مجموعۂ صرف کا اردو ترجمہ

جو ماخذ ہے کتب متداولہ صرف میر و میزان الصرف و پنج گنج و زبدہ و
دستور المبتدی و فصول اکبری و مراح الارواح و شافیہ ابن حاجب وغیرہ
اور بعض بعض توضیح و تشریح دیگر کتب سے مزید کی گئی ہین
قواعد کلیہ بحذف و اسقاط زوائد و تخفیف از دیاد تفصیل تا بیان
... بہ نہایت قل و دل کتاب ہذا اسطرح سے مدون ہوئی
... درس و مطالعہ اوسکے سے جس قسم کا خدشہ
فن صرف مین طلبہ علوم کے لیے دلون مین نصب ہو تو فوراً رفع ہو کر
منجر باسکان و تسلیہ خاطر ہوگا

بتصنیف فاضل اجل مولوی امداد علی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر کانپور

سنہ ۱۸۷۱ع

منشی نولکشور مقام کانپور مین طبع ہوا

امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادہ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور میں طبع ہوا

فہرست کتاب امداد الادب

امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اعلیٰ و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہٗ

برای افادۂ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد سبحانہ تعالی ونعت رسول برحق کے کہتا ہے سید امداد العلی ولد مولوی غلام مصطفی اکبرآبادی حنفی کہ یہ کتاب علم تصریف مین کہ علم صرف بھی اسکو کہتے ہین ہی ترتیب اسکی ایک مقدمہ اور چار حصہ پر اس مراد سی ہے کہ تھوڑی عمر کے لڑکے کہ اونکو دفعۃً باریک مطلب سمجھنا مشکل ہی اچھی طرح سی بتدریج ہر مطلب کو اس علم کی بآسانی حاصل کرین اور نام اس کتاب کا امداد الادب ہے

مقدمہ مین بیان اون چیزون کا ہے کہ مقصود کے سمجھنے مین اون سے تائید ہے اور پہلے حصہ مین عرب کی لفظونکی وزنون اور بعض اونکی متعلقات کا بیان ہی کہ اونکی جاننے پر جاننا صیغونکا موقوف ہے اور دوسرے حصہ مین بیان اون قاعدونکا ہی کہ اونسی تغیر اور تبدیل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہے اور تیسرے حصہ مین دوسرے حصہ کے قاعدون کی شرطون اور اختلافات کا بیان ہے اور چوتھے حصہ مین بیان اون چیزونکا ہی کہ اس علم کی اعلی تحصیل مین اونکو اونکا جاننا ضرور

مقدمہ

موضوع علم اوسکو کہتے ہین کہ جسکے احوال سے اس علم مین بحث ہوتی ہے جیسے کلمہ موضوع علم صرف کا ہی کہ اوسکے حال سے علم صرف مین بحث ہوتی ہے

تعریف علم اوس بیان کو کہتے ہین کہ جس سی وہ علم پہچانا جاتا ہے تعریف علم صرف کی یہ ہی کہ (وہ) علم ہ

کہ وس سے کلمون کی ہیئت اور اونکے تغیر اور تبدل کے قاعدے معلوم ہوتے ہین +

غایتہ علم اوس فائدہ کو کہتے ہین کہ جو اوس علم کے حاصل کرنے سے ہوتا ہے جیسے غایتہ علم صرف کی (بچاو ہی خطا سے ہیئت کلمات اور اونکے تغیر اور تبدل مین +

لفظ اوسکو کہتے ہین کہ جسکو انسان بول سکے +

معنی اوسکو کہتے ہین جو لفظ سے مقصود ہو +

کل ساری چیز کو کہتے ہین +

جزر کل کے ایک حصہ کو کہتے ہین +

معنی دو قسم ہین

معنی مرکب	معنی مفرد
معنی مرکب اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزر لفظ کی جزون سے مراد ہون جیسے (پھینکنے والا تپھر ونکا) معنی مرکب ہے اسکے دو جزر ایک پھینکنے والا۔ اور دوسرا جزر تپھر (رامی الحجارۃ) کے دو جزون سے مراد ہین پہلی جزر (رامی) سے پھینکنے والا اور دوسری جزر (الحجارۃ) سے تپھر مراد ہے +	معنی مفرد اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزر لفظ کی جزون سے مراد نہون جیسے (مرد) معنی مفرد ہین اوسکی تین جزر ایک (م) دوسرا (ر) تیسرا (د) لفظ رجل کی تین جزون سے مراد نہین ہین پہلی جزر (ر) رجل سے (م) مراد اور دوسری جزر (ج) رجل سے (ر) مراد اور تیسری جزر (ل) رجل سے (د) مراد نہین ہے +

صیغہ اوس ہیئت کو کہتے ہین جو ترکیب حروف اور حرکات سے حاصل ہو +

پہلا حصہ

کلمہ اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنا ہو واسطے معنی مفرد کے پھر کلمہ تین قسم ہے +

فعل — اسم — حرف — فعل اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسرے لفظ کے سمجھہ مین آئین اور اوسکے معنے سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے معلوم ہو اور (تین زمانہ) ماضی اور حال اور استقبال ہین +

ماضی گذرے ہوے زمانہ کو کہتے ہین حال موجود زمانہ کو کہتے ہین استقبال آنیوالے زمانہ کو کہتے ہین جیسے ضرب یعنی مارا یہ معنی ضرب کے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آتی ہین اور اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی کا بھی معلوم ہوتا ہے اور اسم اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے معلوم نہو جیسے رَجُلٌ یعنی مرد یہ معنی رجل کے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آتی ہین اور رجل کے صیغہ سے کوئی زمانہ نہین معلوم ہوتا ہے اور حرف اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین نہ آئین جیسے مِن اور اِلیٰ مِن کے معنی ابتدا ہین اور الیٰ کے معنی انتہا بدون ملانے دوسری لفظ کے مانند بصرہ اور کوفہ کے اس مثال مین کہ سِرتُ مِنَ البصرةِ اِلی الکوفۃ سمجھہ مین نہین آتے ہین پھر فعل باعتبار تین زمانون کے تین قسم ہین (۱) فعل ماضی (۲) فعل حال (۳) فعل مستقبل (۱) فعل ماضی اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی معلوم ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اور فعل حال (۲) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ حال معلوم ہو جیسے یَضرِبُ یعنی مارتا ہے اور فعل مستقبل اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ آئندہ معلوم ہو جیسے یَضرِبُ یعنی ماریگا لفظ فعل حال اور فعل مستقبل کا ایک ہی ہے اور اس لفظ کو کہ کبھی حال کے معنی مین آتا ہے اور کبھی مستقبل کے فعل مضارع کہتے ہین = اکثر اہل عربیت کے نزدیک فعل مضارع مشترک ہے درمیان حال و استقبال کے اسلیئے دونون کے لیئے بنا ہے یہی مختار ابن حاجب کا ہے کافیہ مین اور اسی کو صحیح کہا ہے جامی نے فوائد ضیائیہ مین اور ابی اسحاق زجاج کے نزدیک فعل مضارع موضوع ہے واسطے استقبال کی لیکن مجازاً استعمال اوسکا حال مین آتا ہے اور ابن طراوہ کے نزدیک فعل مضارع موضوع یعنی بنا ہے واسطے حال کے لیکن مجازاً استعمال اوسکا استقبال مین آتا ہے اگرچہ بنا اوسکی لیئے نہین ہے اسی کو شیخ رضی نے شرح کافیہ مین اقوی کہا ہے فعل بصریون کے نزدیک تین قسم سے (۱) ماضی (۲) اور مضارع (۳) اور امر اور کوفیون کے نزدیک دو قسم ہے ماضی (۱) اور مضارع (۲) چنانچہ کوفی امر کو قسم مضارع کے مانند سمجھتے ہین کہ اصل [illegible]

فعل چار قسم ہے (ماضی) اور (مضارع) اور (امر) اور (نہی) اور بعضون کے نزدیک اصل فعل ماضی ہے اور سب فعل اوسکے فرع یعنے اوس سے نکلے ہین (امر) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو فعل کی جیسے اِضْرِبْ یعنے مار تو اسمین طلب ہی مارنے کی اور (نہی) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو ترک فعل کی جیسے لَا تَضْرِبْ یعنے نہ مار تو اسمین طلب ہی نہ مارنے کی

پھر فعل دو قسم ہے ثلاثی اور رباعی ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین تین حرف اصلی ہون رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین چار حرف اصلی ہون حرف اصلی اوسکو کہتے ہین کہ جو بجای ف اور ع اور ل کی ہو جیسے ض ر ب ضرب کہ بروزن فعل ہی حرف اول (ض) اوسکا بجای ف فعل کے ہی اور ر اوسکی بجای ع فعل کے ہی اور ب اوسکا بجای ل فعل کے ہی اور جو ف اور ع اور ل کی جگہ نہو اوسکو حرف زائد کہتے ہین

پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی بھی دو قسم ہی ثلاثی مجرد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد رباعی مزید فیہ ثلاثی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اگر ماضی ہی تو اوسمین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے ضَرَبَ کہ اسمین صرف تین حرف اصلی ہین اور اگر غیر ماضی ہو تو اوسکے ماضی مین سوای تین حروف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے یَضْرِبُ کہ صیغہ مضارع ہی ماضی نہین اسکے ماضی مین کہ ضَرَبَ ہی صرف تین حرف اصلی ہین اگرچہ اسمین ایک حرف بھی زیادہ ہی لیکن اسکے ثلاثی مجرد ہونے مین اعتبار اسکے ماضی کا ہی خلاصہ یہ ہی کہ ماضی مین مجرد کہنے کا مدار خود اوسپر ہی اور غیر ماضی مین خواہ مضارع ہو اور خواہ اور صیغہ مجرد کہنے مین مدار اوسکے ماضی پر ہی نہ اوسپر ثلاثی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہی سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِجْتَنَبَ کہ وزن اوسکا افتعل ہے اسمین ج ن ب موحدہ حروف اصلی ہین اور اسکے سوا الف اور تای فوقانیہ حروف زائدہ ہین خلاصہ یہ ہے کہ ثلاثی مزید فیہ کی بھی کہنے کا مدار غیر ماضی کے صیغہ مین اوسکے ماضی پر ہی یعنی ثلاثی مجرد کے ماضی مین تین حرف اصلی کے سوای زائد نہین ہوتا ہی اور ثلاثی مزید فیہ کی ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہوتا ہی

رباعی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہو

چار حرف اصلی سے کوئی حرف زائد نہو ماضی جیسے دَحْرَجَ کہ وزن اوسکا فَعْلَلَ ہے غیر ماضی
جیسے یُدَحْرِجُ کہ بروزن یُفَعْلِلُ ہے اسمین ی ایک زائد ہے مگر اسکے ماضی مین صرف چار حرف
اصلی د ح ر ج ہین رباعی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہے یا اوسکی
ماضی مین اگر غیر ماضی ہے سواے چار حرف اصلی سے کوئی حرف زائد بہی ہو جیسے اِبْرَنْشَقَ کہ وزن
اوسکا اِفْعَنْلَلَ ہے اور ن اسمین زائد ہے پہر ہر ایک ماضی اور مضارع اور امر اور نہی دو قسم ہے
معروف اور مجہول معروف اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف فاعل
یعنی کرنیوالے کی ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اسمین نسبت طرف مارنے والے کے ہے مجہول اوس
فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف مفعول کی ہو مثلا جسپر فعل کیا گیا ہو جیسے ضُرِبَ یعنی
مارا گیا اسمین نسبت ہے مثلا طرف اوسکے کہ جسپر مارنا کیا گیا ہے پہر ماضی معروف اور ماضی مجہول
اور مضارع معروف اور مضارع مجہول بہی دو دو قسم ہے اثبات اور نفی اثبات
وہ کہ جسمین نسبت ثبوت فعل کی ہے جیسے ضَرَبَ مارا ضُرِبَ مارا گیا یَضْرِبُ مارتا ہے اور مارےگا
یُضْرَبُ مارا جاتا ہے اور مارا جائیگا نفی وہ کہ جسمین نسبت عدم فعل کی ہے جیسے مَا ضَرَبَ نمارا
مَا ضُرِبَ نمارا گیا لَا یَضْرِبُ نہین مارتا ہے اور نہین مارےگا لَا یُضْرَبُ نہین مارا جاتا ہے اور نہین ما
را جائیگا پہر جب کہ معلوم ہوا کہ نسبت فعل کی معروف مین طرف فاعل کے اور مجہول مین طرف
مفعول کے ہوتی ہے اور ہر فاعل اور مفعول یا غائب ہے یا حاضر یا متکلم اور ہر فاعل غائب اور
حاضر اور متکلم یا مذکر ہے یا مونث اور ہر مذکر اور مونث یا ایک ہے یا دو یا دو سے زائد ضرور ہوا کہ ہر فعل
کے اٹھارہ صیغہ ہوں چھ صیغہ غائب کے اور چھ صیغہ حاضر کے اور چھ صیغہ متکلم کے اور ہر ایک مین
تین مذکر کے اور تین مونث کے اور ہر تین مین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور
ایک جمع کا لیکن زبان عرب سے تیرہ صیغہ ماضی کے اور گیارہ صیغہ مضارع کے سنے گئے ہین یعنی ماضی
مین تیرہ صیغہ کام اٹھارہ صیغہ کا دیتے ہین تیرہ مین سے دس خاص ہین اور تین مشترک ایک
فَعَلْتُمَا کہ صیغہ تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہے کام دو صیغوں کا دیتا ہے اور دوسرے فَعَلْتُ
کہ صیغہ واحد حکایت نفس متکلم ہے کام دو صیغوں کا دیتا ہے ایک صیغہ واحد مذکر متکلم کا اور دوسرے
صیغہ واحد مونث متکلم کا اور تیسرے فَعَلْنَا کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر

چار صیغون کا کام دیتا ہی ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا اور مضارع مین گیارہ صیغہ اٹھارہ صیغہ کا کام دیتے ہین سات اونمین خاص ہین اور چار مشترک ایک تَفْعَلُ کہ صیغہ واحد مونث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر ہی دو صیغون کا کام دیتا ہی اور دوسرا تَفْعَلَانِ کہ صیغہ تثنیہ مونث غائب اور تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہی تین صیغون کا کام دیتا ہی اور تیسرا اَفْعَلُ ہی کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہی دو صیغون کا کام دیتا ہی ایک واحد مذکر متکلم اور دوسرے واحد مونث متکلم کا اور چوتھا نَفْعَلُ کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر ہی چار صیغون کا کام دیتا ہی ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا تنبیہ نقشہ ذیل مین لفظ بحث کا امتیاز صیغہ کے لیے ہی مثلا صیغہ فَعَلَ اور فَعِلَ اور یَفْعِلُ اور یَفْعَلُ واحد مذکر غائب ہو سب مین ایک ہی ہین فرق ہر ایک مین بحث کی ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہی جیسکہ فَعَلَ اور یَفْعُلُ دونون صیغہ واحد مذکر غائب کہ ہین فرق جب ہوگا جب کہا جاوے کہ فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ہی اور یَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

نقشہ اوزان فعل ثلاثی مجرد

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی معروف	فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا ف ان الفاظ سے مقصود صرف بیان وزن افعال ہین کچھ معنی انکے مقصود نہین یعنی جو ماضی ثلاثی مجرد آئیگا اسی وزن	یہ چودہ[14] صیغہ ساتہ زبر اور زیر اور پیش عین کے ہین پہلے تین مذکر غائب کے ہین پہلا واحد مذکر غائب کا دوسرا تثنیہ مذکر غائب کا تیسرا جمع مذکر غائب کا پھر تین مونث غائب کے ہین پہلا واحد مونث غائب کا دوسرا تثنیہ مونث غائب کا تیسرا جمع مونث غائب کا پھر تین مذکر حاضر کے ہین پہلا واحد

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت

پر آئیگا اگرچہ ان لفظون کی اوپر صورت مذکر حاضر کا دوسرا تثنیہ مذکر حاضر کا تیسرا
مین کر ساتہ فتحہ عین سکے ہون معنی بدلگئے ہین جمع مذکر حاضر کا پہر تین مونث حاضر کے
ہین پہلا واحد مونث حاضر کا دوسرا تثنیہ
مونث حاضر کا تیسرا جمع مونث حاضر کا پہر دو حکایت نفس متکلم کے ہین پہلا وحدان حکایت
نفس متکلم کا دوسرا تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا

بحث	صیغے	کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی مجہول	فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوا / فُعِلَتْ فُعِلَتَا فُعِلْنَ / فُعِلْتَ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُمْ / فُعِلْتِ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُنَّ / فُعِلْتُ فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو اوپر ماضی معروف مین معلوم ہوئے ساتہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے یعنی مجہول ماضی معروف سے ماقبل آخر کو زیر اور ماقبل آخر سے پہلے جو حرف متحرک ہوتا ہے اوسکو پیش دیکر

بناتے ہین جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ ضَرَبَ
مین ماقبل آخر ر ہے اوسکو زیر دیا گیا اور اوس سے پہلے ایک حرف ض متحرک ہے
اوسکو پیش دیا گیا ضُرِبَ ہوگیا اور اِجْتَنَبَ مین ماقبل آخر ن ہے اوسکو زیر دیا
اور اوس سے پہلے دو حرف (ا) اور ت متحرک ہین اونکو پیش دیا گیا اُجْتُنِبَ ہو گیا

بحث	صیغے	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی معروف	مَا فَعَلَ مَا فَعَلَا مَا فَعَلُوا / مَا فَعَلَتْ مَا فَعَلَتَا مَا فَعَلْنَ / مَا فَعَلْتَ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ / مَا فَعَلْتِ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُنَّ / مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ و ضمہ اور کسرہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اثبات مین معلوم ہوئے نفی بنتی ہے اثبات سے ساتہ لانے حرف نفی کے اوسکے اول مین اور حرف نفی دو ہین ما اور لا ہے

اکثر استعمال (ما) کا ماضی مین اور (لا) کا مضارع مین ہی جب (لا) مضارع کے اول مین ہو اور تقیید ساتہ زمان مستقبل کے وہان نہو تو ظاہر (ما) سی نفی حال ہی اور (لا) ماضی مین بشرط تکرار لفظی یا معنوی آتاہی جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى یا فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ کہ بمعنی فَلَا فَكَّ رَقَبَةً وَلَا أَطْعَمَ مِسْكِيْنًا کی ہے ہان جہان ماضی کی معنی مستقبل کے ہوجاتے ہین۔ ہان بدون تکرار کی بہی آتا ہی جیسے دعا مین مانند لَا رَحِمَهُ اللّٰهُ کے یا جواب قسم مین مانند وَاللّٰهِ لَا عَذَّبْتُهُمْ کے +

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی مجہول	مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوْا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ مَا فُعِلْتَ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوتے
بحث اثبات فعل مضارع معروف	يَفْعِلُ يَفْعِلَانِ يَفْعِلُوْنَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ يَفْعِلْنَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ تَفْعِلُوْنَ تَفْعِلِيْنَ تَفْعِلَانِ تَفْعِلْنَ أَفْعِلُ نَفْعِلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی (علامت مضارع کی (ی) اور (ت) اور (ا) اور (ن) چار حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (اتین) ہی (ا) صیغہ وحدان حکایت نفس

متکلم مین، اور (ن) صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حکایت نفس متکلم مع الغیر مین آتا ہی اور (ی) تین صیغون مذکر غائب اور ایک صیغہ جمع مؤنث غائب مین اور (ت) باقی آٹھ صیغون مین آتی ہے (علامت مضارع معروف مین ہمیشہ مفتوح آتی ہی مگر جس مضارع کی ماضی مین چار حرف ہون مضموم آتی ہی ساتہ کسرہ ماقبل آخر کے جیسے۔ اکرم یکرم

اور تَصَرَّفَ یَتَصَرَّفُ اور قاتَلَ یُقاتِلُ اور دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل مضارع مجہول	یُفعَلُ یُفعَلانِ یُفعَلُونَ تُفعَلُ تُفعَلانِ یُفعَلنَ تُفعَلُ تُفعَلانِ تُفعَلُونَ تُفعَلِینَ تُفعَلانِ تُفعَلنَ اُفعَلُ نُفعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی مضارع مجہول مضارع معروف سے علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیکر بنائی ہے
بحث نفی فعل مضارع معروف	لا یَفعَلُ لا یَفعَلانِ لا یَفعَلُونَ لا تَفعَلُ لا تَفعَلانِ لا یَفعَلنَ لا تَفعَلُ لا تَفعَلانِ لا تَفعَلُونَ لا تَفعَلِینَ لا تَفعَلانِ لا تَفعَلنَ لا اَفعَلُ لا نَفعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی نفی بنتی ہے اثبات سے ساتہ ملانے حروف نفی کی کہ لا اور ما ہے اول مین
بحث نفی فعل مضارع مجہول	لا یُفعَلُ لا یُفعَلانِ لا یُفعَلُونَ لا تُفعَلُ لا تُفعَلانِ لا یُفعَلنَ لا تُفعَلُ لا تُفعَلانِ لا تُفعَلُونَ لا تُفعَلِینَ لا تُفعَلانِ لا تُفعَلنَ لا اُفعَلُ لا نُفعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث نفی تاکید	لَن یَفعَلَ لَن یَفعَلا لَن یَفعَلُوا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بابن در فعل مستقبل معروف	لَنْ یَفْعِلَ لَنْ یَفْعِلَا لَنْ یَفْعِلْنَ لَنْ تَفْعِلَ لَنْ تَفْعِلَا لَنْ تَفْعِلُوا لَنْ تَفْعِلِیْ لَنْ تَفْعِلَا لَنْ تَفْعِلْنَ لَنْ اَفْعِلَ لَنْ نَفْعِلَ	کسرہ عین کے اوس تفصیل سی کہ اوپر معلوم ہوتے لَنْ مضارع کے اون صیغون مین کہ نون نہین آتاہی اور وہ چار لفظ ہین ایک یَفْعِلُ اور دوسرا تَفْعِلُ اور تیسرا اَفْعِلُ اور چوتہا نَفْعِلُ آخر کو نصب یعنی زبر دیتاہی اور اون صیغون مین کہ نون آتاہی سوا یَفْعِلْنَ صیغہ جمع مونث غائب اور تَفْعِلْنَ صیغہ جمع مونث حاضر کے کہ انکا نون نون ضمیر ہی نون کو گراتاہی ان صیغون کے نون کو کہ جنسے گراتاہی نون اعرابی کہتے ہین اور (لَنْ) معنی مین عمل سب صیغون مین کرتاہی کہ مضارع مثبت کو معنی نفی تاکید مستقبل کے کردیتاہی اور مضارع بہی حال کو معنے کہو دیتاہی اور بعضون کے نزدیک لَنْ واسطے نفی تابید مستقبل کے آتاہے ☆
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول	لَنْ یُفْعَلَ لَنْ یُفْعَلَا لَنْ یُفْعَلُوا لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ یُفْعَلْنَ لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلُوا لَنْ تُفْعَلِیْ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلْنَ لَنْ اُفْعَلَ لَنْ نُفْعَلَ	یہ چودہ صیغہ ہین سات ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے ☆
بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لَمْ یَفْعِلْ لَمْ یَفْعِلَا لَمْ یَفْعِلُوا لَمْ تَفْعِلْ لَمْ تَفْعِلَا لَمْ یَفْعِلْنَ لَمْ تَفْعِلْ لَمْ تَفْعِلَا لَمْ تَفْعِلُوا لَمْ تَفْعِلِیْ لَمْ تَفْعِلَا لَمْ تَفْعِلْنَ	یہ چودہ صیغہ ہین سات فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوتے جن چار لفظ نمبر کہ لن زبر دیتاہی اونکے آخر کو لم جزم

بحث ا	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لَمْ اَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ	دیتا ہے اگر آخر مین حرف علت نہو اور اگر حرف علت ہو تو اوسکو گرا دیتا ہی جیسے

یَرْمِی سے لَمْ یَرْمِ اور یُخْشٰی سے لَمْ یُخْشَ اور یَدْعُو سے لَمْ یَدْعُ اور حرف علت واو اور یا اور الف تین حرف ہین کہ مجموعہ اونکا وای ہے اور جن پانچ لفظون سے کہ لَنْ نون اعرابی کو گراتا ہے اوسیسے لَمْ بہی نون اعرابی کو گراتا ہے اور دو صیغہ یعنی یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ کے آخر مین جیسے لَنْ کچہ عمل نہین کرتا ہی ویسے لم بہی کچہ عمل نہین کرتا ہی اور عمل معنی مین سب صیغون مین کرتا ہی کہ مضارع مثبت کو بمعنی ماضی منفی کے کرتا ہی یعنے مضارع سے معنی حال اور استقبال دونون کے جاتے رہتے ہین اور اوسمین معنی ماضی کے پیدا ہو جاتے ہین پس لَمْ یَفْعَلْ کے معنی وہی ہین جو مَا فَعَلَ کے ہین (یعنی نہ کیا)

بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول	لَمْ یُفْعَلْ لَمْ یُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلْنَ لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلِیْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلْنَ لَمْ اُفْعَلْ لَمْ نُفْعَلْ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لَیَفْعَلَنَّ لَیَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلْنَانِّ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہو سے لام تاکید اول مضارع مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
	لَأَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ	آتا ہے اور یہ لام مفتوح ہوتا ہی

اور نون تاکید کے دو نون ہین ایک نون ثقیلہ دوسرا نون خفیفہ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہین اور نون خفیفہ نون ساکن کو نون ثقیلہ سب صیغون مین مضارع کے آتا ہی جن صیغونمین مضارع کی نون نہین ہی اونمین ماقبل نون ثقیلہ کا مفتوح ہوتا ہی اور جن صیغون مین کہ نون ہی سوای تَفْعَلْنَ اور يَفْعَلْنَ کے اونمین سے نون کو گرا دیتا ہی او يَفْعَلُونَ صیغہ جمع مذکر غائب اور تَفْعَلُونَ صیغہ جمع مونث غائب سی (و) کو اور تَفْعَلِينَ صیغہ واحد مونث حاضر سی (ی) کو بھی گرا دیتا ہی اور درمیان نون يَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ اور نون ثقیلہ کے (ا) فاصل زیادہ کیا جاتا ہی اور خود نون ثقیلہ جہان بعد الف کی ہی وہان مکسور ہوتا ہی ورنہ مفتوح اور نون تاکید کے لئے ہی ثقیلہ ہو یا خفیفہ مضارع سے معنی حال کے جاتے رہتے ہین صرف معنی مستقبل کی رہجاتے ہین پس معنی لَيَفْعَلَنَّ کے ہر آئینہ ہر آئینہ کریگا وہ ایک مرد بیچ زمانہ مستقبل کے صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ہین ؞

بحث	گردان	تتمہ کیفیت
بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنَّ لَيُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلْنَانِّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلِنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ	یہ چودہ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سی کہ اوپر معلوم ہوئی
بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ	لَيَفْعَلَنْ لَيَفْعَلُنْ لَتَفْعَلُنْ	نون خفیفہ چار صیغون تثنیہ اور دو صیغہ جمع مونث غائب اور حاضر یعنی تفعلن

بحث ۱	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
در فعل مضارع معروف	لَتَفْعِلُنَّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلُنَّ لَأَفْعَلُنَّ لَنَفْعَلُنَّ	اور تَفْعَلُنَّ مین نہین آتا ہی باقی سب صیغون مین کہ آٹھ ہین آتا ہی پس آٹھ صیغہ مین دو صیغہ واحد اور جمع مذکر غائب کا اور ایک واحد مونث غائب کا

اور دو واحد اور جمع مذکر حاضر کے اور ایک واحد مونث حاضر کا اور دو حکایت نفس متکلم کے یہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین سے کے ہین

بحث	گردان	تتمہ کیفیت
بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنْ لَيُفْعَلُنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ لَأُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ	یہ آٹھ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے ہین کہ معروف مین اوپر معلوم ہوئے
بحث امر حاضر معروف	اُفْعُلْ اُفْعُلَا اُفْعُلُوْا اُفْعُلِيْ اُفْعُلَا اُفْعُلْنَ	یہ چھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ اور فتحہ یا کسرہ عین اور ضمہ ہمزہ اور عین سے تین مذکر حاضر کے اور تین

مونث حاضر کے اور امر حاضر معروف بنتا ہی مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع کو کہ حاضر معروف مین (ت) ہی حذف کرتے ہین پھر نظر کرتے ہین طرف مابعد علامت مضارع کے اگر متحرک ہوتا ہی تو آخر کو ساکن کر دیتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے تَعِدُ سے عِدْ اور تُقَاتِلُ سے قَاتِلْ اور اگر حرف علت ہوتا ہے تو اوسکو گرا دیتے ہین جیسے تَقِيْ سے قِ اور تُلَاقِيْ سے لَاقِ اور اگر مابعد مضارع کا ساکن ہوتا ہے تو ہمزہ وصلی مکسور یا مضموم لاتے ہین اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو ہمزہ بجاے علامت مضارع کے

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی بھی مضموم بجائے علامت مضارع کے لاتے ہین اور آخر کو ساکن کرتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر حرف علت آخر مین ہو تو اوسکو گرادین جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَدْعُوْ سے اُدْعُ ۔

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر حاضر مجہول	لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوسی تفصیل سے کہ امر حاضر معروف مین

معلوم ہوئے۔ امر حاضر مجہول بنتا ہی مضارع حاضر مجہول سے لام امر کا کہ مکسور ہوتا ہی اول مین مضارع کے لانے سے اور عمل لام امر کا وہی جو لَمْ کا ہی یعنے جن صیغون مین نون نہین آتا ہے اونکے آخر مین جزم دیتا ہی اگر آخر مین حرف علت نہو اگر حرف علت ہوتا ہی تو اوسکو گرادیتا ہی جیسے یُرْمٰی سے لِیُرْمَ اور یُخْشٰی سے لِیُخْشَ اور یُدْعُوْ سے لِیُدْعَ اور اسی طریقہ سے امر غائب معروف مضارع غائب معروف سے اور امر غائب مجہول مضارع غائب مجہول سے اور امر متکلم معروف مضارع متکلم معروف سے اور امر متکلم مجہول مضارع متکلم مجہول سے بنتا ہے صرف امر حاضر معروف بحذف علامت مضارع بنتا ہی باقی سب امر ساتھ لام امر کے اول مین بنائے جاتے ہین ۔

بحث امر غائب و متکلم معروف	لِیَفْعَلْ لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کی تین پہلے امر مذکر غائب کی ہین تین امر مونث غائب کی ہین یہہ

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ . لَا تُفْعَلَنْ	تفصیل سی کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی حاضر معروف	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلِیْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	یہ چہہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ او، کسرہ اور ضمہ عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔ نہی بنائی جاتی ہے مضارع

سی ساتہ لانے لا کی پہلے اوس سی اور لا نہی کا عمل لم کا کرتا ہی یعنی آخر کو جزم دیتا ہی اگر حرف علت آخر مین نہوا اور اگر ہو تو حرف علت کو گرداتا ہی جیسے ترمی سے لا ترم اور تخشی سے لا تخش اور تدعو سے لا تدع اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہی اور جیسے امر سی زمان مستقبل سمجہا جاتا ہی ویسے ہی نہی سے زمان مستقبل سمجہا جاتا ہی اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جیسی امر مین بدون لام تاکید کے آتا ہی ویسے ہی نہی مین بہی آتا ہی اور بحثین نہی کی بطور امر کے لکہی گئی ہین یعنے حاضر کے صیغہ ایک بحث مین اور غائب و متکلم کے اوس سی علحدہ اور بحث مین

بحث نہی حاضر مجہول	لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلِیْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ	یہ چہہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوتے۔
بحث نہی غائب و متکلم معروف	لَا یَفْعَلْ لَا یَفْعَلَا لَا یَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا یَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے اور پہر تین مونث غائب کے پہر دو حکایت نفس متکلم کے۔
بحث نہی غائب و متکلم مجہول	لَا یُفْعَلْ لَا یُفْعَلَا لَا یُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا یُفْعَلْنَ	یہ آٹھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
ایضاً	لَا اُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ	معلوم ہوئے +
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا یَفْعَلَنَّ لَا یَفْعَلَانِّ لَا یَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا یَفْعَلْنَانِّ لَا اَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے پہر تین مونث غائب کے پہر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ	لَا تَفْعَلَنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین دو مذکر حاضر کے اون مین پہلا واحد کا دوسرا جمع کا اور تیسرا واحد مونث حاضر کا۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو معروف مین معلوم ہوئے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون	لَا یَفْعَلَنْ لَا یَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین پہلا واحد مذکر غائب کا اور دوسرا جمع مذکر غائب کا اور تیسرا

کیفیت	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	بحث
تفصیل سی کہ معروف مین معلوم ہوئے	لَا اُفْعَلَنْ ۔ لَا نُفْعَلَنْ	خفیفہ
یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ او کسرہ اور ضمہ عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے نہی بنائی جاتی ہے مضارع	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلِیْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	بحث نہی حاضر معروف

سے ساتھ لانے لا کے پہلے اوس سے اور لا نہی کا عمل لم کا کرتا ہے یعنی آخر کو جزم دیتا ہے اگر حرف علت آخر مین نہوا اور اگر ہو تو حرف علت کو گرا دیتا ہے جیسے تَرْمِیْ سے لَا تَرْمِ اور تَخْشٰی سے لَا تَخْشَ اور تَدْعُوْ سے لَا تَدْعُ اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور جیسے امر سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہے ویسے ہی نہی سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہے اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جیسے امر مین بدون لام تاکید کے آتا ہے ویسے ہی نہی مین بھی آتا ہے اور بحثین نہی کی بطور امر کے لکھی گئی ہین یعنے حاضر کے صیغہ ایک بحث مین اور غائب و متکلم کے اوس سے علحدہ اور بحث مین

یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے	لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلِیْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ	بحث نہی حاضر مجہول
یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے اور پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے	لَا یَفْعَلْ لَا یَفْعَلَا لَا یَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا یَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ	بحث نہی غائب و متکلم معروف
یہ آٹھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین	لَا یُفْعَلْ لَا یُفْعَلَا لَا یُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا یُفْعَلْنَ	بحث نہی غائب و متکلم مجہول

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
ایضاً	لَا اُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ	معلوم ہوے ہے
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَانِّ لَا اَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ	لَا تَفْعَلَنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین دو مذکر حاضر کے اون مین پہلا واحد کا دوسرا جمع کا اور تیسرا واحد مونث حاضر کا۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون	لَا يَفْعَلَنْ لَا يَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین پہلا واحد مذکر غائب کا اور دوسرا جمع مذکر غائب کا اور تیسرا

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَا اُفْعُلَنْ لَا نُفْعُلَنْ	واحد مونث غائب کا اور چوتہا وحدان حکایت نفس متکلم کا اور پانچوان حکایت نفس متکلم مع الغیر کا
بحث نہی غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ	لَا یُفْعَلَنْ لَا یُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلَنْ لَا اُفْعَلَنْ لَا نُفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے

ف) اوزان فعل ثلاثی مجرد کے تمام ہوے اسی قیاس پر اوزان فعل ثلاثی مزید اور رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کا آتی ہین بعد ذکر اقسام اسم کے بیان ابواب ثلاثی اور رباعی اور اونکی گردانون کا آئیگا اوس سی ہر ایک کا وزن اس قیاس پر لگا لینا نہایت آسان ہے (اسم) تین قسم ہے (مصدر) اور (مشتق) اور (جامد) (مصدر) اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل اوس سی نکلا ہو اور اوسکے آخر معنی فارسی مین (دن) یا (تن) اور معنی ہندی مین (نا) آئے جیسے (الضرب) زدن یعنے مارنا اور (العلم) دانستن یعنے جاننا اور (مشتق) اوس اسم کو کہتے ہین کہ مصدر سے ساتہ ایک نئی ہیئت اور معنی اور بقای مادہ حروف کلمہ کی نکلا ہو جیسے ضَارِبٌ کہ ضَرْبٌ سی ساتہ ایک نئی ہیئت کی کہ علحدہ ہی ضَرْبٌ سی اور نئے معنی کی کہ وہ دلالت فاعل پر ہی اور باقی رہنے مادہ حروف (ضَرْبٌ) کے کہ (ض) (ر) (ب) ہی نکلا ہی اور (جامد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ نہ وہ کسی سی نکلا ہو اور نہ اوس سی کچہ نکلے اسم جامد تین قسم ہی (ثلاثی) اور (رباعی) اور (خماسی) پہر ہر ایک ثلاثی اور رباعی اور خماسی سے دو قسم ہے (مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف تین حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے فَرَسٌ (ثلاثی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین تین حروف اصلی ساتہ کسی حرف زائد کے ہون جیسے حِمَارٌ اور (رباعی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین

که وزن صرف چار حرف اصلی هون اور کوئی حرف زائد نهو جیسے جَعْفَرٌ اور (رباعی مزید)
اوس اسم کو کهتے هین که اوسمین چار حرف اصلی ساته کسی حرف زائد کے هون جیسے قِنْفَخْرٌ اور
(خماسی مجرد) اوس اسم کو کهتے هین که اوسمین صرف پانچ حرف اصلی هون اور کوئی حرف زائد نهو
جیسے فَرَزْدَقٌ اور (خماسی مزید) اوس اسم کو کهتے هین که اوسمین پانچ حرف اصلی هون
ساته کسی حرف زائد کے جیسے خَزَعْبِیْلٌ اور مصدر اور مشتق خماسی نهین هوتا هے بلکه هر ایک اون
دونون کا صرف دو دو قسم هے (ثلاثی) اور (رباعی) پهر هر ایک ثلاثی اور رباعی سے دو دو قسم هے
(مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوسکو کهتے هین که اوسکے فعل ماضی مین صرف تین حرف اصلی
هون جیسے ضَرَبَ اور ضَارِبٌ اور (ثلاثی مزید) اوسکو کهتے هین که اوسکے فعل ماضی
مین تین حرف اصلی ساته کسی حرف زائد کے هون جیسے تَقَبُّلٌ اور مُتَقَبِّلٌ اور (رباعی مجرد)
اوسکو کهتے هین که اوسکے فعل ماضی مین صرف چار حرف اصلی هون جیسے دَحْرَجَةٌ اور مُدَحْرِجٌ
اور (رباعی مزید) اوسکو کهتے هین که اوسکے فعل ماضی مین تین حرف اصلی ساته کسی
حرف زائد کے هون جیسے تَدَحْرُجٌ اور مُتَدَحْرِجٌ

نقشه اوزان اسم جامد

بیان	وزن	مثال	معنی	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ	فَلْسٌ	پیسه یعنی پیسه	ثلاثی مجرد مین باعتبار حرکات ثلثه یعنی ضمه اور کسره اور فتحه فای کلمه اور حرکات ثلثه اور سکون عین کے قیاس تها که وزن اوسکے باره هون لیکن دو وزن هر ایک فُعِلٌ ساتهه ضمه فا اور کسره عین کے اور دوسری فِعُلٌ ساته کسره فا اور ضمه عین کے بسبب ثقل کے کوئی لفظ زبان عرب
	فَعَلٌ	فَرَسٌ	اسپ یعنی گهوڑا گهوڑی	
	فَعِلٌ	كَتِفٌ	شانه یعنی کندها	
	فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	
	فِعْلٌ	حِبْرٌ	سیاهی دوات اور عالم دانشمند یهود	
	فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	
	فِعِلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنی اونٹ اور ابر آبدار	
	فُعْلٌ	قُفْلٌ	معروف	

[illegible]	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُلٌ مِثل فُعُلٌ	صُرُدٌ عُنُقٌ	در کاک یعنی لٹورا گردن	سنا نہین گیا ہے اور دُئِلٌ بمعنی شغال یعنے گیدڑ کی اور وُعِلٌ بمعنی بزکوہی یعنی پہاڑی بکری کی اور رُئِمَ بمعنی

حلقہ دبر کی منقول ہین فعل مجہول سے یعنے در اصل یہ الفاظ فعل تھے کسی مناسبت سے نام ان چیزون کے ہوگئے ہین اور حُبُکٌ بمعنی استوار اور نیکو خلقت کے جو آیا ہے محمول ہے تداخل لغتین پر یعنے اس لفظ مین دو لغت آئے تھے ایک حِبِکٌ بکسرتین اور دوسرا حُبُکٌ بضمتین اور دونون کے ایک ہی معنی تھے متکلم نے بارادہ تلفظ حِبِکٌ بکسرتین لے حا مکسورہ کا تلفظ کیا تھا پھر اسکو بھول کر بقصد تلفظ حُبُکٌ بضمتین کہ لغت مشہور ہے باکو ضمہ سے تلفظ کیا سامع یون سمجھا کہ یہ تیسرا لغت ہے پس تداخل لغتین در ح اور ر ب دو حرفون مین ایک کلمہ کے ہوا ایسا ہی کہا ہے ابن حاجب نے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسکو نقل کرکے رد کیا ہے اور کہا ہے حُبُکٌ بضمتین جمع حِبَاکٌ بمعنی راہ کے ریتہ مین ہی اور حِبِکٌ بکسرتین کا کہ مفرد ہی ثبوت مستبعد ہے بسبب قلت اوس لفظ کے کہ وزن پر فِعِلٌ بکسرتین کے ہو اور اگر ثابت بھی ہو تو ترکیب اسم کی مفرد اور جمع سے بعید ہے اور فِعِلٌ بکسرتین کی وزن پر نزدیک سیبویہ کے کوئی لفظ سوای اِبِل کے نہین آیا ہی اور اخفش نے ایک لفظ اور بِلِزٌ بھی زیادہ کیا ہی چنانچہ مختار ابن حاجب کا یہ ہے لہذا شافیہ مین لکھا ہی کہ سوای اِبِلٌ اور بِلِزٌ کے کوئی تیسرا لفظ اس وزن پر نہین آیا ہی اور سیرافی نے ایک لفظ اور حِبِرٌ بمعنی زردی دانتون کی بھی زیادہ کیا ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہی کہ اِطِلٌ بمعنی تہیگاہ یعنے نوکھہ کی اور اِبِطٌ بمعنی بغل کے بھی آیا ہے اور کہا گیا ہی کہ اَقِطٌ بھی لغت ہی اقِطٌ بمعنی پنیر مین اور کہا گیا ہی اَتَانٌ اِبِدٌ بمعنی خرمادہ یعنی گدہا بہت بچہ کش نے اور اِلشافی مین مرقوم ہی کہ دِبِسٌ بمعنی شیرہ انگور اور خرما مین دِبِسٌ بکسرتین بھی لغت ہی اور ان اوزان پر جو لفظ آئی ہین تو تمین بعض کا دو طرف دوسرے کی قیاسا جائز ہے مثلاً جو لفظ فَعِلٌ کے وزن پر ہو مانند کَتِفٌ کی اوسمین جائز ہی ساکن کر لینا عین کا مانند کَتْفٌ کے اور بھی کسرہ دے لینا کاف کا مانند کِتْفٌ کی اور اگر دو

حرف حلقی ہو تو کبہی تین بہی پڑہا جاتا ہے جیسے فَخِذٌ فِخْذٌ بہی پڑہنا مانند فِخْذٌ اور فَخْذٌ کے جائز ہی اور جو لفظ فَعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عَضُدٌ کے اوسمین ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عَضْدٌ اور جو لفظ فُعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عُنُقٌ کے اوسمین بہی ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عُنْقٌ اور جو لفظ فِعِلٌ کے وزن پر ہو مانند اِبِلٌ کے اوسمین بہی ساکن کر لینا عین کا جائز ہی جیسے اِبْلٌ اور نزدیک اخفش کے جو لفظ فُعْلٌ کے وزن پر ہو مانند قُفْلٌ کے اوسمین ضمہ دیکر لینا عین کا بہی جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ صفت مانند حُمْرٌ کے اور معتل عین مانند شُوْقٌ کے نہو جیسے قُفُلٌ اور ایسا ہی کہا ہے عیسی بن عمر نے لیکن اس شرط کو اوسنے ذکر نہین کیا ہی اور مخفی نرہے کہ جائز ہونا اس تغیر کا قیاساً لغت بنی تمیم ہے اور نزدیک اہل حجاز کے یہ تغیر قیاساً درست نہین ہے۔

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	أَفْعُلٌ	أَصْبُعٌ	انگشت یعنی اونگلی	ثلاثی مزید کو وزن بہت ہین چنانچہ
	أُفْعُلَةٌ	أُنْمُلَةٌ	سر انگشت یعنی سر اونگلی کا	بقول سیبویہ تین سو آٹھ ہین اور بقول
	إِفْعِيلٌ	إِقْلِيدٌ	کلید یعنے کنجی	ابی بکر بن الحسن اسی اور بہی ہین اور
	أُفْعُولٌ	أُخْدُودٌ	شگاف زمین درازی یعنے گڑہا لنبا	بعضون نے اس سے بہی زائد کہی ہین بالجملہ حصر اونکا دشوار ہی یہان
	أُفْعُولَةٌ	أُحْدُوثَةٌ	افسانہ یعنی سرگذشت اور حکایتین اگلونکی و سخن یعنی بات	چند وزن مثالاً ذکر کیے گئے ہین اون اوزان مین سے أَفْعَلَانٌ
	إِفْعَالٌ	إِعْصَارٌ	گردباد یعنی ہوا کا بگولہ اور وہ ہوا جو ابر کو ناتی او ہوا الٹی یعنی	کے وزن پر صرف دو لفظ آئے ہین ایک أَنْبَجَانٌ بفتحہ ہمزہ و
	إِفْعِلٌ	إِفْرِنْدٌ	جوہر تیغ یعنی تلوار کا جوہر	سکون نون و فتحہ بای موحدہ
	إِفْعِلٌ	إِجْرِدٌ	ایک گہاس ہی کہ جسمین سے پیاز ... یعنے کہنبی کی جہتی ہے	جیم ہے اور بعض نے جیم کی جگہہ خای معجمہ کو پڑہا ہی اور دوسرا أُرْوُنَانٌ بفتحہ ہمزہ و سکون ای مہملہ

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مزید	أُفْعُلَةٌ	أُكْبُرَةٌ	بزرگ قوم یعنی وہ شخص کہ گروہ میں بزرگ ہو	وفتحہ واو اور نون کے معنی اور
	فُعُلٌّ	أُتْرُجٌّ	ترنج یعنی گلگل	اور روز سخت کے صراح میں ہے
	إِفْعَوْلٌ	إِدْرَوْنٌ	گھاس کی جگہہ	کہ فِعْوَلٌ کے وزن پر سوای عِثْوَدٌ کے
	أُفْعُلَانٌ	أُنْبُجَانٌ	خمیر خاستہ یعنی خمیر اوٹھا ہوا اثر	اور خِرْوَعٌ بمعنی بیدانجیر کے اور لفظ
	فِعِّيلٌ	بِطِّيخٌ	خربزہ	نہیں آیا ہے اور بعض نے ذِرْوَدٌ
	فُعَالَى	حُبَارَى	سرخاب	کو نام ہے کسی پہاڑ کا اور عِتْوَنٌ
	فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	کو بمعنی آہو اور اوس مرد کے ہے کہ عورتوں سے
	فِعْوَلٌ	عِثْوَدٌ	نام ہے کسی جنگل کا	اوسکو خفا نہو بھی اس وزن پر روایت کیا ہے
رباعی مجرد	فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	جوی خرد یعنی چھوٹی نہر اور نام	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات
	فِعْلِلٌ	زِبْرِجٌ	آرایش اور زر یعنی سونا اور ابر یعنی بادل سرخ	ثلثہ اور سکون عین کلمہ اور حرکات ثلثہ اور سکون لام اول قیاس تھا کہ اڑتالیس وزن
	فُعْلُلٌ	بُرْثُنٌ	پنجہ شکاری جانور کا	ہوں لیکن مسموع زبان عرب سے یہ پانچ
	فِعْلَلٌ	دِرْهَمٌ	تین ماشہ اور چار جو کے برابر کا ہے	وزن ہیں اور بعض نے ایک وزن
	فِعَلٌّ	قِمَطْرٌ	صندوق کتاب رکھنے کی جسمیں کتاب رکھتے ہیں	فُعْلَلٌ بضمہ فا و سکون عین و فتحہ لام اول پانچ پر زیادہ کیا ہے

چنانچہ اخفش نے جُخْدَبٌ بمعنی ملخ سبز کو اس وزن پر حکایت کیا ہے اور سیبویہ نے اس لفظ کو بضمہ دال بروزن بُرْثُنٌ نقل کیا ہے اور فراء نے طُحْلَبٌ بمعنی ہرائی کہ پانی پر جمع ہوتی ہے یعنی کائی اور بُرْقَعٌ بمعنی معروف کو اس وزن پر روایت کیا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ فِعْلَلٌ بکسر فا اور سکون عین اور فتحہ لام کے وزن پر صرف چار لفظ آئے ہیں دِرْهَمٌ اور هِجْرَعٌ بمعنی دراز اور هِبْلَعٌ بمعنی لمبا چوڑا اور قِلْعَمٌ کہ نام ہے ایک مرد کا اور ضِفْدَعٌ بمعنی غوک یعنی مینڈک کی بھی لغت ہے ضِفْدِعٌ بکسر تین میں سے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مزید	فَعْلَالٌ	خَزْعَالٌ	لنگڑی اونٹنی	رباعی مزید کے بھی اوزان غیر محصور ہین یہ چند وزن بطور مثال کے ذکر کیے گئے ہین سوا ان اوزان مین سے فعلال کے وزن پر مضاعف مانند خلخال کے بہت لفظ ہین اور غیر مضاعف سے فراء نے کہا ہے کہ سوای خَزْعَالٌ کے کوئی لفظ نہین آیا ہے اور ثعلب نے قَهْقَارٌ کو کہ بمعنی بزبز بمعنی بکری کلان سال کے کہ گلہ بکریون کے آگے چلتا ہے زیادہ کیا ہے اور ابو مالک نے قَسْطَالٌ بمعنی غبار کو بھی اور بعض نے خُزْطَالٌ کو کہ نام ہے ایک موضع کا بھی زیادہ کیا ہے اور فُعْلُولٌ کے وزن پر
	فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ اور نشانہ	
	فُعْلَالٌ	قُرْنَاسٌ	بمعنی بینی کوہ یعنی پہاڑ کا قلہ کہ پہاڑ سے بلند ہو	
	فَعْلُولٌ	صَعْفُوقٌ	مرد ناکس اور ایک گاون کا نام ہے ملک یمامہ مین	
	فُعْلُولٌ	عُصْفُورٌ	گنجشک یعنے چڑیا	
	فِعْلِيلٌ	قِنْدِيلٌ	معروف	
	فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	
	إِفْعِيلِلٌ	إِهْلِيلَجٌ	معرب ہلیلہ بمعنی ہڑ	
	إِفْعِيلَلٌ	إِبْرِيسَمٌ	معرب ابریشم	

کوئی لفظ سوای صَعْفُوقٌ کے نہین آیا ہے اور بُرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ البتہ لغت ہے بَرْشُومٌ اور بَرْقُوعٌ مین اور بَرْشُومٌ ایک قسم ہے درخت خرما کی بصرہ مین کہ بہ نسبت اور درختون خرما کے جلد تر اوس مین پھل آتا ہے بُرْقُوعٌ گھوڑے اور چوپائے جانورون کی اندھیری اور عورتون کی برقع کو کہتے ہین اور لحیانی نے زُرْنُوقٌ لغت زَرْنُوقٌ بضمہ زاء معجمہ مین کہ بمعنی ستون کے ہے اور دو ستون مین بھی کہ جس پر لکڑی کونوں کی چرخی رکھی جاتی ہے بھی حکایت کیا ہے اور ابریسم بالکسر و با کسرہ سین لغت ہے ابریشم بالفتح و الکسر ساتھ فتح شین مین اور ابن الاعرابی نے کہ ائمہ لغت مین سے ہے کہا ہے کہ نہین ہے کلام عرب مین إِفْعِيلِلٌ ساتھ توالی کسرات کے بلکہ إِفْعِيلَلٌ ہے ساتھ فتحہ لام کے مانند إِهْلِيلَجٌ کے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات ثلثہ اور سکون عین اور لام اول اور لام
	فُعَلِّلٌ	جُحْمَرِشٌ	پیر زن یعنی بڈھیا عورت	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فَعَلَّلٌ فُعَلِّلٌ	قِرْطَعْبٌ قُذَعْمِلٌ	شئی قلیل یعنے تہوڑی چیز شتر فربہ	یہ تہا کہ ایک سو بانوے وزن ہون لیکن مسموع زبان عرب سے چار وزن ہین اور زیادہ کیاہی محمد ابن السری نے

فُعْلَلِلٌ بضمہ فا و سکون عین و فتحہ لام اولی و کسرۂ لام ثانیہ کو مانند ہُنْدَلِعٌ کے کہ نام ایک قسم کے ساگ کا ہی لیکن حق یہ ہے کہ نون اسکا زائد ہے ایسا ہی کہا ہی رضی نے شرح شافیہ مین اور غایۃ البیان مین ہی کہ ثابت کیا ہے اسکو خماسی مین ابن السراج نے اور نہین ذکر کیا ہی اسکو سیبویہ نے بالجملہ صحیح یہ ہے کہ ہُنْدَلِعٌ رباعی مزید ہے اور وزن اسکا فُنْعَلِلٌ ہے اور قُرْطُعْبٌ بروزن فُعْلُلٌ بضمہ فا ولام اولی و سکون عین و لام ثانیہ لغت آیا ہے قِرْطَعْبٌ مین اور علی ہذا القیاس عِقِرْطِلٌ بروزن فِعِلِّلٌ بکسرۂ فا و عین و لام ثانیہ و سکون لام اولی لغت آیا ہے عَقَرْطَلٌ مین کہ بمعنی فیل مادہ یعنے ہتنی کی ہی اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہی اور سِبَعْطَرٌ بروزن فِعَلَّلٌ بکسرہ فا و فتحہ عین و لام ثانیہ و سکون لام اولی لغت آیا ہی سَبَعْطَرٌ مین کہ بمعنی لمبا دراز کے ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہی اور قُسْبُنْدٌ جو وزن پر فُعْلُلٌ بضمہ فا اور سکون عین اور لام ثانیہ اور فتحہ لام اولی کے آیا ہی سو فیروز آبادی نے قاموس میں لکہا ہے ذکروہ فی الابنیۃ ولم یفسروہ وعندی انہ معرب کُسْبَنْد لما اشتد فی الوسط او گوسپند للشاۃ انتی یعنے ذکر کیا ہی اہل عربیت نے اسکو اوزان مین لیکن کہولکر بیان نہین کیا اور میرے نزدیک یہ معرب ہے کسبند کا کہ اوس دہاگے کو کہتی ہین جو کمر مین لنگوٹی باندہنے کی لئے باندہا جاتا ہے یا معرب ہے گوسپند کا بمعنی بزیعنے بکری کے ہے +

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعَلَّولٌ فَعَالِيلٌ فَعَلَّلَاٌ	عَضْرَفُوطٌ خَنْدَرِيسٌ قَبَعْثَرَىٰ	ایک کیڑا ہی کہ ہندی مین اسکو بامہنی کہتے ہین شراب کہنہ یعنے پرانی شراب شتر فربہ یعنے موٹا اونٹ	اگرچہ قیاس تہا کہ وزن اسکے بہت ہون لیکن مسموع زبان عرب سے صرف پانچ وزن ہین اور خندریس کا نون اکثر کے نزدیک اصلی ہے

نام قسم	وزن	امثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعْلَلُولٌ فَعْلَلِيلٌ	قَرْطَبُوسٌ خَنْدَعِيلٌ	بلا و ناقہ پر رگ یعنی بڑی اونٹنی شے باطل	اور بعضون کے نزدیک زائد اس صورت مین خندریس امثلہ باجی مزید سے ہوگا نہ خماسی مزید سے لہذا

رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ فَعْلَلِيلٌ کے مثال مین عَلْطَمِيسٌ بفتح عین مہملہ کہ اونٹنی درشت اندام بلند قامت بڑے سر بے بالون کو اور دختر پر گوشت نازک اندام نیکو قامت اور مرد بہت کہانیوالی سخت کو کہتے ہین اگر ذکر کیا جاے تو کسی اعتراض کی اسمین گنجایش نہین ہے اور بعض نے فُعَالِلٌ کو مانند خُزَرانِقٌ کے کہ کپڑا ہے کپڑون سپید رنگ سے اور فُعَلَالَةٌ کو مانند زُرَنْبَعَةٌ بمعنی جبہ پشمینہ بے آستین کے اور فعللول مانند سَمَرْطُولٌ بمعنی دراز قامت مضطرب یعنی مختل خلقت کی اور فِعْلَالٌ کو مانند دِلْعَاظٌ بمعنی مرد حریص و غیبت گو کی اور فُعَلَلٌ کو مانند گُمُهْدَلٌ بمعنی سرذکر کے اور فَعْلَلِيلٌ کو مانند مَغْنَطِيسٌ بمعنی سنگ آہن ربا یعنی مقناطیس اور چمک پتہر کی اور فعالیل کو مانند مَغْنَاطِيسٌ بمعنی چمک پتہر کی اور فَعْلَلَانَةٌ کو مانند قُرْعُبْلَانَةٌ کے کہ ایک جانور دریائی ہے اور فِعْلَلِيَةٌ کو مانند اِصْطَفْلِينَةٌ بمعنی گاجر کے بہی اسکے اوزان مین شمار کیا ہے لیکن حق یہ ہے کہ بعض انمین از قبیل شذوذ ہین اور بعض از قبیل رباعی مزید اور بعض محرف یعنی غلطی سے بگڑ گئے ہین +

نقشہ اوزان مصدر

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اسکے ابواب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ فِعْلٌ فُعْلٌ	قَتْلٌ فِسْقٌ شُغْلٌ	کشتن یعنی مار ڈالنا نصر سے از حکم بیرون آمدن یعنی حکم سے باہر آنا ضرب سے دکار داشتن یعنی کام مین کہنا فتح سے	اوزان مصادر ثلاثی مجرد کی بہت اور غیر محصور ہین لیکن جو مشہور ہین وہ یہان مذکور ہین سو فعل بہ ضمتین تند رحم سے جو پہلے وزن مین غالبا

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ	طَلَبٌ	جستن یعنی ڈھونڈھنا نصر سے	مصادر ثلاثی مجرد کے انہین
	فِعَلٌ	صِغَرٌ	کوچک شدن یعنی چھوٹا ہونا کرم سے	وزنون پر آتے ہین اور باقی پر کمتر
	فُعَلٌ	ہُدًی	راہ نمودن یعنی راہ دکھانا ضرب سے	اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے
	فِعِلٌ	خَنِقٌ	گلو خفہ کردن یعنی گلا گھونٹنا نصر سے	کہ کہا ہے اہل عربیت نے کہ نہین ہے
	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کردن یعنی مہربانی کرنا سمع سے	مصادر مین وزن پر فِعِلٌ کے مگر دو ہی
	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ را جستن یعنی کھوئی ہوئی	اور سُرَی بمعنی شب مین چلنے کے
			چیز کو ڈھونڈھنا نصر سے	اور زجاج نے تقی کو بھی فعل کے
	فُعْلَةٌ	کُدْرَةٌ	تیرہ شدن یعنی تاریک ہونا سمع سے	وزن پر لکھا ہے کہ تا اوسکی
	فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	چیرہ آمدن یعنی غالب آنا ضرب سے	بدل ہے واو سے اور مبرد نے وزن
	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	دزدیدن یعنی چورانا ضرب سے	اوسکا تُفَعَلٌ قرار دیا ہے اور واو کو
	فُعَالٌ	ذُہَابٌ	رفتن یعنی جانا فتح سے	کہ بجای فای کلمہ تہا محذوف ٹہرایا ہے
	فِعَالٌ	ضِرَافٌ	خواہش نر کردن مادہ سگ یعنی	اور بھی شیخ رضی نے سیبویہ سے نقل
			خواہش کرنا کتیا کا نر کو ضرب سے	کیا ہے کہ فَعُولٌ کے وزن پر مصادر
	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	خواستن یعنی مانگنا فتح سے	مین صرف پانچ لفظ آتی ہین ایک
	فَعَالَةٌ	زَہَادَةٌ	ناخواہانی نمودن یعنی بے رغبتی	قَبُولٌ دوسرا وَضُوءٌ بمعنی وضو کرنیکی
			کرنا سمع سے	تیسرا طَہُورٌ بمعنی پاکی کرنیکے چوتہا وَلُوعٌ
	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	دانستن یعنی جاننا ضرب سے	بمعنی حریص ہونیکی پانچوان وَقُودٌ
	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	جستن یعنی ڈھونڈھنا ضرب سے	بمعنی روشن ہونا آگ کا اور غایۃ البیان
	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	درخشیدن برق یعنی چمکنا بجلی کا	مین ہے کہ اخفش اور فراء مانند مکذوب
			ضرب سے	اور مکذوبہ کو مصادر سے گنتے ہین اور سیبویہ
	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	بریدن از خویشی یعنی ناتا توڑنا فتح سے	صفات سے قاموس مین ہے کہ جستا

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال وبیان وسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُول	دُخُول	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	عین واوی بھی فیعلولۃ کے وزن پر صرف
	فُعُولۃ	صُهُوبۃ	سرخ وسپید شدن سمع	چار لفظ آتے ہین ایک کینونۃ دوسرا
	فَعْلیٰ	دَعْویٰ	خواندن یعنی بلانا نصر سے	ہیعوعۃ بمعنی قے کرنیکے تیسرا دیمومۃ
	فِعْلیٰ	ذِکْریٰ	یادکردن یعنی یاد کرنا نصر سے	بمعنی ہمیشگی کرنی کی چوتھا قیدودۃ بمعنی
	فُعْلیٰ	بُشْریٰ	مژدہ دادن یعنی خوشخبری دینا نصر سے	ہانکنے چوپایے کے اور کینونۃ نزدیک
	فَعَلان	لَیَان	وام گذاردن و درازکردن گردن وپیچیدن یعنی قرض دینا	سیبویہ اور بصریہ کی اصل مین کَیْنُونۃ
			اور بدارکرنا اور پھیرنا ضرب سے	تھا واو کو یا کی ساتھ بدل کرکے ایک یا کو
	فِعْلان	حِرْمان	بے بہرہ ماندن یعنی بے نصیب ہونا ضرب سے	دوسرے مین ادغام کیا پھر ایک یا کو حذف
	فُعْلان	غُفْران	آمرزیدن و پوشیدن گناہ یعنی	کردیا اور نزدیک اخفش اور کوفیون کے
			بخشنا اور چھپانا گناہ کا ضرب سے	اصل مین کَوْنُونۃ بروزن فَعْلُولۃ تھا اور رضی
	فَعَلان	نَزَوان	جستن نر برمادہ یعنی کودنا نر کا مادہ پر	کے کلام سے ترجیح قول سیبویہ کی معلوم
			نصر سے	ہوتی ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا
	مَفْعَل	مَدْخَل	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	ہے کہ وزن فُعَل بضمہ فا وفتحہ عین مانند
	مَفْعِل	مَرْجِع	بازگشتن یعنی لوٹ آنا ضرب سے	ہُدیٰ کے اور فِعَل بکسرۂ فا وفتحہ عین
	مَفْعَلۃ	مَسْعاۃ	کوشش کردن یعنی کوشش کرنا فتح سے	مانند قِریٰ اور شِریٰ کے مخصوص ہے
	مَفْعُلۃ	مَحْمُدۃ	ستودن یعنی سراہنا سمع سے	ساتھ ناقص یعنی معتل عین کے اور رضی
	مَفْعِلۃ	مَمْلِکۃ	ملک گردانیدن ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ فِعَل
	فَعالِیۃ	کَراہِیۃ	ناخوش شدن یعنی ناخوش ہونا	بکسرۂ فا وفتحہ عین مصدر فعل مفتوح العین
			سمع سے	مین سوائے ناقص کے نہین آتا ہے
	فَعْلُولۃ	قَیْلُولۃ	در نیمروز خفتن یعنی دوپہری میں سونا	اور پھر ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے
			ضرب سے	کہ مصدر فَعِل بفتح العین مین اکثر لازم ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وزن باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُلٌ	رُحُمٌ	بخشودن و مہربانی کردن سمع سے	وزن فُعُولٌ بضمتین ہے مانند رُحُمٌ
	فُعُولٌ	قُبُولٌ	پذیرفتن قبول کرنا سمع سے	اور رُکُوعٌ کے اور اگر متعدی ہو تو
	فِعْلَانٌ	عِرْفَانٌ	شناختن و دانستن بعد از نادانی	وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے
			یعنے پہچاننا اور جاننا بعد نجاننے کے ضرب سے	مانند ضَرْبٌ اور مَنْعٌ کے اور جاربردی
	مَفْعُولٌ	مَكْذُوبٌ	دروغ گفتن جھوٹ بولنا ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ جاننے
	مفعولة	مَكْذُوبَةٌ	ایضاً	کہا کہ اصل مصدر ثلاثی مجرد مین وزن
	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	ایضاً	فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے لیکن
	فَيْعَلُولَةٌ	كَيْنُونَةٌ	بودن و ہست شدن یعنے ہونا نصر سے	لازم مین واسطے فرق کے
	فُعْلَلٌ	سُؤْدُدٌ	مہتر شدن یعنے سردار ہونا	متعدی سے واو زائد کردیتے ہین
	تَفْعِلٌ	تَذْرِئٌ	دور کردن و دفع نمودن یعنے دور کرنا	مانند قُعُودٌ اور خُرُوجٌ کے اور متعدی کو
			فتح سے	بر حال خود رکھتے ہین مانند ضَرْبٌ
	تَفْعِلَةٌ	تَهْلِكَةٌ	مردن و نیست شدن یعنے مرنا اور ہلاک	اور قَتْلٌ کے اور رضی نے شرح
			ہونا ضرب فتح سمع سے	شافیہ مین لکھا ہے کہ آنا فُعُولٌ کا
	تَفْعُلَةٌ	تَهْلُكَةٌ	،،	فعل لازم مین اور فَعْلٌ کا فعل
	تَفْعُولٌ	تَهْلُوكٌ	،،	متعدی مین علی الاطلاق نہین ہے
	فُعْلُولَةٌ	لُكْنُونَةٌ	درماندن و سخن یعنی ہکلانا سمع سے	بلکہ اوس فعل مین ہے کہ جسکی
	فَعَلَى	خَطَفَى	سرعت در رفتار یعنی شتابی کرنا چلنے	دلالت صوت یعنے آواز اور
			مین ضرب سے ٭	بیماری اور اضطراب پر ہو اور
	فَيْعَلَى	خَيْطَفَى		اولی بعدم تعیین باب فَعَلَ
	فَوْعَلَى	خَوْزَلَى	نوعی از رفتار کہ باتبختر میباشد یعنی ایک قسم کا	اور فَعُلَ اور فَعِلَ اور دائم اور
			چلنا کہ ساتھ تبختر کی ہوتا ہے سمع سے	متعدی کو ہے ساتھ کسی مصدر کے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَیْعَلٌ	خَیْزَلٌ	نوعے از رفتار کہ با تبختر بباشد یعنے ایک قسم کا چلنا کہ ساتھ تبختر کی ہوتا ہے سمع سے	بلکہ کہنا چاہیے کہ غالب کا لیکر تو اور حرفون اور پیشیو نمین ہر بات کے
	فَیْعُولٌ	تَیْقُوْرٌ	بردبار گردیدن یعنی بردبار ہونا کرم سے	وزن فعالۃ ہے جیسے صیاغۃ
	فِعْوَلٌ	عِلْوَزٌ	درد شکم شدن یعنی پیٹ مین درد ہونا سمع سے	یعنے سناری کرنا اور خیاطۃ سلائی کرنا اور تجارۃ یعنے سوداگری کرنا
	فِعْلٌ	ہِجْرٌ	بسوی دہ ہجرت کردن یعنے گاؤن کیطرف ہجرت کرنا نصر سے	اور بعض الفاظ مین تو فا بھی جائز ہے مانند وکالۃ اور دلالۃ اور ولایۃ بالکے
	فُعَلَانٌ	فُرْكَانٌ	دشمن داشتن زن شوی را یعنے دشمن کہنا عورتکا خاوند کو سمع سے	غالب اون الفاظ مین کہ دلالت اونکی رمیدگی اور پراگندگی پر ہی
	فُعَلْنِیَۃٌ	بُلَہْنِیَۃٌ	فراخی عیش یعنی کشادہ ہونا عیش کا سمع سے	فِعَال بکسر فا ہے جیسے فِرار بھاگنا اور شِماس بیٹھ نہ دینا گھوڑیکا
	اَفْعَلٌ	اَزْفَلٌ	تیزی و خشم نمودن یعنی تیز ہونا اور غصہ کرنا نصر سے	اور اون مصادر مین کہ اونکی دلالت اصوات سے یعنے آوازون پر ہے
	اِفْعِیلٌ	اِرْزِیْزٌ	لرزیدن و طعن کردن کسی یعنے کانپنا اور طعن کرنا نصر سے	بھی وزن فِعَال آیا ہے مانند زمار اور عرار کے معنی بانگ
	اُفْعُولٌ	اُزْلُوٌّ	شتابی کردن و خوش شدن یعنی جلدی کرنا اور خوش ہونا ضرب سے	دینی شتر مرغ کے لیکن یہ نسبت فُعَال اور فَعِیل کے کمتر ہے
	فَاعُولَۃٌ	ضَارُوْرَۃٌ	گزند رسانیدن یعنی نقصان پہنچانا نصر سے	جیسے نُہاق اور نَہِیق آواز کرنا گدہے کا اور غالب اون
	مَفَاعِلَۃٌ	مَبَائِیَۃٌ	اندوہگین کردن یعنے غمگین کرنا نصر سے	مصادر مین کہ دلالت ونکی
	اُفْعُولَۃٌ	اُلْعُوبَۃٌ	بازی کردن یعنی کھیلنا سمع سے	نشان اور داغ کرنے پر ہی

کیفیت	معنی مثال وزن و بیان اسکے بابکا	مثال وزن	وزن	نام قسم
بھی وزن فِعَالٌ ہے جیسے عِلَاطٌ	خواہش کردن یعنی خواہش کرنا سمع سے	رَغْبَاءُ	فَعْلَاءُ	ثلاثی مجرد
واغنا چوڑائی گردن پر اور عِرَاضٌ نشان کرنا اونٹ کی چوڑائی ران	سرکشی کردن واز حد درگذشتن یعنی سرکشی کرنا اور حد سے بڑھ جانا نصر سے	غُلَوَاءُ	فُعَلَاءُ	
مین اور غالب اون مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری یا آواز	چشم داشتن و درنگ کردن یعنی امید رکھنا اور ڈھیل کرنا نصر سے	طُلَوَاءُ	فُعَلَاءُ	
پر ہے وزن فُعَالٌ بفتحہ فا ہے جیسے سُعَالٌ کھانسنا اور بُغَامٌ آواز کرنا ہرن اور اونٹ کا لیکن حدث	نشستن بزانو وثبات در کارزار یعنی بیٹھنا زانو کے بل اور ثابت رہنا لڑائی مین نصر سے	بَرَاكَاءُ	فَعَالَاءُ	
مین فُعَیْلٌ بہ نسبت فُعَالٌ کے بیشتر	″	بَرُوكَاءُ	فَعُولَاءُ	
ہے اور غالب اون مصادر مین کہ دلالت اونکی اضطراب یعنی جنبش اور حرکت پر ہے وزن فَعَلَانٌ بفتحتین ہے جیسے نَزَوَانٌ کودنا نر کا مادہ پر اور غالب ون مصادر	خرامیدن ودست انداختن رفتن یعنی ناز اور آہستگی سے چلنا اور ہاتھ ڈالکے چلنا نصر سے	مُطَيْطَاءُ	فُعَيْلَاءُ	
مین کہ دلالت اونکی رنگ یا عیب پر ہے وزن فُعْلَةٌ ہے جیسے شُہْبَةٌ سپیدی کا سیاہی پر غالب آنا	بہذیان درآمدن درخواب یا مرض یعنی بڑانا نیند مین یا بیماری مین نصر سے	مِطِّيطَى مُطَمِّيطَى اِہْجِيرَى	فِعِّيلَى فُعَّيْلَى اِفْعِيلَى	
اور نُفْخَةٌ پیٹ پہولنا اور غالب اون	″	اِہْجِيرَاءُ	اِفْعِيلَاءُ	
مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری پر ہے فَعِلٌ بکسرہ عین سے فَعَلٌ	دانستن و دریافتن یعنی جاننا اور معلوم کرنا نصر اور کرم سے	مَشْعُورَاءُ	مَفْعُولَاءُ	
بفتحتین ہے جیسے وَرَمٌ اور مَرَضٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	جَبُورَةٌ	فَعُولَةٌ	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال در بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعُولَۃٌ	جَبُورَۃٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	اور ان مصادر مین کہ دلالت
	فَعْلُوَۃٌ	جَبْرُوَۃٌ	"	اونکی معانی مذکورہ پر نہین ہے
	فُعْلُوَۃٌ	جُبْرُوَۃٌ	"	متعدی مین ہر باب سے غالب وزن
	فَعْلِیَّۃٌ	جَبْرِیَّۃٌ	"	فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے
	فِعْلِیَۃٌ	جِبْرِیَۃٌ	"	مانند قَتْلٌ اور ضَرْبٌ اور حَمْدٌ اور
	فِعْلِیَّۃٌ	جِبْرِیَّۃٌ	"	مَنْعٌ کے اور لازم مین فَعَلَ بفتحہ
	فَعَلُوتٌ	جَبَرُوتٌ	"	عین سے غالب وزن فُعُولٌ
	فَعَلُوتی	جَبَرُوتی	"	بضمتین ہے مانند دُخُولٌ کے
	فُعُلُوتٌ	جُبُرُوتٌ	"	اور فَعِلَ بکسرہ عین سے غالب
	فِعْلِیَاءٌ	جِبْرِیَاءٌ	"	وزن فَعَلٌ بفتحتین ہے جیسے ترب
	فُعُلَّۃٌ	غُلُبَّۃٌ	چیرہ شدن یعنی غالب شدن ضرب سے	تَرِبًا خاک آلودہ ہوا خاک آلودہ ہونا
	فُعُلّی	غُلُبّی	"	اور فَعُلَ بضمہ عین سے غالب
	فاعُولاءٌ	سارُوراءٌ	شاد شدن یعنی خوش ہونا نصر سے	وزن فَعَالَۃٌ بفتحہ فا ہے مانند کرامۃ

کے بعض نے کہا ہے کہ وزن مصدر

فَعُلَ بضمہ عین مین غالب تین وزن ہین ایک فَعَالَۃٌ جیسے کرامۃٌ اور دوسرا فَعَلٌ بفتحتین جیسے حَسَنٌ اور تیسرا فَعَالٌ بفتحہ فا جیسے جَمَالٌ ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے کہ فراء نے کہا ہے کہ قیاس مصدر فَعَلَ بفتحہ عین متعدی ہو یا لازم اگر مصدر اوسکا مسموع نہو نزدیک اہل نجد کے وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے اور نزدیک اہل حجاز کے وزن فُعُولٌ بضمتین ہے جاربردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہ قول فراء کا بنظر غالب ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ یہ قول صرف فراء کا ہے اور مشہور وہ ہے جو پہلے مذکور ہوا کہ جس فعل کا مصدر متعدی ہر باب سے فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے اور مصدر لازم فُعُولٌ بضمتین فَعَلَ مفتوح العین سے ہے

اور فَعَل بفتحتین فَعِل بکسور العین سے ہی اور فَعَالۃ بفتحہ فا فَعُل مضموم العین سے ہی اور ابن حاجب نے
شافیہ مین ذکر کیا ہی کہ وزن فَعَل بفتحتین مانند طلب کی فَعَل مفتوح العین ہی سے خاص ہی ساتہ اوس
فعل کے کہ جسکا مضارع یَفعُل بضمہ عین آتا ہے سوای دو لفظ کے کہ ایک جَلَب ہی کہ نصر اور
ضرب دونون سی آیا ہی اور دوسرا غَلَبٌ ہی کہ ضرب سی آیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر
کیا ہی کہ فرا نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ غَلَبٌ اصل مین غَلَبَۃٌ ساتہ تا فوقانیہ کے ہوا اور وزن
فَعَلانٌ بفتحہ فا و سکون عین نادر ہے مانند لَیّانٌ کے کہ اصل مین لَوْیَانٌ تہا بعض نے کہا ہے
کہ اصل مین یہ لفظ ساتہ کسرہ لام کے تہا چنانچہ ذکر کیا ہے اس لفظ کو ابو زید نے ساتہ کسرہ آمدہ کے
اور شَنْآنٌ ساتہ سکون نون کے بہی پڑہا گیا ہی اور جس مصدر کی معنی مین مقصود تکثیر اور بہنایت ہو
اوس مصدر کے لیے وزن اور صیغے جدا ہین اور اون صیغون کو صیغہ مبالغہ مصدر کہتے ہین اور
بعض نے وزن مُفَاعِلَۃ کو اور اور اوزان کو کہ جو وزن مُفَاعِلَۃ کے بعد اس نقشہ مین ذکر کیے
ہین اوزان مبالغہ سے شمار کیا ہے چنانچہ اصول اکبری اور اسکی شرح وغیرہ سے ایسا ہی مفہوم ہے
اور حق یہ ہی کہ یہ اوزان مشترک ہین مصدر اور مبالغہ مصدر مین مصادر بہی اس وزن پر آئے ہین
اور مبالغہ مصادر بہی اور علاوہ اوزان مذکورہ کے اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مندرج نقشہ آیندہ ہین

نقشہ اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مجرد

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	تَفعَالٌ	تَجْوَالٌ	بسیار جولان کردن یعنی بہت گشت کرنا نصر سے	اوزان مبالغہ مصدر مین تَفعَال بفتحہ تا مطرد اور بہت ہی نزدیک سیبویہ کے جیسے تَہذَار بہت بیہودہ بکنا اور تَلعَاب بہت کہیلنا اور تَرْدَاد بہت گشت کرنا اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ وزن تَفعَال اگرچہ بہت ہی لیکن باوجود اسکے
	فِعِّیلَی	دِلِّیلَی	بسیار راہ نمودن یعنی بہت راہ دکہانا نصر سے	
	فَعَلُوتٌ	رَغَبُوتٌ	بسیار خواہش کرنا سمع سے	
	فَعَلُوتَی	رَغَبُوتَی	״	
	تِفِعَّالٌ	تِقِطَّاعٌ	بسیار بریدن یعنی بہت کاٹنا فتح سے	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان دیگر بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَّةٌ	بَغتَّةٌ	بسیار ناگاہ آمدن یعنی بہت اچانک آنا فتح سے	قیاس مطرد نہین ہے اور کہا کوفیون نے کہ اصل تفعال کی تفعیل ہے کہ مفید تکثیر ہوتا ہے الف اوسکا بدل ہے یای تحتیہ سے پس اصل تکرار کی تکریر ہے اور ترجیح دیا جاتا ہے قول سیبویہ باین دلیل کہ کہا ہے اونہون نے تلعاب حال آنکہ نہین
	فُعَلَّةٌ	غُلَبَّةٌ	بسیار چیرہ شدن یعنی بہت غالب ہونا ضرب سے	
	فِعَّالٌ	كِذَّابٌ	بسیار دروغ گفتن یعنے بہت جھوٹ بولنا ضرب سے	

آتا ہے تلعیب اور ہوسکتا ہے جواب اس دلیل کا کوفیون کی طرف سے اس طور سے کہ تلعاب کی اصل متروک ہوگئی ہے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ تبیان بکسر تا نہین ہے صیغہ مبالغہ کا ورنہ مفتوح ہوتی تا اوسکی بلکہ وہ اسم قائم مقام مصدر ہین صیغہ ماضی کے باب تفعیل سے اور وزن فِعِّیلی بھی مبالغہ کیلیے ہین قیاسی مطرد نہین ہے اور کبھی واسطے مبالغہ مصدر باب تفاعل سے آتا ہے جیسے حِجِّیزیٰ مبالغہ تحاجز مین بمعنی صلح کرنے کے آپسمین لڑائی سے ہے اور جائز کہا ہے بعض نے اون سب لفظون مین کہ جو اس وزن پر آتے ہین مد بجای قصر کے اور اولی منع ہے اور حکایت کیا ہے کسائی نے خِصِّیصَاء بمعنی بہت خاص کرنے کے بجای خِصِّیصَی کے اور انکار کیا ہے اسکا فراء نے تمام ہوا کلام رضی کا کہا سیرافی نے کہ فِعِّیلَی نزدیک نحویون کے اور نزدیک اونکے کہ حکایت کیا ہے انہون نے عرب سے ہر جگہہ مقصور ہے معروف نہین ہے اسمین مد مگر حکایت کسائی مین کہ اوسنے سنا ہے خِصِّیصَاء ساتھ مد کے کسی قوم سے اور جائز رکھا ہے کسائی نے بقیاس اسکے سب لفظون مین جو اس وزن پر آتے ہین مد اور قصر دونوکو اور خلاف کیا ہے کسائی کا فراء نے اسمین اور نہین جانتے ہین ہم کسیکو کہ کہا ہو اوسنے وہ جو کہا ہے کسائی نے +

ف وزن مَفْعَل بفتحتین مصدر ثلاثی مجرد مین اگر مثال فاء واوی غیر مضاعف اور غیر معتل اللام نہو قیاسی مطرد ہے جیسے غیر ثلاثی مجرد کے مصدر مین اوسکے مفعول کا وزن قیاسی مطرد ہے

جیسے مَقْتَلٌ مَضْرِبٌ مَنْفَحٌ اور مصدر ثلاثی مجرد معتل فای واوی کہ مضاعف اور معتل لام نہو مَفْعِلٌ بکسر عین ہے جیسے مَوْجِلٌ مَوْعِدٌ اور اگر معتل فای واوی مضاعف ہو یا معتل لام ہو تو اوسمین مَفْعَلٌ بفتحہ عین سے ہے جیسے مَوَدَّةٌ اور مَوْلیٰ اور مَكْبِرٌ اور مَيْسِرٌ اور مَحِيضٌ اور مَقِيلٌ اور مَجِيءٌ اور مَشِيبٌ اور مَعِيبٌ اور مَغِيبٌ اور مَعِيشٌ اور مَمِيلٌ اور مَزِيدٌ اور مَصِيرٌ اور اسپر خلاف قیاس ہی ایسا ہی مفہوم ہے کلام ابی حیان سے اور نقل کیا ہے سیبویہ نے یونس سے کہ کہتے ہین بعض لوگ عرب کے یَوْجَلُ سے مَوْجَلٌ ساتھ فتحہ جیم کے نہ مصدر ہو یا غیر مصدر کہا سیبویہ نے کہ نہین آتا ہے مَفْعُلٌ ساتھ ضمہ عین کے نہ مفرد اور نہ جمع اور کہا ہے سیرافی نے کہ مَعُونٌ بضمہ اور اور مَكْرُمٌ بضمہ راجو بعض اشعار مین آیا ہے اصل اوسکی مَعُونَةٌ اور مَكْرُمَةٌ ساتھ تا کے ہے تا اوسکی بضرورت شعر حذف کر دی گئی ہے اور گیا ہے فرا اس طرف کہ مَعُونٌ اور مَكْرُمٌ جمع ہین مَعُونَةٌ اور مَكْرُمَةٌ کے پس نزدیک فرا کے آتا ہے مَفْعُلٌ ساتھ ضمہ عین کے جمع مین اور کہا رضی نے آیا ہے مَهْلُكٌ بمعنی ہلاک ہونے کے اور مَالُكٌ بمعنی پہنچنے کے لیکن فرا کہہ سکتا ہے کہ یہ جمع ہین مَهْلُكَةٌ اور مَالُكَةٌ کی اور آیا ہے بعض قرات مین فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَيْسُرَةٍ بضمہ سین اور جو ان اوزان پر مصدر آتا ہے اوسکو مصدر میمی کہتے ہین مصدر ثلاثی مجرد غیر ذی التا مین واسطے مرہ کے وزن فَعْلَةٌ بفتحہ فا و سکون عین اور واسطے نوع اور حالت کے وزن فِعْلَةٌ بکسر فا و سکون عین قیاسی مطرد ہے اور اسکے ما ورا مین خواہ مصدر ثلاثی مجرد ذی التا ہو یا مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مصدر مستعمل اوسکا مرۃ اور حالت دونون کے لیے مطرد قیاسی ہے ہین ہان مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مین اگر تا نہو تو تا زیادہ کر دینا چاہیے فرق درمیان مرۃ اور حالت کے نیت مین ہوگا اور علم اوسکا ساتھ قرائن کے ایسا ہی مفہوم ہے کلام ابن حاجب سے شافیہ مین اور کہا رضی نے شرح شافیہ مین کہ جو مصنف یعنے ابن حاجب نے کہا ہم نہین مطلع ہوا ہون مین اوسپر کسی کتاب مین بلکہ سب کتابون مین یہی کہا ہے کہ مرۃ کے لیے ثلاثی مجرد سے مطلق وزن فَعْلَةٌ کا ہے کہا سیبویہ نے کہ جب ارادہ کیے تو لانا فعل کا وحدت کے لیے لاتے تو اوسکو ہمیشہ وزن فَعْلَةٌ پر کہ اصل ہے اسلیے کہ اصل مصادر مین وزن فَعْل ہے کہا رضی نے کہ میرا گمان یہ ہے کہ ذی التا ثلاثی مجرد کو بھی مرۃ کے لیے رد کرنا طرف وزن فَعْلَةٌ بفتحہ فا و سکون عین کے چاہیے اور غیر مصدر ثلاثی مجرد مین ثلاثی مزید ہو یا رباعی ذی التا کو ہر حال خود چھوڑ دینا چاہیے ٭

تنبیہ ثلاثی مزید دو قسم ہے ایک ملحق برباعی دوسرا مطلق یعنے غیر ملحق برباعی اور ثلاثی مزید ملحق برباعی بھی دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید اور ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید بھی دو قسم ہے ایک ملحق بہ تدحرج اور دوسرا ملحق بہ احرنجم اور ثلاثی مزید مطلق بھی دو قسم ہے ایک با ہمزۂ وصل دوسرا بدون ہمزۂ وصل اور واضح ہو کہ معتد غیر ثلاثی مجرد کو ثلاثی مزید ہو یا رباعی قیاسی مصدر ہر باب سے ایک وزن ہے اور لغیر باب کی اوسی وزن سے ہوتی ہے مثلاً کہتے ہین کہ فلان لفظ باب افتعال سے ہے ۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزۂ وصل کہ وہ نو وزن ہیں

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزۂ وصل	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کردن یعنے پرہیز کرنا	مصدر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی
	״	اِحْتِمَالٌ	برداشتن یعنے اوٹھانا	
	״	اِخْتِطَافٌ	ربودن یعنے لیجانا	
	״	اِقْتِبَاسٌ	چیدن یعنے چننا	
	״	اِلْتِمَاسٌ	جستن یعنے ڈہونڈہنا	
	״	اِقْتِنَاصٌ	شکار کرنا	
	״	اِعْتِزَالٌ	یکسو ہونا	
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزۂ وصل	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	طلب یاری کردن یعنے مدد چاہنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی
	״	اِسْتِغْفَارٌ	آمرزش خواستن یعنے بخشش چاہنا	
		اِسْتِنْفَارٌ	رمیدن او رانیدن یعنی بھاگنا اور بھگانا	
	״	اِسْتِخْلَافٌ	کسی را بجای خویش یا بجای دیگر نشاندن یعنی کسی کو اپنی جگہہ یا دوسری کی جگہہ بٹھانا	
	״	اِسْتِمْتَاعٌ	برخورداری گرفتن کسی یا چیزے یعنی ساتھ کسی شخص کے یا ساتھ کسی چیز کے فائدہ اوٹھانا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق باہمزہ وصل	اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	شگافتہ شدن یعنے چر جانا	مصادر اس وزن کے لازمی ہین
	"	اِنْقِلَابٌ	برگشتن یعنے پھرنا	
	"	اِنْصِرَافٌ	"	
	"	اِنْخِفَافٌ	سبک شدن یعنی ہلکا ہونا	
	"	اِنْطِلَاقٌ	رفتن یعنے چلنا	
	اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	سرخ شدن چشم یعنی سرخ ہونا آنکھ کا	اس وزن پر مصادر کا لازم ہونا اور انکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے احمرار یعنی بہت سرخ ہونا اور غالبًا اسکے معنی لون اور عیب کے پائے جاتے ہین جیسے احمرار اور احولال بمعنی احول چشم ہونے کی اور کبھی معنی عیب اور لون سے خالی بھی ہوتا ہے جیسے ازقداد سرعت کرنا +
	"	اِخْضِرَارٌ	سبز شدن یعنے سبز ہونا	
	"	اِغْبِرَارٌ	گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلودہ ہونا	
	"	اِصْفِرَارٌ	زرد شدن یعنے زرد ہونا	
	"	اِبْلِقَاقٌ	ابلق شدن اسپ یعنے ابلق ہونا گھوڑے کا	
	اِفْعِیلَالٌ	اِدْہِیمَامٌ	سخت سیاہ شدن یعنی سخت سیاہ ہونا	اس وزن پر مصادر کا لازم آنا اور انکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے اشہیباب سپید ہونا اور اسکے معنی مین لون یا عیب ہونا غالب ہے جیسے اشہیباب اور احولال بمعنی احول چشم ہونیکے اور کبھی معنی لون اور عیب سے خالی بھی آتے ہین جیسے اہمیرار لیل نصف شب ہونی
	"	اِسْمِیرَارٌ	گندم گون شدن یعنی گیہوں کے رنگ ہونا	
	"	اِکْمِیتَاتٌ	کمیت شدن اسپ یعنی سرخ و سیاہ ہونا گھوڑے کا	
	"	اِشْہِیبَابٌ	اسپید شدن اسپ یعنی سپید ہونا گھوڑے کا	
	"	اِصْحِیرَارٌ	خشک شدن نبات یعنی خشک ہونا گھاس کا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید غیر ملحق باہمزہ وصل	اِفْعِیْعَالٌ	اِخْشِیْشَانٌ	سخت درشت شدن یعنی سخت ہونا	اس وزن سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہی اور غالبًا اس وزن پر جو مصدر آتے ہین لازم ہین اور اونکے معنی مین مبالغہ اور کثرت اور زیادت ہے جیسے اِغْشِیْشَابُ ارض یعنے بہت گھاس والی ہونا زمین کا۔
	״	اِخْرِیْرَاقٌ	دریدہ شدن جامہ یعنی پھٹ جانا کپڑیکا	
	״	اِخْلِیْلَاقٌ	کہنہ شدن جامہ یعنی پرانا ہونا کپڑیکا	
	״	اِحْدِیْدَابٌ	کوژہ پشت شدن یعنی کبڑا ہونا	
	״	اِمْلِیْلَاحٌ	شور شدن آب یعنی کھاری ہونا پانی کا	
״	اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّادٌ	شتافتن یعنے دوڑنا اونٹ کا	یہ وزن غالبًا بنای مقتضب ہی یعنے جو لفظ اس وزن پر آتے ہین وہ ثلاثی مجرد سے منقول نہین ہین اور ثلاثی مجرد مناسب و سکے معنی کے نہین پایا گیا ہے اور کبھی غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِحْوِوَّاء بمعنی حُوِیّ کے یعنے سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی
	״	اِخْرِوَّاطٌ	تیز رفتن و چوب خراشیدن یعنی تیز چلنا اور لکڑی چھیلنا۔	
	״	اِجْلِوَّاطٌ	در گردن شتر آویختہ بر و شتر سوار شدن یعنے اونٹ پر گردن مین لٹک کے سوار ہونا۔	

ہوا اور غالب اس مصدر مین لزوم ہی اور کبھی متعدی بھی آتا ہے جیسے اعلوط البعیر یعنی اوسپر چڑھا اور اوسکی گردن مین لٹک کر اور بعض نے کہا کہ مبالغہ اور تکثیر فعل کیلیے بھی آتا ہی اور کوئی لفظ اس باب سے قرآن مین نہین آیا ہے +

״	اِفَّاعُلٌ	اِثَّاقُلٌ	گرانبار شدن	اِفَّاعُلٌ اصل مین تَفَاعُلٌ تھا تا کو ساتھ فا کے بدل کرکے ایک کو دوسرے مین ادغام کیا پھر بسبب ابتدا بالسکون کے
	״	اِدَّارُكٌ	دررسیدن یعنی بات کو پہونچنا اور دریافت کر لینا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمۂ کیفیت
ثلاثی مجرد غیر ملحق باہمزۂ وصل	اِفَّاعُل	اِسَّاقُطٌ	میوہ از درخت افتادن یعنے میوہ درخت سے گرنا	ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفَّاعُل ہوا
	رر	اِشَّابُہٌ	ہم شکل شدن یعنے باہم ایک دوسری کا مشابہ ہونا	
	رر	اِصَّالُحٌ	باہم صلح کرنا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
رر	اِفَّعُّل	اِطَّہُرٌ	پاک شدن یعنے پاک ہونا	اِفَّعُّل اصل مین تَفَاعُل تھا تاکو سا
رر		اَزَّمُّلٌ	خود پیچیدن را در جامہ پیچیدن یعنے اپنے آپ کو کپڑے مین لپیٹنا	فا کے بدل کرکے ایک دوسرے میں ادغام کیا پھر بسبب تبدأ بالسکون کے
رر		اِضَّرُّعٌ	زاری کردن یعنے زاری کرنا	ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفَّعُّل ہوا
رر		اِجَّنُّبٌ	دور شدن یعنے دور ہونا۔	چونکہ یہ وزن اور اوسکے ماقبل
رر		اِذَّکُّرٌ	نصیحت ماننا اور یاد کرنا۔	کا وزن تَفَاعُل اور تَفَعُّل سے بنا ہے لہذا البعض نے ان دونون وزن کو

علاحدہ نہین شمار کیا ہے اور ثلاثی مزید مطلق یعنے غیر ملحق باہمزۂ وصل کے ساتھ ہی وزن قرار دیے ہین صاحب فصول اور اصول نے شرح اصول اکبریہ میں لکھا ہے کہ آنا مصدر اِزَّمُّل کا اِزِّیَّال بکسرۂ زاء معجمہ مشددہ و زیادت الف بعد میم مشدد اور مصدر اِدَّارُس کا اِدِّیرَاس بکسرۂ دال مہملہ مشددہ قبل یای تحتیہ و الف بعد رای مہملہ منع کرتا ہے اس سے کہ اصل اِزَّمُّل اور اِدَّارُس کی تَزَمُّل اور تَدَارُس ہو لیس ظاہر ہے کہ اِزَّمُّل اور اِدَّارُس دو باب علاحدہ ہین تَفَعُّل اور تَفَاعُل سے

نقشۂ اوزان مصادر ثلاثی مزید مطلق یعنی غیر ملحق بدون ہمزۂ وصل کہ ۵ وزن ہیں

نام قسم		مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ	گرامی کردن یعنے بزرگ کرنا	مصدر اس باب کا وزن فعل او

نام قسم - ۱	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مطلق بدون ہمزہ وصل	اِفْعَال 〃 〃 〃	اِسْلَام اِرْہَاب اِعْلَان اِکْمَال	مسلمان شدن وگردن نہادن یعنے مسلمان ہونا اور گردن کہنا ترسانیدن یعنے ڈرانا آشکارا کردن یعنے ظاہر کرنا تمام شدن یعنے تمام ہونا	فُعَال اور فُعَالَۃ پر بھی آتا ہے جیسے وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا وَاَنْبَتَ اللّٰہُ نَبَاتًا حَسَنًا واگرم کرامۃ شارح تسہیل نے کہا ہے کہ حق یہ ہے کہ کبھی مصدر غیر باب کا مقارن فعل کا ہوتا ہے پس کَرَامَۃ اور نَبَات مصدر

مجرد کے ہین کہ مقارن فعل افعال کے ہوتے ہین اور رضی نے شرح شافیہ مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ غَارَۃ بمعنی لوٹنے کے اور نَبَات بمعنی جانی کے اور عَطَاء بمعنی دینے کے اسما ہین کہ قائم کیے گئے ہین بجای اِغَارَۃ اور اِنْبَات اور اِعْطَاء مصادر باب افعال کے اَغَرْتَ غَارَۃً وَاَنْبَتَ نَبَاتًا وَاَعْطٰی عَطَاءً مین اور ہمزہ اسباب کا قطعی ہے وصلی نہین پس درج کلام مین یہ ہمزہ ساقط نہوگا جیسے کہ ہمزہ وصل ساقط ہوجاتا ہے پس اِجْتَنِبْ اور اگرم مین وقت داخل ہونے فا کی فَاجْتَنِبْ ساتھ گرجانے الف کی اور فاکرم بدون گرنے الف کے پڑہا جائیگا +

				کیفیت
〃	تَفْعِیْل 〃 〃	تَکْذِیْب تَعْظِیْم تَقْدِیْم تَمْکِیْن تَعْجِیْل	دروغ پنداشتن یعنے جھوٹ گمان کرنا بزرگ داشتن یعنی بزرگ کہنا پیش شدن وپیش کردن یعنے آگے ہونا اور آگے کرنا۔ جای دادن یعنے جگہہ دینا۔ شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	وزن تفعلہ بھی اسباب مین کثیر الاستعمال ہے جیسے تَذْکِرَۃ اور تَکْرِمَۃ خصوصا مہموز اللام مین موافق روایت ابی زید اور تمام نحویون کے جیسے تَخْطِئَۃ اور تَہْنِئَۃ اور ظاہر کلام سیبویہ یہ ہے کہ یہ وزن لازم ہے مہموز لام کو جیسے کہ بالاتفاق لازم ہے

معتل لام کو جیسے تَسْمِیَۃ اور زمخشری نے کہا ہے کہ اصل تَفْعِلَۃ ناقص کی تَفْعِیْل ہے پس یای زائدہ کو

حذف کرنیکے عوض اوسکے آخر مین تا زائد کی گئی ہے اور مصدر اسکا وزن فِعّال پر مانند کِذّاب کے اور فِعَال پر مانند کِذَاب کے اور فُعّال پر مانند کُلّام کے اور تِفعَال پر مانند تِکرار کے بہی آتا ہی اور رضی نے کِذَاب بتخفیف ذال معجمہ کو مصدر باب مُفَاعَلَۃ قرار دیا ہے اور زمخشری نی تفعیل کو اور ابو حیان نے کہا ہی کہ مصادر سماعیہ غیر قیاسیہ کو اکثر نحوی اسم مصدر کہتے ہین اور بعض نحوی مصدر باب دوسری کا سبب تو نی کہا ہی کہ تِبیان ساتہ کسرہ تا کے اسم ہی قائم مقام مصدر تبیین کے اور کہا ہے کہ وزن تِفعَال بکسرہ تا بر صرف سولہ لفظ آئے ہین دو بمعنی مصدر کے ہین اول تبیان بمعنی ظاہر اور آشکار کرنے کے اور تِلقاء بمعنی دیکہنے اور ملاقات کرنے کی ہے اور باقی چودہ غیر مصدر ہین اور وہ تِہواء بمعنی پارہ شب اور تِعشار ایک کہ نام ایک موضع کا ہی اور تِعشار کہ بہی نام ایک موضع کا ہی اور تِرباع کہ نام چند موضعونکا ہی اور تِمساح کہ بمعنی نام کے دریائی جانور اور مرد بسیار دروغ گو کے ہی اور تِلفاق کہ بمعنی دو کپڑے ایکہ باہم ملا کے سیے جاتے ہین اور تِمثال بمعنی تصویر کے اور تِجفاف بمعنی اوس گرونی کے ہی کہ گہوڑی پر اوسکے پسینے کے خشک کرنے کے لیے تاکہ ہلکا ہو جائے ڈالتے ہین اور تِمراد ایک چہوٹے خانہ کو جو کبوتر کے دربے مین واسطے رکہنے بیضہ کبوتر کے بنایا جاتا ہی اور تِضراب بمعنی اوس مکان کے کہ جہان اونٹنی سے جفتی کیا جای اور تِلعاب بمعنی مرد بسیار بازیگر کے اور تِقصار بمعنی گلوبند یعنی گلگیر کے اور تِنبال بمعنی کوتاہ کے اور تِلقام بمعنی کلان لقمہ کے ہین +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید فیہ بدون ہمزہ وصل	تَفَعُّل	تَقَبُّل	با یکدیگر پذیرفتن یعنی آپس مین قبول کرنا	مصدر اسکا بروزن تِفِعّال مانند تِمِلّاق بمعنی چاپلوسی کرنے کے آتا ہی اور ابو حیان نے کہا ہے کہ کبریاء اور جبروت اور وضوء اور طہور اور تقدمۃ اور خیرۃ اور طیرۃ بہی اس باب کے مصادر سے ہے
		تَفَکُّہ	میوہ خوردن یعنی میوہ کہانا	
		تَلَبُّث	درنگ کردن یعنی ڈہیل کرنا	
		تَعَجُّل	شتافتن یعنی شتابی کرنا	
		تَبَسُّم	لب شیرین کردن یعنی مسکرانا	

اور مصدر باب وزن فَعَلَۃ پر سوائی طِیَرَۃ وخِیَرَۃ کے نہین آیا ہی اور زیادت ایک تا کی انسکے ماضی یعنی

قیاسًا ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تا ساتھ تار علامت مضارع کے جمع ہو صیغہ معروف مین قیاسًا جائز ہے +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ تَخَافُتٌ تَعَارُفٌ تَفَاخُرٌ	بایکدیگر روبرو شدن یعنے آپسمین روبرو ہونا بایکدیگر سخن تنہا گفتن یعنے آپسمین چپکے بات کرنا بایکدیگر شناختن آپسمین پہچاننا بایکدیگر فخر کردن یعنے آپسمین فخر کرنا	اسکے مصدر مین عین کلمہ کو فتحہ اور کسرہ جیسے لفظ تفاوت مین مسموع ہے برخلاف قیاس شاذ ہی جیسے کہ زیادتی ایک تار کی اسکے ماضی مین مانند تشابہت کی شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تا ساتھ تار علامت مضارع کی جمع ہو ۴

صیغہ معروف مین قیاسًا جائز ہے مانند باب تفعّل کے نزدیک سیبویہ اور بصریین کی تار ثانیہ کو حذف کرتے ہین اور نزدیک ہشام ضریر اور انکے پیرون کے تار اولے کو +

”	مُفَاعَلَۃٌ	مُقَاتَلَۃٌ مُعَاقَبَۃٌ مُخَادَعَۃٌ مُلَازَمَۃٌ مُبَارَکَۃٌ	بایکدیگر کارزار کردن یعنے آپسمین لڑائی کرنا عذاب کردن یعنے عذاب کرنا فریب دادن یعنی فریب دینا پیوستہ بودن باچیزے یعنے ملا ہوا ساتھ کسی چیز کے برکت کردن یعنے برکت کرنا	اور مصدر اس باب کا وزن پر فِعَالٌ اور فِیعَالٌ کے بہی آتا ہے لیکن فِعَالٌ بہت ہی غیر معتبر فای یائی مین اور فِیعَالٌ اغل اور فِعَّالٌ کا وزن شاذ ہے مانند مِرَّاءٌ کے اور آیا ہے مثال یائی سے یَوَامٌ جسکے معنی معاملہ کرنیکے ساتہ ایام کے

تنبیہ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید پھر ملحق برباعی مجرد تین قسم ہے ایک ملحق بدحرج دوسرا ملحق باحرنجام تیسرا ملحق بہ اقشعرار ؛

نقشہ مصادر ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کہ سات وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْلَلَۃٌ	جَلْبَبَۃٌ شَمْلَلَۃٌ	چادر پوشانیدن یعنے چادر پہنانا — شتابی کردن یعنے جلدی کرنا۔	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جو معنی جلببۃ کے چادر پوشیدن لکھے ہین وہ خلاف تصریح اہل

لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے چادر پوشانیدن کے ہین اور شملۃ کے معنی مین جو شتافتن لکھا ہے سو اوس سے مراد دوڑنا نہین ہے بلکہ جلدی کرنا ہے۔

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
″	فَعْنَلَۃٌ	قَلْنَسَۃٌ	کلاہ پوشانیدن یعنی ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور

منتخب مین قلنسۃ کے معنی مین کلاہ پوشیدن لکھا ہے سو خلاف کتب لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن ہین ؛

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
″	فَوْعَلَۃٌ ″	جَوْرَبَۃٌ حَوْقَلَۃٌ	پاتابہ پوشانیدن یعنے پاتابہ پہنانا سخت پیر شدن و عاجز شدن از جماع بسبب سستی یعنے بہت بڈھا ہونا اور عاجز ہونا جماع سے بسبب سستی کے۔	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جوربۃ کے معنی پاتابہ پہنانا جو لکھے ہین وہ بھی خلاف کتب لغت کے ہین بلکہ معنی اوسکے پاتابہ پوشانیدن کے ہین

کیفیت	معنی مثال	مثال	وزن	نام قسم
اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے اور منشعب میں جو سَرْوَلَةٌ کے معنی ازار پوشیدن کے لکھے ہیں خلاف کتب لغت ہیں معنی اسکے ازار پوشانیدن کے ہیں	ازار پوشانیدن یعنی تہمد پہنانا سخن بلند گفتن بات بلند آواز سے کہنا	سَرْوَلَةٌ جَهْوَرَةٌ	فَعْوَلَةٌ "	ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد
اس مصدر سے لفظ مُصَیْطِر قرآن میں آیا ہے	پیراہن بے آستین پوشانیدن یعنی پیراہن بے آستین پہنانا	شَیْعَلَةٌ	فَیْعَلَةٌ	"
	گواہ شدن یعنی گواہ ہونا گماشتہ شدن یعنی گماشتہ ہونا	هَیْمَنَةٌ صَیْطَرَةٌ	"	"
اس مصدر سے کوئی مصدر قرآن میں نہیں آیا	افزونی برگ ہای کشت بریدن یعنی زیادتی کھیت کی پتیوں کا زر اندودن یعنی ملمع کرنا	شَرْیَفَةٌ جَرْیَلَةٌ	فَعْیَلَةٌ	
اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے اور منشعب میں جو معنی قَلْسَاةٌ کے کلاہ پوشیدن	کلاہ پوشانیدن یعنی ٹوپی پہنانا افگندن یعنی پھینکنا	قَلْسَاةٌ جَعْبَاةٌ	فَعْلَاةٌ	

کے لکھے ہیں کتب لغت میں اوسکی اصل نہیں ہے معنی اسکے کلاہ پوشانیدن کے ہیں و قَلْسَاةٌ اور جَعْبَاةٌ اصل میں قَلْسَیَةٌ اور جَعْبَیَةٌ تھا یا کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بہ دحرج کہ نو وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بہ دحرج	تَفَعْلُل	تَجَلْبُب تَغَبْرُر	چادر پوشیدن چادر پہنا گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلود ہونا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
//	تَفَعْنُل	تَقَلْنُس	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہنا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے۔
//	تَفَوْعُل	تَجَوْرُب تَكَوْثُر	پاتابہ پوشیدن یعنی پاتابہ پہنا بسیار شدن یعنی بہت ہونا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
//	تَفَعْوُل	تَسَرْوُل تَدَهْوُر	ازار پوشیدن یعنے تہمد پہنا پشت دادن شب یعنی گذر جانا رات کا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
//	تَفَيْعُل	تَخَيْعُل	پیراہن بے آستین پوشیدن یعنے کرتا بے آستین کا پہنتا۔	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
//	//	تَعَيْهُر	بے سامان شدن و سبک بدکار شدن زن و زنا نمودن یعنے بیسامان ہونا اور بدکار ہونا عورت کا اور زنا کرنا۔	
//	//	تَشَيْطُن	دیو شدن و نافرمان و سرکش گردیدن	

ناصہ قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بتدحرج			یعنے شیطان ہونا اور نافرمان اور سرکش ہونا	
	تَفَعیُلٌ	تَشَنرُلفٌ	افزونی برگہای کشت بریدہ شدن یعنے افزونی کیت کی تیونکی کٹ جانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ فرائیز نہین آیا
"	تَفَعلُتٌ	تَعَفرُتٌ	عفرنیت شدن یعنے خبیث ہونا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ فرائیز نہین آیا ہے اور ابن جنی نے ذکر کیا ہے کہ الفاظ اس وزن کے نادر اور قلیل الوجود ہین چنانچہ سوای تَعَفرُتٌ کے کوئی لفظ اس وزن پر سنا نہین گیا ہے
"	تَمَفعُلٌ	تَمَسکُنٌ	حالت خواری پیدا کردن یعنے حالت خواری پیدا کرنا	
		تَمَندُلٌ	مسح کردن دست بمندیل و مندیل لبستن یعنے رومال سے ہاتہ پوچھنا اور مندیل باندہنا	— جو ملحقات تدحرج سے ہو قیاس اوسمین یہ ہے کہ وہ بزیادت تا ملحق رباعی مجرد ہو اور تَمَسکُنٌ اور اوسکے نظائر
		تَمَدرُعٌ	زرہ پوشیدن یعنے زرہ پہننا	
		تَمَنطُقٌ	کمر بندلبستن یعنے کمر بند باندہنا	
		تَمَسلُمٌ	مسلمان شدن یعنی مسلمان ہونا	ملحق برباعی مجرد نہین ہین اسلیے کہ زیادت واسطے الحاق کے ساتہ رباعی مجرد کے اول میں
		تَمَذہُبٌ	مذہب گرفتن یعنے مذہب لینا	

نہین آتے ہین اور تَمَسکُنٌ وغیرہ مین میم اول مین زائد ہے پس مسکن وغیرہ بطور قصر کے مثل مسکنا وغیرہ سے فعل بنا لیا گیا ہے ملحق برباعی مجرد نہین ہے اس صورت مین تَمَسکُنٌ شاذ مخالف قیاس ہوگا اور باعث اس مخالفت قیاس کا غلطی ہی ہے یعنی وہم اصلیت میم پر یعنے مسکن کو بگمان

غلط اسبات کی کہ میم اسکا اصلی ہے اور کوئی حرف اسمین زائد ہے ملحق بریاعی مجرد جانکی تاکہ وقت لکے اول مین واسطے الحاق کے ساتھ تدحرج کے زائد کردیا ہے ٭

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
	تَفَعْلٍ	تَقَلْسٍ	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہننا	تَفَعْلٍ اصل مین تَفَعْلُیٌ اور تَقَلْسٍ اصل مین تَقَلْسُیٌ تھا ضمہ ماقبل آخر

کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا اور یا کو جو آخر مین ہے ساکن کیا پھر وہ اجتماع ساکنین سے کہ درمیان اوسکے اور تنوین کی ہوا گر گئی اور تنوین تابع ماقبل یا ہوئی تَفَعْلٍ اور تَقَلْسٍ ہوا ٭

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اِفْعَنْلَالٌ	اِفْعِنْسَاسٌ اِغْرِنْکَاکٌ	سخت واپس شدن یعنے بہت پیچھے لوٹنا سیاہ شدن مو یعنے سیاہ ہونا بالون کا۔	
	اِفْعِنْلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ اِسْرِنْدَاءٌ	بر پشت خوابیدن یعنی چت سونا غلبہ کردن یعنی غلبہ کرنا	اِفْعِنْلَاءٌ اصل مین اِفْعِنْلَایٌ اور اسلنقاء اصل مین اِسْلِنْقَایٌ تھا یا کو ساتھ ہمزہ کے بدل کیا اِفْعِنْلَاءٌ اور اسلنقاء ہوا۔
	اِفْعَوْنْعَالٌ	اِحْوِنْصَالٌ	گردن خم کردن طائر یعنے گردن پھیرنا پرندہ جانور کا۔	وزن اِفْعَوْنْعَالٌ کہ سیبویہ نے ذکر نہین کیا لیکن خلیل نے کتاب العین مین ذکر کیا پھر ایسا ہی مذکور ہے غایۃ البیان مین۔

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رر	اِفْعِلَاءٌ	اِجْنِطَاءٌ	بزرگ شکم شدن یعنی بڑے پیٹ کا ہونا	یہ اِفْعِلَاءٌ براصل خود ہی اور اس وزن مین اختلاف ہی بعض کے نزدیک ثلاثی مزید ہے رباعی مزید ایسا ہی مذکور ہی شرح اصول اکبری مین

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بافشعرار کہ چار وزن ہین

ثلاثی مزید ملحق بافشعلال	اُفْعِلَّالٌ اِفْعِيلَالٌ اِفْعِنْلَالٌ اِفْوِعْلَالٌ	اِبْيِضَاضٌ اِعْثِيجَاجٌ اِسْمِنْدَادٌ اِكْوِهْدَادٌ	سخت سپید شدن یعنی بہت سپید ہونا شتابی کردن یعنی جلدی کرنا برآماسیدن از خشم یعنی پہول جانا غصہ سے رنج وتعب سیدن یعنی رنج اور تعب ہونا	وزن اُفْعِلَّالٌ کو اختیار کیا ہی صاحب غایۃ البیان نے اور نہین ذکر کیا ہے اوسکو مصنف اور شارح اصول اکبری نے اور اختیار کیا ہی وزن اِفْعِيلَالٌ کو اور نہین ذکر کیا ہے اِفْعِيلَال کو سیبویہ نے اور ذکر کیا ہی اوسکو خلیل نے کتاب العین

مین اور فصول اکبریہ مین ہی کہ اکوہداد نادر ہے اور صاحب اصول اکبریہ نے بعض سے وزن اِفْتِعَال کا مانند اِسْتِلْامٌ سے لمعنی چہونے پتہر کے ساتہ ہات یا موہنہ کے ہے منجملہ اوزان ثلاثی مزید ملحق باقشعرار ہونا نقل کیا ہے اور شرح اصول اکبریہ مین کہا ہی کہ صواب شمار کرنا اسکا ہی ثلاثی مزید مطلق سے نہ ملحق سے

نقشہ وزن رباعی مجرد کہ ایک وزن ہے

رباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	بَعْثَرَةٌ دَحْرَجَةٌ عَسْكَرَةٌ قَنْطَرَةٌ	برانگیختن یعنی اوٹھانا بسیار گردانیدن یعنی بہت پہیرنا اور لٹانا لشکر ساختن یعنی لشکر بنانا پل باندہنا	مصدر اسکا وزن پر فِعْلَالٌ کے جیسے زِلْزَالٌ اور فُعْلَالٌ کے جیسے زُلْزَالٌ اور فِعْلِيلٌ کے جیسے زِلْزِيلٌ اور فَعْلَلِيلٌ کے جیسے زَلْزَلِيلٌ اور فَعْلَالٌ کے جیسے وَحْوَاحٌ اور فَعْلَلَى کے جیسے

تنبیہ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید پھر ملحق برباعی
تین قسم ہے ایک ملحق بتدحرج دوسرا ملحق باحرنجام تیسرا ملحق باقشعرار ✦

نقشہ مصادر ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کہ سات وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	جَلْبَبَةٌ شَمْلَلَةٌ	چادر پوشانیدن یعنے چادر پہنانا شتابی کردن یعنے جلدی کرنا۔	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو معنی جلببۃ کے چادر پوشیدن لکھے ہین وہ خلاف تصریح اہل لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے چادر پوشانیدن کے ہین اور شملۃ کے معنی مین جو شتافتن لکھا ہے سو اوس سے مراد دوڑنا نہین ہے بلکہ جلدی کرنا ہے۔
؍؍	فَعْنَلَةٌ	قَلْنَسَةٌ	کلاہ پوشانیدن یعنے ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو قلنسۃ کے معنی مین کلاہ پوشیدن لکھا ہے سو خلاف کتب لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن ہین ✦
؍؍	فَوْعَلَةٌ	جَوْرَبَةٌ حَوْقَلَةٌ	پاتابہ پوشانیدن یعنے پاتابہ پہنانا سخت پیر شدن وعاجز شدن از جماع بسبب سستی یعنے بہت بڈھا ہونا اور عاجز ہونا جماع سے بسبب سستی کے۔	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جوربۃ کے معنی پاتابہ پہننا جو لکھے ہین وہ بھی خلاف کتب لغت کے ہین بلکہ معنی اوسکے پاتابہ پوشانیدن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
″	″	اِشْمِهْرَارٌ	سخت شدن خار یعنے سخت ہونا کانٹے کا	
		اِشْمِخْرَارٌ	بلند شدن یعنے بلند ہونا۔	

ف اسم مشتق چھ قسم ہے اسم فاعل[1] اسم مفعول[2] اسم تفضیل[3] اسم آلہ[4] اسم ظرف[5] صفت مشبہ[6]

ف اسم فاعل ایک اسم ہے کہ دلالت کرتا ہے اوسپر جسکے ساتھ قائم ہون معنی مصدری حدوث کی حیثیت سے اور وزن اوسکا ثلاثی مجرد سے واسطے مذکر کے فَاعِلٌ اور واسطے مونث کے فاعلۃٌ ہے اور کبھی مونث کے لیے بھی فَاعِلٌ آتا ہے جیسے حَائِضٌ اور طَالِقٌ اور کوفی کہتے ہیں کہ تا اسمین مقدر ہے بجہت خاص ہونے انکے ساتھ مؤنث کے اور نہ ملتبس ہوسکنے اور سیبویہ اور خلیل نے کہا ہے کہ حَائِضٌ اور طَالِقٌ اسم فاعل نہیں ہیں بلکہ یہ الفاظ ساختہ ہیں حیض اور طلاق سے بمعنی ذو حیض اور ذو طلاق کے مانند دَارِعٌ کے دِرْعٌ سے بمعنی ذو درع کے اور کبھی معنی اسم فاعل ثلاثی مجرد مین تکثیر اور مبالغہ مدنظر ہوتا ہے سو مبالغہ کے وزن بہت ہین اور سماعی ہین اور سب اوزان مین وزن فُعَلَۃٌ بضم فا و فتحہ عین ہے اور اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سے مانند اوسکے مضارع معروف کے ساتھہ آنے میم مضموم کے بجاے علامت مضارع کے اور مکسور ہونے ماقبل آخر کے آتا ہے ٭

نقشہ اوزان مبالغہ اسم فاعل ثلاثی مجرد

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	لُهَمٌ	بضمہ لام و فتحہ ہا	مرد بسیار خوار یعنے بہت کہانے والا سمع سے
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بفتحہ حاء مہملہ و کسرہ ذال معجمہ	بسیار پرہیزگار یعنے بہت پرہیزی سمع سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فُعَل	جُزَعٌ	بفتحہ جیم وفتحہ زا معجمہ	بسیار ناشکیبا وبسیار زاری کنندہ یعنے بہت بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا اسمع سے ہے۔
فُعَلَةٌ	ضُحَكَةٌ	ضمہ ضاد معجمہ وفتحہ حاء مہملہ وکاف	بسیار خندہ کنندہ یعنے بہت ہنسنے والا سمع سے۔
فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بضم قاف وفتحہ لام مشددہ	حیلہ ساز بسیار ماہر در تقلیب امور یعنی بہت حیلہ بنانیوالا اور بہت واقف پھیرنے مین کامون کے ضَرَبَ سے ہے۔
فِعَلٌّ	شِعَبٌّ	بکسر شین معجمہ وفتحہ عین معجمہ وتشدید بائے موحدہ	مرد بسیار فتنہ انگیز یعنے مرد بہت فتنہ اوٹھانیوالا اسمع کو فتح سے
فُعُلٌّ	غُضُبٌّ	بضم عین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وتشدید بائے موحدہ	سخت خشم وزود خشم یعنے بہت غصہ اور جلد غصہ مین آنیوالا اسمع سے ہے۔
فُعُلَّةٌ	غُضُبَّةٌ	بضمہ غین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وفتح بائے موحدہ مشددہ	
فُعَلَّةٌ	غُضَبَّةٌ	بفتحتین وفتحہ بائے موحدہ مشددہ	
فَعُلَّةٌ	غَضُبَّةٌ	بفتحہ عین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وفتحہ بائے موحدہ مشددہ	
فِعِّيلٌ	عَلِيمٌ	بفتحہ عین مہملہ وکسرہ لام ویائے تحتیہ ساکنہ	بسیار دانا یعنے بہت جاننے والا اسمع سے۔

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فِعِّیل	شِرِّیب	بکسرۂ شین معجمہ وکسرۂ رای مہملہ مشددہ ویای تحتیہ ساکنہ	بسیار نوشندہ یعنی بہت پینے والا سمع سے
فَعُول	شَکُور	بفتحۂ شین معجمہ وضمۂ کاف وسکون واو ورای مہملہ آخر	مرد بسیار شکر یعنی بہت شکر کرنیوالا نصر سے
فَعُّول	فَرُّوق	بفتحۂ فا وضمۂ رای مہملہ مشددہ وسکون واو	مرد بسیار ترسندہ یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فُعَال	جُزَاع	بضمۂ جیم وفتح زای معجمہ قبل الف وعین مہملہ آخر	بسیار ناشکیبا وبسیار زاری کنندہ یعنی بہت بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا سمع سے
فَعَّال	حَمَّاد	بفتحۂ حای مہملہ وتشدید میم ودال آخر	بسیار ستایش کنندہ یعنی بہت تعریف کرنیوالا سمع سے
فُعَّال	قُطَّاع	بضمۂ قاف وتشدید طای مہملہ وعین مہملہ آخر	مرد برندہ یعنی بہت کاٹنیوالا فتح سے
فَاعُول	فَارُوق	بفتحۂ فا وضمۂ رای مہملہ وسکون واو	مرد نیک ترسناک یعنی مرد بہت ڈرنیوالا نصر اور ضرب سے
فَیْعِل	ہَیِّب	بفتحۂ ہا وکسرۂ یای تحتیہ مشددہ وبای موحدہ آخر	بسیار ترسان و بیمناک یعنی بہت ڈرا ہوا سمع سے
فَیْعَل	صَیْدَح	بفتحۂ صاد مہملہ وسکون یای تحتیہ وفتح دال مہملہ وحای مہملہ آخر	مرد سخت بانگ و اسپ سخت آواز یعنی مرد سخت آواز گو و سخت آواز والا فتح سے
فَیْعَال	صَیْدَاح	بفتحۂ صاد ویای تحتیہ ساکن و دال و حای مہملہ آخر	مرد بسیار بانگ کنندہ یعنی مرد بہت آواز کرنیوالا فتح سے
فَیْعُول	سَیْهُوج	بفتحۂ سین مہملہ و یای تحتیہ ساکنہ وضمۂ ہا و واو ساکن وجیم آخر	تند روندہ وبسیار سائندہ یعنی تیز جانیوالا اور بہت رگڑنیوالا فتح سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فُعَّیْلٌ	سُکَّیْتٌ	بضم سین مہملہ و فتحہ کاف مشددہ و یاء تحتیہ ساکنہ و تاء فوقانی آخر	مرد ہمیشہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعَّیْلیٰ	خُلَّیْطیٰ	بضمہ خاء معجمہ و فتحہ لام مشددہ و یای تحتیہ ساکنہ و طاء مہملہ۔	مرد بسیار آمیزش کنندہ مرد بہت ملاوٹ کرنیوالا ضرب سے۔
فَعْلَانٌ	ہَیْبَانٌ	بفتحہ ہا و سکون یاء تحتیہ و فتحہ بای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَعَلُوْتٌ	خَلَبُوْتٌ	بفتحہ خاء معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و تای فوقانیہ در آخر	مرد بسیار فریبندہ و زن بسیار فریبندہ یعنی مرد بہت فریب دینے والا اور عورت بہت فریب دینے والی۔ نصر سے
فَعَلُوْلٌ	خَلَبُوْبٌ	بفتحہ خای معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و بای موحدہ در آخر	مرد فریبندہ نصر سے
فِعْلِیْلٌ	سِکْتِیْتٌ	بکسرہ سین مہملہ و سکون کاف و کسرہ تاء فوقانیہ و یاء تحتیہ ساکنہ و تاء فوقانیہ	مرد پیوستہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعْلُعْلٌ	کُذْبُذْبٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون بای موحدہ اولے	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹ بولنے والا ضرب سے
فُعَّلْعَلٌ	کُذَّبْذَبٌ	بضمہ کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بای موحدہ اولے	
فُعْلُعْلَانٌ	کُذْبُذْبَانٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون بای موحدہ اولی	
فُعَّلْعَلَانٌ	کُذَّبْذَبَانٌ	بضم کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بای موحدہ اولے	
فَیْعَلَانٌ	کَیْذَبَانٌ	بفتحہ کاف قبل یای تحتیہ ساکنہ فتحہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ	

وزن مبالغہ	مثال	حل مثال	معنی مثال
فَيْعَلَانٌ	كَيْذَبَانٌ	بفتحہ کاف قبل یای تحتیہ وفتحہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ۔	
فَيْعِلَانٌ	هَيِّبَانٌ	بفتح وتشدید یای تحتیہ مکسورہ وبای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے۔
فِعِلْيَانٌ	هِذْرِيَانٌ	بکسرہ ہا وسکون ذال معجمہ وکسرہ رای مہملہ ویای تحتیہ قبل الف	مرد بیہودہ گو بسیار سخن وشتاب سخن و سبک نعدست سمع سے
أُفْعُلَانٌ	أُلْعُبَانٌ	بضمہ الف قبل لام ساکن وضمہ عین مہملہ قبل بای موحدہ	مرد بسیار بازیگر یعنے بہت کھلاڑی سمع سے
مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زای معجمہ	بسیار قطع کنندہ یعنی بہت کاٹنے والا ضرب سے
مِفْعَالٌ	مِجْزَامٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زای معجمہ قبل الف سے	
مِفْعِيلٌ	مِنْطِيقٌ	بکسرہ میم وسکون نون وکسرہ طای مہملہ قبل یای تحتیہ	بسیار گویا یعنی بہت بولنے والا ضرب سے
مَفْعَلَانٌ	مَكْذَبَانٌ	بفتحہ میم قبل کاف ساکنہ وفتحہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ	بسیار دروغگو یعنے بہت جھوٹا ضرب سے۔
تَفْعَالٌ	تَلْعَابٌ	بفتحہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ وبای موحدہ آخر	مرد بسیار بازی گر یعنے بہت کھلاڑی سمع سے
تِفْعَالٌ	تِلْعَابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ ویای موحدہ در آخر	
تِفِعَّالٌ	تِلِعَّابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ ولام وتشدید عین قبل الف	

اوزان صیغ مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
تَفْعَالٌ	تِلِقَّامٌ	بفتحۂ تای فوقانیہ ولام وتشدید قاف	بسیار نوالہ یعنی جلد کہانیوالا نصر او سمع سے
تُفْعُولٌ	تُرْهُوطٌ	بضمۂ تای فوقانیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمۂ ہا قبل واو ساکن وطای مہملہ در آخر	بسیار خوار یعنی بہت کہانیوالا نصر سے
تِفْعَلَةٌ	تِقْوَلَةٌ	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل قاف ساکن وفتحۂ واو قبل لام مفتوح	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے
تِفْعِلَةٌ	تِلْعِبَةٌ	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل عین ساکن وکسرۂ لام قبل میم مفتوح	مرد بسیار دانندہ یعنی بہت جاننے والا
تِفْعَالَةٌ	تِقْوَالَةٌ	بکسرۂ تای فوقانیہ وسکون قاف قبل واو	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے
تِفْعِيلَةٌ	تِلْعِيبَةٌ	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل لام ساکن وکسرۂ عین مہملہ وسکون یای تحتیہ قبل بای موحدہ مفتوحہ	مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
يَفْعُولٌ	يَرْقُودٌ	بفتحۂ یای تحتیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمۂ قاف قبل واو ساکنہ ودال مہملہ وساکنہ در آخر	بسیار خوابندہ یعنی بہت سونیوالا نصر سے
نَفْوَعِلٌ	نَخْوَرِشٌ	بفتحۂ نون قبل خای معجمہ ساکن وفتحۂ واو وکسرۂ رای مہملہ وشین معجمہ در آخر	سگ بسیار خراش یعنی کتا بہت کھسوٹنے والا ضرب سے

اور ملحقات اسم فاعل سے ہیں وہ لفظ جو بنایا جاتا ہے کسی چیز کے نام سے واسطے صاحب اور ملازم اوس چیز کے کسی وجہ پر مانند ملک اور صنعت اور بیع اور خدمت او استعمال کے اوزان معروف ملحقات اسم فاعل کے تین ہیں +

نقشہ اوزان ملحقات اسم فاعل

کیفیت	معنی مثال	مثال	وزن ملحق
بنانا اسم شی سے واسطے صاحب شی اور ملازم شی کے وزن فعّال بفتح فا اور تشدید عین پر نزدیک جمہور کے کثیر اور مطرد مقصور سماع پر ہے اور نزدیک مبرد کے قیاسی اور یہ تینون وزن ملحق اسم فاعل برقول جمہور ہین اور برقول خلیل بنائے جاتے ہین اور صیغے انکے صیغون اسم فاعل کے مانند مطفل کی بمعنی صاحب طفل کے ایسا ہی ہے شرح اصول اکبری وغیرہ مین	بنانیوالا لبن سے یعنے کچی اینٹ کا یا مالک لبن یعنے شیر کا	لَبَّانٌ	فُعَّالٌ
	خادم یا بائع بغل یعنے خچر کا۔	بَغَّالٌ	
	صاحب یا بنانے والا ترس یعنے ڈہال کا۔	تَرَّاسٌ	
	صاحب یا بنانے والا سیف یعنے تلوار کا۔	سَیَّافٌ	
	کام کرنے والا حدید یعنے لوہے کا۔	حَدَّادٌ	
	بیچنے والا تمر یعنے کہجور کا۔	تَمَّارٌ	
	بیچنے والا بز یعنے کپڑے کا۔	بَزَّازٌ	
	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا۔	نَبَّالٌ	
	صاحب یا بیچنے والا عاج یعنے ہاتھی دانت کا۔	عَوَّاجٌ	
	صاحب درع یعنے زرہ کا۔	دَارِعٌ	فَاعِلٌ
	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا	نَابِلٌ	
	صاحب اہل کا	آہِلٌ	
	صاحب کام کا نہار یعنی دن مین	نَہِرٌ	فَعِلٌ

ف اسم مفعول اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہے اوس پر کہ جسپر معنی مصدر کا واقع ہوں وزن مفرد اوسکا ثلاثی مجرد سے مَفْعُولٌ واسطے مذکر کے اور مَفْعُولَۃٌ واسطے مونث کے ہے اور غیر ثلاثی مجرد سے وزن اوسکا وزن اسم فاعل ہے لیکن اسم فاعل مین ماقبل آخر کو کسرہ ہوتا ہے اور اسم مفعول مین ماقبل آخر کو فتحہ اور جو اوزان اسم بمعنی مفعول کے سوای وزن مَفْعُولٌ اور مَفْعُولَۃٌ کے مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُولٌ	قَبُولٌ	بفتحہ فا و ضمہ بائے موحدہ	قبول کیا گیا	ان اوزان مین سے وزن فُعَلَةٌ کبھی واسطے مبالغہ اسم مفعول کے آتا ہے جیسے ضُحَکَةٌ بمعنی اوس شخص کے کہ جس سے بہت ہنسا جاوے اور کبھی آتے ہین واسطے مبالغہ اسم مفعول کے بعض وزن مبالغہ اسم فاعل کے جیسے فُعَلَةٌ اور فُعَلَانٌ مانند ہُیَبٌ اور ہَیَبَانٌ کے بمعنی اوس شخص کے کہ اوس سے لوگ ڈرین ۔
فَعِیلٌ	جَرِیحٌ	بفتحہ جیم و کسرہ رائے مہملہ قبل یای تحتیہ ساکنہ و حای مہملہ در آخر	زخمی کیا گیا	
فَعْلٌ	قَبْضٌ	بفتحہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ و ضاد معجمہ در آخر	قبضہ کیا گیا	
فِعْلٌ	ذِبْحٌ	بکسرہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ ساکنہ حای مہملہ در آخر	ذبح کیا گیا	
فَعَلٌ	نَقَصٌ	بفتحہ نون و قاف قبل صاد مہملہ	نقصان کیا گیا	
فَعْلَةٌ	قَبْضَةٌ	بفتحہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ و فتحہ ضاد مہملہ	وہ چیز جو قبضہ کیجاتے اور ہاتھ سے پکڑی جاتے۔	
فُعْلَةٌ	قُبْضَةٌ	بضمہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ و فتحہ ضاد معجمہ		
فُعَالٌ	دُقَاقٌ	بضمہ دال مہملہ قبل قاف	باریک چیز کہ توڑنے سے حاصل ہوتی ہے	

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	قُلَامَۃٌ	بضمہ قاف قبل لام	جو ریزہ کہ ساقط ہو قلم سے	
فَاعِلٌ	کَاتِمٌ	بکسر تای فوقانیہ	چھپایا گیا۔	

ف اسم تفضیل اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے ایک شی کی موصوف ہونے پر ساتھ معنی مصدری کے بزیادت اور وزن اوسکا اَفْعَلُ واسطے مذکر کے ہے اور فُعْلیٰ واسطے مونث کے اور قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے ثلاثی مجرد سے۔ کہ معنی لون اور عیب ظاہر کے نہو اور معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان کے ہون اور اوس ثلاثی مجرد کے ماخذ سے افعال تامہ تصرف فیہا آتے ہون نہ رباعی سے اور نہ ثلاثی مزید سے اور نہ فعل ناقص مانند کان سے اور نہ فعل غیر متصرف فیہ مانند نِعْمَ اور بِئْسَ سے اور نہ اوس فعل سے کہ معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان نہون مثل مَاتَ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی لون یعنی رنگ پر ہو مانند سَوَادٌ کے اور نہ اوس سے دلالت اوسکی عیب ظاہر پر ہو مانند عَوَرٌ بمعنی یک چشم ہونے کے اور جسکی کہ دلالت عیب باطن پر ہو اوس سے اسم تفضیل بنایا جانا قیاسی ہے جیسے اَجْہَلُ بمعنی جاہل تر اور اَجْبَنُ بمعنی نامرد تر کی اور بعض اہل عربیت نے جائز رکھا ہے بنانا اسم تفضیل کا کَانَ سے ایسا ہی ہے اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین اور جسکا کہ اسم تفضیل نہین آتا ہے اگر بیان معنی تفضیل اوسمین مقصود ہو تو ایک اسم تفضیل اوس ثلاثی مجرد سے کہ جسکا اسم تفضیل قیاسی ہے لاکر اوسکے مصدر کو جسکے معنی مین تفضیل بیان کرنا مقصود ہے تمیز ڈالین جیسے اَسْرَعُ انْطِلَاقًا اَشَدُّ حُمْرَۃً اَقْبَحُ عَوَرًا اور سیبویہ نے اشتقاق اَفْعَلُ اسم تفضیل کا باب اِفْعَالٌ سے مطرد کہا ہے اَفْلَسُ بمعنی مُفْلِس تر کی اور جمہور نے شاذ کہا ہے جیسے اشتقاق اوسکا باب اِفْتِعَال سے مانند اَخْصَرُ کے بمعنی مختصر تر کی اور بہی قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے واسطے تفضیل فاعل کے جیسے اَفْضَلُ بمعنی فاضل تر کی اور کبھی آتا ہے واسطے تفضیل اسم مفعول کے مانند اَشْغَلُ بمعنی مشغول تر کی اور اَعْذَرُ بمعنی معذور تر کی اور اَشْہَرُ بمعنی مشہور تر کی اور اَعْرَفُ بمعنی معروف تر کی اور

اغر بمعنی محمود تر کی اور اشر بمعنی شریر تر کی +

ف اسم آلہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو اوس چیز پر کہ واسطہ ہو حاصل ہونے معنی مصدری کا اور نہین بنایا جاتا ہے غیر ثلاثی مجرد سے ۔

نقشہ اوزان اسم آلہ				
وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مِفعَلٌ	مِحلَبٌ	بکسر میم و حاء مہملہ ساکنہ و فتحہ لام و بای موحدہ در آخر	ظرفیکہ دران شیر دوشند یعنے دوہنی	محلب موضع حلب نہین ہے اسلیے کہ موضع حلب وہ جگہ ہے کہ جہان دودہ دوہنے والا دودہ دوہنے کے لیے بیٹھتا ہے بلکہ وہ آلہ ہے کہ حاصل ہوتا ہے ساتہ اوسکے دودہ دوہنا جیسے مِسرَجۃ بکسر میم بمعنی چراغدان کی نہین ہے موضع سرج یعنے روشنی کا بلکہ آلہ ہے روشنی کا ۔
مِفعَلۃٌ	مِکسَحۃٌ	بکسر میم و سکون کاف و فتحہ سین و حای مہملتین	جاروب بیل برف روب یعنی جہاڑو اور کسی کا اوس سے برف کو سمیٹین	ایسا ہی کہا ہے سیبویہ نے اور ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین اور بنای مِفعَلۃ
مِفعَالٌ	مِفتَاحٌ	بکسر میم و سکون فاء و تاء فوقانیہ قبل الف و حاء مہملہ بعد آن ۔	کلید یعنی کنجی	نزدیک بعض کے ابنیہ سماعیہ سے ہے جیسا کہ بنای فِعَالٌ کے بالاتفاق سماعی ہے اور صاحب
فِعَالٌ	خِیَاطٌ	بکسر خای معجمہ و یاء تحتیہ قبل الف و طای مہملہ در آخر	سوزن یعنی سوئی	اصول اکبریہ اور اوسکے شرح نے بنای فعول کو اوزان آلات

وزن اسم آلہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال	تتمۂ کیفیت
فَاعِلٌ	خَاتَمٌ	بخای معجمہ و تای فوقانیہ مفتوحہ بعد الف ـ	انگشتری بمعنی انگوٹھی	اسم آلہ سے شمار کیا ہے نہ اوزان اسم آلہ سے اون الفاظ کو جو مُفعُلٌ
فَعُولٌ	وَقُودٌ	بہ فتحہ واو و ضمہ قاف و سکون واو و دال در آخر	فروزینہ آتش یعنی جہوٹا لکڑ اوس سی سلگاتی ہین ـ	اور مُفعُلَةٌ کے وزن پر آتی ہین بہی اسم آلہ نہین قرار دیا ہے بلکہ کہا ہے
مُفعُلٌ	مُنخُلٌ	بضم میم و سکون نون و ضمہ خای معجمہ	پرویزن بمعنی چلنی ـ	کہ یہ اسماء آلات مخصوصہ ہین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ وزن مُفعُلٌ
مُفعُلَةٌ	مُکحُلَةٌ	بضم میم و سکون کاف و ضمہ حای مہملہ و فتح لام	سرمہ دان ـ	اور مُفعُلَةٌ پر پانچ لفظ آتے ہین مُکحُلَةٌ اور مُسعُطٌ بمعنی ناسدانی کو اور مُنخُلٌ اور مُدُقٌّ بمعنی موسلی اور مُدہُنٌ

بمعنی روغندان سے کے اور زیادہ کیا ہے اسپر لفظ مُحرُضَةٌ کا بمعنی اشنان دان سے کے زمخشری اور ابن حاجب نے اور صحاح مین مِحرَضَةٌ بکسرہ میم و فتحہ رای سے ہے آور نقل کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ابن یعیش سے کہ نہین پہچانتا ہون مین ضمہ کو اس لفظ مین اور مِغزَلٌ بحرکات ثلثہ میم بمعنی دوک یعنی تکلہ کی شاذ ہے قیاس اوسمین کسرۂ میم سے ہے +

ف اسم ظرف اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو زمان و مکان حاصل ہونے معنی مصدری پر غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہر باب کا وزن پر اسم مفعول اوسی باب کی آتا ہے صیغہ اسم مفعول اور اسم ظرف مین تمیز صرف معنی سے ہوتی ہے اور وزن اسم ظرف ثلاثی مجرد سے کہ جو مشہور ہین سو مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان اسم ظرف ثلاثی مجرد

وزن اسم ظرف	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال	کیفیت
مَفعَلٌ	مَضرَبٌ	بفتحہ میم و سکون ضاد معجمہ و کسرہ رای مہملہ	جای زدن و وقت زدن	اسم ظرف ثلاثی مجرد مین وزن

وزن اسم ظرف	مثال	حلیه مثال	معنی مثال	تتمه کیفیت
مَفعِل	مَوجِل	بفتحه میم و سکون واو و کسره جیم	جای ترسیدن وقت ترسیدن سَمِعَ سے	قیاسی مطرد معتل فا اور مضارع مکسور العین غیر معتل لام اور غیر
مَفعَل	مَنصَر	بفتحه میم و سکون نون و فتحه صاد مهمله	جای یاری کردن وقت یاری کردن	مضاعف سے مَفعِل بکسرهٔ عین ہی والا مَفعَل بفتحه عین ور مادی
:	مَشرَب	بفتحه میم و سکون شین معجمه و فتح رای مهمله	جای نوشیدن وقت نوشیدن سَمِعَ سے	الابل بکسرهٔ واو جو مضارع مکسور العین معتل لام سے آیا ہی شاذ ہے
	مَرمَی	بفتحه میم و سکون رای مهمله و فتحه میم ثانیه	جای تیر انداختن وقت تیر انداختن ضَرَبَ سے	جیسے که مضارع مضموم العین سے مَشرِق اور مَغرِب اور مَرفِق اور
مَفعُلَة	مَقبُرَة	بفتحه میم و سکون قاف و فتحه با و رای مهمله	گورستان نَصَرَ ضَرَبَ سے	مَنبِت اور مَجزِر اور مَسقِط اور مَفرِق اور مَسجِد اور مَسکِن اور مَطلِع اور
مَفعِلَة	مَزِلَّة	بفتحه میم و کسر رای مهمله و تشدید لام مفتوحه	جای لغزیدن یعنی پهسلنی کی جگه ضَرَبَ سے	مَنسِک اور مَنخِر بر وزن مَفعِل بکسره شاذ ہی کما قراء کسائی ہی
مَفعُلَة	مَزبُلَة	بفتحه میم و سکون زای معجمه و فتحه بای موحده و لام	سرگین جای بمعنی گهورا ضَرَبَ سے	مین سنے اہل عرب سے مَسجَد اور مَسکَن اور مَطلَع بر وزن مَفعَل
مِفعَل	مِربَد	بکسرهٔ میم و سکون رای مهمله و فتحه بای موحده	جای باز داشت شتران و غیر آن و جای خشک کردن خرما یعنی جگه رہنے اونٹون وغیره کی اور جگه خشک کرنی کهجورون کی نَصَرَ سے	بفتحه عین اور مذهب سیبویه یه ہے که مَسجِد بکسرهٔ جیم اسم خانه مخصوص کا متعارف ہی مراد اوس سے موضع سجود نهین ہوتا ہی اور وقت اراده موضع سجود مَسجَد بفتحه جیم پڑهنا چاہیے اور
مُفعُل	مُنخُر	بکسرهٔ میم و سکون نون و کسرهٔ خای معجمه	سوراخ بینی یعنی ناک کا سوراخ فتح سے	جائز رکها ہی فراء اور ابوعبیده اور

وزن اسم ظرف	مثال	علیہ مثال	معنی مثال	تحقیق کیفیت
مَفعِل	مُنخِر	بضمہ میم و سکون نون و کسرہ خاے معجمہ	؍؍	ابن قتیبہ نے مَشرِق اور اوسکے مانند مین فتحہ عین کا کہا اگرچہ مسموع
مِفعَلۃ	مِحبَرۃ	بکسرہ میم و سکون حاے مہملہ و فتحہ باے موحدہ و راے مہملہ	سیاہی دان یعنی دوات	نہین ہوا ہو اور صاحب اصول اکبری نے کہا ہے کہ مَسقَط اور
مَفعُلۃ	مَحبُرۃ	بفتحہ میم و سکون حاے مہملہ و ضمہ باے موحدہ و راے مہملہ مشددہ	ایضاً نصر سے	مَرفَق اور مَنسَک مین فتحہ بھی مسموع ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین
مِفعَال	مِشرَاق	بکسرہ میم و سکون شین معجمہ و فتحہ راے مہملہ	جاے بر آمدن آفتاب یعنی آفتاب نکلنے کی جگہ نصر سے	لکھا ہے کہ مَفرِق اور مَحشِر اور مَسجِد اور مَسکِن اور مَنسِک ساتہ کسرہ اور فتحہ دونون کے مسموع
مِفعِیل	مِشرِیق	بکسرہ میم و سکون شین معجمہ و کسرہ راے مہملہ و سکون یاے تحتیہ	؍؍	ہین اور بھی رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے اسم ظرف جو آیا ہے وزن پر مَفعِل بکسر العین کے

اوس سے کہ مضارع اوسکا بضمہ عین سے ہے شاذ ہی من وجہ اور ایسا ہی جو آیا ہے وزن پر مَفعَلۃ بالتاء ساتہ فتحہ عین کے اور مِفعَل بکسرہ میم اور فتحہ عین کے اور مَفعِلۃ بکسرہ عین کے مانند مَظِنّۃ کے بھی من وجہ شاذ ہے اور جو آیا ہے وزن پر مَفعُلۃ بضمہ عین کے ساتہ تا کے مانند مَقبُرۃ کے وہ اشذ ہے بسبب ضمہ عین اور زیادت تا کے اور جو آیا ہے مضارع مکسور العین سے وزن پر مَفعَل بفتح عین اور مَفعِلۃ بالتاء ساتہ کسرہ عین مانند مَزِلّۃ کے بھی من وجہ شاذ ہے اور وزن پر مَفعَلۃ بفتحہ عین کے ساتہ تا کے اشذ ہے کیونکہ بالجملہ قیاسی وزن اسم ظرف کے صرف دو وزن ہین ایک مَفعَل اور دوسرا مَفعِل زمخشری نے مُفصّل مین اور ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے کہ مطلق مثال یعنی معتل فا سے ظرف مکسور العین آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مثال کو مقید ساتہ واوی کے کیا ہے اور کہا ہے کہ مثال یائی صحیح کی سی ہے نزدیک عرب کے اور صاحب اصول اکبری نے اول مطلق مثال کو بیان کرکے پہر

کلام رضی کو بصیغہ تمریض نقل کیا ہے اور آنا اسم ظرف کا مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین سکے نجح
اور فصول اکبری مین ہے اور اصول اکبریہ مین کچہ اسکا ذکر نہین ہے صاحب نقود الصرف نے نہیہ
مین لکھا ہی کہ نج گنج۔ ور فصول اکبری سے مستفاد ہے کہ اسم ظرف مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے
آتا ہی اور یہ بات کتب معتمدہ مانند شافیہ اور اوسکی شروح اور تسہیل اور اوسکی شروح اور زنجانی اور تفتازانی
اور صرف میر اور مُفَصَّل سے پائی نہین جاتی ہے بلکہ رضی سے خلاف اسکا ظاہر ہے اور کلام بیضاوی
صریح اسمین یہ ہے کہ مَفَرّ بالفتح مصدر ہے اور قرأت کسرہ پر اسم مکان اور ایسا ہی شمس العلوم سے
مستفاد ہے اور ملحقات اسم ظرف سے ہے جو اسم کہ بنایا جاتا ہو اسم جامد سے واسطے مکان ایک سے
کے کہ جب کثیر ہو وہ شے اوس مکان مین اور وزن اوسکا مَفْعَلَةٌ بفتحہ میم و عین ہے جیسے مَأْسَدَةٌ
واسطے اوس جگہ کے کہ جہان یعنی اسد یعنی شیر بہت ہون اور مَذْأَبَةٌ جہان ذیاب یعنے بھیڑیے بہت ہون اور مَسْبَعَةٌ
جہان سباع یعنے درندہ بہت ہون اور مَفْعَاةٌ جہان افعی یعنے سانپ بہت ہون اور رضی نے
شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہ باوجود کثیر ہونے کے قیاسی نہین ہی پس نہ بنایا جائیگا ضبع سے
مَضْبَعَةٌ واسطے اوس جگہ کے کہ وہان ضبع بہت ہون ◆

ف صفت مشبہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس ذات پر کہ قائم ہون
معنی وصفی ساتھ اوسکے بطور ثبوت کے نہ بطور حدوث کے اگرچہ وہ معنی نفس الامر مین حادث ہون
اور صفت مشبہ دو قسم ہے ایک مشتق اور وہ صفات ثلاثیہ اور رباعیہ ہین مانند حَسَنٌ اور سَهْلٌ
کے اور غیر مشتق وہ صفات خماسیہ ہین اور اوزان صفات ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی غالباً
بر اوزان جوامد ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی ہین اور اوزان صفت مشبہ ثلاثی مجرد کے بہت ہین جو
مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین ◆

نقشہ اوزان صفت مشبہ

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعْلٌ	صَعْبٌ	دشوار کَرُمَ سے	صفت مشبہ فعل لازم سے آتا ہے اور متعدی سے
فَعِلٌ	صَفِرٌ	خالی سَمِعَ سے	نہین آتا ہے پھر جس فعل کے معنی مین دلالت اون

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت کَرُمَ سے۔	لون اور عیب اور حلی پر نہو اور نہ جوع اور عطش پر اور
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیکو یعنے اچھا کَرُمَ سے	نہ جوع اور عطش کے ضد پر تو اگر ماضی اوسکا مکسور العین
فَعِلٌ	خَشِنٌ	درشت یعنی سخت کَرُمَ سے	ہے تو صفت اوس سے غالبًا وزن پر فَعِلٌ بفتح فا اور
فُعُلٌ	نُدُسٌ	زیرک یعنے عقلمند سَمِعَ سے	کسرہ عین کے آتی ہے مانند فَرِحٌ کے اور اگر ماضی
فِعَلٌ	زِیَمٌ	پراگندہ ضَرَبَ سے۔	اوسکا مضموم العین ہے تو صفت اوس سے
فِعِلٌ	اِبِدٌ	نفرت کنندہ سَمِعَ سے۔	غالبًا وزن پر فَعِیْلٌ کے آتی ہے مانند کَرِیْمٌ کے
فُعَلٌ	ذُلَقٌ	تیز و فصیح نَصَرَ سَمِعَ کَرُمَ سے	اور اگر ماضی اوسکا مفتوح العین ہے تو صفت
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک کَرُمَ سے۔	اوس سے غالبًا وزن پر فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون
فَعَّلٌ	اَمَّرٌ	مرد سست رای فرمان بردار	عین کی مانند حُوثٌ کے اور فَیْعِلٌ بفتحہ فا اور سکون یائے
		ہر کس۔	تحتیہ اور کسرہ عین کے مانند سَیِّدٌ اور طَیِّبٌ کے
فُعَلٌ	حُطَمٌ	نامہربان ضَرَبَ سے۔	آتی ہے لیکن بکسر عین نہین آتی ہے مگر معتل العین مین
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ رنگ نَصَرَ سے	اور صحیح العین مین بفتحہ عین آتی ہے مانند ضَیْفٌ
اُفْعُلٌ	اُلُدٌّ	نرم و نازک سَمِعَ سے۔	بروزن فَیْعَلٌ کے اور جس فعل کے معنی مین دلالت
فَاعِلٌ	کَابِرٌ	بزرگ کَرُمَ سے	لون یا عیب ظاہر یا حلی پر ہے تو صفت اوس مین
فَیْعِلٌ	جَیِّدٌ	نیکو یعنے اچھا نَصَرَ سے	ہر باب سے غالبًا وزن پر اَفْعَلُ کے آتی ہے مانند
فَعَالٌ	جَبَانٌ	نامرد کَرُمَ سے۔	اَسْوَدُ اور اَحْدَبُ اور اَشْعَثُ اور جس فعل کے
فِعَالٌ	ہِجَانٌ	شتر سفید کَرُمَ سے	معنی مین دلالت عیب باطن پر ہو تو صفت اوسمین غالبًا
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مردانہ کَرُمَ سے۔	ہر باب سے وزن پر فَعِلٌ بفتحہ فا اور کسرہ عین کے
فَعَّالٌ	وَضَّاحٌ	نیک و روشن و آشکارا	آتی ہے مانند حَمِقٌ کے لیکن عیب ظاہر اور حلی
		و مرد سپید و نیکو رنگ	مین وزن پر فَعِلٌ کے مانند حَدِبٌ و شَعِثٌ کے
		ضَرَبَ سے	اور عیب باطن مین وزن پر اَفْعَلُ کے مانند اَحْمَقُ کے

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فِعَّالٌ	جُنَّابٌ	دراز قامت احمق سے	بہی آتی ہے اور اگر اوس فعل کے معنی مین دلالت
فُعَّالٌ	کُبَّارٌ	بزرگ کرم سے	جوع اور عطش یا اوسکے ضد پر ہو تو صفت اوسمین
فَعِیْلٌ	کَرِیْمٌ	〃	ہر باب سے وزن پر فَعْلَانٌ کے آتی ہے مانند جوعانٌ
فِعِّیْلٌ	دِرِّیٌّ	روشن ضرب سے	اور عطشانٌ اور شبعانٌ اور ریانٌ کی اور صفت
فَعُوْلٌ	رَؤُفٌ	مہربان کرم سے	مشبہ اوس فعل سے کہ جسکا ماضی مفتوح العین ہے
فَعُّوْلٌ	سَبُّوحٌ	پاک فتح سے	کمتر آتی ہے ثعلب نے کہا ہے کہ فُعّولٌ کے وزن پر
فُعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ	پاک و مبارک نصر سے	کوئی لفظ صفت سوا ہی قُدّوسٌ اور سُبّوحٌ کے
فَعْلیٰ	عَطْشیٰ	زن تشنہ سمع سے	نہین آیا ہے کہ ضمہ فا کلمہ انمین اکثر ہے اگرچہ فتحہ
فُعْلیٰ	حُبْلیٰ	زن آبستن یعنی حاملہ عورت سمع سے	بہی آیا ہے قاموس مین ہے جو اس وزن پر ہے
فِعْلیٰ	عِزْہیٰ	زن بے شوہی نصر سے	وہ بہ فتحہ فا ہے سوا ہی قُدّوسٌ اور سُبّوحٌ اور ذُرّوحٌ
فَعَلیٰ	حَیَدیٰ	مادہ خر جہندہ از سایۂ خود بسبب نشاط ضرب سے	اور فُرّوحٌ کے کہ بالضم ہین اور فتحہ بہی انمین آیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ایک لفظ بہی فُعّولٌ بضم فا کے وزن پر نہین آیا ہے۔
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	تشنہ سمع سے	
فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	برہنہ سمع سے	
فَعَلَانٌ	حَیَوَانٌ	زندگی سمع سے	
فُعَلَاءُ	حُمَرَاءُ	سرخ رنگ نصر سے	
فِعَلَاءُ	زِیَمَاءُ	زمین درشت ضرب سے	
فُعَلَّاءُ	سُبَنَّاءُ	زن کول و نادان و بد خلق یعنی احمق عورت اور بری عادت کی نصر سے	
فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	مادہ شتر کہ بر حمل او دہ ماہ گذشتہ باشد سے	

وزن صیغہ صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَاعُولٌ مِفْعَالٌ مِفْعِيلٌ	فَاتُوسٌ مِنْهَاجٌ مِسْكِينٌ	مرد نیکو روی خوش رنگ معرب ہے خوب و نیکو رسم ہے درویش و آنکہ ہیچ ندارد و خوار و حقیر و ضعیف نفس ہے	

نقشہ گردان مشتقات ثلاثی مجرد

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم فاعل	فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُونَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ	پہلے تین صیغہ مذکر کے ہین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا پھر تین مونث کی ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا

اور تفصیل غائب اور حاضر اور متکلم کی اسم مشتق مین نہین ہوتی ہے اور تانیث اور تثنیہ اور جمع
اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد ساتھ لاحق ہونے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد
کے ہے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث
غالبًا تا ہے اور علامت تثنیہ حالت رفعی مین الف اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون
اور علامت جمع مذکر حالت رفعی مین واو اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون لیکن
تثنیہ مین ماقبل یا کا مفتوح ہوتا ہے اور جمع مین ماقبل یا کا مکسور اور علامت جمع مونث سب حالتون مین
الف اور تا ہے اور تثنیہ مونث مین علامت تانیث اور علامت تثنیہ دونون آتی ہین +

اسم مفعول	مَفْعُولٌ مَفْعُولَانِ مَفْعُولُونَ مَفْعُولَةٌ مَفْعُولَتَانِ مَفْعُولَاتٌ	سب تفصیل اسمین بھی مطابق اسم فاعل کے ہے +

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم ظرف	مَفعَلٌ مَفعَلَانِ مَفَاعِلُ	تفصیل مذکر اور مونث کی بھی اسمین نہین ایک صیغہ واحد کا ہے اور دوسرا تثنیہ کا ان دونون صیغون کے وزن پر جو لفظ آتا ہے کسی مین عین کلمہ کو کسرہ ہوتا ہے اور کسی مین فتحہ اور تیسرا صیغہ جمع کا ہے اور اسم ظرف غیر ثلاثی مجرد سے کہ بروزن اسم مفعول اوسکے کے آتا ہے تثنیہ اوسکا ساتھ لاحق ہونے الف اور نون یا یا اور نون کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے آتا ہے اور جمع اوسکی ساتھ لاحق ہونے الف اور تا کے آتی ہے اور ظرف زمان اور ظرف مکان دونون کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے فرق معنی کے راہ سے ہوتا ہے مثلاً مَنصَرٌ بمعنی ایک جگہ اور ایک زمانہ یاری کرنے کے ہے اور مَنصَرَانِ بمعنی دو جگہ اور دو زمانے یاری کرنے کی ہے اور مَنَاصِرُ بمعنی بہت جگہ اور بہت زمانے یاری کرنے کی ہے تفصیل مذکر اور مونث کی اسمین بھی نہین ہے ٭
اسم آلہ	مِفعَلٌ مِفعَلَۃٌ مِفعَالٌ مِفعَلَانِ مِفعَلَتَانِ مِفعَالَانِ مَفَاعِلُ مَفَاعِیلُ	پہلے تین صیغہ واحد کے ہین ایک صغری ہے اور ایک وسطی اور ایک کبری پھر تین تثنیہ کے پہلا تثنیہ صغری کا ہے اور دوسرا تثنیہ وسطی کا اور تیسرا تثنیہ کبری کا پھر دو جمع کے ہین پہلا جمع صغری کا اور وسطی کا ہے اور دوسرا جمع کبری کا ہے ٭
اسم تفضیل	اَفعَلُ اَفعَلَانِ اَفعَلُونَ اَفَاعِلُ فُعلٰی فُعلَیَانِ فُعلَیَاتٌ فُعَلٌ	پہلے چار مذکر کے ہین پہلا واحد کا اور دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم کا کہ جس مین صیغہ واحد کا سلامت رہتا ہے اور چوتھا جمع تکسیر کا کہ جسمین صیغہ واحد کا سلامت نہین رہتا ہے پھر چار مونث کی اسی تفصیل سے ہین کہ پہلا واحد کا دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم اور چوتھا جمع تکسیر کا ٭

تنبیہ

ثلاثی مجرد دو قسم ہے ایک مطرد بضم میم وتشدید طاتی مہملہ مفتوحہ وکسرہ رای مہملہ کہ اوسکے وزن پر بہت لفظ آتے ہین اور دوسرا شاذ کہ اوسکے وزن پر تہوڑے لفظ آتے ہین سو ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہین اور ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہین چنانچہ نقشہ مین اول پانچ باب مطرد کے اور پہر تین باب شاذ کے مندرج ہین اور مطرد مین سے پہلے تین باب کو کہ جن مین حرکت عین مضارع مخالف حرکت عین ماضی کے ہے ام الابواب اور اصول کہتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مجرد

نام مشتق	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
نَصَرَ یَنْصُرُ	فَعَلَ یَفْعُلُ	بفتحہ عین ماضی وضمہ عین مضارع	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فہو ناصِرٌ ونُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فہو مَنْصُورٌ الامر منہ اُنْصُرْ والنہی عنہ لَا تَنْصُرْ والظرف منہ مَنْصَرٌ والآلۃ منہ مِنْصَرٌ ومِنْصَرَۃٌ ومِنْصَارٌ وتثنیتہما مَنْصَرَانِ ومِنْصَرَانِ والجمع منہما مَنَاصِرُ ومَنَاصِیْرُ واسم التفضیل المذکر منہ اَنْصَرُ والمؤنث منہ نُصْرٰی وتثنیتہما اَنْصَرَانِ ونُصْرَیَانِ والجمع منہما اَنَاصِرُ واَنْصَرُوْنَ ونُصَرٌ ونُصْرَیَاتٌ
ضَرَبَ یَضْرِبُ	فَعَلَ یَفْعِلُ	بفتحہ عین ماضی وکسرہ عین مضارع	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فہو ضَارِبٌ وضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فہو مَضْرُوْبٌ الامر منہ اِضْرِبْ والنہی عنہ لَا تَضْرِبْ والظرف منہ مَضْرِبٌ والآلۃ منہ مِضْرَبٌ ومِضْرَبَۃٌ و

نام مشتق	وزن باب	حلیہ وزن	تتمہ گردان
			مِضْرَابٌ وتثنيتهما مِضْرَبَانِ ومِضْرَابَانِ والجمع منهما مَضَارِبُ ومَضَارِيبُ واسم التفضيل للمذكر منه أَضْرَبُ والمونث منه ضُرْبَى وتثنيتهما أَضْرَبَانِ وضُرْبَيَانِ والجمع منهما أَضَارِبُ وأَضْرَبُونَ وضُرَبٌ وضُرْبَيَاتٌ
سَمِعَ يَسْمَعُ	فَعِلَ يَفْعَلُ	بکسرہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ وسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فهو مَسْمُوعٌ الامر منه اِسْمَعْ والنهي عنه لَا تَسْمَعْ الظرف منه مَسْمَعٌ والآلة منه مِسْمَعٌ ومِسْمَعَةٌ ومِسْمَاعٌ وتثنيتهما مِسْمَعَانِ ومِسْمَاعَانِ والجمع منهما مَسَامِعُ ومَسَامِيعُ واسم التفضيل للمذكر منه أَسْمَعُ والمونث منه سُمْعَى وتثنيتهما أَسْمَعَانِ وسُمْعَيَانِ والجمع منهما أَسَامِعُ وأَسْمَعُونَ وسُمَعٌ وسُمْعَيَاتٌ —
فَتَحَ يَفْتَحُ	فَعَلَ يَفْعَلُ	بفتحہ عین ماضی وعین مضارع	فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فهو مَفْتُوحٌ الامر منه اِفْتَحْ والنهي عنه لَا تَفْتَحْ الظرف منه مَفْتَحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ ومِفْتَحَةٌ ومِفْتَاحٌ وتثنيتهما مِفْتَحَانِ ومِفْتَاحَانِ والجمع منهما

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
			مفاتح ومفاتیح واسم التفضیل المذکر منه افتح والمؤنث منه فتحی وتثنیتهما افتحان وفتحیان والجمع منهما افاتح وافتحون وفتح وفتحیات۔

ف اس باب سے وہی لفظ آتے ہین کہ جسمین حرف حلقی ہوتاہے بجای عین الکلمہ یا لام الکلمہ کے اور حرف حلقی چھہ حرف ہین ہمزہ اور حاء مہملہ اور خاء معجمہ اور ہا اور عین اور غین۔

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
کرم یکرم	فعل یفعل	بضمہ عین ماضی و عین مضارع	کرم یکرم کرما وکرامة فهو کریم الامر منه اکرم والنهی عنه لا تکرم الظرف منه مکرم والآلة منه مکرم ومکرمة ومکرام وتثنیتهما مکرمان ومکرمان والجمع منهما مکارم ومکاریم واسم التفضیل المذکر منه اکرم والمؤنث منه کرمی وتثنیتهما اکرمان وکرمیان والجمع منهما اکارم واکرمون وکرم وکرمیات

ف اس باب سے جو لفظ آتے ہین وہ لازمی ہین اور لازمی سے فعل مجہول اور اسم مفعول نہین آتاہے لہذا اس گردان مین صیغہ مجہول اور اسم مفعول کے مذکور نہین ہین اور اسم فاعل اس باب کا

فعیل کے وزن پر آتا ہے مانند کریم کے +

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
حَسِبَ یَحْسِبُ	فَعِلَ یَفْعِلُ	بکسرۂ عین ماضی وعین مضارع	حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْباً وحِسْبَاناً فهو حَاسِبٌ وحُسِبَ یُحْسَبُ حَسْباً وحِسْبَاناً فهو مَحْسُوبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنهی عنه لَاتَحْسِبْ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ ومِحْسَبَةٌ ومِحْسَابٌ وتثنیتهما مِحْسَبَانِ ومِحْسَابَانِ والجمع منهما مَحَاسِبُ ومَحَاسِیْبُ واسم التفضیل المذکر منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبیٰ وتثنیتهما اَحْسَبَانِ وحُسْبَیَانِ والجمع منهما اَحَاسِبُ واَحْسَبُوْنَ وحُسَبٌ وحُسْبَیَاتٌ ۔
فَضِلَ یَفْضِلُ	فَعِلَ یَفْعِلُ	بکسرۂ عین ماضی وضمۂ عین مضارع	فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلاً فهو فَاضِلٌ وفُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلاً فهو مَفْضُوْلٌ الامر منه اُفْضُلْ والنهی عنه لَاتَفْضُلْ الظرف منه مَفْضَلٌ والآلة منه مِفْضَلٌ ومِفْضَلَةٌ ومِفْضَالٌ وتثنیتهما مِفْضَلَانِ ومِفْضَالَانِ والجمع منهما مَفَاضِلُ ومَفَاضِیْلُ واسم التفضیل المذکر منه اَفْضَلُ والمؤنث منه فُضْلیٰ وتثنیتهما اَفْضَلَانِ و

فضلیان

نام باب	وزن باب	حلیہ وزن	تتمہ گردان
			فُضْلَيَانِ والجمع منہما اَفَاضِلُ وَاَفْضَلُوْنَ وَفُضَلُ وَفُضْلَيَاتٌ ـ
كَادَ يَكَادُ	فَعُلَ يَفْعَلُ	بضمہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	كَادَ يَكَادُ كَوْدًا وَكَيْدُوْدَةً فهو كَائِدٌ وَكِيدَ يُكَادُ كَوْدًا وَكَيْدُوْدَةً فهو مَكُوْدٌ الامر منہ كَدْ والنہی عنہ لَا تَكَدْ الظرف منہ مَكَادٌ والآلۃ منہ مِكْوَدٌ وَمِكْوَدَةٌ وَمِكْوَادٌ وتثنیتہما مِكْوَدَانِ وَمِكْوَدَانِ والجمع منہما مَكَاوِدُ وَمَكَاوِيْدُ و اسم التفضیل المذكر منہ اَكْوَدُ والمؤنث منہ كُوْدَى وتثنیتہما اَكْوَدَانِ وَكُوْدَيَانِ والجمع منہما اَكَاوِدُ وَاَكْوَدُوْنَ وَكُوَدٌ وَكُوْدَيَاتٌ ـ

ف كَادَ اصل مین كَوُدَ تہا واو كو ساتہ الف كے بدل كیا كَادَ ہوا يَكَادُ اصل مین يَكْوَدُ تہا واو كے حركت نقل كركے ماقبل كو دی واو كو ساتہ الف كے بدل كیا يَكَادُ ہوا كَيْدُوْدَةً اصل مین كَيْوُدُوْدَةً تہا واو كو ساتہ یا كے بدل كیا اور یا كو یا مین ادغام كیا پہر ایک یا كو حذف كر دیا كَيْدُوْدَةً ہوا كَائِدٌ اصل مین كَاوِدٌ تہا واو كو ساتہ ہمزہ كے بدل كیا كَائِدٌ ہوا كِيدَ اصل مین كُوِدَ تہا كسرہ واو كا نقل كر كے كاف كو دیا اور واو كو ساتہ یا كے بدل كیا كِيدَ ہوا +

يُكَادُ: اصل مین يُكْوَدُ تہا حركت واو كی نقل كر كے ماقبل كو دی اور واو كو ساتہ الف كے بدل كیا يُكَادُ ہوا مَكُوْدٌ اصل مین مَكْوُوْدٌ تہا واو اول كے ضمہ كو نقل كر كے ماقبل كو دیا اجتماع ساكنین ہوا دو واو مین ایک كو گرا دیا مَكُوْدٌ ہوا كَدْ اصل مین اُكْوُدْ تہا واو كی حركت نقل كر كے ماقبل كو دی پہر واو كو ساتہ الف كے بدل كیا اجتماع ساكنین ہوا الف اور دال مین الف كو گرا دیا اور ہمزہ وصل بسبب

متحرک ماقبل سے کہ بڑا کہ ہوا لانگذ اصل مین لانگوذ تہا واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پہر واو کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا لانگذ ہوا منگاذ اصل مین نگوذ اور نگاذ اذان اصل مین نگوذ ان تہا حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کی بدل کیا منگاذ اور نگاذ اذان ہوا

تنبیہ

بیان ابواب ثلاثی مجرد کا ساتہ ذکر ماضی اور مضارع کے کیا جاتا ہے اور بیان ابواب غیر ثلاثی مجرد کا ساتہ ذکر وزن مصدر اوس باب کے کیا جاتا ہے اور جیسے ثلاثی مجرد مین ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب مین تاء ساکنہ کے لاحق ہونیسے صیغہ واحد مونث غائب کا اور تای مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا اور تای مکسورہ کی لاحق ہونے سی صیغہ واحد مونث حاضر کا اور تای مضمومہ کی لاحق ہونے سی صیغہ واحد ان حکایت نفس متکلم کا اور الف کی لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مذکر غائب کا اور تا کے لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مونث غائب کا اور تما کے لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مذکر اور مونث حاضر کا اور تم کے لاحق ہونے سی صیغہ جمع مذکر حاضر کا اور تنّ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث حاضر کا اور واو ساکنہ کی لاحق ہونے سے صیغہ جمع مذکر غائب کا اور نون مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث غائب کا اور نا کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا بنجاتا ہے لیکن بعد ساکن کرنے لام کلمہ کے اون صورتون مین کہ توالی اربع حرکات لازم آتا ہے باستثنای صیغہ تثنیہ مونث غائب کہ اوسمین لام کلمہ کو ساکن نہین کرتے ہین اسیطرح ماضی غیر ثلاثی مجرد مین بھی صیغہ بنا لیئے جاتے ہین اور جس طرح صیغہ مضارع ثلاثی مجرد مین صیغہ واحد مذکر اور مونث غائب اور واحد مذکر حاضر کے آخر مین الف اور نون آنے سے صیغہ تثنیہ کا اور صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر مین یا اور نون آنے سے صیغہ واحد مونث حاضر کا اور صیغہ واحد مذکر غائب اور حاضر کے آخر مین واو اور نون آنے سی جمع اونکی اور صیغہ واحد مونث غائب اور حاضر کے آخر مین نون مفتوحہ آنے سی ساتہ سکون لام کے جمع اونکی بنجاتی ہے ویسے ہی مضارع غیر ثلاثی مجرد مین بہی صیغہ بنا لیے جاتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید مطلق با ہمزہ وصل کہ نو باب ہین +

نام باب	مثال	گردان
اِفْتِعَال	اِجْتِنَابٌ	اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَاباً فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاجْتُنِبَ

نام باب	مثال	گردان
		يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ الامر منه اِجْتَنِبْ والنهي عنه لا تَجْتَنِبْ۔
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ الامر منه اِسْتَنْصِرْ والنهي عنه لا تَسْتَنْصِرْ۔
اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ الامر منه اِنْفَطِرْ والنهي عنه لا تَنْفَطِرْ۔
اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ والنهي عنه لا تَحْمَرَّ لا تَحْمَرِّ لا تَحْمَرِرْ۔

ف یہ باب بھی لازمی ہے اسلیے فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں ہوا اور اِحْمَرَّ اصل میں اِحْمَرَرَ تھا پہلے را کو ساکن کرکے دوسرے را میں ادغام کر دیا اِحْمَرَّ ہوا اور یَحْمَرُّ اصل میں یَحْمَرِرُ تھا اسمیں بھی پہلی را کو ساکن کرکے دوسری را میں ادغام کیا یَحْمَرُّ ہوا اور مُحْمَرٌّ اصل میں مُحْمَرِرٌ تھا اسمیں بھی پہلی را کو ساکن کرکے دوسری میں ادغام کیا مُحْمَرٌّ ہوا اور یہ اِحْمَرَّ اور اِحْمَرِّ اصل میں اِحْمَرِرْ اور لا تَحْمَرَّ اصل میں لا تَحْمَرِرْ تھا پہلی را ساکن کے دوسری را میں ادغام کیا اجتماع ساکنین سے دوسری را کو اگر حرکت فتحہ کی دی اِحْمَرَّ اور لا تَحْمَرَّ ہوا اور اگر حرکت کسرہ کی دی تو اِحْمَرِّ اور لا تَحْمَرِّ ہوا

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِيلَالٌ	اِدْهِيمَامٌ	اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ الامر منه اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ والنهي عنه لا تَدْهَامَّ لا تَدْهَامِّ لا تَدْهَامِمْ

ف یہ باب بھی لازمی ہے لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں اِدْهَامَّ

اصل مین اِدْہَامَمَ اور یَدْہَامُّ اصل مین یَدْہَامِمُ اور مُدْہَامٌّ اصل مین مُدْہَامِمٌ تہا میم اول کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا اِدْہَامَّ اور یَدْہَامُّ اور مُدْہَامٌّ ہوا اور اِدْہَامَّ اور اِدْہَامِّ اصل مین اِدْہَامِمْ اور لَاتَدْہَامَّ اور لَاتَدْہَامِّ اصل مین لَاتَدْہَامِمْ تہا پہلے میم کو ساکن کرکے دوسری مین ادغام کیا پہر دوسری کو بسبب اجتماع ساکنین کی حرکت اگر فتحہ کی دی تو اِدْہَامَّ اور لَاتَدْہَامَّ ہوا اور اگر کسرہ کی دی تو اِدْہَامِّ اور لَاتَدْہَامِّ ہوا ـ

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِیْعَالٌ	اِخْشِیْشَانٌ	اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ الامر منه اِخْشَوْشِنْ والنهی عنه لَاتَخْشَوْشِنْ
ف یہ باب بہی غالبًا لازمی آتا ہے لہذا اسکا فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہین ہے +		
اُفْعُوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ	اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ الامر منه اِجْلَوِّذْ والنهی عنه لَاتَجْلَوِّذْ ـ
ف غالبًا یہ باب بہی لازمی آتا ہے لہذا اسکا بہی فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہین ہے +		
اِفَّاعُلٌ	اِثَّاقُلٌ	اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ الامر منه اِثَّاقَلْ والنهی عنه لَاتَثَّاقَلْ ـ
ف اس باب سے بہی اکثر صیغے لازمی آتے ہین لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین ہوا +		

نام باب	مثال	گردان
اِفَّعُّل	اِطَّهُّر	اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ الامر منه اِطَّهَّرْ والنهی عنه لَا تَطَّهَّرْ۔
ف اس باب سے اکثر صیغے لازمی آتے ہیں لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا نہ کوئی ہے		
اِفْعَال	اِکْرَام	اَکْرَمَ يُکْرِمُ اِکْرَامًا فهو مُکْرِمٌ واُکْرِمَ يُکْرَمُ اِکْرَامًا فهو مُکْرَمٌ الامر منه اَکْرِمْ والنهی عنه لَا تُکْرِمْ۔
ف ہمزہ اس باب میں وصلی کہ ماقبل کو مابعد سے وصل کرتا ہے یعنی درج کلام میں پڑھنے میں گرجاتا ہے نہیں ہے بلکہ قطعی ہے کہ ماقبل کو مابعد سے قطع کرتا ہے یعنی درج کلام میں گرتا نہیں ہے ۔		
تَفْعِيل	تَصْرِيف	صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا فهو مُصَرِّفٌ وصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيفًا فهو مُصَرَّفٌ الامر منه صَرِّفْ والنهی عنه لَا تُصَرِّفْ۔
تَفَعُّل	تَقَبُّل	تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ وتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبَّلٌ الامر منه تَقَبَّلْ والنهی عنه لَا تَتَقَبَّلْ۔
تَفَاعُل	تَقَابُل	تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابِلٌ وتُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابَلٌ الامر منه تَقَابَلْ والنهی عنه لَا تَتَقَابَلْ۔

نام باب	مثال	گردان
مفاعلة	مقاتلة	قاتل یقاتل مقاتلة فهو مقاتل وقوتل یقاتل مقاتلة فهو مقاتل الامر منه قاتل والنهی عنه لا تقاتل
نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق برباعی کہ سات باب ہین		
فعللة	جلببة	جلبب یجلبب جلببة فهو مجلبب وجلبب یجلبب جلببة فهو مجلبب الامر منه جلبب والنهی عنه لا تجلبب
فعنلة	قلنسة	قلنس یقلنس قلنسة فهو مقلنس وقلنس یقلنس قلنسة فهو مقلنس الامر منه قلنس والنهی عنه لا تقلنس
فوعلة	جوربة	جورب یجورب جوربة فهو مجورب وجورب یجورب جوربة فهو مجورب الامر منه جورب والنهی عنه لا تجورب
فعولة	سرولة	سرول یسرول سرولة فهو مسرول وسرول یسرول سرولة فهو مسرول الامر منه سرول والنهی عنه لا تسرول
فیعلة	خیعلة	خیعل یخیعل خیعلة فهو مخیعل وخوعل یخیعل خیعلة فهو مخیعل الامر منه خیعل والنهی عنه لا تخیعل
فعیلة	شریفة	شریف یشریف شریفة فهو مشریف وشریف یشریف شریفة فهو مشریف الامر منه شریف والنهی عنه لا تشریف

نام باب	مثال	گردان
فُعلاۃٌ	قُلساۃٌ	قَلسیٰ یُقَلسِی قُلساۃً فھو مُقلسٍ وقُلسِیَ یُقلسیٰ قلساۃً فھو مُقلسًی الامر منہ قَلسِ والنھی عنہ لاتُقلسِ۔

ف فعلاۃٌ اصل مین فعلایۃ اور قلساۃٌ اصل مین قلسیۃ اور قلسیٰ اصل مین قلسیَ اور تقلسی اصل مین تقلسیٌ تھا یا کو ساتہ الف کی بدل کیا اور یُقلسی اصل مین یقلسیُ تھا ضمہ کو یا پر دشوار رکھکر دور کیا اور مُقلسٍ اصل مین مُقلسیٌ تھا ضمہ کو یا پر دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرادیا مُقلسٍ ہوا اور مُقلسًی اصل مین مُقلسَیٌ تھا یا کو ساتہ الف کو بدل کیا اجتماع ساکنین الف اور تنوین مین الف کو گرادیا قَلسِ اور لاتُقلسِ تقلسی سے بنا ہے یا لبب اسکے کہ آخر سے امر اور نہی کے حرف علت گرجاتا ہے گر گئی

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بہ تدحرج رباعی مزید کہ نو باب ہین

نام باب	مثال	گردان
تَفَعْلُل	تَجَلْبُبٌ	تَجَلبَبَ یَتَجَلبَبُ تَجَلبُبًا فھو مُتَجَلبِبٌ الامر منہ تَجَلبَبْ والنھی عنہ لاتَتَجَلبَبْ
تَفَعْنُل	تَقَلْنُسٌ	تَقَلنَسَ یَتَقَلنَسُ تَقَلنُسًا فھو مُتَقَلنِسٌ الامر منہ تَقَلنَسْ والنھی عنہ لاتَتَقَلنَسْ۔
تَفَوْعُل	تَجَوْرُبٌ	تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فھو مُتَجَوْرِبٌ الامر منہ تَجَوْرَبْ والنھی عنہ لاتَتَجَوْرَبْ
تَفَعْوُل	تَسَرْوُلٌ	تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فھو مُتَسَرْوِلٌ الامر منہ تَسَرْوَلْ والنھی عنہ لاتَتَسَرْوَلْ
تَفَیْعُل	تَخَیْعُلٌ	تَخَیْعَلَ یَتَخَیْعَلُ تَخَیْعُلًا فھو مُتَخَیْعِلٌ الامر منہ تَخَیْعَلْ والنھی عنہ لاتَتَخَیْعَلْ

نام باب	مثال	گردان
تَفْعِیلٌ	تَشَرْیُفٌ	تَشَرْیَفَ یُتَشَرْیِفُ تَشَرْیُفًا فہو مُتَشَرْیِفٌ الامر منہ تَشَرْیَفْ والنہی عنہ لَا تُشَرْیِفْ
تَفَعْلُتٌ	تَعَفْرُتٌ	تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فہو مُتَعَفْرِتٌ الامر منہ تَعَفْرَتْ والنہی عنہ لَا تَتَعَفْرَتْ
تَمَفْعُلٌ	تَمَسْکُنٌ	تَمَسْکَنَ یَتَمَسْکَنُ تَمَسْکُنًا فہو مُتَمَسْکِنٌ الامر منہ تَمَسْکَنْ والنہی عنہ لَا تَتَمَسْکَنْ
تَفَعْلٍ	تَقَلْسٍ	تَقَلْسَی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا فہو مُتَقَلْسٍ الامر منہ تَقَلْسَ والنہی عنہ لَا تَتَقَلْسَ

ف تفعلٍ اصل مین تفعلیٌ اور تقلسٍ اصل مین تقلسیٌ تہا ضمہ ماقبل یا کو ساتہ کسرہ کے بدل کرکے اوسکے ضمہ کو دشوار رکہکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا تفعلٍ اور تقلسٍ ہوا تقلسیاً اصل مین تقلسیاً تہا ضمہ ماقبل یا کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا تقلسیاً ہوا تقلسیٰ اصل مین تقلسیَ تہا اور یتقلسیٰ اصل مین یتقلسیُ تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کیا تقلسیٰ اور یتقلسیٰ ہوا اور متقلسٍ اصل مین متقلسیٌ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکہکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا متقلسٍ ہوا + تقلسَ اور لا تتقلسَ بنا ہے تتقلسیٰ سے یا آخر سے بسبب اسکے کہ امر او نہی کے آخر مین سے حرف علت گرا دیا جاتا ہے — گر گئی ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق باحرنجام رباعی مزید کہ چار باب ہین اگرچہ صاحب منشعب نے پہلے دو ہی باب ذکر کئے ہین

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِنْلَالٌ	اِقْعِنْسَاسٌ	اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فہو مُقْعَنْسِسٌ الامر منہ اِقْعَنْسِسْ والنہی عنہ لَا تَقْعَنْسِسْ —
اِفْعِنْلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فہو مُسْلَنْقٍ الامر منہ اِسْلَنْقِ

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِيلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	والنہی عنہ لَا تَسْلَنْقِ ـ

ف اِفْعِنْلَاءٌ اور اِسْلِنْقَاءٌ اصل مین اِفْعِنْلَايٌ اِسْلِنْقَايٌ ساتہ یا کے تہا یا ساتہ ہمزہ کے بدل ہو گئی اور اِسْلَنْقٰی اصل مین اِسْلَنْقَيَ تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کر لیا اِسْلَنْقٰی ہوا اور یَسْلَنْقِيْ اصل مین یَسْلَنْقِيُ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کیا یَسْلَنْقِيْ ہوا مُسْلَنْقٍ اصل مین مُسْلَنْقِيٌ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کر اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُسْلَنْقٍ ہوا اِسْلَنْقِ اور لَا تَسْلَنْقِ بنا ہے تَسْلَنْقِيْ سے یا آخر بسبب اسکے کہ امر و نہی کے آخر سے حرف علت گر جاتا ہے گر گئی ہے +

نام باب	مثال	گردان
اُفْعُوْنْعَالٌ	اِحْوِنْصَالٌ	اِحْوَنْصَلَ يَحْوَنْصِلُ اِحْوِنْصَالًا فهو مُحْوَنْصِلٌ الامر منه اِحْوَنْصِلْ والنهى عنه لَا تَحْوَنْصِلْ ـ
اِفْنِلَاءٌ	اِحْنِبْطَاءٌ	اِحْنَبْطَأَ يَحْنَبْطِئُ اِحْنِبْطَاءً فهو مُحْنَبْطِئٌ الامر منه اِحْنَبْطِئْ والنهى عنه لَا تَحْنَبْطِئْ ـ

ف یہ اِفْعِنْلَاءٌ بر اصل خود ہے بخلاف اوس اِفْعِنْلَاءٌ کے کہ جسکے وزن پر اِسْلِنْقَاءٌ ہے کہ اوسکے اصل مین بجاے ہمزہ کے یا ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق با فعشعرار رباعی مزید کے چار باب ہین اگرچہ صاحب منشعب نے انکو بیان نہین کیا ہے

نام باب	مثال	گردان
اُفْعِلَّالٌ	اِبْيِضَاضٌ	اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ اِبْيِضَاضًا فهو مُبْيَضٌّ الامر منه اِبْيَضَّ اِبْيَضِّ اِبْيَضِضْ والنهى عنه لَا تَبْيَضَّ لَا تَبْيَضِّ لَا تَبْيَضِضْ ـ
اِفْعِيلَالٌ	اِعْشِيجَاجٌ	اِعْشَوْجَجَ يَعْشَوْجِجُ اِعْشِيجَاجًا فهو مُعْشَوْجِجٌ الامر منه

نام باب	مثال	گردان
		اِغْثَوِّجَّ اِغْثَوِّجِّ اِغْثَوْجِجْ والنہی عنہ لَاتَغْثَوِّجَّ لَاتَغْثَوِّجِّ لَاتَغْثَوْجِجْ
اُفْعِيلَال	اِسْمِيدَاد	اِسْمَادَّ يَسْمَادُّ اِسْمِيدَادًا فهو مُسْمَادٌّ الامر منه اِسْمَادَّ اِسْمَادِّ اِسْمَادِدْ والنہی عنہ لَاتَسْمَادَّ لَاتَسْمَادِّ لَاتَسْمَادِدْ
اِفْوِعْلَال	اِكْوِهْدَاد	اِكْوَهَدَّ يَكْوَهِدُّ اِكْوِهْدَادًا فهو مُكْوَهِدٌّ الامر منه اِكْوَهِدَّ اِكْوَهِدِّ اِكْوَهْدِدْ والنہی عنہ لَاتَكْوَهِدَّ لَاتَكْوَهِدِّ لَاتَكْوَهْدِدْ
نقشہ گردان باب رباعی مجرد کہ ایک باب ہے		
فَعْلَلَة	بَعْثَرَة	بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثِرٌ وبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثَرٌ الامر منه بَعْثِرْ والنہی عنہ لَاتُبَعْثِرْ
نقشہ گردان ابواب رباعی مزید کہ تین باب ہیں پہلا باب بے ہمزہ وصل کا ہے پھر دو باب با ہمزہ وصل ہیں		
تَفَعْلُل	تَسَرْبُل	تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فهو مُتَسَرْبِلٌ الامر منه تَسَرْبَلْ والنہی عنہ لَاتَتَسَرْبَلْ
اِفْعِنْلَال	اِحْرِنْجَام	اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فهو مُحْرَنْجِمٌ الامر منه اِحْرَنْجِمْ والنہی عنہ لَاتَحْرَنْجِمْ
اِفْعِلَّال	اِقْشِعْرَار	اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فهو مُقْشَعِرٌّ الامر منه اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنہی عنہ لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعْرِرْ

ف

تثنیہ اور تثنی اوس لفظ کو کہتے ہیں کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ زیادہ کرنے الف اور نون مکسورہ کے آخر میں یا ساتھ زیادہ کرنے

یا ی تحتیہ سے کہ ماقبل اوسکا مفتوح ہو اور نون مکسورہ سے تاکہ دلالت کرے اوپر دو فردون کی افراد مین سے ایک معنی کے اور کہا ہے جزولی اور آندلسی اور ابن مالک وغیرہم نے کہ معتبر تثنیہ مین شرکت امرین کی ہے اوس لفظ مین کہ مقصود ہے تثنیہ اوسکا نہ شرکت ایک معنی مین جیسے تثنیہ رجل کا رجلان اور تثنیہ عین کا عَینَانِ آتا ہے اور بعض لغات مین نون تثنیہ کو فتحہ اور ضمہ بھی آیا ہے اور بزبان چند قبائل عرب کہ اونہین مین سے بنو حارث اور بنو عنبر اور زبید اور خثعم اور ہمدان اور کنانہ ہین تثنیہ مین الف لازم ہے +

نقشہ اون الفاظ تثنیہ کا کہ جنکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہی

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
عَصَا	الف اسکا بدل ہی واو سے	عَصَوَانِ	تثنیہ بنانے کے وقت آخر مین لفظ
اِلیٰ اگر اسم ہو	الف اسکا وصلی ہی کسی حرف	اِلَوَانِ	مفرد سہ حرفی کے الف مقصورہ مبدلہ
	سی بدل نہین اور امالہ نہین کیا جاتا		واو سے یا مجہولہ کہ اوسکا بدل ہونا یا و
	ہے		سے معلوم نہو یا اصلیہ کہ کسی سے
دَدَا	الف اسکا مجہول ہی معلوم نہین	دَدَوَانِ	بدل نہو اور وہ امالہ نہین کیا جاتا ہو
	کہ یاہی بدل ہی یا واو سے		بدل کر لیا جاتا ہے واو سے اور مبدلہ
رَحیٰ	الف اسکا بدل ہی یا سے	رَحَیَانِ	یا سے یا اصلیہ کہ امالہ کیا جاتا ہے بدل
بَلیٰ اگر علم ہو	الف اسکا اصلی ہی بدل	بَلَیَانِ	کر لیا جاتا ہے یا سے ۔ اور کسائی نے
	کسی حرف سی نہین ہے		کہا ہے کہ مبدلہ واو سے اگر ایسے
مُصطَفیٰ	الف اسکا بدل ہی واو سے	مُصطَفَیَانِ	کلمہ سہ حرفی مین ہو کہ صدر اوس کلمہ کا مضموم
	اصلی سے ہے زائد نہین		یا مکسور ہو تو وہ بھی بدل کیا جاتا ہی ساتھ
مِقلیٰ	الف اسکا بدل ہی یا سے	مِقلَیَانِ	یا کے اور جو الف مقصورہ آخر مین
اَرطیٰ	الف اسکا زائد ہی واسطے	اَرطَیَانِ	اوس لفظ کے ہو کہ حرف اوسکے تین
	الحاق کے ساتھ جعفر کے		سے زائد ہون تو وہ الف بھی بدل

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
حُبلیٰ	الف اسکا واسطے تانیث کے	حُبلَیَانِ	کیا جاتا ہے ساتھ یا کے اور الف مقصورہ
	ہے		زائدہ اگر آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ
زِبَعرَیٰ	الف اسکا زائد ہے	زِبَعرَانِ	اوسکے پانچ حرف ہین یا پانچ سے
قَبَعثَریٰ	الف اسکا زائد ہے نہ	قَبَعثَرَانِ	زائد تو کبھی حذف کر دیا جاتا ہے سماعاً
	بدل کسی حرف سے		اور کوئی کہتے ہین کہ حذف اوسکا قیاسی
حَمرَاءُ	الف اوسکا واسطے تانیث کے	حَمرَاوَانِ	ہے اور ہمزہ ممدودہ اگر اصلی ہو نہ زائد
	ہے		اور نہ بدل کسی حرف سے ثابت رہتا ہے
قُرّاءٌ	الف اسکا اصلی ہو نہ زائد	قُرّاآنِ	استعمال عرب مین اگرچہ ابو علی نے
	اور نہ بدل کسی حرف سے		بعض عرب سے قُرّاوَان مین قُرّاآن حکایت
کِسَاءٌ	الف اسکا بدل ہو واو سے	کِسَاوَانِ	کیا ہے اور اگر ہمزہ ممدودہ اصلی نہین ہے پر
؍؍	؍؍	کِسَاءَانِ	اگر زائد ہے واسطے تانیث کے تو واجب
رِدَاءٌ	الف اسکا بدل ہو یا سے	رِدَاوَانِ	ہے بدلنا اوسکا ساتھ واو کے مشہور تر استعمال
؍؍	؍؍	رِدَاءَانِ	مین اگرچہ حکایت کیا گیا ہے حَمرَاءِین
عِلبَاءٌ	الف اسکا زائد ہو واسطے	عِلبَاوَانِ	حَمرَاءَان اور حکایت کیا ہے مبرد نے
	الحاق کی		مازنی سے کہ وہ حکایت کرتا ہے بعض
؍؍	؍؍	عِلبَاءَانِ	عرب سے حَمرَایَان اور اگر بدل حرف اصلی
			سے ہے یا زائد واسطے الحاق کے ہے

تو جائز ہے بدلنا اوسکا اور باقی رکھنا اوسکا +

ف جمع اور مجموع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ تغیر دینے کے اوسکو بنقصان یا زیادت تاکہ دلالت کرے دو فردون سے زائد پر افراد مین سے ایک معنی کے پھر جمع باعتبار معنی کے دو قسم پر ہے جمع قلت اور جمع کثرت جمع قلت اوس جمع کو کہتے ہین جو

کہ دلالت اوسکی تین سے دس تک پر ہو اور جمع کثرت اوسکو کہتے ہین کہ دلالت اوسکی گیارہ اور گیارہ سے زائد پر ہو اور باعتبار لفظ کے بہی جمع دو قسم ہے جمع صحیح کہ جمع سالم بہی اوسکو کہتے ہین اور جمع مکسر کہ جمع تکسیر بہی اوسکو کہتے ہین جمع صحیح اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت رہے اور جمع تکسیر اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت نرہے پہر جمع صحیح آخر مین لفظ مفرد کے واو اور نون یا یا کہ جسکا ماقبل مکسور ہو اور نون یا الف اور تا کی لگا دینے سے بنجاتی ہے اور جمہور کے نزدیک جمع صحیح موضوع ہے واسطے قلت کے اور اسی کی تائید کی ہے رضی نے اور بعض نے کہا ہے کہ موضوع ہے واسطے قلت اور کثرت دونون کے ایسا ہی کہا ہے ابن خروف نے اور بعض نے کہا ہی کہ جمع صحیح موضوع ہے واسطے مطلق جمع کے بدون نظر کے طرف قلت اور کثرت کی شارح اصول اکبری نے کہا ہے کہ ہو الظاہر یعنے راجح یہی ہے اور بہی مطلق جمع باعتبار معنی کے تین قسم ہے عام اور خاص اور متوسط عام جمع تکسیر ہے کہ مذکر و مونث دونون کے لیے آتی ہے اور خاص جمع ہے ساتہ واو اور نون یا یا اور نون کے کہ مذکر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور متوسط جمع ہے ساتہ الف اور تا کے کہ مونث اور مذکر غیر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور جمع تکسیر کے اوزان بہت سے جو مشہور ہین وہ مندرج النقشہ ذیل ہین +

نقشہ اون الفاظ جمع مذکر سالم کا کہ جسکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
مُوسیٰ	الف مقصورہ	مُوسَوْنَ	جمع مذکر سالم بنانے کے وقت آخر مین مفرد کے
قُرَّاءٌ	الف ممدودہ اصلیہ	قُرَّاؤُنَ	اگر الف مقصورہ ہو تو گرا دیا جاتی ہے بصریون کے
حَمْرَاءُ	الف ممدودہ واسطے تانیث کی	حَمْرَاوُونَ	نزدیک فتحہ ماقبل الف کا بدستور باقی رکہا جاتا ہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
عِلْبَاءٌ	الف ممدودہ واسطے الحاق کے	عِلْبَاءُونَ عِلْبَاوُونَ	کہ بجاے فتحہ کے ضمہ لائین یا کسرہ اور ایسا ہی حکایت کیا ہے ابن ولاد نے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعده
کِسَائٌ	الف ممدوده بدل واو سے	کِسَاءُوْنَ	بعض عرب سے اور سیبویہ نے کہا ہے
		کِسَاوُوْنَ	کہ ضمہ خطا ہے اور اگر الف ممدوده اصلی ہو
رِدَائٌ	الف ممدوده بدل یا سے	رِدَاءُوْنَ	تو افصح یہ ہے کہ بحال خود رہے اور بعض کے
››	››	رِدَايُوْنَ	نزدیک بدل ہو جاتے ساتھ واو کے
			مانند قُرَّاوُوْنَ کی حکایت کیا ہے اسکو

ابو علی نے اور اگر الف ممدوده واسطے تانیث کے ہے تو لغت اشہر یہ ہو بدل ہو جاتے ساتھ واو کے اور بعض کے نزدیک بحال خود رہے جیسے حَمْرَاءُوْنَ اور بعض کے نزدیک بدل ہو جاتے ساتھ یا کے جیسے حَمْرَايُوْنَ اور الف ممدوده اگر واسطے الحاق کے ہو یا کسی حرف سے بدل ہے تو جائز ہے بحال خود رکھنا اوسکا اور بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے اور آیا ہے برخلاف قیاس کِسَايُوْنَ ساتھ یا کے اور کسائی نے اسکو قیاسی کہا ہے اور بہی آیا ہے حذف اوس ہمزه ممدوده کا کہ بعد چار حرف کے ہے برخلاف قیاس جیسے خُنْفُسُوْنَ خُنْفُسَاءُ مین اور کوفی اسکو قیاسی کہتے ہیں ؎

نقشہ الفاظ جمع الف اور تا والیکا کہ جسکے مفرد کے آخر مین الف مقصوره یا ممدوده ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعده
عَصَا	الف مقصوره مبدلہ واو سے	عَصَوَاتٌ	الف اور تا کے ساتھ جمع بنانے کے وقت
دَدَا	الف مقصوره مجہولہ	دَدَوَاتٌ	جو آخر مین لفظ مفرد سہ حرفی کے الف
اِلٰی اسم	الف مقصوره اصلیہ کہ امالہ نہین کیا جاتا ہے	اِلَوَاتٌ	مقصوره مبدلہ واو سے یا مجہول کہ بدل ہونا اوسکا واو یا یا سے معلوم نہو یا اصلیہ
رَحَی	الف مقصوره مبدلہ یا سے	رَحَيَاتٌ	کہ امالہ نہین کیا جاتا ہے ہو بدل کر لیا جاتا ہے
اَرْطٰی	الف مقصوره واسطے الحاق کے	اَرْطَيَاتٌ	واو سے اور اگر الف مقصوره مبدلہ یا سے
حُبْلٰی	الف مقصوره واسطے تانیث کے	حُبْلَيَاتٌ	ہو یا واسطے الحاق یا تانیث کے ہو یا
			اصلیہ ہو کہ امالہ کیا جاتا ہے یا آخر مین یہی

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
سَلْمٰی	الف مقصورہ اصلیہ ابدال کیا جاتا ہے	سَلْمَیَاتٌ	لفظ مفرد کے ہو کر اوسکے حرف تین حرف سے زائد ہیں تو بدل کر لیا جاوے ساتھ یا کے
مُصْطَفٰی	الف مقصورہ آخر میں اوس لفظ کے کہ حروف اوسکے تین سے زائد ہیں	مُصْطَفَیَاتٌ	اور بعض الف مقصورہ کو جو آخر میں لفظ پنج حرفی یا زائد کے ہے برخلاف قیاس کے حذف بھی کر دیتے ہیں اور کوئی اس حذف کو
قَبَعْثَرٰی	الف مقصورہ آخر میں لفظ پنج حرفی کے	قَبَعْثَرَاتٌ	قیاسی کہتے ہیں ◆

نقشہ اوزان جمع قلت کہ چار وزن ہیں بہ تفصیل اوزان مفردات نسبت بہ وزن جمع

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پشیز یعنے پیسا	اَفْعُلٌ	اَفْلُسٌ	وزن اَفْعُلٌ جمع میں فَعْلٌ صحیح العین کے اور اسم چار حرفی
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادین بچہ بکری کا	״	اَعْنُقٌ	مؤنث بتقدیر تا کے کہ تیسرا
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	״	اَذْرُعٌ	اوسکا مدہ ہو قیاسی مطرد ہے
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ہے ایک پرندہ جانور کا	״	اَعْقُبٌ	یَمِیْنٌ تک اسکی مثالیں ہیں
فَعِیْلٌ	یَمِیْنٌ	جانب راست و سوگند	״	اَیْمُنٌ	اور باقی میں سماعی جیسے کہ سماعی
فِعْلٌ	رِجْلٌ	پاون	״	اَرْجُلٌ	اور کمتر ہے جمع میں فَعْلٌ معتل العین
فُعْلٌ	صُنْعٌ	کار	״	اَصْنُعٌ	کے مانند ثَوْبٌ اور سَیْفٌ
فَعَلٌ	زَمَنٌ	روزگار	״	اَزْمُنٌ	کے اور جمع میں اسم چار حرفی
فَعِلٌ	کَبِدٌ	جگر	״	اَکْبُدٌ	مذکر یا مؤنث کہ تیسرا اوسکا
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنے داین	״	اَضْبُعٌ	مدہ ہو مانند نَهَارٌ اور مَکَانٌ اور

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَرْطٌ	گھوڑا تیز رو	اَفْعُلٌ	اَفْرُطٌ	اور طِحَالٌ اور غُرَابٌ اور رَغِيفٌ
فِعْلٌ	ضِلْعٌ	پسلی	,,	اَضْلُعٌ	اور سَحَابَةٌ کے اور بعض اہل عربیت
فَعْلَةٌ	نَعْمَةٌ	اچھی ستاس ور	,,	اَنْعُمٌ	نے کہا ہے کہ فَعْلٌ مثال اور
		مال			مضاعف مانند وَجْهٌ اور ضَبٌّ کی
فَعَلَةٌ	رَقَبَةٌ	گردن	,,	اَرْقُبٌ	جمع مین بہی وزن اَفْعُلٌ سماعی ہے
فَعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	,,	اَرْسُلٌ	نہ قیاسی مطرد اور یونس وزیر نے
فَاعِلٌ	رَاكِبٌ	سوار	,,	اَرْكُبٌ	کہا ہے ہر اسم مونث مین کہ وزن
فَعْلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینہ کا	,,	اَرْمُضٌ	فَعَلٌ بفتحتین پر ہو مانند قَدَمٌ کے
					بہی وزن اَفْعُلٌ مطرد ہے اور

فراء نے کہا ہے کہ ہر اسم مونث مین کہ وزن پر فِعَلٌ بکسر فاء کے مانند قِدْرٌ کے اور فُعْلٌ بضمہ فا کے مانند غُولٌ کے اور فَعُلٌ بفتحہ فا اور ضمہ عین کے مانند عَجُزٌ کے اور فُعُلٌ بضمتین کے مانند عُنُقٌ کے اور فِعَلٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کی مانند ضِلَعٌ کے ہو بہی یہ وزن مطرد ہے +

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	ثَوْبٌ	جامہ سے یعنی کپڑا	اَفْعَالٌ	اَثْوَابٌ	وزن اَفْعَالٌ قیاسی مطرد ہے جمع
,,	شَيْخٌ	پیر یعنی بڈہا	,,	اَشْيَاخٌ	فَعْلٌ بفتح فا معتل العین مین اور
فِعْلٌ	بِكْرٌ	ناکتخدا یعنی کواری	,,	اَبْكَارٌ	بہی جمع اون مفردون کہ وزن
		لڑکی			اونکے اس نقشہ مین فِعْلٌ بکسرہ
فُعْلٌ	قُرْءٌ	حیض اور پاکی حیض سے	,,	اَقْرَاءٌ	فا سے لیکر فُعُلٌ تک ہین اور بہی
فَعَلٌ	وَرَقٌ	برگ سے یعنی پتا	,,	اَوْرَاقٌ	جمع فَعِيلٌ بمعنی فَاعِلٌ اور فَعِيلٌ
فَعِلٌ	فَخِذٌ	ران	,,	اَفْخَاذٌ	صفت مین اور باقی سب مفردات
فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	,,	اَعْضَادٌ	کی جمع مین جو اوزان باقیہ پر آئی ہین

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	افعال	اَعْنَابٌ	یہ وزن قیاسی نہین ہے بلکہ سماعی
فِعِلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنے اونٹ	״	آبَالٌ	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ فَعِیلٌ
فُعُلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	״	آذَانٌ	بمعنی فاعِلٌ اور مَفعُولٌ صفت مین
فَعُوٌّ	عَدُوٌّ	دشمن	״	اَعْدَاءٌ	بہی یہ وزن مطرد نہین ہے اور
فَعِيلٌ	شَرِيفٌ	مرد بزرگ قدر	״	اشراف	جمع فَعْلٌ بفتح فا صحیح العین مانند فَرْدٌ
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	״	اَرْطَابٌ	اور شَبْرٌ مین بہی یہ وزن برخلاف قیاس
فُعْلَةٌ	شُفْرَةٌ	کارد بزرگ یعنے چھوری بڑی	״	اَشْفَارٌ	آیا ہے اور فراء نے کہا ہے کہ فَعْلٌ مہموز الفاء اور معتل عین مانند اَنْفٌ
فِعْلَةٌ	فِلْذَةٌ	پارہ از جگر یعنی جگر کا ٹکڑا	״	اَفْلَاذٌ	اور وَقْتٌ کے جمع مین یہ وزن مطرد ہے
فُعْلَةٌ	مُرَّةٌ	نام ایک درخت کا ہے	״	اَمْرَارٌ	
فَعَلَةٌ	حَدَقَةٌ	سیاہی چشم	״	احداق	
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	مادہ پلنگ و نوعے از چادر ریشمین	״	اَنْمَارٌ	
فَاعِلٌ	صَاحِبٌ	یار	״	اَصْحَابٌ	
فَاعِلَةٌ	كَاثِبَةٌ	درمیان دو شانہ	״	اَكْثَابٌ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	״	اَجْوَادٌ	
فِعَالٌ	اِدَامٌ	سالن	״	آدَامٌ	
فُعَالٌ	غُثَاءٌ	بوسیدہ پتی درخت کی	״	اَغْثَاءٌ	
فَعِيلَةٌ	ظَعِينَةٌ	ہودج اور عورت کہ ہودج مین ہو	״	اَظْعَانٌ	
فَيْعِلٌ	مَيِّتٌ	مردہ	״	اَمْوَاتٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِلَةٌ	جَیِّدَۃٌ	نیکو غیر ردی	اَفْعَالٌ	اَجْیَادٌ	
اَفْعَلُ	اَعْزَلُ	مرد بے سلاح	,,	اَعْزَالٌ	
فَاعُولٌ	طَاؤُوسٌ	نام ہے ایک پرندہ کا	,,	اَطْوَاسٌ	
فُعُولٌ	نَیُوبٌ	ناقہ کلان سال	,,	اَنْیَابٌ	
فَعَالٌ	طَعَامٌ	کہانیکی چیز اور گیہون	اَفْعِلَةٌ	اَطْعِمَةٌ	وزن اَفْعِلَةٌ اسم چار حرفی مذکر کہ تیسرا
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	,,	اَحْمِرَةٌ	اوسکا مدہ ہے اور صفت مضاعف
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنے کوا	,,	اَغْرِبَةٌ	بروزن فَعِیْلٌ مانند حبیب مین قیاسی
فَعِیْلٌ	رَغِیْفٌ	گردہ روٹی کا	,,	اَرْغِفَةٌ	مطرد ہے اور باقی مین سماعی ہے جیسے
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	,,	اَعْمِدَةٌ	فَعِیْلٌ صفت مانند عَزِیْزٌ اور فَعَالٌ بالفتح
فَعْلٌ	نَجْدٌ	زمین بلند	,,	اَنْجِدَةٌ	مؤنث مانند جَنَاحٌ اور فُعَالٌ بالضم مؤنث
فِعْلٌ	قِدْحٌ	تیر ناتراشیدہ پر و پیکان نانہادہ	,,	اَقْدِحَةٌ	مانند عُقَابٌ مین اور کُتُبٌ جمع کتاب مین اور عُنُقٌ جمع عَنَاقٌ مین اور جمع
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گوشوارہ	,,	اَقْرِطَةٌ	جمع حِجَاجٌ مین اور سُمِیٌّ جمع سماءٌ مین شاذ ہے
فَعَلٌ	طَبَقٌ	طباق کہانا کہانیکا	,,	اَطْبِقَةٌ	ابو حیان اندلسی نے ذکر کیا ہے کہ فَعَالٌ
فِعَلٌ	لِوًی	پایان ریگ تودہ وجای باریک آن	,,	اَلْوِیَةٌ	بالفتح اور فِعَالٌ بالکسر مضاعف یا معتل لام کی جمع مین سوای اوس جمع کے
فُعَلٌ	خُزَزٌ	خرگوش نر	,,	اَخِزَّةٌ	کہ وزن پر اَفْعِلَةٌ کے ہو اور جمع شاذ ہے
فَعْلَةٌ	شَتْوَةٌ	زمستان و جاڑا	,,	اَشْتِیَةٌ	اور مبرد نے کہا ہے کہ اَشْتِیَةٌ جمع شِتَاءٌ
فِعْلَةٌ	جِرَّةٌ	جو اونٹ چبا کر گلے سے نکالے	,,	اَجِرَّةٌ	کی ہے اور شِتَاءٌ جمع شَتْوَةٌ کی ہے اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے
فُعْلَةٌ	حُسْوَةٌ	اندازہ پری دہان	,,	اَحْسِیَةٌ	کہ اَغْوِلَةٌ اور اَغْیِلَةٌ جمع عِیَالٌ کی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فُعْلَةٌ	خُشْوَةٌ	اندازہ پری وہان	اَفْعِلَةٌ	اَخْشِوَةٌ	اور عِیَال جمع عَیِّلٌ کی ہے اور
فَعَلَةٌ	سَحَاةٌ	نام ہے ایک درخت خار دار کا	״	اَسْحِيَةٌ	لوی اصل مین لوی ہے یا کو ساتہ الف کے بدل کیا الف
فَاعِلٌ	بَاطِنٌ	داخل ہر چیز و زمین پست	״	اَبْطِنَةٌ	بسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑا
فَاعِلَةٌ	نَاجِيَةٌ	کنارہ	״	اَنْجِيَةٌ	اور سحاة اصل مین سَحَيَةٌ ہے یا کو
فَعِيلَةٌ	نَصِيفَةٌ	باران	״	اَنْصِفَةٌ	ساتہ الف کے بدل کیا ہے
فَيْعِلٌ	عَيِّلٌ	زن اور فرزند اور جسکا کہانا کپڑا مرد کے ذمہ مین ہو	״	اَعْيِلَةٌ	اور اُدْحِيّ اصل مین اُدْحُوْيٌ ہے واو کو ساتہ یا کے بدل کیا ہے اور ضمہ ماقبل کو ساتہ کسرہ کے۔
״	״	״	״	اَعْوِلَةٌ	
اُفْعُولٌ	اُدْحِيٌّ	جگہ انڈا رکہنے شترمرغ کی ریگستان مین	״	اَدْحِيَةٌ	
فُعَّالٌ	خُوَّانٌ	ماہ ربیع الاول	״	اَخْوِنَةٌ	
فَعَلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینے کا	״	اَرْمِضَةٌ	
فَعِيلٌ	صَبِيٌّ	کودک	فِعْلَةٌ	صِبْيَةٌ	وزن فِعْلَةٌ کسی اسم اور صفت
فَعْلٌ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈہا	״	شِيخَةٌ	مین مطرد قیاسی نہین ہے بلکہ
فِعْلٌ	عِلْجٌ	کافر عجم بے دین	״	عِلْجَةٌ	سماعی صرف ہے لہذا ابن السراج
فَعَلٌ	وَلَدٌ	فرزند	״	وِلْدَةٌ	نے اسکو اوزان اسم جمع سے
فِعْلٌ	ثِنْيٌ	کار دوبارہ و در روز دوشنبہ	״	ثِنْيَةٌ	شمار کیا ہے نہ اوزان جمع سے
فَعَالٌ	غَزَالٌ	اہو یعنے ہرن	״	غِزْلَةٌ	
فُعَالٌ	غُلَامٌ	کودک	״	غِلْمَةٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	فَعَلَۃٌ	بَیَنَۃٌ	+

نقشہ اوزان جمع کثرت

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلُ	أَحْمَرُ	مرد سرخ	فُعْلٌ	حُمْرٌ	وزن فُعْلٌ بضمہ فا و سکون عین جمع أَفْعَلُ اور فَعْلَاءُ بفتحہ فا اور سکون عین میں اگر صفت ہو قیاسی ہے اور باقی میں سماعی اور فُعلول کی جمع میں مانند زُغْبُوبٌ کی جمع زُغْبٌ میں اور فَعَلٌ اسمی کی جمع میں مانند سَقْفٌ کی جمع سُقْفٌ میں شاذ ہے۔
"	أَقْلَفُ	کودک ختنہ ناکردہ	"	قُلْفٌ	
"	أَظَلُّ	اونٹ کی سم کا گودا	"	ظُلٌّ	
فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ عورت	"	حُمْرٌ	
"	رَتْقَاءُ	وہ عورت کہ جماع اوسکے ساتھ نہو سکے	"	رُتْقٌ	
"	غَرَّاءُ	گھوڑا سپید پیشانی کا	"	غُرٌّ	
فَعْلٌ	لَدْنٌ	نرم ہر چیز سے	"	لُدْنٌ	
فَعَلٌ	أَسَدٌ	شیر	"	أُسْدٌ	
فَعِلٌ	ذَرِبٌ	مرد زبان دراز	"	ذُرْبٌ	
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنی ڈاتن	"	ضُبْعٌ	
فُعْلٌ	فُلْكٌ	کشتی	"	فُلْكٌ	
فُعُلٌ	غُرُلٌ	مرد بے سلاح	"	غُرْلٌ	
فُعْلَۃٌ	مُنْیَۃٌ	آب مرد و زن	"	مُنًی	
فَعَلَۃٌ	بَدَنَۃٌ	شتر و گاو قربانی	"	بُدْنٌ	
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس چوپائے نے چار دانت ڈالے ہوں	"	رُبْعٌ	
فُعَالٌ	جُرَابٌ	مشکیزہ	"	جُرْبٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	ذُبَابٌ	مکھی	فُعُلٌ	ذُبُبٌ	
فَعَّالٌ	خَوَّارٌ	ضعیف وسست	؍؍	خُوُرٌ	
فَعَّالَةٌ	خَوَّارَةٌ	درخت خرما بسیار بار وناقہ بسیار شیر	؍؍	خُوُرٌ	
فَعِيْلٌ	قَلِيْبٌ	چاہ یعنے کوا	؍؍	قُلُبٌ	
فَعِيْلَةٌ	عَمِيْمَةٌ	دراز قامت	؍؍	عُمُمٌ	
فَعُوْلٌ	لَبُوْنٌ	شیردار	؍؍	لُبُنٌ	
فَعُوْلَةٌ	عَلُوْفَةٌ	جو چارا کہ چوپایوں کو کھلائیں	؍؍	عُلُفٌ	
فَيُوْلٌ	نَيُوْبٌ	ناقہ کلان سال	؍؍	نُيُبٌ	
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	؍؍	نُفُسٌ	
فُعْلُوْلٌ	زُعْبُوْبٌ	ناکس کوتاہ قد	؍؍	زُعُبٌ	
فَعَالٌ	أَتَانٌ	خر مادہ یعنے گدہیا	فُعُلٌ	أُتُنٌ	وزن فُعُلٌ بضمتین مطرد قیاسی ہے
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	؍؍	حُمُرٌ	جمع فَعَالٌ بفتحہ فا اور فِعَال بکسرہ فا اور
فَعِيْلٌ	رَغِيْفٌ	گردہ روٹی کا	؍؍	رُغُفٌ	فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ بفتحہ فا میں خواہ
فَعُوْلٌ	عَمُوْدٌ	ستون	؍؍	عُمُدٌ	اسم ہوں مانند أَتَانٌ اور حِمَارٌ اور
فَعْلٌ	سَقْفٌ	چہت	؍؍	سُقُفٌ	رَغِيْفٌ اور عَمُوْدٌ کے اور خواہ صفت مانند
فَعْلٌ	نَصْفٌ	میانہ سال	؍؍	نُصُفٌ	رَبَاعٌ اور كِنَازٌ اور جَدِيْدٌ اور صَبُوْرٌ
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	؍؍	نُمُرٌ	کے لیکن فَعَالٌ اور فِعَال میں شرط
فُعُلٌ	ضُبُعٌ	کفتار یعنی لگہرا	؍؍	ضُبُعٌ	یہ ہی کہ مضاعف نہوں مانند عَضَاضٌ اور
فِعْلٌ	بِدْعٌ	جوکام پہلے ہوا اور	؍؍	بُدُعٌ	مِدَادٌ کے اور فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ میں شرط یہ ہی کہ معنی
		کریم واسع الخلق			مفعول نہوں مانند حَلُوْبٌ اور جَرِيْحٌ کے اور یہی قیاسی مطرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعُلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	فُعْلٌ	اُذْنٌ	جمع فاعلٌ صفت مین اور بعض نے
فَاعِلٌ	بَازِلٌ	اونٹ آٹھ برس کا یا	،،	بُزْلٌ	کہا ہے کہ جمع مین ان سب وزنونکی
		نو برس کا		،	اگر صفت ہون وزن فُعُل بہ ضمتین
فُعْلَةٌ	عُرْضَةٌ	تنگ شتر	،،	عُرْضٌ	قیاسی مطرد نہین ہے اور بعض نے
فَعْلَةٌ	خَشَبَةٌ	چوب	،،	خُشُبٌ	کہا ہے کہ یہ وزن جمع فُعَالٌ بضم فا
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	چادر وگلیم مخطط	،،	نُمُرٌ	مین اگر اسم ہو نہ صفت بھی مطرد قیاسیہ
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	،،	حُمُقٌ	ہی ایسا ہی کہا ہے ابوحیان نے
فُعَالٌ	قُرَادٌ	کنہ یعنے کلی	،،	قُرُدٌ	اور صحیح قصر سماع پر ہے فُعُلٌ
فُعَّالٌ	عُذَّامٌ	کیک یعنے پسو	،،	عُذُمٌ	بہ ضمتین جمع مین مفرد ناقص سے
فُعُولٌ	تُخُومٌ	نشان وحد فاصل	،،	تُخُمٌ	نہین آتا ہے مگر نادر جیسے ثُنٌ جمع
		درمیان دو زمین			ثُنْيٌ بر وزن فُعِيلٌ مین اور ساکن کرنا
فَعُولَةٌ	عَلُوفَةٌ	جو چارا چوپائے کہاتے	،،	عُلُفٌ	عین فُعُلٌ کا جائز ہے جمع غیر مضاعف
		ہین			مین اور جمع مضاعف مین ناجائز ہے
فَعِيلَةٌ	صَحِيفَةٌ	نامہ وکتاب	،،	صُحُفٌ	جیسے سُرُرٌ جمع سَرِيرٌ مین جائز نہین
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	زن دلاور	،،	شُجُعٌ	ہے رای اول کا ساکن کرنا اور واجب
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	،،	نُفُسٌ	ہی جمع اجوف واوی مین مانند عون

کے جمع عُوَانٌ مین اور جمع اجوف
یائی مین اگر عین کو ساکن کرین تو کسرہ دین فا کلمہ کو تا کہ یا سلامت رہے مانند عِين کے عِيانٌ
مین اور شاذ ہے عُفُضٌ اور دُطُطٌ اور حُجُجٌ اور عُنُنٌ جمع عضاضٌ اور حُطَاطٌ اور حجاجٌ اور عنانٌ
مضاعف مین اور اسی طرح شاذ ہے۔ لکن نکرنا واو کا سُوُکٌ اور سُوُرٌ جمع سِوَاکٌ اور سِوَارٌ بہ
سین مین اور نقل کیا ہے فرار سے عوان کی جمع مین عُوُنٌ کہ بسا اوقات ساکن نہین کرتے ہین

اہل عرب واو کو واسطے فرق کے جمع مین عُنْوانٌ اور جمع مین عانہ کے اور شُعُرٌ جمع شَعِيْرٌ مین برسبیل ندرت سکون بہی آیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ وغیرہ نے ساتھ اول کو فتحہ اور یہ قیاسی مطرد ہے کہ کہا جاتا ہے سُرُرٌ و سُرَرٌ اور ذُلُلٌ اور ذُلَلٌ اور یہی منقول ہے بنی تمیم اور بنی کلب سے ایسا ہی ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اور کہا ہے ابو حیان نے کہ فَعِيْلٌ اگر صفت ہو بمعنی مفعول کے مانند ذلیل اور حدید کے پس جائز کہا ہے اوسکی جمع مین فتحہ کو ابو الفتح اور استاد ابو علی اور ابن مالک نے اور منع کیا ہے اس سے ابن قتیبہ وغیرہ لغویین نے اور یہی مختار ہے ہمارے شیخ ابو الحسن بن الصائع کا انتہی +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَةٌ	رُكْبَةٌ	زانو	فُعَلٌ	رُكَبٌ	وزن فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین جمع
فُعْلَةٌ	جُمْعَةٌ	نام روزی از روزہای ہفتہ	"	جُمَعٌ	مین فُعْلَةٌ بضمہ فا و سکون عین یا فُعُلَةٌ
					بضمتین کے کہ اسم ہون نہ صفت اور
فُعْلىٰ	كُبْرىٰ	زن بزرگ تر	"	كُبَرٌ	جمع مین فُعْلىٰ مونث اسم تفضیل کے
فُعْلَةٌ	نُوْبَةٌ	باری	"	نُوَبٌ	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
فُعَلٌ	جُمَلٌ	شترہای نر جمع جَمَلٌ	"	جُمَلٌ	اور نزدیک فراء کے جمع مین فَعْلَةٌ
فُعَلَةٌ	تُخَمَةٌ	ناگوار	"	تُخَمٌ	بفتحہ فا اور سکون عین کے اگر اجوف
فُعْلٌ	وُكْرٌ	آشیانہ یعنے گھوسلا	"	وُكَرٌ	واوی ہو اور اوس اسم کی جمع نیز
فُعْلٌ	نُقْرٌ	پہلو و کنارہ	"	نُقَرٌ	جو وزن پر فُعْلىٰ بضمہ فا و سکون عین نیز
فِعْلَةٌ	لِحْيَةٌ	ریش یعنے داڑہی	"	لُحًى	کے مانند رؤیا کے ہو بہی مطرد
فُعَالٌ	رُبَاعٌ	جس اونٹ یا اور چوپائے نے	"	رُبَعٌ	قیاسی ہے جیسے کہ نزدیک مبرد
		چار دانت ڈالدیے	"		کی جمع مین اوس اسم مونث بتقدیر
		ہون			تاکہ بروزن فُعَلٌ مانند جُمَلٌ کے
فُعَالٌ	بُوَانٌ	چوب خیمہ	"	بُوَنٌ	ہو مطرد قیاسی ہے شرح اصول اکبری

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	عُجَایَۃٌ	جوڑ ہڈیوں کا	فُعَلٌ	عُجًی	کہ کہا ہے ابن مالک ذکر کیا
فُعَیْلَۃٌ	غُدَیْرَۃٌ	تالاب	”	غُدَرٌ	ہے نزدیک بعض بنی تمیم و
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	”	عُدًا	بنی کلب کو اوس مضاعف
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	”	نُفَسٌ	مین کہ جمع اوسکی پر وزن فُعُلٌ
					بضمتین آتی ہے لانا جمع کا بر وزن

فُعَلٌ بضمہ فاو فتحہ عین کے اور مسموع ہے یہ وزن جمع فُعَالَۃٌ صفت مانند تُہَمَۃٌ اور فُعْلَۃٌ غیر اجوف واوی مانند قُرْیَۃٌ مین بہی +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلَۃٌ	فِرْقَۃٌ	گروہ	فِعَلٌ	فِرَقٌ	وزن فِعَلٌ بکسرہ فاو فتحہ عین مطرد
فَعْلَۃٌ	خَیْمَۃٌ	مشہور	”	خِیَمٌ	قیاسی ہے جمع مین فِعْلَۃٌ بکسرہ
فِعْلَی	فِکْرَی	اندیشہ	”	فِکَرٌ	فاو سکون عین غیر ناقص اسم
فِعْلٌ	هِنْدٌ	گلہ سو اونٹ کا	”	هِنَدٌ	نہ صفت مین اور نزدیک فراء کے
فَعْلٌ	حَرْفٌ	طرف وکنارہ	”	حِرَفٌ	جمع مین فِعْلَی بکسرہ فاو سکون عین اور
فَعْلٌ	نَابٌ	دندان شتر	”	نِیَبٌ	فعلۃ بفتح فاو سکون عین یائی
فَعْلَۃٌ	قَامَۃٌ	قد انسان	”	قِیَمٌ	بشرطیکہ دونون اسم ہون نہ صفت
فَعِلَۃٌ	لَبِنَۃٌ	کچی اینٹ	”	لِبَنٌ	اور نزدیک مبرد کے جمع فِعْلٌ
فُعْلَۃٌ	صُورَۃٌ	پیکر	”	صِوَرٌ	بکسرہ فاو سکون عین سے
فَعَالٌ	خَرَابٌ	ویرانہ	”	خِرَبٌ	بشرطیکہ سونث بتقدیر تا ہو بہی
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	”	عِدًی	مطرد و قیاسی ہے اور باقی میں
					مقصور سماع پر اور ارتشاف

وغیرہ مین ہے کو بالکہ ذکر کیا ہے بعضون نے عِدًی کو ابنیہ اسماء مفردہ مین اور کہا ہے ابن مالک نے

کہ وہ جمع عَدُوّ کی ہے اور جس لفظ کا کہ فا کلمہ یا ہوتا ہے مانند یَمِینَۃ کے اوسکی جمع اس وزن پر نہین آتی ہے اور نَابٌ اور قَامَۃ اصل مین نَیَبٌ اور قَوَمَۃٌ تہا یا اور واو کو ساتہ الف کے بدل کیا گیا

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعِلٌ	طَالِبٌ	جوئیندہ	فَعَلَۃٌ	طَلَبَۃٌ	وزن فَعَلَۃ بفتحہ فا وعین ولام جمع
فَعِلٌ	بَرٌّ	راست گو	,,	بَرَرَۃٌ	فَاعِل غیر ناقص کی کہ صفت مذکر عاقل
فِعْلٌ	حِبٌّ	دوست	,,	حِبَبَۃٌ	کی ہے قیاسی مطرد ہے اگرچہ کبہی
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	,,	صَلَبَۃٌ	سماعًا جمع مین فَاعِل غیر عاقل کی بہی
فُعُلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	,,	طَنَبَۃٌ	آتا ہے مانند نَعَقَۃ کی جمع نَاعِق مین اور
فَعَلٌ	رَازٌ	مستری یعنے سردار مکان بنانیوالیکا	,,	رَازَۃٌ	سماعی ہے باقی لفظون کی جمع بہی اور رَازٌ اور مَالَۃ اصل مین رَوَزَۃ اور
فَعِلَۃٌ	مَالَۃٌ	عورت بہت مالدار	,,	مَالَۃٌ	مَوَلَۃ ہے واو بدل گیا ہے الف سے
فَعِیْلٌ	خَبِیْثٌ	پلید	فَعَلَۃٌ	خَبَثَۃٌ	اور مَالَۃ جمع بصورت مفرد ہے اور سَادَۃ
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	,,	شَجَعَۃٌ	بہی اصل مین سَوَدَۃ تہا واو بدل لیا گیا
فَیْعِلٌ	سَیِّدٌ	مہتر یعنے سردار	,,	سَادَۃٌ	الف سے۔
فَعَّالٌ	اَکَّارٌ	مرد زراعت کنندہ یعنے کسان	,,	اَکَرَۃٌ	
اَفْعَلُ	اَجْوَقُ	مرد موٹی گردن والا	,,	جَوَقَۃٌ	
فَاعِلٌ	قَاضٍ	حکم کنندہ	فُعَلَۃٌ	قُضَاۃٌ	وزن فُعَلَۃ بضمہ فا وفتحہ عین ولام
فُعْلٌ	کُوخٌ	خانہ ومنزل	,,	کُوخَۃٌ	جمع مین فَاعِل معتل لام کے کہ صفت
فَعِیْلٌ	کَمِیٌّ	مرد دلاور	,,	کُمَاۃٌ	مذکر عاقل ہو قیاسی مطرد ہے اگرچہ
فَعِیْلَۃٌ	رَدِیَّۃٌ	زن ہلاک ہونیوالی	,,	رُدَاۃٌ	کبہی جمع مین اوس فاعل معتل اللام کے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	فُعَلَۃٌ	جُوَدَۃٌ	کہ واسطے غیر مذکر عاقل کی بھی آتا
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	″	عُدَاۃٌ	ہے جیسے باز کی جمع مین بُزاۃ اور
فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	برہنہ یعنے ننگا	″	عُرَاۃٌ	جمع مین باقی الفاظ کی سماعی ہے
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گوشوارہ	فِعَلَۃٌ	قِرَطَۃٌ	وزن فِعَلَۃٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کے
فِعْلٌ	رِطْلٌ	نیم من یعنے آدہ سیر	″	رِطَلَۃٌ	کسی لفظ کی جمع مین مطرد یعنی
فِعْلٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	″	قِرَدَۃٌ	نہین ہے بلکہ مقصور سماع پر ہے
فِعْلٌ	اِرْخٌ	نر گاو یعنے بیل	″	اِرَخَۃٌ	
فَعِلٌ	کَتِفٌ	شانہ	″	کِتَفَۃٌ	
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	″	رِجَلَۃٌ	
فُعُلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	″	طِنَبَۃٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	″	رِکَبَۃٌ	
اَفْعَلُ	اَمْرَطُ	سبک اندام	″	مِرَطَۃٌ	
فَعْلَۃٌ	سَخْلَۃٌ	بچہ گوسپند	″	سِخَلَۃٌ	
فَعِلَۃٌ	بَدِمَۃٌ	اونٹنی نہایت خواہشمند نر کی	″	بِدَمَۃٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِعٌ	مرد رکوع کرنیوالا	فُعَّلٌ	رُکَّعٌ	وزن فُعَّلٌ بضمہ فا اور فتحہ عین بتشدید
فَاعِلَۃٌ	رَاکِعَۃٌ	عورت رکوع کرنیوالی	″	″	کی جمع فاعل اور فاعلۃ غیر ناقص کی
فَعِلٌ	سَخِلٌ	مرد ضعیف	″	سُخَّلٌ	کہ صفت ہو مطرد قیاسی ہے اور جمع
فَعِلٌ	ہَطِلٌ	مینہ جہڑی سی برسنیوالا	″	ہُطَّلٌ	فاعل اور فاعلۃ ناقص مین بھی

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
اُفْعَلُ	اَعْزَلُ	مرد بے سلاح	فُعَّلٌ	عُزَّلٌ	آتا ہے مانند عُزَّی کے جمع غازٍ
فَعُولٌ	ہَجُودٌ	نماز گذار درشب	״	ہُجَّدٌ	لیکن قلیل ہے مقصور سماع پر
فَعِیلٌ	خَرِیدٌ	عورت باکرہ	״	خُرَّدٌ	اور باقی اور الفاظ کی جمع مین
فَعِیلَۃٌ	خَرِیدَۃٌ	״	״	״	سماعی ہی اور کبھی اس جمع مین
فِعَالٌ	غِلَافٌ	پوشش تلوار وغیرہ کی	״	غُلَّفٌ	اگر مفتعل عین واوی ہو ضمہ فا
فُعْلَی	اُوْلَی	نخستین مونث اول	״	اُوَّلٌ	کو ساتھ کسرہ کے بدل واو کو ساتھ
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفَّسٌ	یا کے بدل کرتے ہین جیسے
					خُیَّفٌ اور نُیَّمٌ او صُیَّمٌ ا خُوَّفٌ
					اور نُوَّمٌ اور صُوَّمٌ جمع خائفٌ اور
					نائمٌ اور صائمٌ مین —
فَاعِلٌ	جَاہِلٌ	نادان	فُعَّالٌ	جُہَّالٌ	وزن فُعَّالٌ بضمہ فا و تشدید
فَاعِلَۃٌ	صَادَّۃٌ	زن رو گردان	״	صُدَّادٌ	عین جمع مین فاعل صفت
فَعْلٌ	سَخْلٌ	مرد ضعیف	״	سُخَّالٌ	غیر ناقص کے قیاسی و مطرد ہے
فَعَلٌ	عَزَبٌ	مردم تازی	״	عُزَّابٌ	اور باقی الفاظ مین سماعی ہے
فَعَلَۃٌ	بَقَرَۃٌ	گاے	״	بُقَّارٌ	آیا ہے بسبب قلت جمع پر
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفَّاسٌ	فاعلٌ ناقص کے بھی [illegible]
					غُزَاۃٌ اور [illegible] کی جمع مین
					اور [illegible]
فَعْلٌ	کَلْبٌ	سگ یعنی کتا	فِعَالٌ	کِلَابٌ	وزن فِعَالٌ بکسرہ فا جمع ہے
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	״	جِمَالٌ	فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین [illegible]

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَۃٌ	قَصْعَۃٌ	کاسہ بزرگ سے یعنے بڑا پیالہ	فِعَالٌ	قِصَاعٌ	مثال یائی اور اجوف یائی اور فَعَل بالفتحتین غیر مضاعف کے مطرد قیاسی
فَعَلَۃٌ	رَقَبَۃٌ	گردن	؍؍	رِقَابٌ	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ
فِعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ سے یعنے بھیڑیا	؍؍	ذِئَابٌ	فَعَل بالفتحتین صفت مین مطرد قیاسی
فُعْلٌ	رُمْحٌ	نیزہ	؍؍	رِمَاحٌ	نہین ہے اور اسیطرح مطرد قیاسی ہے
فُعْلَۃٌ	نُقْطَۃٌ	نشان سیاہی کا معین	؍؍	نِقَاطٌ	جمع مین فُعْلَۃٌ بفتحہ فا وسکون عین اور
فُعْلیٰ	اُنْثیٰ	مادہ	؍؍	اِنَاثٌ	فَعَلَۃٌ بالفتحتین کے اور بہی جمع مین
فَعِیْلٌ	کَرِیْمٌ	مرد با مروت	؍؍	کِرَامٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فَعِیل کے یا
فَعِیْلَۃٌ	کَرِیْمَۃٌ	زن با مروت	؍؍	؍؍	وزن پر فُعْل اور فُعْلَۃ غیر اجوف اور
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنے ڈرنیوالا	؍؍	حِذَارٌ	ناقص کے آیا ہوا اور بہی جمع مین
فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	کہرا	؍	جِيَادٌ	فَعْلیٰ مونث غیر مونث اسم تفضیل کے
فِعَالٌ	کِنَازٌ	پر گوشت سخت اندام	؍؍	کِنَازٌ	اور بہی جمع مین فَيْعِل اور فَعْلَانَۃ
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	مرد پیاسا	؍؍	عِطَاشٌ	صفت غیر ناقص بمعنی مفعول کے
فَعْلیٰ	عَطْشیٰ	عورت پیاسی	؍؍	؍؍	اور بہی جمع مین ان صفات کے کہ جنکے وزن
فَعْلَانَۃٌ	نَدْمَانَۃٌ	عورت ہمنشین	؍؍	نِدَامٌ	فَعِل بفتحہ فا وکسرہ عین کے فُعلان بضمہ فا
فُعْلَانٌ	خُمْصَانٌ	مرد باریک شکم وکرسنہ سے یعنے بہوکا	؍؍	خِمَاصٌ	اور فتحہ عین تک نقشہ مذا مین گذرے اور اختلاف ہے جمع مین اوس صفت
فُعْلَانَۃٌ	خُمْصَانَۃٌ	عورت باریک شکم اور بہوکی	؍؍	؍؍	کے جو وزن فَاعِل اور فَعَال بفتحہ فا پر ہو بعض کے نزدیک یہی
فَعْلَاءُ	بَطْحَاءُ	زمین سنگریزہ	؍؍	بِطَاحٌ	مطرد ہے اور بعض کے نزدیک
فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	اونٹنی حاملہ دس مہینے کی	؍؍	عِشَارٌ	سماعی اور مذہب ابن مالک

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	فِعَالٌ	حِمَاقٌ	یہ ہے کہ جو اسم میں اور
فَاعِلٌ	رَاعٍ	چرانے والا اور نگہبان	״	رِعَاءٌ	صفت کے کہ وزن
فَاعِلَةٌ	صَائِمَةٌ	عورت روزہ دار	״	صِيَامٌ	فُعْلَى بضمہ فا و
فُعَالٌ	رُبَاعٌ	جس اونٹ یا چوپائے	״	رِبَاعٌ	سکون عین اور فَعِيلٌ بفتحہ فا
		کے چار دانت والدے			وسکون یا کسرۂ عین اور فِعَالَةٌ
		ہون			بالکسر اور فَعْلَان بالفتح اور او سی اسم
فُعَلٌ	نُمَرٌ	چیتا	״	نِمَارٌ	کے کہ وزن پر فُعْلَة
فُعَلَةٌ	نُمَرَةٌ	کملی مخطط	״	״	ہو یہ وزن قیاسی مطرد
فَعُلٌ	سَبُعٌ	درندہ جانور	״	سِبَاعٌ	نہیں ہے اور باقی میں سماعی
فَعَلٌ	نَجَدٌ	زمین بلند	״	نِجَادٌ	نہ قیاسی کنازا اور ہجان اور شمال
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	״	رِطَابٌ	کی جمع بصورت مفرد بھی ہے
فِعْلَةٌ	لِقْحَةٌ	اونٹنی شیردار	״	لِقَاحٌ	اور ابو عبیدہ نے ذکر کیا ہے
فُعَلَةٌ	رُبَعَةٌ	پہلا بچہ	״	رِبَاعٌ	کہ ہجان اطلاق کیا جاتا ہے واحد
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	استخوان باگوشت	״	عِرَاقٌ	اور جمع پر اور نہیں ذکر کیا ہے
فَعَالَةٌ	عَبَاءَةٌ	کملی خط دار	״	عِبَاءٌ	سیبویہ نے اور اطلاق اسکا
فَعُولٌ	ذَنُوبٌ	ڈول پانی کا بھرا	״	ذِنَابٌ	نہیں آیا ہے تثنیہ پر اور حکایت
فِعْلَانٌ	سِرْحَانٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	״	سِرَاحٌ	کیا ہے جرمی نے کہ تثنیہ بھی
فِعَلَةٌ	حِدَأَةٌ	خلیواز یعنے چیل	״	حِدَاءٌ	اسکا اطلاق آتا ہے
فِعِّيلَةٌ	قِنِّينَةٌ	شیشہ	״	قِنَانٌ	
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پیشیز یعنے پیسا	فُعُولٌ	فُلُوسٌ	وزن فُعُول مطرد قیاسی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْل	جِیْد	گلا	فُعُول	جُیُود	جمع مین اوس اسم سکے کہ وزن پر
فَعْل	قَرْء	حیض اور پاکی	״	قُرُوء	فَعْل بفتحہ فا وسکون عین یا فِعْل بکسرہ
		حیض سے			فا وسکون عین سکے ہو بشرطیکہ دونون
فَعَل	اَسَد	شیر	״	اُسُود	غیر اجوف واوی ہون اور بھی جمع مین
فَعِل	کَبِد	جگر	فُعُول	کُبُود	اوس اسم سکے کہ وزن پر فَعِل بفتحہ فا و
فاعِل	شاہِد	حاضر و مقیم	״	شُہُود	سکون عین ہو بشرطیکہ غیر مضاعف
فاعِلَة	آنِسَة	زن خوش نفس	״	اُنُوس	اور ناقص یائی ہو یا وزن پر
فِعَل	ضِلَع	استخوان پہلو یعنی	״	ضُلُوع	فَعَل بفتحتین سکے ہو اور سماعی ہے جمع
		پسلی			مین باقی الفاظ سکے اور ابن حاجب نے
فُعْل	نُؤْی	خندق گرد خیمہ	״	نُؤِیّ	جمع مین فُعَل بفتحتین کے بھی سماعی
فُعُل	اُطُم	چھوٹا محل و قلعہ	״	اُطُوم	کہا ہے اور بعض سکے نزدیک بھی
		سنگین			مطرد قیاسی ہو جمع مین اوس اسم
فَعْلَة	صَخْرَة	سنگ بزرگ	״	صُخُور	سکے کہ وزن پر فَعْل بہ فتحہ فا و کسرہ عین
فِعْلَة	حِقْبَة	ایک مدت زمانہ	״	حُقُوب	یا فِعْلَة بہ فتحہ فا وسکون عین سکے ہو اور
		کی			اوس صفت مین کہ وزن پر فاعِل کے ہو
فُعْلَة	حُجْزَة	نیفہ پاجامہ کا	״	حُجُوز	اور کبھی آخر مین فُعُول سکے ایک تا
فَعَلَة	شَعَفَة	چوٹی پہاڑ کی	״	شُعُوف	واسطے تاکید جمعیت کی زیادہ کیجاتی ہے
فَیْعِل	اَیِّم	زن بی شوہر	״	اُیُوم	جیسے حُجُوزَة اور اُسُودَة اور کبھی فا
فَعَال	عَنَاق	مادین بچہ بکری کا	״	عُنُوق	کلمہ فُعُول کو اگر اجوف یائی ہو کسرہ بھی
فِعَال	حِمَار	خر [illegible]	״	حُمُور	دیا جاتا ہے جیسے شِیُوخ اور جِیُوب اور
فِعَال	سِوَار	دست برنجن	״	سُوُور	شِیُوخ جمع ہم صورت مفرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالَةٌ	صَلَايَةٌ	پیشانی	فُعُولٌ	صُلِيٌّ	
فِعَالَةٌ	هِرَاوَةٌ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	״	هُرِيٌّ	
فُعَالَةٌ	عُجَايَةٌ	جوڑ ہڈیکا	״	عُجِيٌّ	
فَعِيلٌ	طَرِيفٌ	نیاما ل	״	طُرُوفٌ	
فُعَيْلَةٌ	اُسَیْنَةٌ	تانت کمان کے چلّہ کی	״	اُسُونٌ	
			״		
فَعُولٌ	هَجُودٌ	نماز گذار در شب	״	هُجُودٌ	
فَعَالٌ	نَیُوبٌ	اونٹنی کلان سال	״	نُیُوبٌ	
فَعُولٌ	تَخُومٌ	نشان اور حد فاصل درمیان دو زمین کے	״	تُخُومٌ	
فَعِيلٌ	رَغِيفٌ	گرده روٹی کا	فُعْلَانٌ	رُغْفَانٌ	وزن فُعْلَانٌ بضمہ فا و سکون
فَعَلٌ	ذَكَرٌ	مرد	״	ذُكْرَانٌ	عین قیاسی مطرد ہے جمع میں اوس
فَعْلٌ	بَطْنٌ	شکم	״	بُطْنَانٌ	اسم کے کہ وزن پر فَعِيلٌ بفتحہ فا و
فِعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	״	ذُؤْبَانٌ	کسرہ عین اور فَعَلٌ بفتحتین اور فِعْلٌ
أَفْعَلُ	أَحْمَرُ	سرخ	״	حُمْرَانٌ	بفتحہ فا و سکون عین اور فُعْلٌ بضمہ
فَعِلٌ	عَمِيٌّ	نابینایان	״	عُمْيَانٌ	فا و سکون عین کے ہو لیکن فُعْلٌ
فَعِيلٌ	ظَرِيفٌ	خوش طبع	״	ظُرْفَانٌ	بفتحتین میں شرط غیر اجوف
فَاعِلٌ	رَاكِبٌ	سوار	״	رُكْبَانٌ	ہوناہے اور یہی جمع میں اوسا
فُعَالٌ	فُرَاتٌ	آب خوش دنبات شیرین	״	فُرْتَانٌ	صفت کی [illegible]

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	فُعْلَانٌ	ذُرْعَانٌ	تفصیل سے کے ہوا اور یہی جمع
فِعَلٌ	رُخَلٌ	بچہ مادہ بھیڑ کا	״	رُخْلَانٌ	اوس صفت کی کہ وزن پر
فَعْلَةٌ	سَخْلَةٌ	بچہ گوسپند	״	سُخْلَانٌ	فَعِیلٌ یا فَاعِلٌ یا فَعَالٌ بفتحہ
فِعْلَةٌ	سِلْقَةٌ	زن بد زبان	״	سُلْقَانٌ	فا کے ہو اور سماعی ہے
فُعَلَةٌ	بُرَكَةٌ	نام ہے ایک پرندہ چھوٹے سپید رنگ کا	״	بُرْكَانٌ	باقی الفاظ کی جمع میں اور بعض کے نزدیک جمع میں صرف
فَعْلَلَةٌ	قَفْقَفَةٌ	ٹکڑا زمین سخت حمید کا	״	قُفْقُفَانٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فعیل
فَعِيلَةٌ	غَدِيرَةٌ	ایک پولی گھاس کی	״	غُدْرَانٌ	کے ہو مطرد قیاسی ہے اور باقی سب الفاظ کی جمع میں سماعی ہے
فُعَيْلَةٌ	تُمَيْلَةٌ	ایک جانور ہے حجاز میں مانند گربہ کے	״	تُمْلَانٌ	
فَعْلَلَانٌ	صَنْخَبَانٌ	مرد سخت بانگ	״	صُنْخُبَانٌ	
فِعَالٌ	حِنَاءٌ	حنا یعنے مہندی	״	حُنَّانٌ	
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنے کوا	فِعْلَانٌ	غِرْبَانٌ	وزن فِعْلَانٌ بکسرہ فا و سکون
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	״	شِجْعَانٌ	عین مطرد قیاسی ہے جمع میں
فُعَلٌ	صُرَدٌ	لٹورا	״	صِرْدَانٌ	فُعَالٌ بضم فا میں اسم ہو
فَعَلٌ	نَارٌ	آتش	فِعْلَانٌ	نِيرَانٌ	یا صفت اور جمع میں اوس
فُعْلٌ	حُوتٌ	ماہی یعنے مچھلی	״	حِيتَانٌ	اسم کے کہ وزن پر فُعَلٌ
فَعْلٌ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈھا	״	شِيخَانٌ	بہ ضمہ فا و فتحہ عین اور فُعَلٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلٌ	قِنْوٌ	خوشہ	فِعْلَانٌ	قِنْوَانٌ	بفتحتین اور فُعْلَانٌ بضمہ فاء وسکون عین کے ہو
فَعِلٌ	وَعِلٌ	شعبان اور شریف وتوانا	"	وِعْلَانٌ	لیکن فَعَلٌ بفتحتین اور فَعْلٌ بفتح فاء و سکون عین کے جمع آنے میں قیاساً اس
فَعْلَةٌ	رَوْضَةٌ	باغ	"	رِيضَانٌ	وزن پر شرط یہ ہے کہ اجوف ہو لیکن
فِعْلَةٌ	نِسْوَةٌ	زنان	"	نِسْوَانٌ	ابن مالک نے فَعَلٌ بفتحتین میں اس
فُعَلَةٌ	بُرَكَةٌ	ایک پرندہ چھوٹا سپید آبی ہے	"	بِرْكَانٌ	شرط کا اعتبار نہیں کیا ہے اور اس اسم میں کہ اس وزن پر ہو مطلقاً
فَعَلَةٌ	قَضَفَةٌ	ٹکڑا زمین سخت خمیدہ کا	"	قِضْفَانٌ	سطرد قیاسی کہا ہے اور وزن فِعْلَانٌ
فِعَلَةٌ	حِدَأَةٌ	غلیواز یعنی چیل	"	حِدْآنٌ	بالکسر سماعی ہے باقی اور الفاظ کی
أَفْعَلُ	أَعْوَرُ	یک چشم	"	عُورَانٌ	جمع میں اور نزدیک بعض کے
فَاعِلٌ	حَائِطٌ	دیوار	"	حِيطَانٌ	فُعَالٌ بالضم صفت میں بھی فِعْلَانٌ
فَعَالٌ	غَزَالٌ	آہو یعنی ہرن	"	غِزْلَانٌ	بالکسر قیاسی نہیں ہے بلکہ سماعی ہے
فِعَالٌ	شِهَابٌ	مرد رسا کاموں میں	"	شِهْبَانٌ	اور کبھی فِعْلَانٌ کے عین کو کسرہ
فَعِيلٌ	سَرِيعٌ	شتابندہ	"	سِرْعَانٌ	بھی بہ اتباع فای کلمہ دیا جاتا ہے جیسے
فُعَيْلَةٌ	غُدَيْرَةٌ	بولی گھاس کی	"	غِدْرَانٌ	فِقِرَانٌ بکسرتین جیسے جمع میں فِقْرَةٌ کے
فَعُولٌ	قَعُودٌ	وہ اونٹ کہ اسکو چرواہا اپنے کام کے لیے رکھے	"	قِعْدَانٌ	
فُعَيْلٌ	كُعَيْتٌ	بلبل	"	كِعْتَانٌ	
فُعَيْلَةٌ	تُمَيْلَةٌ	ایک جانور ہے حجاز میں مانند گربہ کے	"	تِمْلَانٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	صُوَابَۃٌ	ایک جون کی	فِعْلَانٌ	صِیبَانٌ	
فَعَلَانٌ	شَقَذَانٌ	بنولا	”	شِقْذَانٌ	
فِعَلٌ	ضِیفَنٌ	کوتاہ قد بدعقل زشت خلقت	”	ضِفْنَانٌ	
فَعِیلٌ	قَتِیلٌ	کشتہ	فَعْلٰی	قَتْلٰی	وزن فَعْلٰی بفتحہ فا و سکون عین مطرد قیاسی ہے جمع مین فَعِیل بمعنی مفعول کے اور سماعی کثیر ہے باقی الفاظ کے جمع مین لیکن نادر ہی جمع مین جَلْدٌ کے
”	مَرِیضٌ	بیمار	”	مَرْضٰی	
فَعِلٌ	ہَرِمٌ	مرد پیر خرف	”	ہَرْمٰی	
فَعِلَۃٌ	ہَرِمَۃٌ	زن پیر خرف	”	”	
فَیْعِلٌ	مَیِّتٌ	مردہ	”	مَوْتٰی	
فَاعِلٌ	ہَالِکٌ	مردہ او نیست ہوا	”	ہَلْکٰی	
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بےعقل	”	حَمْقٰی	
فَعْلَانٌ	سَکْرَانٌ	مرد مست	”	سَکْرٰی	
فَعْلٌ	جَلْدٌ	تیز و چالاک	”	جَلْدٰی	
فَعَلٌ	حَجَلٌ	کبک نر یعنے چکور نر	فِعْلٰی	حِجْلٰی	وزن فِعْلٰی بکسرہ فا و سکون عین سماعی صرف جمع حَجَل او ظَرِبَانٌ دو لفظ کی ہی ابن السراج سے کہا ہے کہ فِعلی اسم جمع حَجَل او ظَرِبَانٌ کا ہے نہ جمع اور اصمعی نے کہا ہی کہ حِجلی لغت ہے حَجَلٌ مین اور اقم
فَعِلَانٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہی مانند بلی کے	”	ظِرْبٰی	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
+	+	+	+	+	ہوتا ہے مذکر اور مونث دونون واحد حجلۃ ہے —
فَاعِلٌ	صَالِحٌ	نیک	فُعَلَاءُ	صُلَحَاءُ	وزن فُعَلَاءُ بضمہ فا و فتحہ عین مطرد قیاسی ہے جمع مین فَاعِلٌ اور فَعَالٌ اور فُعَالٌ صفت مذکر عاقل اور فَعِیلٌ بمعنی فاعل غیر ناقص و مضاعف و اجوف کے اور سماعی ہی باقی الفاظ کی جمع مین سیبویہ نے کہا ہے کہ خُلَفَاءُ جمع خَلِیفَۃٌ کی ہے اور ابو علی فارسی نے کہا ہی کہ جمع خَلِیفٌ کی ہے نہ خَلِیفَۃٌ کی اور غالب اطلاق خلیفہ کا مذکر پر ہے اور کبھی مونث پر بہی آتا ہے —
فَعِیلٌ	قَدِیمٌ	دیرینہ	״	قُدَمَاءُ	
״	دَفِینٌ	بیماری کہ معلوم نہو مگر اوسوقت کہ فساد اوسکا منتشر ہو	״	دُفَنَاءُ	
فَعَالٌ	جَبَانٌ	بد دل	״	جُبَنَاءُ	
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	״	شُجَعَاءُ	
فَعْلٌ	سَمْحٌ	جوانمرد	״	سُمَحَاءُ	
فِعْلٌ	خِلْبٌ	ناخن و برگ تاک	״	خُلَبَاءُ	
فِعَلٌ	صِلَفٌ	مردلافی یعنی بہر بہڑیا	״	صُلَفَاءُ	
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا اور آشکار	״	بُیَنَاءُ	
فَعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	״	رُسَلَاءُ	
فَعِیلَۃٌ	خَلِیفَۃٌ	وہ کہ بجای کسی کے ہو کام مین	״	خُلَفَاءُ	
فَعِیلٌ	شَدِیدٌ	دلاور و بخیل	أَفْعِلَاءُ	أَشِدَّاءُ	وزن أَفْعِلَاءُ بفتحہ ہمزہ و سکون فا و کسرۂ عین قیاسی مطرد ہے جمع مین فَعِیلٌ صفت مذکر عاقل
״	غَنِیٌّ	تونگر	״	أَغْنِیَاءُ	
فَعِیلٌ	رَبِیعٌ	نہر خرد	״	أَرْبِعَاءُ	

وزن مفرد	معنی	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیْلٌ	صَدِیْقٌ	مرد دوست	اَفْعِلَاءُ	اَصْدِقَاءُ	کی بشرطیکہ مضاعف یا ناقص ہو
فَعِیْلَۃٌ	صَدِیْقَۃٌ	عورت دوست	رر	رر	اور سماعی ہے جمع مین فَعِیْل
فَعْلٌ	نَمٌّ	سخن چین	رر	اَنْمَاءُ	اسم یا صفت اور فَعِیْلَۃٌ صفت اور
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	رر	اَبْیِنَاءُ	اور الفاظ کی —
فَعْلٌ	قَرْمٌ	مرد نیک پاکی از آلائش	رر	اِقْرَامٌ	
فَعْلَیٰ	دَعْوَیٰ	خواہانی	فَعَالَیٰ	دَعَاوَیٰ	وزن فَعَالَیٰ بفتحہ فا ولام قیاسی
رر	حَرْمَیٰ	بکری خواہشمند نر کی	رر	حَرَامَیٰ	مطرد ہے جمع مین اوس اسم
رر	ذِفْرَیٰ	بن گردن	رر	ذَفَارَیٰ	چار حرفی کے کہ چوتہا اوسکا الف
فُعْلَیٰ	سُعْدَیٰ	عورت نیک بخت	رر	سَعَادَیٰ	مقصورہ یا ممدودہ ہو اور یہی جمع ہے
فُعْلَیٰ	حُبْلَیٰ	زن حاملہ	رر	حَبَالَیٰ	فَعْلَیٰ بفتحہ فا وسکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ اوسکے لیے مذکر نہو
.	.	.	.	.	اور فُعْلَیٰ بضمہ فا وسکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ مونث اسم تفضیل نہو
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	رر	صَحَارَیٰ	اور فَعْلَاءُ بفتحہ فا وسکون عین صفت
رر	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	رر	عَذَارَیٰ	کی بشرطیکہ اوسکا مذکر بروزن
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	رر	سَکَارَیٰ	اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ نہ آتا ہو مانند حَمْرَاءُ
رر	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	رر	نَدَامَیٰ	اور اَحْمَرُ اور حَیْرَیٰ اور حَیْرَانُ کی اور
رر	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	رر	حَیَارَیٰ	فَعْلَانُ بفتحہ فا وسکون عین صفت
فَعْلَیٰ	سَکْرَیٰ	زن مست	رر	سَکَارَیٰ	مذکر فعلی کی جیسے سَکْرَانُ یا مذکر
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنی ڈرنیوالا	رر	حَذَارَیٰ	فَعْلَانُ کی جیسے نَدْمَانُ یا مذکر فَعْلَاءُ
فِعْلٌ	فِلْوٌ	بچھیرا گھوڑیکا یکسالہ	رر	فَلَاوَیٰ	کی جیسے حَیْرَانُ اور فَعْلَیٰ مونث

مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
قُلُوٌّ	بچہ گھوڑی کا یکسالہ	فَعَالیٰ	قَلاوِی	فَعلانٌ سے کے۔ جیسے سکریٰ اور
قُرْمٌ	رذیل آدمی	״	قَرامیٰ	سماعی ہے جس مین باقی الفاظ کی
شُقَذٌ	بچہ نیولے کا	״	شَقَاذیٰ	اور شَاۃٌ اصل مین شَوہَۃٌ
اَلْیَۃٌ	سرین	״	اَلَالِیٰ	تھا واو کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے
شَاۃٌ	گوسپند یعنی بکری	״	شَوَاہِیٰ	اور ہ کو حذف کیا ہے اور عَجَاسیٰ
ضَبِعَۃٌ	اونٹنی خواہشمند نر کی	״	ضَبَاعیٰ	جمع بصورت مفرد ہے۔
اَحْمَقُ	مرد بے عقل	״	حَمَاقیٰ	
طَاہِرٌ	پاک	״	طَہَاریٰ	
اَیِّمٌ	زن بے شوہر	״	اَیَامیٰ	
یَتِیْمٌ	کودک بے پدر	״	یَتَامیٰ	
ہِرَاوَۃٌ	چوب دستی یعنے لاٹھی موٹی	״	ہَرَاوِیٰ	
نَقَاوَۃٌ	برگزیدہ چیز	״	نَقَایٰ	
حِذْرِیَۃٌ	قطعۂ زمین سخت	״	حَذَاریٰ	
حُبَارٰی	سرخاب	״	حَبَارَیٰ	
عَجَاسیٰ	بُرا گلہ اونٹو نکا	״	عَجَاسیٰ	
حَلَاوَاۃٌ	شیرینی	״	حَلَاوِیٰ	
مَہْرِیٌّ	شتر منسوب بسوی مہرہ بن حیدان کہ نام پدر قبیلہ کا ہے	״	مَہَاریٰ	
مَہْرِیَّۃٌ	شتران منسوب بسوی مہرہ بن حیدان	״	״	

کیفیت	مثال	وزن جمع	معنی مثال	مثال	وزن مفرد
وزن فُعَالیٰ بضمہ فا سماعی ہے	فُرَادیٰ	فُعَالیٰ	تنہا	فَرْدٌ	فَعْلٌ
جمع ہین اوس اسم کے کہ وزن	حَمَاقیٰ	//	مرد بے عقل	اَحْمَقُ	اَفْعَلُ
فَعْلٌ پر ہو یا اوس صفت مین	اُسَارٰی	//	گرفتار و مقید	اَسِیْرٌ	فَعِیْلٌ
کہ وزن پر اصل فَعِیْلٌ مذکر اور مونث	قُدَامٰی	//	دیرینہ	قَدِیْمٌ	//
کر ہو او جمع ہین فَعِیْلٌ بمعنی	//	//	مقدم پالان اور اگلا پیر	قُدَامٌ	فُعَالٌ
مفعول یا بمعنی فاعل و فُعَالٌ	//	//	مقدم پالان اور اگلا پیر	قَادِمَۃٌ	فَاعِلَۃٌ
بمعنی فاعل اور فَعْلیٰ مونث	سُکَارٰی	//	زن مست	سَکْرٰی	فَعْلیٰ
فَعْلَانٌ اور فَعْلَانٌ مذکر فَعْلیٰ	//	//	مرد مست	سَکْرَانٌ	فَعْلَانٌ
یا فَعْلَانَۃٌ یا فَعْلَاءُ اور فَعْلَانٌ	نُدَامیٰ	//	مرد ہمنشین	نَدْمَانٌ	//
کی اور قیاسی مطرد جمع مین	حَیَارٰی	//	مرد سرگشتہ	حَیْرَانٌ	//
کسی لفظ کے نہین ہے ایسا	دُسَاقیٰ	//	جاسوس	دُسْقَانٌ	فُعْلَانٌ
حلاوی جمع بہ صورت مفرد ہے	حُلَاویٰ	//	شیرینی	حَلَاوٰی	فَعَالیٰ
وزن فَعَالیٰ کہ یا او سکی حالت	صَحَارٍ	فَعَالیٰ	دشت ہموار	صَحْرَاءُ	فَعْلَاءُ
رفعی اور جری مین گر جاتی ہے	عَذَارٍ	//	کواری لڑکی	عَذْرَاءُ	//
قیاسی مطرد ہے جمع مین فَعْلَاءُ بفتح فا	عَلَاقٍ	//	ایک گھاس ہے کہ	عَلْقیٰ	فَعْلیٰ
وسکون عین اور فِعْلیٰ بضم			او سکی جھاڑو بناتے ہین		
فا وسکون عین اسم یا صفت	ذَفَارٍ	//	بن گردن	ذِفْرٰی	فِعْلیٰ
اور فَعْلیٰ اور فُعْلیٰ اسم کے	سَعَادٍ	//	عورت نیکبخت	سَعْدٰی	فُعْلیٰ
اور اون الفاظ کہ وزن او نکے	حَبَالٍ	//	حاملہ عورت	حُبْلیٰ	//
تا بہ فُعَالیٰ بالضم مندرج بقسمہ اول ہین	مَهَارٍ	//	شتر منسوب بسوئے مہرہ بن حیدان	مَهْرِیٌّ	فَعْلِیٌّ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فَعْلِیَۃٌ	عِفْرِیَۃٌ	شتران نوعی بلکہ عمر دراز حیوان	فَعَالِیُّ	عَفَارِ	
فُعْلِیَّۃٌ	ذُرِّیَّۃٌ	فرزندان	فَعَالِیُّ	ذَرَارِیُّ	اور باقی مین سماعی ــــ
فِعْلِیَۃٌ	عِذْرِیَۃٌ	قطعہ زمین سخت	״	عَذَارِ	
فَعْلُوَۃٌ	عَرْقُوَۃٌ	پشتہ زمین نرم	״	عَرَاقِ	
فَعْلَاۃٌ	لَيْلَاۃٌ	شب	״	لَيَالِ	
فِعْلَاۃٌ	سِعْلَاۃٌ	غول یا ساحرہ جن	״	سَعَالِ	
فَعْلُوَۃٌ	قَلَنْسُوَۃٌ	کلاہ یعنے ٹوپی	״	قَلَاسِ	
فَعْلَنِیَۃٌ	بُلَهْنِیَۃٌ	فراخی عیش	״	بَلَاهِ	
فَعُولَاۃٌ	قَهُوبَاۃٌ	بھال تیر کی جسکی تین شاخ ہوتے	״	قَهَابِ	
فَعَنْلَی	حَبَنْطَی	مرد کوتاہ کلان شکم	״	حَبَاطِ	
فَعَوْلَی	حَدَوْلَی	درخت کہنہ بلند	״	حَدَالِ	
فَعَلْنَی	عَفَرْنَی	شیر درشت اندام	״	عَفَارِ	
فُعَالَی	حُبَارَی	سرخاب	״	حَبَارِ	
فَعْلَانٌ	كَسْلَانٌ	سست	״	كَسَالِ	
״	عَجْلَانٌ	تیز رو	״	عَجَالِ	
فَعْلٌ	أَرْضٌ	زمین	״	أَرَاضِ	
فَعْلَۃٌ	لَيْلَۃٌ	شب	״	لَيَالِ	
فِعْلِينٌ	غِسْلِينٌ	لیست یعنے بیس	״	عَشَارِ	
					کیفیت
فُعْلِيٌّ	كُرْسِيٌّ	تخت	فَعَالِيُّ	كَرَاسِيُّ	وزن فَعَالِيُّ بالفتح و تشدید یای
فِعْلَاءُ	عِلْبَاءُ	نام رگی گردن و گیاہی کہ درخت ہم پیچید	״	عَلَابِيُّ	تحتیہ قیاسی مطرد ہے جمع مین

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَاءُ	قُوْبَاءُ	داد	فَعَالِیُّ	قَوَابِیُّ	اوس اسم ثلاثی ساکن العین کے
فَعْلَایَا	حَوْلَایَا	گرداگرد و نام قریہ	,,	حَوَالِیُّ	کہ آخر مین اوسکے یاء مشدد زائد
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	,,	صَحَارِیُّ	نہ واسطے نسبت کے ہو اور یہی
,,	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	,,	عَذَارِیُّ	جمع مین فِعْلَاءُ بکسرۂ فا و سکون عین او فُعْلَاءُ
فِعْلَانُ	اِنْسَانُ	آدمی	,,	اَنَاسِیُّ	بضمۂ فا و سکون عین اور فَعْلَایَا بفتحۂ
فَعِلَانُ	ظَرِبَانُ	ایک جانور ہے مانند گربہ	,,	ظَرَابِیُّ	فا و سکون عین کے اور باقی مین
					سماعی اور شاذ ہے عَوَارِیُّ جمع

مین عَارِیَّۃ کے کہ اصل مین عُوْرِیَّۃ تہا باوجود عدم سکون عین کے اور مَہَارِیُّ جمع مین مَہْرِیَّۃ اور مَہْرِیَّۃ با یاے نسبت کے +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیْلَۃُ	صَحِیْفَۃُ	نامہ و کتاب	فَعَائِلُ	صَحَائِفُ	وزن فَعَائِلُ بالفتح قیاسی ہے مفرد
فَعِیْلَۃُ	کَرِیْمَۃُ	عورت جوانمرد	,,	کَرَائِمُ	جمع مین فَعِیْلَۃ نہ بمعنی مفعول کے
فُعَالِلُ	جُرَائِضُ	مرد موٹا بزرگ شکم	,,	جَرَائِضُ	اسم ہو یا صفت اور اوس اسم
فَعَالَۃُ	خَرَابَۃُ	جای ویران و شکست	,,	خَرَائِبُ	کی کہ وزن پر اون اوزان کے
فَعُوْلَۃُ	حَلُوْبَۃُ	اونٹنی دودہ کی	,,	حَلَائِبُ	کہ فَعُوْلَۃ بالفتح سے تا بہ فُعُوْلَاءُ بالفتح
فَعَالَۃُ	دَجَاجَۃُ	مرغی	,,	دَجَائِجُ	تک مندرج نقشہ ہین اور سماعی
فِعَالَۃُ	رِسَالَۃُ	پیغام	,,	رَسَائِلُ	جمع مین باقی الفاظ کے ـــ
فُعَالَۃُ	ذُؤَابَۃُ	گیسو	,,	ذَوَائِبُ	
فِعَالُ	شِمَالُ	باد شمال	,,	شَمَائِلُ	
فُعَالَی	حُبَارَی	سرخاب	,,	حَبَائِرُ	
فِعِیْلَاءُ	قِرِیْثَاءُ	نوعی از خرمای شیرین	,,	قَرَائِثُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلُلاءُ	بُراکاءُ	بیٹھک ساتھ زانو کے	فَعائِلُ	بَرَاکِیءُ	
فَعُولاءُ	جَلُولاءُ	ایک گاؤں ہے بغداد میں اور یہی ایک عورت کا نام ہے	״	جَلائِلُ	
فَعُولٌ	عَجُوزٌ	پیرزن یعنے بڑہیا عورت	״	عَجائِزُ	
فِعالٌ	شِمالٌ	سرشت وخصلت	״	شَمائِلُ	
فُعالٌ	عُقابٌ	نام ایک پرندہ کا ہے	״	عَقائِبُ	
فَعِيلٌ	رَهِينٌ	گروی	״	رَهائِنُ	
فَعِيلَةٌ	ذَبِيحَةٌ	ذبح کیا گیا جانور	״	ذَبائِحُ	
فَعْلٌ	لَيْلٌ	شب	״	لَيائِلُ	
فِعْلَةٌ	حِقْدَةٌ	کینہ	״	حَقائِدُ	
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	״	جَمائِلُ	
فُعْلَةٌ	ضَرَّةٌ	سوکن	״	ضَرائِرُ	
فُعْلَةٌ	حُرَّةٌ	آزاد عورت	״	حَرائِرُ	
فَعِلَةٌ	خَرِبَةٌ	ویران ونا آباد	״	خَرائِبُ	
فاعِلَةٌ	حاجَةٌ	نیاز	״	حَوائِجُ	
فَعْلاءُ	شَجْعاءُ	عورت دلاور	״	شَجائِعُ	
فاعِلٌ	خالِدٌ	نام شخص	فَواعِلُ	خَوالِدُ	وزن فَواعِل بالفتح قیاسی مطرد ہے جمع میں فاعِل بکسر عین اسم یا صفت
״	طالِقٌ	زن رہا شدہ قید طلاق سے	״	طَوالِقُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فاعِل	ناہِق	جای بر آمدن بانگ خر	فَوَاعِل	نَوَاہِق	مونث یا مذکر غیر عاقل اور فاعِلَۃ آئے فَوْعَل اور فَوْعَلَۃ او فاعَلاء اسم اور فاعَل بفتحہ عین کے اور سماعی ہے جمع مین فاعِل بکسرہ عین صفت مذکر عاقل کے اور شاذ ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ بعد فا او سکی کے الف آیا واو زائد نہوا اور اوس لفظ کے کہ چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہوے
فاعِل	فارِس	سوار یعنی صاحب اسپ	״	فَوَارِس	
فاعِلَۃ	کاثِبَۃ	درمیان دو شانہ	״	کَوَاثِب	
״	ضارِبَۃ	عورت مارنے والی	״	ضَوَارِب	
فَوْعَل	جَوْہَر	تہہ منفعت کا مانند الماس وغیرہ کے	״	جَوَاہِر	
فَوْعَلَۃ	صَوْمَعَۃ	گرجا	״	صَوَامِع	
فاعَلاء	قاصِعاء	بل چھچھوندر کا	״	قَوَاصِع	
فاعَل	خاتَم	انگشتری	״	خَوَاتِم	
فَعْلَۃ	بَقَرَۃ	گای	״	بَوَاقِر	
فُعَلاء	نُفَساء	عورت نفاس والی	״	نَوَافِس	
فُعال	دُخان	دود یعنی دہوان	״	دَوَاخِن	
فاعُولَۃ	طاحُونَۃ	آسیا یعنی چکی	״	طَوَاحِن	
فاعال	سابَاط	پوشش گذر یعنی چھتا	فَوَاعِیل	سَوَابِیط	وزن فَوَاعِیل بالفتح قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ دوسرا اور چوتہا حرف اوس کا مدہ زائدہ ہوا کہ شاذ ہے دَوَاخِین جمع دُخان کی
فاعُول	قانُون	اصل و مقیاس ہر چیز	״	قَوَانِین	
فاعُولَۃ	قارُورَۃ	شیشی	״	قَوَارِیر	
فُوعال	طُومار	نامہ دفتر	״	طَوَامِیر	
فاعُولاء	عاشُوراء	دسوان دن محرم کا یا نوان	״	عَوَاشِیر	
فیعال	خیتام	مہر و انگشتری	״	خَوَاتِیم	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	دُخَانٌ	دود یعنے دہوان	فَوَاعِیلُ	دَوَاخِینُ	
أَفْعَلُ	أَفْضَلُ	افزون تر	أَفَاعِلُ	أَفَاضِلُ	
"	إِصْبَعٌ	انگشت یعنے انگلی	"	أَصَابِعُ	وزن أَفَاعِلُ مطرد قیاسی ہے جمع
أُفْعُلٌ	أُصْبُعٌ	"	"	"	مین اوس اسم کے کہ بروزن أَفْعَل
أُفْعِلٌ	أُصْبِعٌ	"	"	"	یا إِفْعِل یا أُفْعُل ہو اور أَفْعَل اسم تفضیل
فَعْلٌ	رَهْطٌ	گروہ مردم از سہ تا دہ	"	أَرَاهِطُ	کے اور سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ
فِعْلٌ	صِرْمٌ	گروہ مردم	"	أَصَارِمُ	کے لیکن جمع مین جَوَاد اور کُرَاع اور
فُعَلٌ	بُجَرٌ	بدی وکار بزرگ	"	أَبَاجِرُ	یَمِین اور إِبْهَام مین شاذ ہے اور
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	"	أَجَامِلُ	شاة اصل مین شَوْهَة تھا واوکو ساتھ
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	"	أَرَاجِلُ	الف کے بدل کیا ہے اور ہاکو
فَاعِلٌ	رَاجِلٌ	پیادہ	"	أَرَاجِلُ	حذف کردیا ہے ــ
فَعْلَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنی بکری	"	أَشَاوِهُ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	"	أَجَاوِدُ	
فُعَالٌ	كُرَاعٌ	پاچہ گوسپند وگاو	"	أَكَارِعُ	
فَعِيلٌ	يَمِينٌ	ضد شمال	"	أَيَامِنُ	
إِفْعَالٌ	إِبْهَامٌ	انگشت نر یعنے انگوٹھا	"	أَبَاهِمُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
إِفْعِيلٌ	إِقْلِيمٌ	ساتوان حصہ دنیا کا	أَفَاعِيلُ	أَقَالِيمُ	وزن أَفَاعِيلُ بفتحہ ہمزہ قیاسی مطرد
أُفْعَالٌ	أُفْرَاقٌ	بڑا گلہ بکریونکا	"	أَفَارِيقُ	ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی مزید کے
أُفْعُولَةٌ	أُثْفِيَّةٌ	تہوا چولہے کا	"	أَثَافِيُّ	کہ اول مین اوسکی ہمزہ زائد ہو بعد
فِعَالٌ	هِلَالٌ	ماہ نو	"	أَهَالِيلُ	عین کلمہ کے حرف علت زائد ہواو

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیْلٌ	حَدِیْثٌ	نئی چیز اور بات	اَفَاعِیْلُ	اَحَادِیْثُ	سماعی ہے جمع مین اور الفاظ کی لیکن لفظ
فَعُوْلٌ	عَرُوْضٌ	چوٹی ترازو کی	״	اَعَارِیْضُ	ظُنٌّ سے آخر تک جو لفظ مندرج
فُعْلٌ	ظُنٌّ	گمان	״	اَظَانِیْنُ	اس وزن کے خانہ مین ہین اونکی جمع مین
فِعْلٌ	تِیْهٌ	دشت اور صحرا کہ غالب دسمین ہلاک	״	اَتَاوِیْهُ	شاذ ہے اور اُثْفِیَّةٌ اصل مین اُثْفُوْیَةٌ تھا واو کو ساتہ یا کے بدل کرکے یا کو یا مین
فَعَلٌ	نَابٌ	دندان شتر	״	اَنَایِیْبُ	ادغام کردیا ہے اور ماقبل یا کو کسرہ
فَاعِلٌ	بَاطِلٌ	ضد حق	״	اَبَاطِیْلُ	دیدیا ہے —
مَفْعَلٌ	مَحْضَرٌ	جگہ حاضر ہونیکی	مَفَاعِلُ	مَحَاضِرُ	وزن مَفَاعِلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے
مَفْعِلٌ	مَسْجِدٌ	جگہ سجدہ کرنیکی	״	مَسَاجِدُ	جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ جسکے
مَفْعَلَةٌ	مَحْمَدَةٌ	ستائش	״	مَحَامِدُ	اول مین میم زائد ہے لیکن مُفْعِلٌ
مَفْعُلَةٌ	مَعُوْنَةٌ	مددگاری	״	مَعَاوِنُ	بضمہ میم وکسرہ عین صفت مونث
مُفْعَلٌ	مُسْنَدٌ	وہ بات کہ اوسکے کہنے والے تک اوسکی سند پہنچائی گئی ہو	״	مَسَانِدُ	مین اور مُفْعَلٌ بضمہ میم وفتحہ عین مین سماعی ہے اور شاذ ہے اوس لفظ کی جمع مین جسکے اول مین میم زائد نہین ہے —
مُفْعِلٌ	مُرْضِعٌ	عورت دودہ پلانیوالی	״	مَرَاضِعُ	
مُفْعُلٌ	مُنْخُلٌ	غربال یعنے چلنی	״	مَنَاخِلُ	
فَعْلٌ	عَبْدٌ	بندہ	״	مَعَابِدُ	
فِعْلٌ	شِبْهٌ	مانند	״	مَشَابِهُ	
فُعْلٌ	حُسْنٌ	جمال و خوبی و نیکوئی	״	مَحَاسِنُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَةٌ	لُمْحَةٌ	مانند وخوبی وحسن روی آشکارا	مَفَاعِلُ	مَلَامِحُ	+
مِفْعَالٌ	مِصْبَاحٌ	چراغ	مَفَاعِيلُ	مَصَابِيحُ	وزن مَفَاعِيلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ وزن پہ مِفْعَالٌ کے ہے اور بکثرت آیا ہے جمع مین مَفْعُولٌ اسم مفعول کے اور باقی الفاظ کی جمع مین شاذ ہے
مَفْعُولٌ	مَلْعُونٌ	رانده اور پھٹکاره ہوا نیکی اور رحمت سے	״	مَلَاعِينُ	
مُفْعِلٌ	مُفْطِرٌ	افطار کرنیوالا روزی کا	״	مَفَاطِيرُ	
مُفْعَلٌ	مُنْكَرٌ	برا کام غیر معروف	״	مَنَاكِيرُ	
مُفْعِلَةٌ	مُومِسَةٌ	زن فاحشہ وتباہ کار	״	مَوَامِيسُ	
فَعِيلٌ	هَجِينٌ	ناکس اور کمینہ	״	مَهَاجِينُ	
فَاعِلَةٌ	دَاعِرَةٌ	زن فاجرہ	״	مَدَاعِيرُ	
فَعَلٌ	ذَكَرٌ	مرد	مَفَاعِيلُ	مَذَاكِيرُ	
تَفْعُلٌ	تَنْضُبٌ	درخت حجازی خاردار	تَفَاعِلُ	تَنَاضِبُ	وزن تَفَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے کہ اول اوسکا تا زائدہ ہے
تُفْعُلٌ	تُرْتُبٌ	ثابت	״	تَرَاتِبُ	
تَفْعُلَةٌ	تَرْجُمَةٌ	تفسیر کلام بغیر زبان	״	تَرَاجِمُ	
تَفْعِلَةٌ	تَجْرِبَةٌ	آزمودن یعنے آزمانا	״	تَجَارِبُ	
تِفْعَالٌ	تِمْثَالٌ	پیکر	تَفَاعِيلُ	تَمَاثِيلُ	وزن تَفَاعِيلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا تا زائدہ ہے
تَفْعِيلٌ	تَرْكِيبٌ	برنشاندن یعنے بٹھانا ایک چیز کا ساتھ دوسری چیز کے	״	تَرَاكِيبُ	

اور چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور رَعِيفُ کی جمع مین تَرَاعِيفُ شاذ ہے ۰

کیفیت	مثال	وزن جمع	معنی مثال	مثال	وزن مفرد
وزن فَيَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ دوسرا اوسکا یاے زائدہ ہے	جَيَائِدُ صَيَاقِلُ	فَيَاعِلُ 〃	نیکو تیز کرنیوالا اور زنگار دور کرنیوالا تلوار کا	جَيِّدٌ صَيْقَلٌ	فَيْعِلٌ فَيْعَلٌ
وزن فَعَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ مشدد العین ہے	خَرَارِقُ	فَعَاعِلُ	نام ایک پرندہ جانور کا ہے	خُرَّقٌ	فُعَّلٌ
وزن فَعَانِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ تیسرا اوسکا نون زائدہ ہے	فَرَانِدُ	فَعَانِلُ	جوہر تلوار کا	فِرِنْدٌ	فِعِنْلٌ
وزن فَعَالِنُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ آخر اوسکا نون زائدہ ہے	بَلَاغِنُ فَرَاسِنُ	فَعَالِنُ 〃	بلاغت سُم اونٹ کا	بُلْغُنٌ فِرْسِنٌ	فُعْلُنٌ فِعْلِنٌ
وزن فَعَاعِيلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ عین اوس کا مشدد ہے اور چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور تَبَابِيلُ جمع تُبَّلٌ کی شاذ ہے	خَفَافِيشُ تَبَابِيلُ	فَعَاعِيلُ 〃	شب پرہ یعنی چمگادڑ دشمنی	خُفَّاشٌ تُبَّلٌ	فُعَّالٌ فُعَّلٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعلان	سَیدان	صفحهٔ زمین بی عمارت	فَعالِین	مَیادِین	وزن فَعالِین قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ آخر مین اوسکے الف و نون زائدتان ہین
فِعلان	ضِبعان	کفتار یعنی ڈائن	,,	ضَباعِین	
فُعلان	سُلطان	حجت و قدرت ملک و کار فرما	,,	سَلاطِین	
یَفعُول	یَنبُوع	چشمه و جوی خرد لبِ آب	یَفاعِیل	یَنابِیع	وزن یَفاعِیل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا یای زائده اور چوتھا حرف اوسکا مده زائده ہے
فِعوال	قِرواح	اونٹنی دراز پا	فَعاوِیل	قَراوِیح	وزن فَعاوِیل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ تیسرا حرف اوسکا واو اور چوتھا حرف اوسکا مده زائده ہے
فَعلَل	جَعفَر	نهر صغیر و کبیر اور اونٹنی پر	فَعالِل	جَعافِر	وزن فَعالِل قیاسی مطرد ہے جمع مین لفظ رباعی مجرد اور ملحق برباعی مجرد غیر بکسر اللام سے اور سماعی ہے جمع مین خماسی مجرد کے بحذف حرف خامس نزدیک جمہور کے اور بحذف حرف رابع
,,	عَبہَر	آدمی بڑے ہاڑ کا یعنی پرگوشت و بزرگ	,,	عَباہِر	
,,	مَہدَد	نام زنان	,,	مَہادِد	
فُعلُل	قُردُد	زمین بلند	فَعالِل	قَرادِد	
فُعالِل	عُلابِط	گله پچاس بکریونسی زیاده	,,	عَلابِط	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالِلُ	قُرَادِدُ	زمین بلند	فَعَالِلُ	قَرَادِدُ	بہی اگر موافق ہو بعض حروف
فُعْلَلُوتٌ	عَنْکَبُوتٌ	مکڑی	״	عَنَاکِبُ	زیادت کی ذات مین یا مخرج مین
فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	״	زَعَافِرُ	نزدیک ابن مالک کے اور حذف
فُعْلُلَاءُ	خُنْفُسَاءُ	ایک جانور ہے گندہ بو	״	خَنَافِسُ	نکیا جاوے چوتھے حرف سے پہلے کا کسی صورت مین برخلاف
فَعَلْلَلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	״	سَفَارِجُ	کوفیون اور اخفش کے کہ وہ جائز
فُعَلْلِلٌ	جُحْمُرِشٌ	بڑھیا عورت	״	جَحَامِرُ	رکھتے ہین اور جائز ہے زیادہ کردینا بہی مدہ کا آخر حرف سے

پہلے عوض محذوف کے جیسے سَفَارِیجُ اور جَحَامِیرُ اور عَلَابِیطُ اور عَنَاکِیبُ +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	فَعَالِیلُ	قَرَاطِیسُ	وزن فَعَالِیلُ قیاسی مطرد ہے
فِعْلَالٌ	جِلْبَابٌ	چادر کہ عورتین اوسکو اپنے لباس پر ڈالتی ہین	״	جَلَابِیبُ	جمع مین اوس لفظ رباعی مزید کے کہ چوتھا حرف اوسکا مدہ ہے
فُعْلُولٌ	عُزْهُولٌ	اونٹ چھوٹا ہوا	״	عَزَاهِیلُ	اور ملحق اسے رباعی مزید کے اگرچہ بکسر لام ملحق ہے ـــ
اُفْعُلِیٌّ	اَشْعَرِیٌّ	منسوب بہ ابوالحسن اشعری	اَفَاعِلَةٌ	اَشَاعِرَةٌ	وزن اَفَاعِلَةٌ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے

کہ اول اوسکا ہمزہ زائدہ ہے اور آخر مین اوسکی یاے مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلِیلٌ	فِرْزِینٌ	اسم عجمی نام مہرہ شطرنج	فَعَالِلَةٌ	فَرَازِنَةٌ	وزن فَعَالِلَةٌ قیاسی مطرد ہے

جمع مین

کیفیت	مثال	وزن جمع	معنی مثال	مثال	وزن مفرد
جمع میں اوس لفظ پنج حرفی سے کہ چوتہا حرف اوسکا حرف علت نہ ہو اور وہ لفظ عجمی ہو یا آخر میں اوسکی یای مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہو	کَشَامِرَۃٌ	فَعَالِلَۃٌ	منسوب بہ کشمیر	کَشْمِیرِیٌّ	فَعْلِیلِیٌّ
	فَرَاعِنَۃٌ	رر	لقب ہر سرکش ستمگار کا	فِرْعَوْنٌ	فِعْلَوْلٌ

ف اسم جمع اوس لفظ کو کہتے ہیں کہ دلالت کرتا ہو معنی جمع پر لیکن جمع نہو اور وہ دو قسم ہے ایک تو وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے نپایا جاتا ہو مانند قَوْمٌ اور رَهْطٌ اور نَفَرٌ کے اور دوسری قسم وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے پایا جاتا ہو اوزان قسم ثانی کے مندرج نقشہ ذیل ہیں۔

نقشہ اوزان اسم جمع

کیفیت	معنی مفرد	مفرد	مثال	وزن اسم جمع
	پیالہ چاندی وغیرہ کا	جَامٌ	جُوَمٌ	فُعَلٌ
	کیچڑ	رَدْغَۃٌ	رُدَغٌ	رر
	گچہا بالوں کا جو واسطے تمام کرنے کمل کے دیا جاتا ہے	تُمَّۃٌ	تُمَمٌ	رر
	سوار	رَاکِبٌ	رُکَبٌ	رر
	عورت نوحہ کرنے والی	نَائِحَۃٌ	نُوَحٌ	رر
	ماہ ربیع الاول	خَوَّانٌ	خُوَنٌ	رر
	بچہ	وَلَدٌ	وُلْدٌ	فُعْلٌ
	گوسپند یعنی بکری	شَاۃٌ	شُیَہٌ	رر
	شیر دار	لَبُونٌ	لُبْنٌ	رر

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعُل	حَلَق	حَلْقَةٌ	کڑا	
״	خَدَم	خَادِمٌ	چاکر و خدمتگار	
״	نَشَأ	نَاشِئَةٌ	ساعتے از شب	
״	شَرَف	شَرِيفٌ	مرد بزرگ قدر	
״	عَمَد	عَمُودٌ	ستون	
״	أَهَب	إِهَابٌ	چمڑا	
״	خَشَب	خَشَبٌ	لکڑی	
فِعَلَة	رِجَلَة	رَجُلٌ	مرد	
״	״	رَاجِلٌ	پیادہ	
	شِجَعَة	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
فُعُلَة	سُهُمَة	سَهْمٌ	تیر	
״	ظُؤُورَة	ظِئْرٌ	مہربان غیر کے بچہ پر اور دودہ پلانے والی اوسکو	
״	أُخُوَة	أَخٌ	برادر	
״	فُرُهَة	فَارِهٌ	مرد زیرک	
״	صُحُبَة	صَاحِبٌ	یار	
״	شُجُعَة	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
״	رُفُقَة	رَفِيقٌ	نرم دل مہربان	
فَاعِل	جَامِل	جَمَلٌ	اونٹ	
״	بَاقِر	بَقَرَةٌ	گاے	
״	صَائِم	صَائِمٌ	روزہ دار	
فُعَال	شُبَال	شِبْلٌ	بچہ شیر جب شکار کرنے لگے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جِوَالٌ	جَوْلٌ	گروہ از اسپان و شتران	
〃	ثِمَارٌ	ثَمَرَۃٌ	میوہ	
〃	کِهَامٌ	کَهَامٌ	مرد کلان سال	
فَعَالَۃٌ	جِمَالَۃٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
〃	صَحَابَۃٌ	صَاحِبٌ	یار	
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	عَرْقٌ	ہڈی گوشت دار	
〃	〃	عَرَاقٌ	〃	
〃	ظُؤَارٌ	ظِئْرٌ	عورت مہربان غیر کے بچہ پر	اور دودھ پلانی والی اوسکو +
〃	رُخَالٌ	رَخِلٌ	مادین بچہ بھیڑ کا	
〃	رُعَاءٌ	رَاعٍ	چرواہا اور نگہبان۔	
〃	حُدَادٌ	حَدِیْدٌ	تیز زبان و آہن یعنی لوہا	
〃	تُؤَامٌ	تَوْءَمٌ	لڑکا جڑواں	
〃	نُفَاسٌ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	
〃	رُبَابٌ	رُبَّى	احسان و نعمت	
فَعِیْلٌ	عَبِیْدٌ	عَبْدٌ	بندہ	
〃	یَدِیٌّ	یَدٌ	دست	
〃	رَحِیٌّ	رَحًى	پاٹ چکی کا	
〃	ضَرِیْسٌ	ضِرْسٌ	دندان یعنی دانت	
〃	بَقِیْرٌ	بَقَرَۃٌ	گاے	
〃	حَجِیْجٌ	حَاجٌّ	قصد طوف کا بیت عتبات کرنیوالا یعنی حج بجا لانیوالا اوسکا	
〃	غَزِیٌّ	غَازٍ	لڑنیوالا ساتھ دشمن دین کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعِیلٌ	حَمِیْرٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	
״	صَمِیْمٌ	صَمِیْمٌ	مرد خالص	
فُعْلَانٌ	قُنْوَانٌ	قِنْوٌ	خوشہ کہجور	
״	״	قِنْوَةٌ	״	
״	اُمْوَانٌ	اَمَةٌ	کنیزک	
״	نُدْانٌ	نَدْمَانٌ	مرد ہمنشین	
اُفْعُولٌ	اُبْقُورٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
״	اُمْلُوكٌ	مَالِكٌ	بادشاہ	
فُعَلَاءُ	شُیَئَاءُ	شَیْءٌ	چیز	
״	قُصَبَاءُ	قَصَبَةٌ	نے و کلک	
״	طُرَفَاءُ	طَرْفَاءُ	نام ہے ایک درخت کا	
فِعَلَاءُ	حِظَّاءُ	حَظٌّ	بہرہ و نصیب	
״	ظِرْبَاءُ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار بلی کے مشابہ	
مَفْعُولَاءُ	مَبْغُولَاءُ	بَغْلٌ	خچر	
״	مَعْلُوجَاءُ	عِلْجٌ	کافر عجم از دین	
״	مَکْبُورَاءُ	کَبِیْرٌ	بزرگ	
״	مَأْتُونَاءُ	اَتَانٌ	خر مادہ یعنے گدہیا	
״	مَحْمُورَاءُ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	
فَاعُولٌ	بَاقُورٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
״	اَمُوْسٌ	اَمْسِ	دی یعنے کل گذشتہ	
فُعْلٌ	ظُرْبٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار مانند بلی کے	

کیفیت	معنی مفرد	مفرد	مثال	وزن اسم جمع
+	بندہ	عَبْدٌ	عُبُدٌ	فُعُلٌ
	گوسپند یعنے بکری	شَاۃٌ	شُیَیْۃٌ	فُیَعْلٌ
	بوزنہ یعنے بندر	قِرْدٌ	قِرَدَۃٌ	فِعَلَۃٌ
	اونٹ	جَمَلٌ	جُمَالَۃٌ	فُعَالَۃٌ
	گاے	بَقَرَۃٌ	بَاقُورَۃٌ	فَاعُولَۃٌ
	״	بَقَرَۃٌ	بَیْقُورٌ	فَیْعُولٌ
	مرد	رَجُلٌ	مَرْجِلٌ	مَفْعِلٌ
	بندہ	عَبْدٌ	مَعْبَدَۃٌ	مَفْعَلَۃٌ
	״	״	عِبِدَّانٌ	فِعِلَّانٌ
	״	״	عِبِدَّاءُ	فِعِلَّاءُ
	״	״	عِبِدَّی	فِعِلَّی
	خرید و فروخت کرنیوالا	بَیِّعٌ	بِیَاعٌ	فِعَالٌ
	پیر یعنے بڈہا	شَیْخٌ	مَشْیَخَاءُ	مَفْعَلَاءُ
	ایک پرندہ کا نام ہے	بُلْصُوصٌ	بَلَنْصَی	فَعَنْلَی

ف اسم جنس اوس لفظ کو کہتے ہین کہ باعتبار وضع واضع قلیل اور کثیر اور واحد اور مافوق واحد پر بولا جاسے جیسے ماء یعنے پانی کہ ایک قطرہ پانی کو بہی ماء کہتے ہین اور تمام پانی دریا کو بہی ماء کہتے ہین اور علے ہذا القیاس تمر ایک کہجور کو بہی کہتے ہین اور بہت کہجورونکو بہی تمر کہتے ہین بخلاف اسم جمع کے کہ اطلاق اوسکا وضعاً تین سے کم پر جائز نہین ہے اور بعض اسماء جنس کہ اطلاق اونکا تین سے کم پر نہین آیا ہے مانند لفظ کَلِم کے سو وہ باعتبار استعمال کے ہے نہ باعتبار وضع کے اور بہی اسم جمع مین فرق معنی واحد و معنی جمع کا بہ حذف و اثبات یای تحتیہ مشددہ

یا تای تانیث کے حاصل نہین ہوتا ہے اور اسم جنس مین اسطرح فرق حاصل ہوتا ہے جیسے زنج اور حبش اور روم بدون یا کے اسم جنس بمعنی جمع کے ہے اور زنجی اور حبشی اور رومی ساتھ یا کے بمعنی واحد ہے اور علے ہذا القیاس کلم اور عنب اور عناب اور رطب بدون تای فوقانیہ کے بمعنی جمع ہے اور کلمۃ اور عنبۃ اور عنابۃ اور رطبۃ ساتھ تاء فوقانیہ کے بمعنی واحد ہے اور کبھی ساتھ تاء کے بمعنی جمع مین آتا ہے اور بدون تا کے بمعنی مفرد کے جیسے کماۃ بمعنی سمارو غ یعنی کھنبے کے بمعنی جمع ہے اور کمأ بمعنی واحد ہے

تنبیہ

اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین مسطور ہے کہ اخفش اور فراء اوس اسم جمع کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے آیا ہے جمع کہتا ہے لیکن فراء اوس اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے آیا ہے بھی جمع کہتا ہے اور اوس اسم جمع اور اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے نہین آیا ہے مانند قوم اور اہل اور زیت کے کوئی جمع نہین کہتا ہے

ف تصغیر کہتے ہین تغیر دینے لفظ کو اسلیے کہ دلالت کرے چھوٹائی یا کمی معنی پر اور اوس لفظ کو کہ یہ تغیر ہوا ہو مصغر کہتے ہین جیسکہ پہلے تغیر ہونے سے اوسکو مکبر کہتے ہین اور تصغیر کبھی واسطے تحقیر کے آتی ہے جیسے غالباً تصغیر اسماء مانند رجیل یا زبید مین اور کبھی واسطے تحقیر یا تقلیل وصف کے جیسے غالباً تصغیر صفات مانند عویلم مین اور کبھی واسطے تقلیل عدد کے جیسے غالباً تصغیر جموع مانند دریہمات مین اور کبھی واسطے تقلیل زمان کے جیسے تصغیر ظروف زمانیہ مانند قبیل مین اور کبھی واسطے تقلیل مسافت کے جیسے تصغیر ظروف مکانیہ مانند فویق مین اور کبھی واسطے ضعف کے جیسے تصغیر اون صفات مین کہ دلالت اونکی جرف پر ہے جیسے بزیز تصغیر بزاز مین کہ دلالت اوسکی ضعف حرفہ بزازی پر ہے اور کبھی واسطے ترحم اور اظہار شفقت اور تلطف کے جیسے بنی اور نزدیک بعض کے کبھی واسطے تعظیم کے بھی آتی ہے جیسے دویہیہ بمعنی بلاے عظیم کے پھر اسم مصغر اگر اسماء اور اعلام مین سے ہوتا ہے تو قیام قرینہ کے بچھوٹا پا اور کمی اوسکی مجہول ہوتی ہے کیونکہ بالیقین معلوم نہین ہوتا ہے کہ کسی چیز کو متکلم نے چھوٹا اور کم قرار دیا ہے اور اگر صفات اور اوسکے مانند مین سے ہو تو چھوٹا پا

اور کمی وسعی معلوم ہوتی ہے اور تصغیر مین چھہ قسم کی تصرفات ہوتے ہین زیادہ کرنا حرف کا اور بدلنا ایک حرف کا دوسرے سے اور ساکن کرنا بعض حروف کا اور حرکت دینا بعض حروف کا اور حذف کرنا بعض حروف کا اور ذکر کرنا بعض حروف کا اوزان اسم مصغر کے پانچ ہین اور وہ سب نقشہ ذیل مین ہین

تنبیہ

وزن تین قسم ہے وزن صرفی اور وزن صوری اور وزن عروضی وزن صرفی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرف زائد بحرف زائد اور حرف اصلی بحرف اصلی اور فتحہ بفتحہ اور کسرہ بکسرہ اور ضمہ بضمہ اور سکون لبسکون حاصل ہو اور وزن صوری اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ فتحہ بفتحہ وکسرہ بکسرہ وضمہ بضمہ وسکون لبسکون بدون لحاظ مقابلہ زائد بزائد و اصلی با اصلی حاصل ہو اور وزن عروضی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرکت بحرکت و سکون لبسکون بدون اعتبار مماثلہ حرکت کی حاصل ہو پس وزن صوری اخص ہے وزن عروضی سے اور اعم ہے وزن صرفی سے اور مقصود اون اوزان مین کہ مندرج نقشہ ذیل ہین وزن صوری ہے +

نقشہ اوزان اسم مصغر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلٌ	رُجَیْلٌ	رَجُلٌ	مرد	یہ وزن بنتا ہے تصغیر مین اسم
رر	رُجَیْلَانِ	رجلان	دو مرد	سہ حرفی کے ساتھ ضمہ دینے حرف
رر	رُجَیْلَیْنِ	رَجُلَیْنِ	رر	اول اور فتحہ دینے حرف ثانی
رر	رُجَیْلُوْنَ	رَجُلُوْنَ	بسیار مرد	اور زیادہ کرنے یای ساکنہ
رر	رُجَیْلِیْنَ	رَجُلِیْنَ	رر	تصغیر کے بعد اوسکے تیسری
رر	ہُنَیْدَاتٌ	ہِنْدَاتٌ	بسیار مسماۃ ہندہ	جگہ اور جو اسم سہ حرفی کے
رر	طُلَیْحَۃٌ	طَلْحَۃٌ	بسیار مسمیان طلحہ	آخر مین تای تانیث یا الف
رر	حُبَیْلٰی	حُبْلٰی	عورت حاملہ	مقصورہ یا ممدودہ یا یای نسبت

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلٌ	حُمَیْرَاءُ	حَمْرَاءُ	عورت سرخ رنگ	یا الف اور نون یا یا و نون تثنیہ یا
״	بُصَیْرِیٌّ	بَصْرِیٌّ	مرد منسوب بہ بصرہ	واو اور نون یا یا اور نون یا الف
״	بُعَیْلَبَکُّ	بَعْلَبَکُّ	نام ہے ایک شہر کا	اور تا جمع زائد ہو تو اس زائد کو
״	اُبَیُّ عَمْرٍو	اَبُوْ عَمْرٍو	کنیت ہے کسی مرد کی	علاحدہ کر کے تصغیر اوسکی اوس
״	خُمَیْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ	وزن پر بناتین پھر یہ زیادات
״	ثُنَیَّا عَشَرَ	اِثْنَا عَشَرَ	بارہ	اوسکے آخر مین لگا دین اور اسم
״	ثُنَیَّتَا عَشْرَةَ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ	مرکب مین دو کلمہ سے پہلے کلمہ کو
				مصغر اس وزن پر اسی دستور سے

کرین اور دوسرے کلمہ کو بدستور اوسکے ساتھ رہنے دین اور فرّا نے کہا ہے کہ بسا اوقات عرب والے دوسرے کلمہ کو حذف کر دیتے ہین اور تای فوقانیہ کلمہ مصغرہ کے آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور بعض کلمہ اولے کو حذف کر کے تصغیر کلمہ ثانیہ کی اس وزن پر بنا دیتے ہین اور ایک تا اوسکی آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور جائز ہے کسرہ دینا حرف اول کا مصغر جو یائی ہین مثلاً کہا جاوے نُیَیْبٌ اور شُیَیْخٌ مین نِیَیْبٌ اور شِیَیْخٌ ◆

فُعَیْعِلٌ	جُعَیْفِرٌ	جَعْفَرٌ	نہر خرد و بزرگ	یہ وزن تصغیر اسم چار حرفی مین ہے
״	مُکَیْرِمٌ	مُکْرِمٌ	گرامی کرنے والا یعنے بزرگی دینے والا	اصلی ہون یا اصلی با زائد اور یہی تصغیر اوس اسم مین کہ اوسکے [illegible]
״	ضُوَیْرِبٌ	ضَارِبٌ	زننده	چار حرف سے زائد ہون بشرطیکہ
״	قُلَیْنِسَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	کلاہ یعنے ٹوپی	چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ نہو
״	قُلَیْسِیَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	״	اور آخر مین اوس اسم کے کہ جسکی
״	قُرَیْفِصَاءُ	قُرْفُصَاءُ	بیٹھک ایک قسم کی ہے	تصغیر اس وزن پر آتی ہے اگر

۱۵

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِن	طُرَیْمِذَان	طِرْمِذَان	متکبر	الف ممدوده یا تای تانیث یا الف ونون زائدتان ہوں تو اونکو علاحدہ کرکے تصغیر اوسکی اس وزن پر بنائین پہر الف ممدوده یا تای تانیث
״	جُحَیْجِب	جَحْجَبَیٰ	نام قبیلہ کا ہی انصار میں سے	
״	سُفَیْرِج	سَفَرْجَل	بہی	

یا الف ونون زائدتین کو بدستور اوسکے آخر مین زائد کردین اور اگر آخر مین اسم چار حرفی کے الف مقصوره ہو تو اوسکو حذف کردین ۔

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِلُ	سُفَیْرِجُل	سَفَرْجَل	بہی	یہ وزن تصغیر اسم خماسی مین نزدیک اخفش کے آیا ہے اور نزدیک جمہور کے

تصغیر خماسی کی مستکرہ ہے اور اگر بنائی جاوے تو بحذف خامس اور نزدیک بعض کے بحذف اوس حرف کرکہ مشابہ حرف زائد کے ہو بروزن فُعَیْلِل بنائی جاوے اسم مصغر سَفَرْجَل مین سُفَیْرِج اور قُذَعْمَل مین قُذَیْعِل اور فَرَزْدَق فُرَیْزِق ہوگا اور سُفَیْرِجل جو بروزن فُعَیْلِل بکسره وفتحہ لام ثانی آیا ہی شاذ ہے ۔

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِیْل	مُفَیْتِیح	مِفْتَاح	کلید یعنی کنجی	یہ وزن اوس اسم کے تصغیر مین آیا ہے کہ حرف اوسکی چار ہی زائد ہوں اور چوتھا اوسکا حرف علت زائدہ غیر صیغہ جمع مین ہو اور یہی اوس اسم جنس کی تصغیر مین کہ جسکے آخر مین
״	قُرَیْطِیس	قِرْطَاس	کاغذ	
״	خُنَیْدِیس	خَنْدَرِیس	پرانی شراب	
״	سُلَیْطِین	سُلْطَان	حجت وقدرت ملک کارفرما	

الف ونون زائدتان ہوں اور جمع اوسکی بروزن فعالین آتی ہو جیسے سُلطان کہ جمع اوسکی بروزن سلاطین آتی ہے اور حکایت کیا گیا ہے تصغیر جعفر اور شعر مین جُعَیْفِر اور شُعَیْر اور یہ شاذ ہے ۔

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
اُفَیْعَالٌ	اُجَیْمَالٌ	اَجْمَالٌ	شتر ہا جمع جمل	یہ وزن تصغیر جمع مین آتا ہے بشرطیکہ اوسکی حرف چار سے زائد ہون اور چوتہا حرف اوسکا الف ہو

ف جس لفظ کے اول مین ہمزہ وصل ہو وقت تصغیر کے بسبب تحرک ما بعد ہمزہ کے گر جاے جیسے اِمْرَءَۃٌ کی تصغیر مین مُرَیْئَۃٌ آتا ہے اور حذف کر دیا جاے ایک حرف زائد اون دو حرفون زائد مین سے کہ مخل وزن تصغیر ہین بشرطیکہ وہ حرف زائد عمدہ یا مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو نہو جیسے قَلَنْسُوَۃٌ مین نون اور واو زائد ہے اور کوئی اونمین سے عمدہ نہین اور نہ مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو پس جائز ہے حذف نون یا واو کا اسکی تصغیر مین اسلئے کہا جاتا ہے قُلَیْسِیَۃٌ بحذف نون اور قُلَیْنِسَۃٌ بہ حذف واو اور اسیطرح حَبَنْطَی مین نون اور الف زائد ہین پس جائز ہے حذف نون یا الف کا اسکی تصغیر مین پس کہا جاتا ہے حُبَیْطٍ بحذف نون اور ابدال الف کی ساتہ یا کے اور گر جانے یا کے بسبب اجتماع ساکنین کے درمیان اوسکے اور درمیان تنوین کے اور حُبَیْنِطٌ بہ حذف الف کی اور اگر وہ حرف زائد عمدہ ہو تو غیر عمدہ حذف کیا جاے جیسے مُطَیْلِقٌ تصغیر مُنْطَلِقٌ مین کہ مُنْطَلِقٌ مین میم اور نون زائد ہین لیکن میم کہ صدر کلمہ اور علامت اسم فاعل اور دلیل مسمی ہے اور نون دلیل انفعال ہے اور وہ صفت مسمی ہے اور دلیل مسمی عمدہ ہوتی ہے دلیل صفت مسمی سے پس میم عمدہ ہوا نون سے پس لابد نون حذف کیا گیا اور سُلَیْطِیْنٌ تصغیر سُلْطَانٌ مین اگرچہ الف اور نون زائد ہین لیکن الف مدہ بعد کسرہ تصغیر کے اور نون مخل وزن تصغیر نہ تہا لہذا حذف نہین کیے گئے اور جب اسم ثلاثی مین حرف زائد دو سے زائد ہون تو سوای عمدہ اور مدہ کے کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے ہو حذف کر دیے جاتے ہین بشرطیکہ مخل وزن تصغیر ہون جیسے مُغَیْعِسٌ مین مُتَقَعْنِسٌ کے بحذف سین اور ابقای میم کے کہ عمدہ ہے اور تُعَیْسِیْسٌ اور حُمَیْرٌ تصغیر مین اِقْعَنْسَاسٌ اور اِحْمِیْرَارٌ کے بحذف ہمزہ و نون و یا اور ابقای مدہ مذکورہ و سین کہ مخل وزن نہین ہے اور مُقَیْعِسٌ تصغیر مین مُتَقَعْنِسٌ کے قُعَیْنِسٌ بحذف میم

وانقامی سین کہتا ہے اسلیے کہ اوسکے نزدیک تکریر حرف اصلی کی بمنزلہ حرف اصلی کے ہے
(اور تصغیر مین سارے حروف زائدہ رباعی کے اگرچہ عمدہ ہون سوای مدہ مذکورہ کے گرجاتے ہین
(اور مدہ کہ بعد کسرہ تصغیر کے پڑتا ہے نہین گرتا ہے بلکہ بدل ساتہ یا کے ہوجاتا ہے اگرچہ نہو پس)
کہاجاویگا قُشَیعِیر تصغیر مُقشَعِرّ اور اقشیعرار مین اور حُرَیجِیم تصغیر احرنجام مین (اور جائز ہے مصغر
ثلاثی اور رباعی مین زیادہ کرنا یا کا ماقبل آخر مین بعوض حرف زائد محذوف کے جیسے مُطَیلِیق اور قُشَیعِیر تصغیر
مُنطَلِق اور مُقشَعِرّ مین (اور تصغیر مین سارے حرف زائدہ خماسی کے ساتہ ایک حرف اصلی کے
گرجاتے ہین سوای اوس حرف زائد کے کہ بعد اسقاط حرف اصلی کے مدہ رابعہ ہوتا ہے پس تصغیر
قَرَعبَلَانَۃ مین قُرَیعِب اور تصغیر خَندَرِیس مین خُدَیرِیس آتا ہے اور احسن اور اولے اسم مصغر خماسی
مین یہ ہے کہ اوسکے ماقبل آخر مین ایک یا عوض حرف اصلی محذوف کے زیادہ کیجاتے پس تصغیر
سَفَرجَل مین سُفَیرِیج کہا جاتے سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قول یونس کا ہے (اور کبہی تصغیر مزیدفیہ
ثلاثی ہو یا رباعی علم ہو یا غیر علم بحذف سب حروف زائدہ کے آتی ہے اور اس تصغیر کو تصغیر ترخیم
کہتے ہین جیسے حُمَید تصغیر اَحمَد اور مُحَمَّد مین اور ضُرَیف تصغیر مَصرُوف اور مُصَرِّف مین اور طُلَیق تصغیر مُنطَلِق مین
اور خُرَیج تصغیر مُستَخرِج مین اور زُعَیفِر تصغیر زَعفَرَان مین اور نزدیک فراء اور ثعلب کی تصغیر ترخیم
خاص ہے ساتہ علم کے اور یہی مذہب ہے کوفیونکا بقول بعض کے اور کبہی حذف کیا جاتا ہے
تصغیر ترخیم مین حرف اصلی ساتہ حرف زائد کے بہی جیسا کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے بعض عرب سے
بُرَیہ اور سُمَیع تصغیر اِبرَاہِیم اور اِسمٰعِیل مین اوس حال کہ یہ نام ہون عام لوگون کے نہ پیغمبرون کے
(اور جب تصغیر ترخیم علم مونث نہ صفت مونث کی بنائی جاتے تو یای مقدرہ اوسکے آخر مین ظاہر
کردین پس زَینَب کی تصغیر مین زُنَیبَۃ کہا جاتا ہے بخلاف طَالِق کے کہ صفت مونث ہے اوسکی تصغیر
مین طُلَیق کہا جاتا ہے نہ طُلَیقَۃ (اور اسیطرح جو لفظ مذکر سہ حرفی علم مونث کا ہوجاتے تو اوسکی
تصغیر مین بہی تا آتی ہے جیسے رُمَیحَۃ رُمح کی تصغیر مین اوس وقت کہ علم مونث ہو اور ابن الانباری
اعتبار اصل کا کرتا ہے پس رمح کی تصغیر مین رُمَیح کہتا ہے اور تصغیر مین اوس اسم کے کہ اصل مین
مونث ہو اور اب علم مذکر ہوگیا ہو تا کو لاتا ہے جیسے اُذَینَۃ تصغیر اُذُن مین اگر علم مذکر ہو اور حرف
کہ مکبر مین بدل ہو کسی حرف سے اور بعد تصغیر کے علت ابدال کی جاتی رہی ہو تو لوٹ آتا ہے الف

اپنی اصل کی جیسے بُوَیْبٌ اور نُیَیْبٌ اور مُوَیْزِیْنٌ اور طُوَیٌّ اور دُنَیْنِیْرٌ تصغیر بَابٌ اور نَابٌ اور
مِیْزَانٌ اور طَیٌّ اور دِیْنَارٌ مین کہ اصل مین بَوَبٌ اور نَیَبٌ اور مِوْزَانٌ اور طَوْیٌ اور دِنَّارٌ تھا بخلاف تُخَیْمَۃٌ
کے تصغیر تُخَمَۃٌ مین کہ اصل مین وُخَمَۃٌ بضم واو تھا علت ابدال واو تھا کہ اول مین مضموم ہونا اوسکا ہی
تصغیر مین باقی ہے اور تصغیر قَائِمٌ مین کہ اصل مین قَاوِمٌ تھا اختلاف ہی سیبویہ قُوَیْئِمٌ ساتھ ہمزہ کے
کہتا ہے اسلیئے کہ علت ابدال اوسکی نزدیک واقع ہونا ہمزہ کا عین اسم فاعل مین ہے اور وہ موجود ہے
اور جرمی قُوَیِّمٌ برد واو پھر ساتھ بدلنے اوسکے کی ساتھ یا کے بقاعدہ سَیِّدٌ کہتا ہے ایساہی ذکر کیا ہے
صاحب غایۃ البیان نے لیکن معلوم نہین کہ سیبویہ کا قول کہان سے نقل کیا ہے شرح اصول
اکبریہ مین کہ غالبًا اوسکا ماخذ ہے اسکا وجود نہین ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مخالف اسکی
نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سیبویہ نے اپنی کتاب مین شرط کیا ہے قلب الف مین ساتھ ہمزہ کے
واقع ہونا اوسکا بعد الف کی اور اتفاق ہے اسپر سب نحویونکا ہان وہ جو نسبت طرف سیبویہ
کی صاحب غایۃ البیان نے کیا ہے وہ قول ابن حاجب کا ہے جیساکہ شرح شافیہ رضی سے
ظاہر ہے اور اسیطرح سیبویہ تصغیر اَدْوُرٌ جمع دَارٌ مین اُدَیْئِرٌ بابقای ہمزہ کہتا ہے تاکہ فرق ہو جاوی
تصغیر اَدْوُرٌ سی اور جرمی اور مُبَرِّد نی اُدَیِّرٌ برد واو اور ابدال اوسکے کی ساتھ یا کے اور ادغام یا کے
یا مین کہا ہے (جو الف زائد یا مجہول الاصل مکبر مین دوسرا حرف ہو مصغر مین واو ہو جاتی جیسے
ضُوَیْرِبٌ تصغیر ضَارِبٌ مین اور جیسے صُوَیْبَۃٌ تصغیر صَابَۃٌ مین (جو یای مدہ زائدہ مکبر مین دوسرا حرف ہو
مصغر مین واو ہو جاتی جیسے ضُوَیْرِبٌ تصغیر ضَیْرَابٌ اور بُوَیْقَۃٌ تصغیر بَیْقَۃٌ ساتھ ابدال یا کے
اصلیہ نہ مدہ زائدہ کے نزدیک بصریون کے شاذ ہے اور قیاسی بُیَیْقَۃٌ ہے اور کوفی یای اصلیہ
ثانیہ کا بھی ابدال ساتھ واو کے جائز رکھتے ہین لہذا جائز رکھتے ہین شُوَیْخٌ تصغیر شَیْخٌ مین (جو الف
یا واو مکبر مین تیسرا حرف ہو مصغر مین ساتھ یا کے بدل ہو کر یای تصغیر مین ادغام کیا جاتی تا کسرہ طلبیہ
مخل وزن تصغیر نہو جیسے حُمَیِّرٌ اور دُلَیٌّ اور غُزَیَّانٌ غُزَیِّیَۃٌ و مُعَیِّنَۃٌ اور عُجَیِّزٌ اور اُسَیِّدٌ اور جُدَیِّلٌ
تصغیر حِمَارٌ اور دَلْوٌ اور غَزْوَانٌ اور غُزْوِیَّۃٌ اور مَعُوْنَۃٌ اور عَجُوْزٌ اور اَسْوَدٌ اور جَدْوَلٌ
مین اگرچہ واو متحرک مین ابقای واو بھی جائز ہے بس جائز ہے تصغیر اَسْوَدٌ اور جَدْوَلٌ مین
اُسَیْوِدٌ اور جُدَیْوِلٌ اور الف مُضَارِبٌ کا کہ مخل وزن تصغیر ہے گرجائیگا لیس کہا جاویگا

اسکی تصغیر مین مُغَیْفِیرٌ (جو حرف علت کہ بعد کسرہ تصغیر کے واقع ہو بدل ہو جاتے ساتہ یا کے جیسے
تُرَیْقِیَۃٌ اور اُقَیْعِیَانٌ تصغیر تُرْقُوَۃٌ اور اُقْحُوَانٌ مین (پچھلی یا دو یا مین سے کہ بعد یاے تصغیر مین آگر طرف مین
ہو گر جاتے اور نزدیک بعض کے پہلے گر جاتے چنانچہ یہی مذہب ہے ابن مالک) کا اور بعض طرف مین
ہونا پچھلی یا کا شرط نہین کرتے ہین جیسے عُطَیٌّ اور صُبَیٌّ اور مُعَیَّۃٌ اور اُحَیٌّ تصغیر عَطَاءٌ اور صَبِیٌّ اور
مُعَاوِیَۃٌ اور اَحْوٰی کہ اصل مین عُطَیِّیٌّ اور صُبَیِّیٌّ اور مُعَیَّیَۃٌ اور اُحَیِّیٌّ تہا برخلاف عُدَیِّیٌّ کی تصغیر مین عَدَوَانٌ
کے کہ پچھلی یا طرف مین نہین ہے۔ (یای مشدد نہ یای نسبت جب تصغیر مین طرف یا حکم طرف مین
ہو یای مشدد کے ہو گر جاتے جیسے مُرَیٌّ اور مُرَیَّۃٌ تصغیر مَرْوِیٌّ اور مَرْوِیَّۃٌ مین کہ اصل مین مُرَیِّیٌّ اور
مُرَیِّیَۃٌ تہا اور یای مشدد غُزَیِّیٌّ تصغیر غَزْوِیٌّ سے کہ یای نسبت ہی نہ گریگی۔

ف تصغیر حرف اور فعل اور اسم فعل اور اسم عامل کی وقت عمل رفع اور جر کے جائز نہین ہے
(مگر تصغیر فعل تعجب کی کہ بروزن مَا اَفْعَلَہٗ ہے نزدیک سیبویہ کے اور فعل تعجب کی کہ بروزن اَفْعِلْ بِہٖ
ہے نزدیک ابن کیسان کی جائز ہے اور نزدیک جمہور کے ممنوع لہذا مَا اُحَیْسِنَہٗ نزدیک جمہور کے شاذ ہے
اور تصغیر مصدر کی وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے لیکن کسائی کے نزدیک تصغیر کل اسم
عامل کی مشتق ہو یا مصدر وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے جیسے کہ تصغیر کل اسم عامل کی
وقت عمل جر کے بالاتفاق جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر ضمائر اور اسماء استفہام اور شرط
اور مَنْ اور مَا موصولتین اور حَیْثُ اور مُنْذُ اور مَعَ اور اَمْسِ اور غَدًا اور عِنْدَ اور لَدُنْ اور اَلْبَارِحَۃ
اور حَسْبُ اور سِرْعٌ اور کُفْؤٌ اور غَیْرٌ اور سُوٰی اور سِوَاءٌ اور کُلٌّ اور بَعْضٌ اور اَیٌّ اور اَیْہٌ کے
جیسے کے فراء کی نزدیک تصغیر مِثْلٌ اور شِبْہٌ کی ممتنع ہے اور سیبویہ جائز رکہتا ہے (تصغیر اسماء
شہور یعنے مہینون کے نام کی مانند محرم صفر ربیع الاول ربیع الثانی جمادی الاول جمادی الثانی
رجب شعبان رمضان شوال ذوالقعدہ ذوالحجہ کے نزدیک سیبویہ کی جائز نہین ہے اور جرمی
اور مازنی اور کوفیین جائز کہتے ہین پس کہتے ہین مُحَیْرِمٌ صُفَیْرٌ رُبَیْعٌ جُمَیْدٌ رُجَیْبٌ شُعَیْبَانُ رُمَیْضَانُ شُوَیْوِلٌ
ذُوَیُّ الْقَعْدَۃِ ذُوَیُّ الْحِجَّۃِ۔ (تصغیر اسماء اسبوع یعنے ہفتہ کے نام مانند سَبْتٌ اور اَحَدٌ اور اِثْنَیْنِ
اور ثُلَثَاءُ اور اَرْبِعَاءُ اور خَمِیْسٌ اور جُمُعَۃٌ کی نزدیک سیبویہ کے جائز نہین ہے اور نزدیک کوفیون
اور جرمی اور مازنی کے جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر اسماء الہی اور اسماء انبیا کی اور

ابن قتیبہ نے جو کہا تھا کہ مُہَیمِن تصغیر مُؤَیْمِن کی ساتھ ابدال ہمزہ کے ساتھ ہا کے ہے — ابو العباس نے
اوسکو لکھا کہ حذر کر اس قول سے اسلیے کہ اسماء الہی کی تصغیر نہین آتی ہے (اور ممتنع ہے تصغیر
جمع کثرت کی مگر اسطرح سے کہ اول اوسکے مفرد کی جمع قلت بنائین اگر ہو پھر اوس جمع قلت کو مصغر
کرین جیسے غُلَیْمَۃٌ تصغیر غِلْمَانٌ جمع غُلَامٌ مین یا اس طور سے کہ اوسکے مفرد کو خواہ تحقیقی ہو یا تقدیری
مصغر کرین پھر مصغر کی جمع سالم بنائین جیسے غِلْمَانٌ کی تصغیر مین غُلَیْمُونَ اور عُبَیْدِیْدُوْنَ تصغیر مین
عَبَادِیْدُ جمع عُبْدُدٌ مفرد تقدیری مین اور یہ مذہب بصریونکا ہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
تصغیر اوس جمع کثرت کی کہ وزن پر مفرد کے ہو پس جائز ہے اونکے نزدیک رُغَیْفَانٌ تصغیر رُغْفَانٌ جمع رَغِیْفٌ مین
(تصغیر مصغر اور اوس اسم کی جو لفظاً یا معنیً مناسب مصغر کے ہو جائز نہین ہے مانند کُعَیْتٌ اور
قُلَیْلٌ اور صُغَیْرٌ کے (اور تصغیر اوس اسم کی کہ معنی اوسکے منافی معنی تصغیر کے ہوان مانند کَثِیْرٌ اور
جَمِیْعٌ کے جائز نہین ہے (اور تصغیر اسماء مبنیہ لازمۃ البناء مانند مَتٰی اور اَیْنَ اور مَنْ اور ما وغیرہا کے
جائز نہین ہے لیکن بعض اسمای اشارہ اور موصولات کی تصغیر برخلاف قیاس بزیادت یا اور الف کی
آخر مین آتی ہے سوای لفظ اُولاءِ کے کہ اوسمین یا اور الف ماقبل آخر مین زیادہ کیا جاتا ہے جیسے
ذَیَّا اور تَیَّا اور ہٰذَیَّا اور ذَیَّاکَ اور تَیَّاکَ اور ذَیَّانِ اور تَیَّانِ اور اُولَیَّاءِ اور اُولَیَّا و اَللَّذَیَّا و اَللُّتَیَّا
تصغیر ذا اور تا اور ہذا اور ذاک اور تاک اور ذانِ اور تانِ اور اولاءِ اور اُولٰی اور الذی
اور التی مین اور کبھی ضمہ دیا جاتا ہے لام اَلَّذِی اور اَلَّتِی کو اور ابن خالویہ نے کہا ہے کہ اجماع ہے
نحویونکا فتحہ لام اللَّتَیَّا پر مگر اخفش نے جائز کہا ہے اللُّتَیَّا ساتھ ضمہ لام کے اور اسی طرح اَللَّذَیَّانِ
اور اَللَّتَیَّانِ تصغیر اَللَّذَانِ اور اَللَّتَانِ مین اور اَللَّذَیُّوْنَ اور اَللَّذَیِّیْنَ تصغیر الذین مین اور
اَللَّذَیُّوْنَ اور اَللَّذَیِّیْنَ اصل مین اَللَّذَیَّانِ تھا بسبب التباس کے ساتھ مصغر تثنیہ کے الف تصغیر
حالت رفعی مین ساتھ واو کے اور حالت نصبی اور جری مین ساتھ یا کے بدل کیا ہے اور یای
مشددہ کو حالت رفعی مین ضمہ اور حالت نصبی اور جری مین کسرہ دیا ہے مذہب سیبویہ کا ہے
اور اخفش اور مبرد نے سب حالتون اَللَّذَیُّوْنَ اَللَّذَیِّیْنَ ساتھ فتحہ یا کے کہا ہے اور اسی طرح
اَللَّتَیَّاتُ تصغیر اللاتی مین یعنے پہلے التی مفرد کی تصغیر بنائی پھر جمع اوسکی الف اور تا کے
ساتھ بنائی الف تصغیر کا بسبب التقای ساکنین کے گر پڑا اور بعض کوفی تصغیر اسم متمکن مین بجای

یاے تصغیر کے الف لاتے ہین پس دُوَیْبَّۃٌ اور شُوَیْبَّۃٌ تصغیر دَابَّۃٌ اور شَابَّۃٌ مین کہتے ہین اور بصری کہتے ہین کہ اصل دُوَابَّۃٌ اور شُوَابَّۃٌ کی دُوَیْبِبَۃٌ اور شُوَیْبِبَۃٌ تھی یاے ساکنہ کو کہ بعد فتحہ کے تھی ساتھ الف کی بدل کیا ہے جیسے کہ تُوبَۃٌ مین تَابَۃٌ آیا ہے۔

ف تصغیر بعض اسماء کی برخلاف قیاس آتی ہے جیسے اُنَیْسِیَانٌ اور عُشَیْشِیَۃٌ اور عُشَیْشِیَانٌ اور عُشَیَّانٌ اور رُوَیْجِلٌ اور مُغَیْرِبَانٌ اور اُغَیْلِمَۃٌ اور اُصَیْبِیَۃٌ اور اُبَیْنُونَ اور لُبَیْلِیَۃٌ تصغیر اِنْسَانٌ اور عَشِیَّۃٌ اور عَشِیٌّ اور رَجُلٌ اور مَغْرِبٌ اور غِلْمَۃٌ اور صِبْیَۃٌ اور بَنُونَ اور لَیْلَۃٌ مین کہ تصغیر موافق قیاس اُنَیْسِیْنٌ اور عُشَیَّۃٌ اور عُشَیٌّ اور رُجَیْلٌ اور مُغَیْرِبٌ اور غُلَیْمَۃٌ اور صُبَیَّۃٌ اور بُنَیُّونَ اور لُیَیْلَۃٌ ہے اور کافی مین ہے کہ قیاس تصغیر اِنْسَانٌ مین اُنَیْسَانٌ باتقاے الف ہی اور نزدیک کوفیون کے وزن انسان اِفْعَانٌ بحذف لام ہے اور اشتقاق اوسکا نِسْیَانٌ سے ہے اس صورت مین تصغیر اِنْسَانٌ کی اُنَیْسِیَانٌ برخلاف قیاس نہوگی اور بعض کے نزدیک رُوَیْجِلٌ تصغیر رَاجِلٌ کی اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر لَیْلَاۃٌ کی ہے نہ لَیْلَۃٌ کی پس تصغیر رُوَیْجِلٌ اور لُیَیْلِیَۃٌ شاذ نہوگا ؞

ف بعض الفاظ موضوع وزن تصغیر ہین کہ اونکی تصغیر نہین آتی جیسے جُمَیْلٌ کہ نام ایک پرندہ جانور کا ہے ہانتد لٹورے کی ہوتا ہے اور کُعَیْتٌ کہ بلبل کو کہتے ہین اور مبرد نے کہا ہے کہ نام ایک اور پرندہ کا ہے کہ مشابہ بلبل کے ہوتا ہے اور کُمَیْتٌ کہ لال کو کہتے ہین اور کُمَیْتٌ سیبویہ نے کہا ہے کہ پوچھے مین نے معنی کُمَیْتٌ کی خلیل سے کہا خلیل نے کہ وہ ایک رنگ ہی درمیان مین سیاہ اور سرخ کے قریب ہر ایک سے کے فقط

تمام شد حصہ اول ؞

دوسرا حصہ

امداد الادب کا

اسمین بیان ہے اون قاعدون کا کہ اونسے تغیر اور تبدل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی قواعد کے
مذکور ہونے سے پہلے جان لینا چند امور کا ضرور ہے پس واضح ہو کہ سب فعل اور اسم عرب کے
چار قسم ہین صحیح اور مہموز اور معتل اور مضاعف صحیح اوس لفظ کو کہتے ہین کہ
اوسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ اور حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہون جیسے ضَرَبَ
اور جَعَلَ اور حرف اصلی فا اور عین اور لام کلمہ کو کہتے ہین اور حرف علت تین حرف ہین
واو اور الف اور یای کہ مجموعہ اونکا وای ہے اور مہموز اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے
حرف اصلی کی جگہ ہمزہ ہو اور معتل اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ حرف
علت ہو اور مضاعف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ دو حرف ایک
جنس کے ہون پہر مہموز تین قسم ہے مہموز فا اور مہموز عین اور مہموز لام مہموز فا
اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکی فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَخَذَ اور اُخْذٌ اور مہموز عین اوس
لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ اور سُؤَالٌ اور مہموز لام اوس لفظ کو
کہتے ہین کہ اوسکے لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے قَرَأَ اور قِرَاءَةٌ اور معتل دو قسم ہے معتل مفرد
اور لفیف معتل مفرد اوس لفظ کو کہتے ہین کہ ایک حرف اصلی اوسمین حرف علت ہو اور

لفیف

لفیف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ایک سے زائد حرف علت ہو پہر معتل مفرد تین
قسم ہے معتل فا معتل عین معتل لام اور معتل فا کو مثال اور معتل عین کو
اجوف اور معتل لام کو ناقص بہی کہتے ہین معتل فا اور مثال اوسکو کہتے ہین کہ جسکے فا
کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پہر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو مثال واوی کہتے ہین جیسے وَعَدَ
اور وَعْدًا اور اگر یا ہے تو اوسکو مثال یائی کہتے ہین جیسے یَسَرَ اور یُسْرًا اور معتل عین اور اجوف
اوسکو کہتے ہین کہ جسکے عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پہر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو اجوف واوی
کہتے ہین جیسے قَالَ اور قَوْلًا اگر یا ہے تو اوسکو اجوف یائی کہتے ہین جیسے بَاعَ اور بَیْعٌ اور معتل
لام اور ناقص اوسکو کہتے ہین کہ جسکے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہے پہر حرف علت اگر واو ہے
تو اوسکو ناقص واوی کہتے ہین جیسے مَہْوًا اور مُہَاوَۃً اور اگر یا ہے تو اوسکو ناقص یائی کہتے ہین
جیسے خَشِیَ اور خَشْیَۃً اور لفیف دو قسم ہے لفیف مقرون اور لفیف مفروق لفیف
مقرون اوسکو کہتے ہین کہ فا اور عین اوسکا یا عین اور لام اوسکا یا فا اور عین اور لام اوسکا حرف
علت ہو اور وہ لفیف کہ جسکا فا اور عین حرف علت ہو جیسے یَوْمٌ اور وَیْلٌ یا فا اور عین اور لام
حرف علت ہو جیسے وَاوٌ اور یَاءٌ نہایت کم ہے صرف چند الفاظ گنتی کے ایسے ہین لہذا اکثر
صرفیون نے لفیف مقرون اوسکو کہا ہے کہ جسکا عین اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے
طَوِیَ اور طُوًی اور لفیف مفروق اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا اور لام کلمہ حرف علت ہو
جیسے وَقَی اور وِقَایَۃً اور مضاعف بہی دو قسم ہے مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی
مضاعف ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا عین اور لام کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون
جیسے مَدَّ اور مُدًّا اور جسکا کہ فا اور عین کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون جیسے دَدَنٌ یا فا اور لام
کلمہ دو حرف ایک جنس ہون جیسے قَلِقٌ چونکہ نہایت قلیل ہے اور تغیر اور تصرف اوسمین نہین ہوا ہے
لہذا وہ اکثر اہل تصریف کے نزدیک داخل صحیح ہے اور جسکا کہ فا اور عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو
جیسے بَبَّۃٌ اور ججّ وہ بسبب ایک جنس ہونے عین اور لام کلمہ کے معدود مضاعف ثلاثی سے
ہی اور مضاعف رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا کلمہ اور لام اول ایک جنس کا ہو اور عین کلمہ اور
لام ثانی ایک جنس کا جیسے زَلْزَلَ اور ہُدْہُدٌ مہموز فا اکثر نصر ضرب سمع کرم سے آتا ہے اور

کمتر اور مہموز عین سمع فتح کرم سے اکثر آتا ہے اور ضرب سی کمتر اور مہموز لام سمع فتح سی اکثر آتا ہے اور ضرب سی کمتر اور مثال واوی ضرب سمع فتح کرم حسب سی آتا ہے اور مثال یائی ضرب سمع فتح کرم سے اکثر آتا ہے اور حسب سی کمتر اور اجوف واوی نصر ضرب سمع سے اکثر آتا ہی اور کرم سے کمتر اور اجوف یائی ضرب سمع سے اکثر آتا ہے اور نصر سے کمتر اور ناقص واوی نصر سمع فتح کرم سے اکثر آتا ہے اور ضرب سی کمتر اور ناقص یائی ضرب سمع فتح سے اکثر آتا ہے اور نصر کرم سے کمتر اور لفیف مقرون سمع اور ضرب سی آتا ہے اور لفیف مفروق ضرب سی اکثر آتا ہے اور حسب سی کمتر اور مضاعف نصر ضرب سمع سے اکثر آتا ہے اور کرم سی کمتر اسکان دور کرنا حرکت کا ہی ساتھ نقل یا ساتھ گرا دینے کے تحریک حرکت دینا ایک ساکن کا ہی دو ساکنون مین سے حذف گرا دینا حرف کا ہی زیادت بڑہا دینا حرف کا ہے ابدال لانا حرف کا ہی بجاے دوسرے حرف کی یا لانا حرکت کا ہے بجای دوسری حرکت کی ادغام ملا دینا ایک حرف کا ہی دو حرف ایک جنس مین سی ساتھ دوسرے حرف کی اسطور سی کہ پڑہے جائین دونون حرف ایکبار قلب تقدیم اور تاخیر حرفونکی ہے بین بین پڑہنا ہمزہ کا ہے درمیان اوس حرف علت کی کہ جو مناسب حرکت ہمزہ یا مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کی ہے اور واو مناسب ضمہ کے ہی اور الف مناسب فتحہ کی اور یا مناسب کسرہ کے اور بین بین کو تسہیل بھی کہتے ہین اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کی کہ جو مناسب حرکت خود ہمزہ کے ہو پڑہنا بین بین قریب ہے اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کی پڑہنا کہ جو مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے بین بین بعید ہے غالبًا تخفیف ہمزہ کی چار طرح سے ہوتی ہے ساتھ ابدال اور حذف اور زیادت اور بین بین کی جہان عبارت قواعد مین لفظ واجب کا آتا ہی مراد اوس سے یہ ہے کہ یہ قاعدہ جاری کرنا ضرور ہے اور جہان جائز کا لفظ آتا ہی مراد اوس سے یہ ہی کہ یہ قاعدہ جاری کرنا ضرور نہین ہے چاہی کرین اور چاہے نکرین +

نقشہ اصول مہموز

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا کہ ماقبل وسکا	رَاْسٌ بُوْسٌ ذِیْبٌ	رَأْسٌ بُؤْسٌ ذِئْبٌ	جو کہ مناسب فتحہ کی الف

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	متحرک ہی ساتہ اوس حرف علت کی کہ مناسب ہے حرکت ماقبل کے جائز ہے اگر ماقبل اوسکا ہمزہ نہین ہے اور واجب ہی اگر ماقبل اوسکا ہمزہ ہے۔	اِیمانٌ	اُئمانٌ	اور مناسب ضمہ کے واو اور مناسب کسرہ کی یا ہے لہذا ہمزہ ساکنہ رَأْسٌ اور اَرْءُسٌ کا بدل ہوا ساتہ الف کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے فتحہ ہے اور ہمزہ ساکنہ بُؤْسٌ اور اُؤْمِنَ کا بدل ہوا ساتہ واو کے اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے ضمہ ہے اور ہمزہ ساکنہ ذِئْبٌ اور اُئْمَانٌ کا بدل ہوا ساتہ یا کی اسلیے کہ ماقبل ہمزہ کی کسرہ ہے
				کیفیت
ابدال	دوسرے ہمزہ کا دو ہمزون متحرک مین سے ساتہ یا یا واو کی واجب ہی یا کی ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور ہو اور واو کے ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور نہو۔	جَاءٍ اَیِمَّۃٌ اَوَادِمُ اُوَیْدِمُ اَوَدَبُ اُوَدِمُ	جَائِئٌ اَئِمَّۃٌ اَءَادِمُ اُءَیْدِمُ اَءْدَبُ اَءْدَمُ	جَاءٍ اصل مین جَائِیٌ تہا یا بعد الف فاعل کے تہی اوسکو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا جَائِئٌ ہوا اسی قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا جَائِیٌ ہوا ضمہ کو یا پر دشوار سمجہکے دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا مین اور تنوین مین یا کو گرا دیا تنوین تابع ماقبل یا کی ہوئی اور تنوین نون ساکن کو کہتے ہین کہ لکہا نہین جاتا ہے پڑہا جاتا ہے اور اوسکی جگہ ایک حرکت کو لکہہ دیتے ہین۔
ابدال	ہمزہ مفتوحہ کا بعد ضمہ یا کسرہ	جُوَنٌ مِیَرٌ	جُؤَنٌ مِئَرٌ	ہمزہ مفتوحہ جُؤَنٌ مین ساتہ واو کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
ابدال	ے کے ساتھ واو یا یا کے جاتا ہے واو کے ساتھ جبکہ بعد ضمہ کے ہو یا کے ساتھ جبکہ بعد کسرہ کے ہو	+	+	بدل ہوا اسلیے کہ بعد ضمہ کے ہے اور مُیَسِّر مین ساتھ یا کے بدل ہوا اسلیے کہ بعد کسرہ کے ہے —
ابدال	ہمزہ متحرکہ کا بعد واو یا یاے مدہ زائدہ یا یای تصغیر کی ساتھ واو یا یا کے واجب ہی واو کے ساتھ جبکہ بعد واو کے ہو اور یا کے ساتھ جبکہ بعد یا کے ہو اوغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین +	مَقْرُوَّۃٌ خَطِیَّۃٌ اُفَیِّسٌ	مَقْرُوْءَۃٌ خَطِیْئَۃٌ اُفَیْئِسٌ	اُفَیْئِسٌ تصغیر اَفْؤُسٌ جمع فَأْسٌ کی ہے اور مدہ حرف علت ساکن کو کہتے ہین کہ اوسکے ماقبل کی حرکت اوسکے موافق ہوا اور مدہ دو قسم ہے اصلیہ اور زائدہ وہ حرف علت اگر بجاے فا اور عین اور لام کے ہو تو مدہ اصلیہ ہے اور اگر بجاے فا اور عین اور لام کے نہین ہے تو مدہ زائدہ
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا بعد ہمزہ متحرکہ یا ساکنہ کے اور ہمزہ متحرکہ کا بعد ہمزہ ساکنہ یا متحرکہ کے ساتھ یا کے واجب ہے۔ اگر دوسرا ہمزہ بجاے لام کلمہ کے ہو	قَرْأَیَنْ قَرْأَیٰ قِرْأَیٰ قُرْأَیٰ	قَرْأَأَنْ قَرْأَأْ قُرْؤُؤٌ قِرْأَؤٌ	قَرْأَأَنْ بروزن لَغْفُرَنْ ہے اور قَرْأَأْ بروزن قِمْطَرْ بہ حالت وقف ہے اور قُرْؤُؤٌ بروزن جُعْفُرٌ ہے اور قِرْأَؤٌ بروزن قِمْطَرٌ بہ حالت غیر وقف کے ہے قَرْأَأْ مین جب ہمزہ ثانیہ کو کہ بجای لام ہے بدل ساتھ یا کے کیا قَرْأَیٰ ہوا یا متحرک تھی اور

ماقبل اوس کا مفتوح یا کو ساتھ الف کے بدل کیا قرزی ہوا ۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس ہمزہ کا کہ بعد الف فعائل جمع کے قبل یا کے ساتھ یا کے واجب ہی پہر اس یا کو فتح دیکر دوسری یا کو ساتھ الف کے بدل کرنا ۔	خَطَایَا	خَطَائِیُ	خَطَائِیُ جمع خَطِیْئَۃ کی بروزن فعائل کے ہے اول ہمزہ کو ساتھ یا کے بدل کیا خطایِیُ ہوا پہر اوس یا کو جو ہمزہ کے عوض آتی ہی فتحہ دیا خطایَیُ ہوا پہر دوسری یا کو ساتھ الف کی بدل کیا خطایا ہوا ۔
ابدال	پہلی ہمزہ کا اون دو ہمزوں میں سے کہ درمیان مین اونکی الف ہی ساتھ واو کے جائز ہے ۔	ذَوَائِبُ	ذَآئِبُ	ذَآئِبُ جمع ذُؤَابَۃ بالضم کی ہے ۔
ابدال	ہمزہ مضمومہ کا بعد ہمزہ مکسورہ کا اور ہمزہ مکسورہ کا بعد ہمزہ مضمومہ کی ساتھ واو کے جائز ہے اگر دونوں دو کلمہ مین ہین ۔	مِنْ تِلْقَاوِ نَفْسِی، یَجِیءُ وُنْسَانٌ	مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِی، یَجِیءُ اِنْسَانٌ	بعض قراءت مین جو یَہْدِی مَنْ یَّشَآءُ وِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ہے وہ اسی قاعدہ سے ہے ۔
حذف	ہمزہ متحرکہ کا بعد ساکن غیر مدہ زائدہ اور یای تصغیر اور	یَسَلُ اَلْحَمَرُ، سُوَیْرٌ مِی خَاۃ	یَسْأَلُ اَلْاَحْمَرُ، سُوَیْئِرٌ مِی خَاۃ	یہ قاعدہ جواز کا ہے لیکن جب ... سے حذف ہمزہ سا[illegible] صیغون

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
تخفیف	نون انفعال کی حرکت ہمزہ کی اوسکے ماقبل کو دیکر جائز ہے	״	״	یَرَیٰ اور یُرِیْ کا اسی قاعدہ کی رو سے ہے یعنے جو لفظ اس مادہ کی باب فتح بالفتح اور باب انفعال سے آتی ہین اور یہ قاعدہ اونہین پر دیکھا ہے کہ اونمین
حذف	ہمزہ رَاَیْتَ اور رَاَیْنَ کا بعد ہمزہ استفہام اور ہل کی جائز ہے	اَرَیْتَ اَرَیْنَ ہَلْ رَیْتَ ہَلْ رَیْنَ	اَرَاَیْتَ اَرَاَیْنَ ہَلْ رَاَیْتَ ہَلْ رَاَیْنَ	
حذف ہمزہ کا واجب ہو مگر چند لفظونمین جو اس مادہ کی باب فتح سے آتی ہین حذف نہین آیا ہے اور وہ لفظ یہ ہین مَرْءَیٰ مَرْاٰۃ مِرْاٰۃ مَرْءَیٌّ اَرْءَیٰ مَا اَرْءَی اَرْءِ بِہٖ یُرْءِ				
حذف	ہمزہ اُکُلْ اور اُخُذْ اور اُؤْمُرْ کا سب صیغون امر حاضر معروف مین ہوتا ہے	کُلْ خُذْ مُرْ	اُؤْکُلْ اُؤْخُذْ اُؤْمُرْ	اُؤْکُلْ اور اُؤْخُذْ مین حذف واجب ہے اور اُؤْمُرْ مین جائز ہے
زیادت	الف کے درمیان ہمزہ استفہام اور ہمزہ ابتدائی کلمہ غیر وصلی کے جائز ہے	آاُخُذُ آاِبِلٌ آاَنْتَ	ءَاُخُذُ ءَاِبِلٌ ءَاَنْتَ	اور ساتھ زیادت الف کے جائز ہے تخفیف ہمزہ ثانیہ کی ساتھ ابدال اور بین بین کے اور ابدال
بطور قاعدہ آَاَدَمُ اوائمۃ ہوگا اور فاصل ہونے الف کا کچھ اعتبار نکیا جائیگا پس پڑھا جائیگا آوُخُذُ اور آوَنْتَ اور آیِبِلٌ				
بین بین	قریب ہی ہمزہ مفتوحہ مین بعد	سَاَلَ سَائِلٌ	سَأَلَ سَائِلٌ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	فتحہ یا الف کے ۔	+	+	+
بین بین	قریب ہی ہمزہ مکسورہ مین بعد حرکات ثلثہ کے	سَئِمَ مُسْتَہْزِءِیْنَ سُئِلَ	سَئِمَ مُسْتَہْزِئِیْنَ سُئِلَ	بعض کے نزدیک ہمزہ مکسورہ مین بعد ضمہ کے بین بین بعید ہے
بین بین	قریب ہی ہمزہ مضمومہ مین بعد حرکات ثلثہ کے	رَءُوْفٌ مُسْتَہْزِءُوْنَ رُءُوْس	رَئُوْفٌ مُسْتَہْزِئُوْنَ رُؤُوْس	بعض کے نزدیک ہمزہ مضمومہ مین بعد کسرہ کے بین بین بعید ہے ۔
		قواعد ہمزہ غیر مہموز		
ابدال	ہمزہ وصل مفتوحہ کا بعد ہمزہ کے ساتھ الف کرو واجب ہے	آلْحَسَنُ آیْمُنُ اللّٰہِ	ءَ اَلْحَسَنُ ءَ اَیْمُنُ اللّٰہِ	
حذف	ہمزہ وصل مضمومہ یا مکسورہ کا بعد ہمزہ استفہام کی جائز ہے	اَفْتَرٰی اَصْطَفَی	ءَ اِفْتَرٰی ءَ اِصْطَفَی	
حذف	ہمزہ وصل کا درج کلام مین واجب ہے	فَاضْرِبْ ثُمَّ اضْرِبْ	فَاِضْرِبْ ثُمَّ اِضْرِبْ	تفصیل اس قاعدہ کی چوتھے حصہ مین آئیگی
حذف	ہمزہ قطعیہ باب افعال کا بعد علامت مضارع اور میم علامت اسم فاعل اور اسم مفعول او اسم ظرف کے واجب ہے	یُکْرِمُ تُکْرِمُ اُکْرِمُ تُکْرِمُ مُکْرِمٌ مُکْرَمٌ	یُؤَکْرِمُ تُؤَکْرِمُ اُؤَکْرِمُ تُؤَکْرِمُ مُؤَکْرِمٌ مُؤَکْرَمٌ	

تخفیف حرف علت کی کہ او سکو اعلال کہتے ہین تین قسم سے ہوتی ہے +

پہلے ابدال۔

دوسرے اسکان۔

تیسرے حذف۔

اُصُول معتل اور قواعد تغیر حرف علت کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو مضموم یا مکسور کا کہ اول کلمہ مین ہے ساتہ ہمزہ کے جائز ہے۔	اُجُوْہٌ اِشَاحٌ	وُجُوْہٌ وِشَاحٌ	اور بعض امثلہ مین جو ابدال واو مفتوح کا ابتدای کلمہ مین ساتہ ہمزہ کے آیا ہے مانند اَجَمٌ اور اَحَدٌ اور اَنَاۃٌ اور

اَسْمَاءُ کے کہ اصل مین وَجَمٌ اور وَحَدٌ اور وَنَاۃٌ اور وَسْمَاءُ تہا برخلاف قیاس ہے جیسے ابدال واو مفتوح اور مضموم کا ابتدای کلمہ مین ساتہ تا کے مانند تَقْوٰی اور تَتْرٰی اور تُکْلَانٌ اور تُرَاثٌ اور تُجَاہٌ مین کہ اصل مین وَقْوٰی اور وَتْرٰی اور وُکْلَانٌ اور وُرَاثٌ اور وُجَاہٌ تہا +

ابدال	واو اول کا دو واو متحرک کے اول کلمہ سے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ جمع وَاصِلٌ اسم فاعل کی ہے۔
ابدال	واو اول کا دو واو اول کلمہ سے اگر دوسرا ساکن ہے ساتہ ہمزہ کی جائز ہے	اُوْعِدَ	وُوْعِدَ	وُوْعِدَ بروزن خُوْرِبَ وُعِدَ سے بنے۔
ابدال	واو یا یا فای کلمہ افتعال کا ساتہ تا کی اجیسی بہر ادغام	اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	اِوْتَقَدَ اِيْتَسَرَ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	یا جو ساکنہ یا الف کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہی کا تا ی افتعال مین ـ	مُوَیْسِرٌ ضُوْرِبَ	مُیَیْسِرٌ ضُارِبَ	ضُارِبَ صیغہ معروف سے ضُرِبَ مجہول بنایا گیا ضاد کو پیش دیا گیا تب الف ساتہ واو کے بدل ہو گیا ـ
ابدال	واو ساکن اور الف کا بعد کسرہ کے ساتہ یا سے کو واجب ہے	مِیْزَانٌ مَحَارِیْبُ	مِوْزَانٌ مَحَارِابُ	محراب کی جمع جب بناتی گئی میم اور حاے مہملہ کو فتحہ دیا گیا
				بعد اوسکے الف جمع کا لاتے پہر را کو کسرہ دیا گیا الف محراب کا بسبب کسرہ راء کے ساتہ یا کے بدل ہو گیا مَحَارِیْبُ ہوا ـ
ابدال	واو یا یای متحرک کا بعد فتحہ کے ساتہ الف کر واجب ہے	قَالَ بَاعَ	قَوَلَ بَیَعَ	رَوَحٌ بمعنی فراخی اور خَوَلٌ جمع خَائِلٌ بمعنی چاکر و بندہ او قَوَدٌ بمعنی قصاص
				اور حَوَلٌ بمعنی کثیر الحیلۃ اور رَدِعٌ بمعنی ترسندہ اور غَیَبٌ جمع غائبٌ بمعنی ناپدید شوندہ اور حَوَکَۃٌ جمع حائکٌ بمعنی جولاہہ اور خَوَنَۃٌ جمع خائنٌ بمعنی خیانت کنندہ اور شَوَکَۃٌ جمع شائکٌ بمعنی قوی شاذ ہے ـ
ابدال	واو یا یاے ساکنہ کا کہ اصل مین مفتوح ہی او اب ماقبل اوسکا بعد نقل فتحہ کے مفتوح ہوا ہے ساتہ الف کے واجب ہے	یُقَالُ یُبَاعُ اِقَامَۃٌ اِسْتِقَامَۃٌ اِبَانَۃٌ اِسْتِبَانَۃٌ	یُقْوَلُ یُبْیَعُ اِقْوَامٌ اِسْتِقْوَامٌ اِبْیَانٌ اِسْتِبْیَانٌ	مصدر باب افعال و استفعال مین بعد گر جانے الف کر اس قاعدہ سے ایک تا آخر مین عوض الف محذوف کے زیادہ کر دیتے ہین اور اَغْیَلَتِ
				اَلْمَرْأَۃُ شیر حمل کا پلایا عورت نے اور اَخْیَلَتِ السَّمَاءُ لائق باران کے ہوا آسمان اور اَغْیَمَتْ صاحب ابر کا ہوا آسمان اور اَطْیَبَ پاک ہوا اور اَعْوَلَ آواز سے رویا اَجْوَدَ خوب اور اچہا کیا

اطول دراز کیا اور استحوذ غالب ہوا اور استروح آسایش پائی اور استصوب درست رکہنا اور استشورہ صلاح کرنا اور مصیدۃ شکار کرنا اور مقودۃ کہینچنا اور نکوزۃ کوزہ شاذ ہیں۔

حکم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اور یا کا بعد الف فاعل کے ساتھ ہمزہ سے بدلنا واجب ہے	فائل بائع	قاول بایع	
ابدال	پہلے حرف علت کا اول دو حرف علت میں سے کہ آگے اور پیچھے الف مفاعل کے ہیں ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	اوائل بوائع عیائل	اواول بوایع عیایل	اوائل جمع اول کی ہے اور بوائع جمع بائع کی اور عیائل جمع عیل کے اور ضیاون شاذ ہے
ابدال	مدہ زائدہ کا کہ جمع میں بعد الف جمع کے ہے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	عجائز صحائف رسائل	عجاوز صحایف رساال	عجائز جمع عجوز کی اور صحائف جمع صحیفۃ کی اور رسائل جمع رسالۃ کی ہے اور واو عجوز کا اور یا صحیفۃ کی اور الف رسالۃ کا مدہ زائدہ ہے۔
ابدال	واو یا یا کا بعد الف زائدہ کے کہ آخر میں یا حکم آخر میں ہو ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	کساء رداء عداءۃ سقاءۃ	کساو رداي عداوۃ سقایۃ	حکم آخر میں ہونے سے مراد یہ ہے کہ آخر میں نہو بلکہ حرف ایسے سے کہ زیادت اوسکی لازم نہیں ہے پہلے ہو اور وہ زائد آخر میں ہو

جیسے واو عداوۃ کا اور یای سقایۃ کی کہ آخر میں نہیں ہے بلکہ تای زائدہ سے پہلے ہو اور زیادت تا کی لازم نہیں ہے اور وہ آخر میں ہے۔

ابدال	او س او کا کہ عین مصدر یا	قیم قیام	قوم قوام	قیم اور قیام مصدر تام کے ہیں اور

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	جمع ہے بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے ۔	دِیَمٌ رِیَاضٌ	دِوَمٌ رِوَاضٌ	دِیَمٌ جمع دیمۃ کی ہے ریاض جمع روضہ کی ہے اور ثِوَرَۃٌ جمع ثَوْرٌ کی کہ بمعنی گاو ہے
ہے شاذ ہے عِوَضٌ اور صِیَوانٌ بمعنی جامہ دانی اور خِوَانٌ بمعنی خون میں واو کو ساتہ یا کے بدل نکیا اسلیے کہ عین مصدر اور جمع نہیں ہے ۔				
				کیفیت
ابدال	اوس واو کا کہ قبل اوسکے یا بعد اوسکے یا ہے اور دونو میں کا ساکن ہے ساتہ یا کے واجب ہی پہر ادغام یا کا یا میں اور ابدال ضمہ ماقبل واو کا اگر ہو ساتہ کسرہ کے	سَیِّدٌ مَرْمِیٌّ	سَیْوِدٌ مَرْمُوْیٌ	اور بعد بدلنے واو کے ساتہ یا کے حذف ایک یا کا بھی آیا ہے جیسے کَیْنُوْنَۃٌ اور کَیْدُوْدَۃٌ کہ اصل میں کَیَّنُوْنَۃٌ اور کَیَّدُوْدَۃٌ تہا بعد بدلنے واو کے ساتہ یا کے ایک یا کو حذف کر دیا ہے ۔
ابدال	دو واو کا کہ بعد واو کے کہ آخر اسم میں ہیں ساتہ یا کی واجب ہے پہر ابدال ضمہ ماقبل ان دو واو نکا ساتہ کسرہ کے ۔	مَقْوِیٌّ	مَقْوُوْوٌ	اور ابدال دو واو کا کہ بعد واو کے نہیں ہیں ساتہ یا کے جیسے مَعْدِیٌّ اور مَرْضِیٌّ ہیں کہ اصل میں مَعْدُوْوٌ اور مَرْضُوْوٌ تہا شاذ ہے ۔
ابدال	دو واو کہ آخر میں فُعُوْلٌ جمع کے ہیں ساتہ یا کی واجب ہے پہر ابدال ضمہ ماقبل کا ساتہ کسرہ کے ۔			عُتُوٌّ اور اُلُوٌّ اور جُثُوٌّ میں واو کو ساتہ یا کے اسلیے بدل نہیں کیا کہ مو

مصدر مین ہین نہ فُعُول کا جمع مین اور نُحُوّ اور بُہُوّ اور اُبُوّ اور اُخُوّ اور فُتُوّ جمع نَحو اور بَہو
اور اَبٌ اور اَخٌ اور فَتیً کے شاذ ہین۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس واو کا کہ جو تیسرا حرف ہو یا پانچوان یا چھٹا اور ما قبل اوسکا مفتوح ہو۔	اَرضَیتُ اِرتَضَیتُ اِستَرضَیتُ	اَرضَوتُ اِرتَضَوتُ اِستَرضَوتُ	واو قِنیَۃ کا کہ اصل مین قِنوَۃ تہا باوجود تیسرا حرف ہونے کے جو ساتہ یا کے بدل گیا نہ ہونے شاذ ہے۔
ابدال	واو لام کلمہ کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔	دُعِیَ دُعِیَا	دُعِوَ دُعِوَا	
ابدال	یای لام کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے۔	بَہُوَ بَہُوَا	بَہُیَ بَہُیَا	
ابدال	واو لام فُعلیٰ اسمی کا ساتہ یا کے واجب ہے	دُنیَا	دُنوَی	
ابدال	یای لام فَعلیٰ اسمی کا ساتہ واو کے واجب ہے	تَقوَیٰ	تَقیَیٰ	
ابدال	اوس الف کا کہ قبل الف مَفَاعِل اور مَفَاعِیل جمع کے پڑہے ساتہ واو کے واجب ہے	شَوَاہِد قَوَارِیر	شَااہِد قَاارِیر	یہ دونون جمع شَاہِد اور قَارُورَۃ کی ہین الف شَاہِد اور قَارُورَۃ کا کہ قبل الف مَفَاعِل اور مَفَاعِیل کے پڑا تہا ساتہ واو کے بدل ہو گیا ہے۔
ابدال	ضمہ یای عین کلمہ مفعول کا ساتہ کسرہ کے واجب ہے	مَبِیع	مَبیُوع	ضمہ مَبیُوع کو ساتہ کسرہ کے بدل گیا مَبِیُوع ہوا پہر واو

ساکن اور ماقبل اوسکا مکسور اوسکو ساتھ یا کے بدل کیا بِیْعَ ہوا بعد اوسکے یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا ساکن حرکت یا کی نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک کو گرادیا بِعْنَ ہوا۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
قَوَلْتَ اور طَوُلْتَ میں واو متحرک تھا اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتھ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا قَلْتَ اور طَلْتَ ہوا فتحہ قاف اور طا کو اس قاعدہ سے ساتھ ضمہ کے بدل کیا قُلْتَ اور طُلْتَ ہوا اور خَوِفْتَ اور بَیِعْتَ	قَوَلْتَ طَوُلْتَ خَوِفْتَ بَیِعْتَ	قُلْتَ طُلْتَ خِفْتَ بِعْتَ	فتحہ فای کلمہ ماضی ثلاثی مجرد کا بعد گرجانی الف عین کلمہ کے ساتھ ضمہ یا کسرہ کے واجب ہے ضمہ کے ساتھ جبکہ الف بدل ہوا اور غیر مکسور سے اور کسرہ کے ساتھ جبکہ الف بدل ہوا مکسور یا یا سے	ابدال

میں واو اور یا متحرک تھی اونکو ساتھ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا خَفْتَ اور بَعْتَ ہوا فتحہ خا اور با کو اس قاعدہ سے ساتھ کسرہ کے بدل کیا خِفْتَ اور بِعْتَ ہوا اور قُلْتَ سے قُلْنَا تک اور طُلْتَ سے طُلْنَا تک اور خِفْتَ سے خِفْنَا تک اور بِعْتَ سے بِعْنَا تک سب صیغوں میں اسی طریقہ سے تعلیل ہے۔

ضمہ قاف تَلَقُّوْ اور ضمہ لام اَدْلُوٌ جمع دَلْوٌ کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا پھر واو کو کہ بجای لام کلمہ بعد کسرہ کے تھا ساتھ یا کے	تَلَقُّوْ اَدْلُوٌ	تَلَقِّیْ اَدْلٍ	ضمہ ماقبل حرف علت آخر اسم متمکن ساتھ کسرہ کے واجب ہے۔	ابدال

بدل کیا پھر ضمہ یا پر دشوار رکھکے اوسکو ساکن کیا پھر اجتماع ساکنین ہوا درمیان تنوین اور یا کے یا کو

گرادیا تلقٍ اور اُدلٍ ہوا اور مراد اسم متمکن سے وہ اسم ہی کہ جسپر کسرہ او تنوین آتی ہے +

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
اول ضمہ واو کو قُوُوَۃٌ مین ساتھ کسرہ کے بدل کیا قُوِوَۃٌ ہوا پہر واو ثانیہ کو کہ لام کلمہ ہے اور ما قبل اوسکا مکسور ساتھ یا کی بدل کیا قُوِیَۃٌ ہوا	قُوُوَۃٌ طُوُیَۃٌ	قُوِیَۃٌ طُوِیَۃٌ	ضمہ اوس واو کا کہ قبل واو یا یای لام کلمہ کے ہو ساتھ کسرہ کے واجب ہی	ابدال
قُوِلَ اور اُنقُوِدَ مین کسرہ واو کو نقل کرکے ما قبل کو دیا پہر واو ساکن ہوا اور ما قبل وہ مکسور واو کو ساتھ یا کے بدل کیا قِیلَ اور اُنقِیدَ ہوا اور بُیِعَ اور اُختُیِرَ مین کسرہ یا کو گرادیا پہر یا ساکن ہوتی اور ما قبل اوسکا مضموم تہا یا کو ساتھ واو کے بدل کیا بُوعَ اور اُختُور ہوا +	قُوِلَ بُیِعَ اُنقُوِدَ اُختُیِرَ	قِیلَ بِیعَ اُنقِیدَ اُختِیرَ قُولَ بُوعَ اُنقُودَ اُختُور	واو یا یاے مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتھ نقل کسرہ کی طرف ما قبل کے یا ساتھ گرادینے کسرہ کے واجب ہی اگر ضمیر متحرک اوسکے آخر مین نہین ہے	اسکان
قُوِلنَ اور طُوِلنَ چونکہ ماضی مکسور العین سی تہی کسرہ واو کو انمین گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے واو گرگیا قُلنَ اور طُلنَ ہوا	قُوِلنَ طُوِلنَ	قُلنَ طُلنَ	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے غیر ماضی مکسور العین مین وقت لحوق ضمیر متحرک کی ساتھ گرادینے کسرہ کے واجب ہی	اسکان

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ماضی مکسور العین میں اور یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے وقت لحوق ضمیر متحرک کے ساتھ نقل کرنیکے طرف ماقبل کی واجب ہے۔	خُفْنَ هُبْنَ	خُوِفْنَ هُیِبْنَ	جب کسرہ واو خُوِفْنَ کو کہ ماضی مکسور العین سے ہے اور کسرہ یای هُیِبْنَ کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور فا اور یا اور عین واو اور یا گر گئی خُفْنَ اور هُبْنَ ہوا۔
اسکان	واو یا یای متحرک کا فعل یا مشتق غیر اسم آلہ اور اس اسم میں جو وزن پر اسم تفضیل کے ہے اگر ماقبل اوسکا ساکن غیر حرف علت ہے ساتھ نقل حرکت کے طرف ماقبل کے واجب ہے	یَقُوْلُ یَبِیْعُ مَقُوْلٌ مَبِیْعٌ	یَقْوُلُ یَبْیِعُ مَقْوُوْلٌ مَبْیُوْعٌ	مَقْوُوْلٌ میں واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واو کے ایک کو گرا دیا مَقُوْلٌ ہوا اور مَبْیُوْعٌ میں ضمہ یا کو کہ عین کلمہ

مَفْعُوْلٌ کی ہے ساتھ کسرہ کے بدل کیا ہے پھر واو ساکن تھا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتھ یا کے بدل کیا ہے پھر حرکت یای اول کی اس قاعدہ سے نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک یا کو گرا دیا مَبِیْعٌ ہوا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو یا یای مضموم کہ بعد اوسکے واو ضمیر جمع ہے اور ماقبل اوسکا مکسور یا واو یا یای مکسور کہ بعد اوسکے یای ضمیر واحد مونث حاضر ہے	رَضُوْا اِخْشَوْا تَدْعِیْنَ تَرْمِیْنَ	رَضِیُوْا اِخْشِیُوْا تَدْعُوِیْنَ تَرْمِیِیْنَ	رَضِیُوْا اور اِخْشِیُوْا میں ضمہ واو اور یا کا نقل کرکے ماقبل کو دیا پھر واو اول اور یا کو بسبب اجتماع

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور ماقبل اوسکا مضموم ہو تو نقل کرنے حرکت کی طرف ماقبل کے واجب ہے			ساکنین کے گرادیا رَضُوا اور خَشُوا ہوا اور تَدْعُوِیْنَ میں کسرہ واو کو نقل کرکے ماقبل کو دیا پھر واو کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرادیا
اسکان	واو یا یا مضموم کا بعد ضمہ کے اور مکسور کا بعد کسرہ کے ساتھ گرادینے حرکت کے واجب ہے	یَدْعُوْ یَنْھُوْ یَخْشَیْنَ یَرْمِیْنَ	یَدْعُوُ یَنْھُیُ یَخْشَوِیْنَ یَرْمِیِیْنَ	یَنْھُیُ میں جب ضمہ یا کو گرایا یا ساکن ہوتی اور ماقبل اسکا مضموم ہوا یا کو ساتھ واو کے بدل کیا یَنْھُوْ ہوا اور یَخْشَوِیْنَ میں کسرہ واو کا دور کیا اجتماع ساکنین ہوا اور یا میں واو کو گرادیا یَخْشَیْنَ ہوا اور یَرْمِیِیْنَ میں کسرہ یا کو دور کیا اجتماع ساکنین ہوا دو یا میں پہلی یا کو گرادیا یَرْمِیْنَ ہوا۔
اسکان	واو اور یای مضموم کا بعد کسرہ کے اگر بعد اوسکے واو ضمیر جمع نہیں ہے ساتھ گرادینے حرکت کے واجب ہے	یَخْشِیْ یَرْمِیْ	یَخْشِوُ یَرْمِیُ	یَخْشِوُ میں ضمہ کو گرادیا پھر واو کو کہ لام کلمہ تھا بسبب کسرہ ماقبل کے ساتھ یا کے بدل کیا یَخْشِیْ ہوا۔
حذف	واو کا مضارع میں کہ مضارع اور امر و نہی ہے بعد علامت مضارع مفتوح اور ماقبل کسرہ کے ہے واجب ہے	یَعِدُ تَعِدُ اَعِدُ نَعِدُ عِدْ لَاتَعِدْ	یَوْعِدُ تَوْعِدُ اَوْعِدُ نَوْعِدُ اِوْعِدْ لَاتَوْعِدْ	بعد حذف واو کے اس قاعدہ کی رو سے اگر حرف حلقی بجای عین یا لام کلمہ ہو فتحہ دینا عین کلمہ کا جائز ہے جیسے یَھَبُ اور یَضَعُ

یضع

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	واو فای کلمہ مصدر کا اگر مضارع سے گرا ہو جاتا ہے پھر کسرہ دینا اوسکے مابعد کو اور لازم ہے ایک تا کا آخر مین زیادہ کرنا عوض محذوف سے +	عِدَۃٌ	وِعْدٌ	وِعْدٌ مین اول واو کو دور کیا پھر عین کو کہ بعد واو کے ہی کسرہ دیا عِدٌ ہوا پھر عوض واو محذوف کی آخر مین تا زیادہ کی اور ماقبل تا کو مفتوح کیا عِدَۃٌ ہوا۔
حذف	یای آخر مفاعلُ جمع کا بحالت رفع یا جر در صورت خالی ہونے اوسکے کے الف ولام تعریف سے واجب ہے پھر تنوین ماقبل یا کو دینا۔	جَوَارٍ بحالت رفع جَوَارٍ بحالت جر	جَوَارِیُ جَوَارِیِ	تنوین نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کی ہے اور نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کے نہین ہے بلکہ منصرف ہونے کی ہے
حذف	ایک یا کا دو یای آخر مفاعیلُ جمع سے جاتا ہے پھر دوسری یا کو حکم یای مفاعلُ کا دینا۔	صَحَارٍ بحالت رفع صَحَارٍ بحالت جر	صَحَارِیُّ صَحَارِیِّ	بعد حذف ایک یا کی صَحَارِیُ اور صَحَارِیِ ہوا تھا یا کو حذف کیا اور تنوین کو کہ ماقبل یا تھی دی صحارٍ ہوا۔
حذف	حرف علت لام کلمہ کا امر اور نہی اور مضارع مجزوم مین واجب ہے پھر لوٹ آنا اوسکا وقت متصل ہونے	اُدْعُ لَاتَدْعُ لَمْ یَدْعُ	اُدْعُوْ لَاتَدْعُوْ لَمْ یَدْعُوْ	اُدْعُ اور اِرْمِ اور لَمْ یَدْعُ اور لَمْ یَرْمِ مین جو واو یا یا گرا تھا متصل ہونے ضمیر ... اُدْعُوْ

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ضمیر فاعل اور نون تاکید کو—	اِرْمِ لَا تَرْمِ لَمْ تَرْمِ اُدْعُوا اِرْمِیَا لَمْ یَدْعُوا لَمْ یَرْمِیَا اُدْعُوَنَّ اِرْمِیَنَّ	اِرْمِیْ لَا تَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیْ اُدْعُ اِرْمِ لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ اُدْعُ اِرْمِ	اور اِرْمِیَا اور لَمْ یَدْعُوا اور لَمْ یَرْمِیَا مین اور متصل ہونے نون تاکید سے اُدْعُوَنَّ اور اِرْمِیَنَّ مین لوٹ آیا ہے—
حذف	اوس الف کا کہ بدل ہو واو یا یاے سے ساتھ ملنے ساکن لفظی یا تقدیری کی واجب ہے—	دَعَتْ دَعَتَا	دَعَوَتْ دَعَوَتَا	دَعَوَتْ اور دَعَوَتَا مین واو متحرک تھا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اور وہ الف ساتھ

تا کے کہ لفظاً ساکن ہے دَعَوَتْ مین اور تقدیراً ساکن ہے دَعَوَتَا مین ملا تھا لہذا اوسکو حذف کیا دَعَتْ اور دَعَتَا ہوتا ہے دَعَتَا کی اصل مین ساکن ہے چونکہ بعد اوسکے الف تھا اوسکے وجہ سے مفتوح کر دی گئی ہے لہذا اوسکو تقدیراً ساکن کہتے ہین ؛

ف تخفیف مضاعف کی ساتھ غیر ادغام کے قیاساً نہین آتی ہے اور ادغام مین تلفظ دو حرف ایک جنس کا ایک بار مین ہوتا ہے اور تخفیف ادغام کی کبھی تین اور تصرفات سے حاصل ہوتی ہے ایک **اِسکان** دوسرا **ابدال** تیسرا **تحریک** یہان مراد اسکان سے ساکن کرنا حرف اول کا ہے دو حرف ایک جنس مین سے اور مراد ابدال سے گرداننا ایک حرف کا بمانند دوسرے حرف کی دو حرفون متقارب المخرج مین سے اور مراد تحریک سے حرکت دینا دوسرے حرف کا دو حرفون ایک جنس مین سے ہے یا حرکت دینا ماقبل حرف اول کا اونہین دو حرفون ممیز اور تخفیف مضاعف کی سماعاً ساتھ ابدال اور حذف کی بھی آتی ہے جیسے اَمْلَلْتُ اور تَقَضَّضَتْ مین لام اور ضاد ثانی کو ساتھ یا کے بدل کر کے اَمْلَیْتُ اور تَقَضَّیْتُ پڑہا ہے اَحَسْتُ اور مَسْتُ اور

ظَلِلْتُ اور لَبِبْتُ مین ساتھ حذف ایک سین اور ایک لام اور ایک با کی اَحَسْتُ اور مَسْتُ اور ظَلْتُ اور لَبْتُ پڑہا ہے —

اصول مضاعف اور اوسکے متعلقات کے جنمین تخفیف ادغام کی درمیان حرفین متجانسین کی آتی ہے

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے که اکٹھا ہین دوسرا پہلا اونکا ساکن ہو واجب ہے —	مَدَّ اِسْمَعَّلِّمَا	مَدَدَ اِسْمَعْ عَلِّمَا	مَدَدَ مین دو حرف ایک جنس کر ایک کلمہ مین ہین اور اِسْمَعْ عَلِّمَا مین دو حرف ایک جنس کی دو کلمہ مین ہین —
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس متحرک مین سے که ایک کلمہ مین ہین پہلے کو ساکن کرکے واجب ہے	مَدَّ یَمُدُّ	مَدَدَ یَمْدُدُ	مَدَدَ مین پہلے دال کو ساتھ اسقاط حرکت فتحہ کی ساکن کیا ہے اور یَمْدُدُ مین پہلے دال کو ساتھ نقل حرکت ضمہ کی طرف ماقبل کے ساکن کیا ہے —
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے که ایک کلمہ مین ہین اور پہلا متحرک ہے اور دوسرا ساکن یا متحرک بحرکت عارضی ہے اول کو ساکن کرکے جائز ہے پھر حرکت دینا دوسرے حرف کا	لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ مُدَّ مُدُّ مُدِّ لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ مُدِّ الْقَوْمَ	لَمْ یَمْدُدْ اُمْدُدْ لَا تَمْدُدْ اُمْدُدِ الْقَوْمَ	اُمْدُدِ الْقَوْمَ مین دوسرے دال کو حرکت عارضی ہے که بعارض وصل کے ساتھ القوم کو پیدا ہوتی ہے اور باقی سب مثالو نمین دوسری دال ساکن ہے اور جب دو حرف ساکن ہو [illegible]

سے کے دوسرے حرف کو حرکت کبھی کسرہ دیتے ہین اور کبھی فتحہ اور اگر ماقبل مضموم ہوتا ہے جیسا کہ ان مثالون مین ہے تو ضمہ بھی دیتے ہین۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	یا کا یا مین دو یای متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین ساتہ ساکن کرنے یای اول کے جائز ہے	حَیَّ	حَیِیَ	
ادغام	تای افتعال کا تای عین کلمہ مین جائز ہے۔	قَتَّلَ قِتَّلَ	اِقْتَتَلَ	ادغام اِقْتَتَلَ مین اگر بنقل حرکت تای اول کرین تو قَتَّلَ ہوگا اور اگر باسقاط حرکت تای اول اور کسرہ دینے قاف کے کرین تو قِتَّلَ ہوگا اور ہمزہ وصلی کی چونکہ حاجت نہی اسلیے گر پڑا۔
ادغام	تای تفعل اور تفاعل کا تای فاء کلمہ مین ساتہ ساکن کرنے تای تفعل اور تفاعل کے جائز ہے پہر لانا ہمزہ وصل کا اگر ابتدا ساکن لازم آتی ہو واجب ہے۔	اِتَّرَّسَ یَتَّرَّسُ اِتَّارَکَ یَتَّارَکُ	تَتَرَّسَ یَتَتَرَّسُ تَتَارَکَ یَتَتَارَکُ	
ادغام	ایک حرف کا دوسرے حرف مین اون دو حرف ایک جنس مین کہ متحرک ہین دو کلمہ مین ساتہ اسکان اول کے جائز ہے	مَکَّنَّا	مَکَنَنَا	

اصول ادغام متقاربین در مخرج

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	عین مہملہ اور ہا کا حای مہملہ مین اور حاے مہملہ کا عین مہملہ اور ہا مین ساتہ ابدال عین اور ہا کی ساتہ حای مہملہ کے جائز ہے۔	ارفحّرامیا شتبحّاتما اذبحّتودا اذبحّاذہ	ارفع حرامیا شتبہ حاتما اذبح عتودا اذبح ہذہ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہے کیونکہ رسم خط ان مثالونکا مطابق ان مثالون کے ہے مثلا ارفحّرامیا کا رسم خط ارفع حرامیا تہا۔
ادغام	خای معجمہ کا عین معجمہ مین بابدال غا ساتہ عین سے اور غین معجمہ کا خای معجمہ مین بابدال غین ساتہ خا کے جائز ہے۔	اسلغّمی ابلخّلیلی	اسلخ غنمی ابلغ خلیلی	ایضاً
ادغام	جیم کا شین مین اور با کا میم اور فا مین بابدال جیم ساتہ شین کے اور با بابدال با ساتہ میم اور فا کے جائز ہے۔	اخرشّیا اضرمّکرا لاتعذفّی النار	اخرج شیئا اضرب مکرا لاتعذب فی النار	
ادغام	قاف کا کاف مین بابدال قاف ساتہ کاف کے اور کاف کا قاف مین بابدال کاف ساتہ قاف کے جائز ہے	خلکّم تقّال	خلقکم لک قال	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکی

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ایسمین ول کو جنس ثانی سے کرکے جاتے ہے	فَرَظَّالِمٌ	فَرَطَ ظَالِمٌ	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدی کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکے اصل کی ہے
		فَرَدَّائِمٌ	فَرَطَ دَائِمٌ	
		فَرَذَّاكِرٌ	فَرَطَ ذَاكِرٌ	
		فَرَتَّائِبٌ	فَرَطَ تَائِبٌ	
		فَرَثَّابِتٌ	فَرَطَ ثَابِتٌ	
		اُسْتَيْقِظَّالِبٌ	اُسْتَيْقِظْ طَالِبٌ	
		اُسْتَيْقِدَّائِمٌ	اُسْتَيْقِظْ دَائِمٌ	
		اُسْتَيْقِذَّاكِرٌ	اُسْتَيْقِظْ ذَاكِرٌ	
		اُسْتَيْقِتَّائِبٌ	اُسْتَيْقِظْ تَائِبٌ	
		اُسْتَيْقِثَّابِتٌ	اُسْتَيْقِظْ ثَابِتٌ	
		شَهِظَّالِمٌ	شَهِدَ ظَالِمٌ	
		شَهِثَّابِتٌ	شَهِدَ ثَابِتٌ	
		شَهِطَّالِبٌ	شَهِدَ طَالِبٌ	
		شَهِذَّاكِرٌ	شَهِدَ ذَاكِرٌ	
		شَهِتَّائِبٌ	شَهِدَ تَائِبٌ	
		نُبِطَّالِبٌ	نُبِذَ طَالِبٌ	
		نُبِظَّالِمٌ	نُبِذَ ظَالِمٌ	
		نُبِدَّائِمٌ	نُبِذَ دَائِمٌ	
		نُبِتَّائِبٌ	نُبِذَ تَائِبٌ	
		نُبِثَّابِتٌ	نُبِذَ ثَابِتٌ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ان تینون مین اول کو جنس ثانی سے کرکے جائز ہے	بُہِطَّالِبٌ	بُہِتَ طَالِبٌ	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدیون کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکی اصل کے ہے
		بُہِظَّالِمٌ	بُہِتَ ظَالِمٌ	
		بُہِدَّائِمٌ	بُہِتَ دَائِمٌ	
		بُہِذَّاکِرٌ	بُہِتَ ذَاکِرٌ	
		بُہِتَّابِتٌ	بُہِتَ ثَابِتٌ	
		بُعِطَّالِبٌ	بُعِثَ طَالِبٌ	
		بُعِظَّالِمٌ	بُعِثَ ظَالِمٌ	
		بُعِدَّائِمٌ	بُعِثَ دَائِمٌ	
		بُعِذَّاکِرٌ	بُعِثَ ذَاکِرٌ	
		بُعِتَّائِبٌ	بُعِثَ تَائِبٌ	
ادغام	طا اور ظا اور دال و ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کرکے جائز ہے	فَرَصَّابِرٌ	فَرَطَ صَابِرٌ	
		فَرَزَّاجِرٌ	فَرَطَ زَاجِرٌ	
		فَرَسَّاجِرٌ	فَرَطَ سَاجِرٌ	
		اِسْتَیْقِصَّابِرٌ	اِسْتَیْقِظْ صَابِرٌ	
		اِسْتَیْقِزَّاجِرٌ	اِسْتَیْقِظْ زَاجِرٌ	
		اِسْتَیْقِسَّاجِرٌ	اِسْتَیْقِظْ سَاجِرٌ	
		شَہِصَّابِرٌ	شَہِدَ صَابِرٌ	
		شَہِزَّاجِرٌ	شَہِدَ زَاجِرٌ	
		شَہِسَّاجِرٌ	شَہِدَ سَاجِرٌ	
		نَبَصَّابِرٌ	نَبَذَ صَابِرٌ	
		نَبَزَّاجِرٌ	نَبَذَ زَاجِرٌ	

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے	نُبِسّاحِرٌ بُهِصّابِرٌ بُهِزّاجِرٌ بُهِسّاحِرٌ بُعِصّابِرٌ بُعِزّاجِرٌ بُعِسّاحِرٌ	نُبِذَ ساحِرٌ بُهِتَ صابِرٌ بُهِتَ زاجِرٌ بُهِتَ ساحِرٌ بُعِثَ صابِرٌ بُعِثَ زاجِرٌ بُعِثَ ساحِرٌ	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے کے بتبدیلو بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کی اصل کے ہے۔
ادغام	صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ کا آپس مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے۔	خَلَزّائِرٌ خَلَسّاحِرٌ فاصّابِرٌ فاسّاحِرٌ اَفْلَصّابِرٌ اَفْلَزّائِرٌ	خَلَصَ زائِرٌ خَلَصَ ساحِرٌ فازَ صابِرٌ فازَ ساحِرٌ اَفْلَسَ صابِرٌ اَفْلَسَ زائِرٌ	
ادغام	صاد اور ضاد کا اوس طا مین کہ بدل ہی تای افتعال سے طا کو جنس ما قبل سے کرنا جائز ہے۔	اَصَّفٰی اَضَّرَبَ	اِصْطَفٰی اِضْطَرَبَ	تای افتعال بعد صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء کے بدل ہو جاتی ہے ساتھ طاء مہملہ کے جیسے اِصْطَفٰی اور اِضْطَرَبَ اور اِطَّلَعَ اور اِظْطَلَمَ کہ اصل مین اِصْتَفٰی اور اِضْتَرَبَ اور اِطْتَلَعَ اور اِظْتَلَمَ تھا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ظاء معجمہ کا اوس طاء مین کہ بدلا ہے تاء افتعال سے طاء کو ظاء کرکے یا ظاء کو طاء کرکے جائز ہے	اَظَّلَمَ اِطَّلَمَ	اِظْطَلَمَ	
ادغام	ذال معجمہ اور زای معجمہ کا اوس دال مین کہ بدل ہے تای افتعال سے ذال کو جنس دال سے یا دال کو جنس ذال سے اور دال مہملہ کو کہ بدل ہے تای افتعال سے جنس زای سے کرکے جائز ہے۔	اِدَّکَرَ اِذَّکَرَ اِزَّکٰی	اِذْدَکَرَ ایضاً اِزْدَکٰی	تای افتعال بعد دال اور ذال اور زای معجمہ کے بدل ہو جاتی ہے ساتھ دال مہملہ کے جیسے ازدکی اور اِذْدَکَرَ اور اِذْدَجَرَ کہ اصل مین اِذْتَکٰی اور اِذْتَکَرَ اور اِزْتَجَرَ تھا
ادغام	تای مثلثہ فای کلمہ کا تای افتعال مین دونون کو ایک جنس کرکے جائز ہے۔	اِثَّارَ اِتَّارَ	اِثْتَارَ اِثْتَارَ	ادغام سین اور شین فای کلمہ کا تای افتعال مین تا کو سین اور شین کرکے جیسے اِسَّمَعَ اور اِشَّبَہَ اِسْتَمَعَ اور اِشْتَبَہَ مین شاذ ہے
ادغام	تای افتعال اور تفعل اور تفاعل کا تای مثلثہ اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء مین کرا دینے کے بعد	ثَّرَ غَزَّلَ ہَدّٰی عَذَّرَ قَسَّمَ تَسَّتَرَ خَصَّمَ عَضَّدَ خَصَّفَ نَظَّرَ اَثَّقَبَ اَزَّیَّنَ اَدَّرَ	اِثْتَرَ اِغْتَزَلَ اِہْتَدٰی اِعْتَذَرَ اِقْتَسَمَ اِسْتَتَرَ اِخْتَصَمَ اِعْتَضَدَ اِخْتَصَفَ اِنْتَظَرَ تَثَقَّبَ تَزَیَّنَ تَدَرَّ	ہمزہ وصل بعد تحرک کے باب افتعال مین کہ جاتا ہے اور وقت لازم آنے ابتدا بالسکون کو باب تفعل اور تفاعل مین

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	تا کو جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	اِذَّکَرَ اِسَّمَعَ اِشَّبَّہَ اِصَّنَعَ اِضَّرَّعَ اِطَّہَّرَ اِظَّلَّمَ اِثَّاقَلَ اِزَّایَدَ اِدَّارَکَ اِذَّاکَرَ اِسَّاقَطَ اِشَّاجَرَ اِصَّابَرَ اِضَّابَّ اِطَّاوَلَ اِظَّالَمَ	تَذَکَّرَ تَسَمَّعَ تَشَبَّہَ تَصَنَّعَ تَضَرَّعَ تَطَہَّرَ تَظَلَّمَ تَثَاقَلَ تَزَایَدَ تَدَارَکَ تَذَاکَرَ تَسَاقَطَ تَشَاجَرَ تَصَابَرَ تَضَابَّ تَطَاوَلَ تَظَالَمَ	زیادہ کر دیا جاتا ہے اور جائز ہے ماضی باب افتعال مین بعد ادغام کی کسرہ دینا فا کلمہ اور عین کلمہ کا انفرادًا اور اجتماعًا لہذا سنا گیا ہے خَصَّمَ اور خِصَّمَ اور خِصِّمَ اور مضارع اور امر اور اسم فاعل
اور اسم مفعول اور مصدر مین بہی بعد ادغام کے فتحہ اور کسرہ دونون فا کلمہ کو پڑھنا جائز ہے بلکہ اسم فاعل مین بہی ضمہ فا کلمہ بہی آیا ہے اور ثابت رکہنا ہمزہ وصل کا اِخِصَّامٌ اور اِخْصَّامٌ مصدر مین بہی سنا گیا ہے لیکن شاذ مخالف قیاس ہے				
ادغام	لام ال تعریف کا نون اور تا اور ثا اور را اور زا اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا مین لام کو جنس مابعد سے کر کے واجب ہے	اَلنَّائِمُ اَلتَّائِبُ اَلثَّابِتُ اَلرَّاحِمُ اَلزَّاہِدُ اَلدَّائِمُ اَلذَّاکِرُ اَلسَّالِمُ اَلشَّاہِدُ اَلصَّابِرُ اَلضَّائِعُ اَلطَّالِعُ اَلظَّالِمُ	اَلْنَائِمُ اَلْتَائِبُ اَلْثَابِتُ اَلْرَاحِمُ اَلْزَاہِدُ اَلْدَائِمُ اَلْذَاکِرُ اَلْسَالِمُ اَلْشَاہِدُ اَلْصَابِرُ اَلْضَائِعُ اَلْطَالِعُ اَلْظَالِمُ	لام ال اگرچہ پڑہنے مین ان حرفون کے ساتہ نہ پڑہا جائیگا بلکہ جنس مابعد ہو کر مابعد مین مدغم ہو جائیگا لیکن کتابت مین لکہا جائیگا
ادغام	لام ساکن غیر ال کا راے مہملہ مین جنس زا سے ہو کر واجب ہے	بَرَّانَ	بَلْ رَانَ	کتابت مین یہ لام بہی لکہا جاے گا

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	لام ساکن غیر ال کا نون اور تا اور ثا اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا ر مین جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	بَتّائِمٌ بَثّابِتٌ بَنّائِمٌ بَزّائِدٌ بَدّائِمٌ بَذّاکِرٌ بَسّالِمٌ بَشّاہِدٌ بَصّابِرٌ بَضّائِعٌ بَطّائِعٌ بَظّالِمٌ	بل تائم بل ثابت بل نائم بل زائد بل دائم بل ذاکر بل سالم بل شاہد بل صابر بل ضائع بل طائع بل ظالم	ادغام لام غیر ال کا اگرچہ نون مین جائز ہے لیکن نہایت قبیح ہے اور کتابت مین لام بعد ادغام بھی لکھا جائیگا
ادغام	نون ساکن کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کر کے واجب ہے	مَرّزق مَلّدُنّا مَمّالٍ مَوّالٍ مَیّومٍ	من رزق من لدنا من مال من وال من یوم	اسمین بھی کتابت مین نون لکھا جائیگا اور میم اور واو اور یا کے ساتھ غنہ کرنا اور را اور لام کے ساتھ غنہ نکرنا افصح ہے اور غنہ کہتے ہین ناک مین پڑھنے کو
ادغام	نون متحرک کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	مِرّاشِدٍ مِلّباسٍ مِمّالِکٍ مِوّاعظٍ مِیّوشید	من راشد من لباس من مالک من واعظ من یوشید	بعد ادغام کے بھی نون کتابت مین لکھا جائیگا

خاتمہ دوسرے حصہ کا بیان مخارج اور صفات حروف مین

مخرج حرف اوس جگہ کو کہتے ہین کہ جس جگہ سے حرف پیدا ہوتا ہے اور بالاجمال مخرج حرف کے بموجب تحریر صاحب پنج گنج کی چھ ہین حلق اور بن یعنے جڑ زبان کی اور درمیان زبانکا اور کنارہ زبانکا اور نوک زبان کی اور لب یعنے ہونٹ ابن حاجب نے شافیہ مین اور شارح

اصول اکبریہ نے لکھا ہے کہ مخارج حروف کے تقریباً سولہ ہین اور تحقیقاً ہر حرف کے لیے مخرج جدا ہے پس تحقیقاً تعداد مخارج موافق تعداد حروف ہے بہرحال حلق مخرج ہمزہ اور ہا اور الف اور عین مہملہ اور حای مہملہ اور غین معجمہ اور خای معجمہ سات حرفونکا ہے پس منتہای حلق مخرج ہے ہمزہ اور ہا اور الف کا ساتہ اسی ترتیب کے کہ مذکور ہوتے یعنے ہمزہ مقدم ہے ہا سے اور ہا ی مقدم ہے الف سے پس مخرج ہمزہ کا نیچے ہے مخرج ہا سے اور مخرج ہا کا نیچے ہے الف کی مخرج سے اور یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا مقدم ہے ہمزہ سے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا بعد الف کے ہے اور شریح سے منقول ہے کہ الف ہوائی ہے یعنے منہ کے ہوا سے پیدا ہوتا ہے کوئی مخرج اوسکے لیے نہین ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ الف اور واو اور یا اور ہمزہ ہوائی ہین اور اخفش نے کہا ہے کہ مخرج الف اور مخرج ہا کا ایک ہی ہے نہ آگے اوسکے نہ پیچہے اوسکے اور ابن جنی نے اسکو رد کیا ہے یہ سب ذکر کیا ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ نے اور درمیان حلق مخرج ہے عین اور حای مہملتین کا اور عین مقدم ہے حا پر پس مخرج عین کا اسفل ہے مخرج حا سے اور شریح نے حا کو مقدم کہا ہے عین سے اور ادنای حلق یعنے سرا حلق کا جانب منہ کے مخرج ہے غین اور خای معجمتین کا اور غین مقدم ہے خا پر یعنے مخرج غین کا اسفل ہے خا سے اور مکی بن ابی طالب خا کو مقدم کہتا ہے غین سے اور جڑ زبان کے ساتہ اوپر کے تالو کے کہ مقابل جڑ زبان کے متصل حلق کے ہے مخرج قاف کا ہے اور مخرج کاف کا جڑ زبان سے اور ایک حصہ اوپر کے تالو کا کہ مقابل جڑ زبان کے ہے متصل مخرج قاف کی جانب خارج فم کے اور مخرج جیم اور شین معجمہ اور یای تحتیہ کا درمیان زبان ساتہ ایک حصہ اوپر کی تالو کہ مقابل درمیان زبان ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ نے سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ مخرج جیم اور شین اور یا کا درمیان وسط زبان اور وسط اوپر کے تالو کے ہے اور شروع کنارہ زبان کا دو کنارون زبان مین سے ایک حصہ اوس کنارہ تک کہ قریب ہے زبان کی نوک سے ساتہ اون دانتون کے کہ متصل شروع کنارہ زبان سے ہین اور مراد شروع کنارہ زبان سے وہ ہے جو متصل ہے جڑ زبان کے پس ضاد معجمہ بائین طرف کے کنارہ سے بھی نکلتا ہے اور داہنی طرف کی کنارہ سے بہی اور اکثر لوگون کے نزدیک نکالنا ضاد کا بائین طرف کنارہ

آ ان سے ہے اور نزدیک بعض کے اکثر ضاد نکلتا ہے داہنی طرف سے چنانچہ کلام سیبویہ مشعر اسی سے ہے اور اسی کی تصریح کی ہے سیرافی نے اور اسفل شروع کنارہ زبان سے نوک زبان تک ساتھ اوپر کے تالو کے جو محاذی اوسکے ہی مخرج لام کا ہے اور کنارہ زبان کا ساتھ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہی اسفل مبدء لام سے زبان کی نوک تک مخرج رای مہملہ کا ہی اور کنارہ زبان کا اسفل مبدء را سے زبان کی نوک تک ساتھ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہی اور بہیتری جانب ناک کی جڑ کے مخرج نون کا ہی سیبویہ نے کہا ہی کہ مخرج نون کا درمیان کنارے زبان کی نوک تک اور کنارے دو دانت اگلے اوپر کے ہی اور یہی مخرج رای کا ہے لیکن رای ادخل ہے جانب پشت زبان مین تھوری سے اور قطرب اور جرمی اور فرا اور ابن درید نے کہا ہی کہ مخرج لام اور نون اور را کا ایک ہی ہے اور کہا ابو حیان نے کہ یہی ظاہر ہے خلیل کے کلام سے بہی ایسا ہی مذکور ہے شرح اصول اکبریہ مین اور نوک زبان اور جڑ اوپر کی دو اگلے دانتون کے مخرج طا اور دال مہملتین اور تای فوقانیہ کا ہے اور نوک زبان کی ساتھ کنارے دو دانت اگلے نیچے کے مخرج صاد اور سین مہملتین اور زا معجمہ کا ہے اور ابن جنی اور زمخشری اور ابن حاجب نے مقدم کیا ہی زا کو سین پر اور شرح ہادی مین ہے کہ صحیح یہ ہی کہ سین مقدم ہی زا پر اور نوک زبان کے ساتھ کنارہ دو دانت اگلے اوپر کے مخرج ظا اور ذال معجمتین اور تای مثلثہ کا ہے ان اٹھارہ حروف کو جنکا مخرج زبان ہی حروف لسانیہ کہتے ہین اور بہیتری جانب نیچے کے ہونٹ کی کنارہ دو اگلے اوپر کے دانت کا مخرج فا کا ہی اور درمیان دو ہونٹوں کا مخرج میم اور واو اور با کا ہی لیکن میم اور با مین دونو ہونٹ ملجاتے ہین اور واو مین نہین ملتے اور میم مین خیشوم یعنے بہیتری جانب ناک کی جڑ کو دخل ہی اور ان چار حرفون کو حروف شفویہ کہتے ہین اور خیشوم مخرج ہی نون خفی کا کہ اوسمین سوای غنہ کے کچھ نہو جیسے نون عنک اور ہنک

صفات حروف اون اوصاف کو کہتے ہین کہ وقت تلفظ کے اوسمین پیدا ہوتے ہین کافی مین ہے کہ ذکر کیا ہے صاحب حایہ نے کہ صفات حروف چوالیس ہین اور بعضون نے اس سے زائد بہی بیان کی ہین اور بعضون نے کم لیکن مذکور یہان پر وہ صفات ہین جو مشہور ہین

مجہورہ اون حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے روک دین اور **مہموسہ** اون حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے نہ روکین سو **مہموسہ** ت ث ح خ س ش ص ف ک ہ حث شخص فسکتہ

اور باقی مجہورہ اور شدیدہ وہ حرف ہین کہ رک جاتے آواز اونکی مخرج مین اگر ساکن
پڑے جائین اور نہ کہینچے آواز اگر چاہے نکالنے والا کہینچنا آواز کا اور وہ ا ب ت ج د ط
ق ک آٹہ حرف ہین اور رخوہ وہ حرف ہین کہ نہ رکے آواز اونکی مخرج مین جب ساکن
پڑے جائین بلکہ جاری ہو آواز اونکی مخرج مین اور کہنچ جاتے آواز اون کے مخرج مین اگر چاہے
نکالنے والا کہینچنا آواز کا اور متوسطہ وہ حروف ہین کہ نہ پورا ہو رک جانا آواز کا اونمین اور نہ خوب
جاری ہو آواز اونکے مخرج مین پس وہ درمیان شدیدہ اور رخوہ کے ہین اور متوسطہ
ا ر ع ل م ن و ی آٹہ حرف ہین اور باقی تیرہ حرف شدیدہ اور متوسطہ کے سوا رخوہ ہین
اور مطبقہ وہ حرف ہین کہ ملادین زبان کو تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ ص ض ط ظ چار حرف ہین
اور منفتحہ وہ حرف ہین کہ نہ ملادین زبان کو اوپر کے تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ باقی پچیس حرف
سوای مطبقہ کے ہین اور مستعلیہ وہ حرف ہین کہ اوٹہادین زبان کو اوپر کے تالو کی طرف
اپنے نکلنے مین اور وہ خ ص ض ط ظ غ ق سات حرف ہین اور منخفضہ وہ حرف ہین کہ نہ اوٹہادین زبان
اوپر تالو کے طرف اپنے نکلنے مین اور وہ باقی بائیس حرف سوای مستعلیہ کے ہین اور ذلقیہ
کہ اونکو حروف الذلاقہ بہی کہتے ہین وہ حرف ہین کہ بسرعت نکلین اور کوئی صیغہ رباعی و
خماسی کا اونسے خالی نہین ہوتا ہے اور وہ ب ر ف ل م ن چہہ حرف ہین مصمتہ مقابل ذلقیہ
کی باقی تیئس حرف ہین اور حروف قلقلہ وہ حروف ہین کہ ساتہ شدت اونکے جہٹکے زبان کے یعنی نہایت
تنگی اور مشقت سے نکلین اور وہ ب ج د ط ق پانچ حرف ہین حروف صفیر کے وہ حروف
ہین کہ اونکے نکلنے مین آواز طنبور کی او سیٹی پیدا ہوا اور وہ ز س ص تین حرف ہین اور
حرف مکرر اوسکو کہتے ہین کہ نکلنے مین اوسکے تکرار معلوم ہو اور وہ ر ایک حرف ہے اور منحرف
اوس حرف کو کہتے ہین کہ زبان اوسکے نکلنے مین پہر جاوے اوپر کے تالو کی طرف اور وہ ل ایک حرف ہے فقط

تمام ہوا دوسرا حصہ امداد الادب کا

تیسرا حصہ امداد الادب کا

اسمین بیان ہے شرطون اور اختلافات اور متعلقات اون قاعدونکا کہ دوسرے حصہ مین مذکور ہین اور نقشہ ذیل مین علامت قاعدہ کی ساتہ ذکر کرنے مثال کے جو اس قاعدہ مین موہم ہے ٹہیرائی گئی ہے

نقشہ شروط قواعد تخفیف ہمزہ اور اختلافات اور متعلقات کا

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی		کیفیت
قاعدۂ راسٌ اور آمنَ	ادغام کا معارض نہونا	نَأَمَّ	اُؤَمَّ	اصل مین نَأْمُمُ اور اُؤْمُمُ تہا نَأْمُمُ مین قاعدہ راسٌ کا اور اُؤْمُمُ مین قاعدہ آمنَ کا

پہونچتا تہا ابسبب معارض ہونے ادغام کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ ادغام کا کہ قاعدہ مُدَّ ہے جاری کیا گیا ہے پس نَأَمَّ اور اُؤَمَّ ہو گیا ہے +

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی		کیفیت
قاعدہ ایضاً	اعلال کا معارض نہونا	نَأَوُسَ	اُؤَوُسَ	اصل مین نَأْوُسُ اور اُؤْوُسُ تہا نَأْوُسُ مین قاعدہ راسٌ کا اور اُؤْوُسُ مین قاعدہ آمنَ کا پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے اعلال کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ اعلال کا کہ قاعدہ یقُولُ ہے جاری کیا گیا

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
	قاعدہ جائِاوِّ دوسرے ہمزہ کا لام کلمہ کی جگہ ہونا قاعدہ اَوَادِمُ مین اَوَادِمُ		قَدْ مِّی	اصل مین قرءٌ بروزن فُعْلُلٌ تھا قاعدہ اَوَادِمُ کا اسمین یہ موقع تھا کہ دوسرے

ہمزہ کو ساتھ واو کے بدل کرین بسبب اسکے کہ ہمزہ ثانیہ اسمین بجاے لام کے تھا اسلیے جاری نکیا گیا بلکہ ہمزہ ثانیہ کو اسمین ساتھ یا کے بدل کیا ہے پھر یا کو ساتھ الف کے لہذا قَرَءِیْ ہوا سے یہ قاعدہ بموجب مذہب جمہور ہے ورنہ ہمزہ مضموم بعد ہمزہ مکسور کے ابن مالک اور سیبویہ کے نزدیک ساتھ واو کے بدل ہوا ہے اور اخفش اور جمہور کے نزدیک ساتھ یا کے پس جائزٌ مین ابن مالک اور سیبویہ جائِوٌ کرتا ہے اور اخفش اور جمہور جائِیٌ اور ہمزہ مکسور کو بعد ہمزہ مضموم کی اخفش ساتھ واو کے بدل کرتا ہے اور جمہور ساتھ یا کے پس أُیِّبٌ مین اخفش اُوِیبٌ کرتا ہے اور جمہور أُیِیبٌ اور خلیل نے ذکر کیا ہے کہ جائِیٌ اصل مین جائِئٌ تھا یا کو بجاے ہمزہ کے اور ہمزہ کو بجای یا کے بطور قلب کے لیگئے ہین پھر ضمہ یا پر دشوار رکھکر ساکن کیا ہے یا بسبب اجتماع ساکنین کے گرپڑی ہے جائٍ ہوا ہے پس خلیل کے قول پر اجتماع ہمزتین جائی کی اصل مین لازم نہین آتا ہی اور مازنی نے کہا ہے کہ ہمزہ مفتوح بعد ہمزہ مفتوح کے ساتھ یا کے بدل ہوتا ہے پس مازنی اَرَادِمُ مین اَیَادِمُ پڑھتا ہے ابو زید نے بدستور باقی رکھنا دو ہمزون متحرک کا بعض عرب سے نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سنا مین نے بعض عرب سے اللہم اغفر لے خطائِئی اور پڑھا ہے ایک جماعہ نے کہ وہ اہل کوفہ ہین اور ابن عامر فی أَئِمَّۃ ساتھ باقی رہنے دونون ہمزون کے اور بعض نے کہا ہے کہ ہمزہ ثانیہ أَئِمَّۃ مین بین بین ہوا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ صحیح ہی قراءت ہمزہ ثانیہ کے أَئِمَّۃ مین ساتھ بین بین اور بدستور باقی رکھنے کی اور قراءت ہمزہ ثانیہ کی ساتھ یای صریح کے نہین آئی ہے ـ

ف کہ متعلق ہی قاعدہ جونؔ اور ہیؔرسی

اخفش کے نزدیک بدلنا ہمزہ مضموم کا بعد کسرہ کے ساتھ یا کے اور ہمزہ مکسور کا بعد ضمہ کے

ساتھ واو کے جائز ہے پس جائز رکھا ہے اعمش نے مُستَہزُونَ اور سُئِلَ مین مُستَہزِیُونَ اور سُوِلَ اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے کہ جائز ہے بدلنا ہمزہ متحرکہ کا ساتھ اوس حرف علت کے کہ مناسب حرکت ماقبل کے ہے پس ان اہل عربیت کے نزدیک جائز ہی سُئِلَ مین سُیِلَ

نام قاعدہ	شرط	مثالین پائی جاتی شرط کی	کیفیت
قاعدہ مقروّۃ خطیّۃ	ہونا ہمزہ متحرک ورد او یا یای مدہ زائدہ کا ایک کلمہ مین	بَاعُوا اُموالَہُم اَکرِمِی اَخَاکَ	بَاعُوا اُموالَہُم مین قاعدہ مقروّۃ کا پہونچتا تھا لیکن جاری نہ کیا گیا اسلیے کہ واو

ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین اور اَکرِمِی اَخَاکَ مین قاعدہ خطیئۃ کا پہونچتا تھا لیکن کیا اسلیے کہ یا ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین ہے یونس نے بعض عرب سے جاری ہونا اس قاعدہ کا دو کلمہ مین اور مطلق واو و یا یای ساکنہ مین اصلی ہون یا زائدہ مدہ ہون یا غیر مدہ بھی نقل کیا ہی پس بقول ان بعض عرب کی جائز ہے بَاعُوّ مْوالَہُم اَکرِمِیّ خَاکَ سُوّۃٌ جَیٌّ کَوّلٌ جَیّلٌ اُموالُہُم اور اَکرِمِی اَخَاکَ اور سُوءَۃٌ اور جَیئٌ اور کَوءَلٌ اور جَیئَلٌ مین سیبویہ نے کہا ہے کہ نَبِیٌّ اور بَرِیَّۃٌ مین ابدال ہمزہ کا ساتھ یا کے لازم ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین اسکو غیر صحیح ٹھہرایا ہی اور کہا ہے کہ یہ ابدال لازم نہین ہے بلکہ کثیر ہے اسلیے کہ قراء سبعہ مین سے نافع نے نَبِیئٌ اور بَرِیئَۃٌ ساتھ ہمزہ کے پڑہا ہی اور ابن ذکوان نے بَرِیئَۃٌ ساتھ ہمزہ کے اگر ابدال لازم ہوتا تو قراء مذکورین ہمزہ کو ثابت رکھکر نہ پڑہتے

قاعدہ خطایا	نہونا مفرد مین ہمزہ کا بعد الف کی قبل یا کے	شَوَایہ	کہ اصل مین شَوَایہ جمع شَائِیَۃ کی ہے اور شَائِیَۃٌ بمعنی عورت سبقت لیجانیوالی کی ہے

قاعدہ خطایا کا اسمین جاری نہین کیا گیا ہی اسلیے کہ شَائِیَۃٌ مفرد مین ہمزہ بعد الف کی قبل یا کی ہے

قاعدہ خطایا	نہونا ہمزہ کا مفرد مین الف	ہَرَاوِی	ہَرَاوِی جمع ہَرَاوَۃ کی ہے

نام قاعدہ	شرط	مثالیں پائی جائے شرط کے	کیفیت
	کہ تیسرے حرف کی جگہہ قبل واو کے ہو		اور معنی ہَرَاوَۃٌ کے موٹی لاٹھی ہے کہ اصل مین ہَرَائِیُ تہا اور وہ اصل مین ہَرَاوِیُ ہمین

قاعدہ خطایا کا جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ ہمزہ ہَرَائِیُ کا بدل ہے الف ثالثہ ہَرَاوَۃٌ سے اور قبل واو کے ہے اور واو ہَرَائِوُ کو جو آخر مین بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے بدل کیا ہے تب ہَرَائِیُ ہوا ہے پہر اس قاعدہ سے کہ جو ہمزہ جمع مین بعد الف مفاعل کے یا سے پہلے ہو اور صیغہ مفرد مین وہ ہمزہ ایسا الف ہو کہ تیسرے حرف کی جگہہ ہو اور بعد اوس الف کے واو ہو اوس ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرتے ہین اور واو کو مفتوح کرکے یا کو ساتہ الف کے بدل کرتے ہین ہمزہ ہَرَائِیُ کو ساتہ واو کے بدل کیا ہے پہر واو کو مفتوح کرکے یا کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے ہَرَاوَی ہوا ؛

ف متعلق قاعدہ لَیُسَلُ

واو اور یای مدہ زائدہ اور الف اور یای تصغیر اور نون انفعال کو ساکن لازم کہتے ہین چونکہ حذف ہمزہ کا اوس قاعدہ کے روسے بعد اس ساکن کے نہین آتا ہے لہذا مَقْرُوْءَۃٌ اور خَطِیْئَۃٌ اور اُفَیْئِسٌ اور سَاَئِلٌ اور اِنْأَطَرَ مین یہ قاعدہ جاری نہین کیا گیا ہے ہان اگر واو یا یای مدہ زائدہ ایک کلمہ مین ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین تو حذف ہمزہ کا اس قاعدہ کی روسے ہو سکتا ہے جیسے بَاعُوْا مْوَالَہُمْ اور اَکْرِمِیْ خَاکِ کہ اصل مین بَاعُوْا اَمْوَالَہُمْ اور اَکْرِمِیْ اَخَاکِ تہا واو یا یای مدہ زائدہ ساکن لازم جب ہین کہ وسط کلمہ مین ہون نہ آخر کلمہ مین بعض عرب ہمزہ مضموم یا مکسورہ کو کہ آخر مین بعد واو یا یای ساکنہ اصلیہ کے ہو بدون نقل حرکت کے حذف کرتے ہین لہذا لکہتے ہین ہُوَ یَسُوْکَ اور ہُوَ یَجِیْکَ اور بِسُوْکَ اور بِجِیْکَ ہُوَ یَسُوْءُکَ اور یَجِیْئُکَ اور بِسُوْءِکَ اور بِجِیْئِکَ مین اور بعض نے ہمزہ مفتوحہ مین بہی ایسا ہی کہا ہے پس یہ بعض کہتے ہین لَنْ یَسُوْکَ لَنْ یَجِیْکَ لَنْ یَسُوْءَکَ لَنْ یَجِیْئَکَ مین اور بعض ہمزہ متحرکہ کو کہ بعد الف ہو بہی بدون نقل

حرکت کی حذف کرتے ہین پس سَال مین سَال پڑہتے ہے اور یَشَار مین یَشا لیکن یہ لغت نہایت کمتر ہے اور سیرافی نے کہا ہے کہ شاذ ہے اور بعض عرب ذُیْبًا تُوْنَ مین قلب کرکے یاسُلُوْنَ پڑہا ہے اور کوفیون نے اور بعض بصریون نے کہ اونہین مین سے ابو زید ہے بدلنا ہمزہ متحرک کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ حرف علت کی بدون نقل حرکت کی برخلاف قیاس جائز رکہا ہے جیسے رَفُوٌ کہ اصل مین رُفْأٌ تہا اور بہی کوفیون نے جائز رکہا ہے بدلنا ہمزہ مفتوح کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ الف کی بعد نقل حرکت کی جیسے کہ اَلْمَرَاۃ اور اَلْکَمَاۃ کہ اصل مین اَلْمَرْأَۃ اور اَلْکَمْأَۃ تہا رضی نے کہا ہے کہ حکایت کیا ہے اسکو سیبویہ نے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ یہ کمتر ہے سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ اخفش نے حکایت کیا ہے باقی رکہنا ہمزہ وصل کا بعد گرا دینے ہمزہ اصلی کے اصل مین مانند اَلْحَمَر کے اور سیبویہ نے گرا دینی ہمزہ وصل کو اصل مین واجب کہا ہے بخلاف اَلْحَمَر کے کہ اوسمین باقی رکہنا ہمزہ اول کا جمہور کے نزدیک اکثر ہی بہ نسبت گرا دینے کے اور کسائی اور فرا نے بعض عرب سے نقل کیا ہے ابدال ہمزہ متحرکہ کا بعد الف ولام تعریف کے ساتہ لام کے پہر ادغام لام تعریف کا اوسمین جیسے فِی اللَّحْمَرِ اور فِی اللَّرْضِ کہ اصل مین فِی الْاَحْمَرِ اور فِی الْاَرْضِ تہا اور جمہور مِنَ الْاَحْمَرِ اور فِی الْاَحْمَرِ مین بعد حذف کرنے ہمزہ کے ساتہ قاعدہ یَسَل کے مِنَ لَحْمَر ساتہ سکون نون کے اور فِی لَحْمَر ساتہ اعادہ یای ساکنہ فی کے پڑہتے ہین اور بعض سی مِنَ لَحْمَرِ ساتہ فتحہ نون کے اور فَلَحْمَرِ ساتہ حذف یای فی کے روایت کیا گیا ہے

ف متعلق قاعدہ اُجُوہٌ و اِشَاحٌ

قیاسی ہونا ابدال واو مکسور اول کلمہ کا ساتہ ہمزہ کے قول مازنی کا ہے جیسا کہ ابن حاجب نے شافیہ مین ذکر کیا ہے اور جمہور کے نزدیک سماعی ہے چنانچہ رضی نے سماعی ہونے کو اولی کہا ہے اور ابدال واو مضموم کا اگر وسط کلمہ مین ہو اور مشدد نہو بہی ساتہ ہمزہ کے جائز ہے جیسے اَدْؤُرٌ کہ اصل مین اَدْوُرٌ تہا جمع دَارٌ کی

نقشہ شروط اور اختلافات اوس کے اور متعلقات تخفیف حرف علت کا

نام قاعدہ	شرط	مثال شرط پائی جانے کی	کیفیت
قاعدہ اُوَرِیَ	ہونا دوسرے واو کا مدہ	اُوْعِدَ	اصل مین وُوْعِدَ تہا اسمین بدلنا واو اول کا ساتہ ہمزہ کے واجب ہی اسلیے کہ واو ثانیہ مدہ نہین ہے۔
رر	ہونا دوسرے واو کا بدل حرف زائد سے۔	اُوَیْعَادُ اُوَیّ	اُوَیْعَادُ اصل مین وُوَیْعَادُ تہا دوسرا واو اسمین بدل نہین ہے اور اُوَیّ اصل مین وُوَیّ

تہا دوسرا واو اسمین بدل ہے ہمزہ سے کہ بجای عین کلمہ حرف اصلی ہے اصل مین وُءَیّ تہا ہمزہ کو بقاعدہ بُوْسِیَ ساتہ واو کے بدل کیا ہے ان دونون مین واو اول کا بدل کرنا ساتہ ہمزہ کے واجب ہی اور ابن حاجب نے وجوب ابدال واو اول مین ساتہ ہمزہ کے متحرک ہونا دوسری واو کا شرط کیا ہے اور رضی نے کہا ہے کہ یہ قول ابن حاجب کا مخالف ہے قول نحاۃ کے کہ اونہون نے وجوب مین متحرک ہونا دوسری واو کا شرط نہین کیا ہی چنانچہ خلیل نے تصریح کی ہے ساتہ وجوب ابدال کے اُوَیّ مین لیکن مازنی نے ابدال اُوَیّ مین بقاعدہ اُجُوہٌ کے جائز کہا ہے جیسی کہ اُوَرِیَ مین بقاعدہ اُجُوہٌ جائز کہا ہے اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ جہان دو واو جمع ہون پہلا بدل کیا جائی ساتہ ہمزہ کے جیسے اُوَیْصِلٌ پہر کہا ہے ابو علی نے کہ اسی قبیل سے ہی اُوْلیٰ تانیث اَوَّلُ کے اور پہر کہا ہے ابو علی نے کہ اگر دوسرا واو غیر لازم ہو واجب نہین ہے ابدال جیسے کہ اُوَرِیَ مین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جب بنایا جاتے وَعَدَ سے بروزن کُوکَبٌ کہا جاتے گا اسمین اُوْعَدَ کہ اصل مین وَوْعَدَ تہا ابدال واو اول کا دو واو اول کلمہ سی ساتہ ہمزہ کے مانند تَوْرَاۃٌ اور تَوْلَجٌ کے برخلاف قیاس ہے نزدیک بصریون کے اور نزدیک کوفیون کے یہ تا بدل واو سے نہین ہے وزن انکا تَفْعَلَۃٌ اور تَفْعَلٌ ہی

اور جوہری نے صحاح مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ تا اسمین بدل ہے واو سے اور وزن اسکا فَوْعَلَۃٌ اور فَوْعَلٌ ہے اسلیے کہ تَفْعَلٌ اسم کلام عرب مین پایا نہین گیا ہے اور فَوْعَلٌ کلام عرب مین بہت ہی

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جاوے شرط کی	کیفیت
قاعدہ اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	بدل نہونا واو یا یا کا کسی اور حرف سے	اُوتُمِنَ اُیتُسِرَ	اُوتُمِنَ اور اُیتُسِرَ اصل مین اُؤتُمِنَ اور اُئتُسِرَ تہا واو اور یا اسمین بدل ہے ہمزہ سے

پس اِتَّخَذَ اور اِتُّخِذَ کہ اصل مین اِیتَخَذَ اور اُوتُخِذَ تہا اور اِیتَخَذَ اور اُوتُخِذَ اصل مین اِئتَخَذَ اور اُؤتُخِذَ تہا شاذ ہے اور بعض اہل بغداد نے جائز رکہا ہے بدلنا یای مبدلہ کا تا سے پس کہا ہے اِتَّزَرَ اور اِتَّسَی اور یہی شاذ ہے الّذِی تُمِنَ اور بعض اہل حجاز نے اِیتَعَدَ اور اِیتَسَرَ اور یاتَعِدُ اور یاتَسِرُ اور مُوتَعِدٌ اور مُوتَسِرٌ اور اِیتَعَدَ اور اِیتَسَرَ کو قیاسی مطرد جانا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جاوے شرط کی	کیفیت
قاعدہ سُوَیْر	مشدد نہونا یای ساکنہ کا	مُتَیِّر	یای مُتَیِّر کی اگرچہ ساکن تہی لیکن چونکہ مشدد تہی اسلیے ساتہ واو کے بدل نہ کی گئی
قاعدہ مِیزَان	مشدد نہونا واو کا	اِجلِوّاذ	واو اِجلِوّاذ کا اگرچہ ساکن تہا لیکن چونکہ مشدد تہا اسلیے ساتہ یا کے بدل نکیا گیا اور اِجلِیواذ جو سنا گیا ہے شاذ ہے جیسے کہ دِیوان کہ اصل مین دِوّان تہا شاذ ہے
قاعدہ قَالَ وبَاعَ	متحرک ہونا ہو واو یا یا کا ساتہ حرکت غیر عارضی کے	حَوَبٌ جَیَلٌ	حَوَبٌ اور جَیَلٌ اصل مین حَوْءَبٌ اور جَیْئَلٌ تہا حرکت ہمزہ کی واو اور یا کو دیکر ہمزہ کو

حذف کیا ہے پس یہ حرکت عارضی ہوئی کہ اصل مین واو اور یا ساکن تہی اسلیے اسمین واو اور یا کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا ہے

کیفیت	مثال نہ پائی جاتی شرط کے	شرط	نام قاعدہ
تَوَسّطَ اور تَيَسّرَ مین چونکہ واو اور یا فا کلمہ ہی ہے اسلیے الف کے ساتہ بدل نہوتے +	تَوَسّطَ تَيَسّرَ	فا کلمہ ہونا واو یا یا کا	قاعدہ قالَ وباعَ
قَوِیَ مین واو اور حَیِیَ مین یای اول ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ یہ واو اور یا عین کلمہ ایسے لفظ کی	قَوِیَ حَیِیَ	عین کلمہ نہونا واو کا یا یا کا اور لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا ہی حرف علت ہے	"

ہین کہ لام اوسکا ہی حرف علت ہی اور غَایَۃ اور رَایَۃ اور ثَایَۃ کہ اصل مین غَوَیَۃ یا غَیَیَۃ اور رَوَیَۃ اور ثَوَیَۃ تہا شاذ ہے اور اسیطرح آیَۃ بہی شاذ ہے کہ اصل اوسکی کسائی کے نزدیک آیِیَۃ تہی اور فرا اور ایک جماعت متقدمین کے نزدیک اصل اوسکی اَیَّۃ تہی جو کہ واو اور یا ان مثالون مین عین کلمہ ایسے لفظ کا ہین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے اسلئے بدل ہونا اوسکا ساتہ الف کے شاذ ٹہیرا ہے ۔

اِرْعَوَی مین واو کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا اسلیئے کہ حکم مین عین کلمہ کی ایسی لفظ مین ہے کہ لام کلمہ اوسکا حرف علت ہے کیونکہ واو بجائے	اِرْعَوَی	حکم مین عین کلمہ کے نہونا واو یا یا کا ایسی لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا ہی حرف علت ہے	ایضاً

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کے		تتمہ کیفیت
قاعدہ قال و باع	مدہ زائدہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا ایک ہی کلمہ مین۔	جُوَادٌ سُیَالٌ	طَوِیلٌ غَیُورٌ	لام اول ہے اور لام اول حکم عین کلمہ مین ہے ان مثالون مین واو اور یا قبل مدہ زائدہ کے ایک ہی کلمہ مین ہین اور ترضیُنّ اور تخشیُنّ مین کہ در اصل ترضوینّ او تخشیینّ تھا واو اور یا ساتھ الف کے بدل ہوکر گر پڑا ہے باوجودیکہ قبل مدہ تھا اسلیے کہ مدہ دوسرے کلمہ مین ہے۔
״	الف تثنیہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا	دَعَوَا	رَمَیَا	دعوا اور رمیا مین واو اور یا الف کے ساتھ بدل نہوا اسلیے کہ قبل الف تثنیہ کی ہے۔
״	یای نسبت سی پہلے نہونا واو یا یا کا	مُرتَضَوِیٌّ		واو مرتضوی کا ساتھ الف کے بدل نہوا اسلیے کہ قبل یای نسبت کے ہے
״	نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا۔	لَیَخشَیَنَّ		لیرضونّ اور لیخشینّ مین واو اور یا الف نہین ہوا اسلیے کہ قبل نون تاکید ثقیلہ کے ہے۔
״	نہونا واو یا یا کا اس کلمہ مین کہ وزن پر فعلان یا فعلی کی ہو۔	جَوَلَانٌ صَوَرَی	حَیَدَانٌ حَیَدَی	واو اور یا ان مثالون مین نہین بدلے کہ وزن فعلان و

فعلی یعنی واو یا یا الف کی بدل نہوا اور اعتبار اس شرط کا مذہب سیبویہ ہے اور مبرد فعلان مین اور اخفش فعلی مین واو اور یا کو ساتھ الف کی بدل کرنا قیاسی کہتا ہے سیبویہ داران اور ہامان اور دالان اور حالان کو کہ اصل مین دوران اور ہیمان اور دولان اور حولان تہا شاذ کہتا ہے اور مبرد قیاسی اور حولان اور دوران اور حیدان اور طیران نزدیک مبرد کے شاذ ہے اور نزدیک سیبویہ کی قیاسی +

نام قاعدہ	شرط	مثال نہائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قال وباع	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ بمعنی ایسے کلمہ کے ہے کہ اوسمین واو یا یا مین تعلیل نہین ہوئی ہے	عِوَر صَیِد	عِوَر بمعنی اعوَر کے ہے اور صَیِد بمعنی اَصیَد کے اور اعوَر کے واو مین اور اصیَد کی یا مین تعلیل نہین ہوئی ہے اسلیے

عور اور صید کا بہی واو اور یا ساتھ الف کے بدل نہین ہوا +

ف متعلق قاعدہ قال وباع مصدر باب افعال اور استفعال مین اجتماع ساکنین سے نزدیک نزدیک اخفش کے وہ الف جو بدل ہے واو یا یا سے گرتا ہے اور نزدیک خلیل اور سیبویہ کے الف زائدہ اُتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین قول اخفش کو اولے کہا ہے۔

قاعدہ قال وباع	واو یا یا کا فعل مین معتل ہونا اگر اوسکے لیے فعل ہے	عَاوِرٌ صَایِدٌ	عاوِر اور صایِد کا فعل عَوِرَ اور صَیِدَ ہے اوسمین واو اور یا مین تعلیل نہین ہوتی

اسلیے عاوِر اور صاید مین واو اور یا ساتھ ہمزہ کے بدل نہین ہوا اور عائط اور سائف کہ اصل مین عاوِط اور سایِف تہا اوسکے لیے فعل نہین ہے +

ف متعلق قاعدہ اوائل وغیرہ

سیبویہ کے نزدیک یہ ابدال قیاسی ہے اور اخفش کے نزدیک سماعی سیبویہ نے قید جمع سے

اس وزان کی لگائی ہے اور زجاج اور جفش نے اس قید کا کچھ اعتبار نہیں کیا ہے +

ف متعلق قاعدہ عجائز

جداول اور عشائر جمع جدول اور عشیر مین واو اور یا ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین مدہ نہ تہا اور مقاوم اور مسایر اور مرایب جمع مقام اور مسیر اور مریبۃ مین ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین اگرچہ مدہ تہا لیکن زائدہ نتہا اور مصائب اور منائر اور معائش جمع مصیبۃ اور منارۃ اور معیشۃ کی شاذ ہے کہ واو اور یا کو با وجود مدہ زائدہ نہونے کے مفرد مین ساتہ ہمزہ کے بدل کیا ہے۔

نام قاعدہ	شرط	مثال بناقی جائز شرط کی	کیفیت
قاعدہ ہشتم و قیام	واو کا فعل مین معلل ہونا	قوام	قوام مصدر باب مفاعلۃ مین واو ساتہ یا کے بدل نہین ہوا کہ اوسکے فعل قاوم مین واو مین تعلیل نہین ہوتی ہے۔
قاعدہ دہم و ریاض	واحد مین واو کا معلل ہونا یا جمع مین بعد واو کے الف کا ہونا ساتہ ساکن ہونیکے واحد مین	عودۃ	عودۃ جمع عود کی ہے اور عود کہتے ہین بڈہی اونٹ کو واو عودۃ کا اگرچہ واحد مین ساکن ہے

لیکن نہ بعد اوسکے الف ہے اور نہ واحد مین اوسمین تعلیل ہوتی ہے اور طوال جمع طویل مین اگرچہ واو کے بعد الف ہے لیکن مفرد مین ساکن نہین ہے +

ایضا	لام کلمہ جمع کا حرف علت نہونا	رواء	رواء جمع ریان کی اصل مین رواي تہا یا کو ساتہ ہمزہ کے

بدل کیا ہو واُمِّی ہوا اور رَیَّانٌ اصل مین رَوْیَانٌ تھا واو کو ساتھ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا رَیَّانٌ ہوا چونکہ لام کلمہ واو کا حرف علت تھا اسلیے واو ساتھ یا کے بدل نہوا ۔

نام قاعدہ	شرط	مثال نیا بنی جانی شہ جائے	کیفیت
قاعدہ سیدو مرمیٌّ	اول کا واو اور یا مین سے ساکن غیر مبدل ہونا	بُوْيِعَ	بُوْيِعَ مین اول واو ساکن مبدل الف سے ہے کہ بَايَعَ صیغہ معروف مین تھا ۔
	دوسرے حرف کا واو اور یا مین سے تصغیر مین بجائے غیر لام نہونا	اُسَيْوِدُ	اُسَيْوِدُ تصغیر اسود مین دوسرا حرف واو بجای عین کلمہ کے ہے اور عین کلمہ غیر لام کلمہ ہے
	التباس نہ آنا بر تقدیر اجرا اس قاعدہ کی	اَيْوَمُ	اَيْوَمُ بمعنی روز روشن مین اگر واو ساتھ یا کے بدل کیا جاتا اور یا یا مین ادغام ہوتی اَيَّمُ ہوتا اور اَيَّمُ بمعنی بیوہ عورت کی ہے

ف متعلق قاعدہ دُنْيَا

غَزْوَی بمعنی عورت جنگ کرنیوالی مین واو ساتھ یا کے بدل نہوا اسلیے کہ فُعلی اسمی نہین ہے بلکہ فُعلی صفت ہی سیبویہ نے فُعلی اسمی کی مثال مین ذکر کیا ہے دُنیا اور عُلیا اور قُصیا کو کہ مونث اَدنی اور اعلی اور اقصی کا اسم تفضیل ہے اسلیے کہ نزدیک سیبویہ کے حکم فُعلی مونث اَفعل کا حکم اسما کا ہے اسلیے کہ یہ فُعلی صفت واقع نہین ہوتا ہے بدون الف ولام کے پس قائم مقام کیا گیا اسما کے کہ صفت واقع نہین ہوتی ہین اسصورت مین نہ مبدل ہونا واو کا ساتھ یا کے حُزْوَی اور قُصْوَی مین شاذ ہے ۔ جیسا کہ حُزوی مین کہ نام ایک موضع کا شیرازی نے کہا ہے کہ مین پایا ہے نہ ذکر کرنا سیبویہ کا صفت کو کہ وزن پہ فُعلی کی ناقص وادی ہو مگر وہ کہ مستعمل

ساتھ الف ولام کے ہو مانند الدُّنیا اور اَلْعُلیا کے اور یہ نزدیک سیبویہ کے مانند اسم کے ہے اور کہا ہے سیرانی نے کہ مراد سیبویہ کی یہ ہے کہ فُعلیٰ ناقص وادی اگر نعت ہو برا اصل خود رہیگا اگرچہ فُعلیٰ ناقص وادی صفت کلام عرب سے سُنا نہیں گیا ہے +

ف متعلق قاعدہ تقویٰ

یا صدیا بمعنی زن تشنہ اور ریا بمعنی زن سیراب کی واو نہوئی اسلیئے کہ فُعلیٰ صفت ہی یہ فعلی اسم

ف متعلق قاعدہ مَبِیع

ضمہ واو کو ساتھ کسرہ کے بدل کرنا شاذ ہے جیسے مَشِیْبٌ اور مَسِیْلٌ اور مَلِیْمٌ مین کہ اصل مین مَشُوْوبٌ اور مَسُوْولٌ اور مَلُوْومٌ تھا واو کے ضمہ کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا پھر اوسکو نقل کیکے ماقبل کو دیا اور ایک واو کو حذف کیا دوسری واو کو بسبب کسرہ ماقبل کے ساتھ یا کے بدل کیا مَشِیْبٌ اور مَسِیْلٌ اور مَلِیْمٌ ہوا اور اسیطرح ضمہ یا کو بدون باعث کے ساتھ کسرہ کے ماقبل کو نقل کرنا اور پھر یا کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دینا جیسے مَهِیْبٌ کہ اصل مین مَهْیُوبٌ تھا بھی شاذ ہے +

کیفیت	مثال نہاتی جاتی شرط کر	شرط	نام قاعدہ
ضمہ با کی اَبُوْکَ اور ضمہ طا کی خُطُوَاتٌ کا لازم نہیں ہے اور آخر سے مراد	اَبُوْکَ خُطُوَاتٌ	ضمہ ماقبل حرف علت آخر کا لازم ہونا	قاعدہ تلو تیع اول

عام ہے کہ حقیقۃً آخر مین ہو یا حقیقۃً آخر مین نہو بلکہ حکماً آخر مین ہو اور حکماً آخر سے مراد قبل ایسے حرف کی ہونا ہے کہ زیادت اوسکی لازم نہیں ہے اور وہ حرف آخر مین ہے جیسے تَغَازِیَۃٌ اور تَغَازِیَانِ کہ اصل مین تَغَازُوَۃٌ اور تَغَازُوَانِ تھا واو اسمین آخر مین نہیں ہے لیکن حکم آخر مین ہے بخلاف عُنْصُوَۃٌ اور قَمَحْدُوَۃٌ اور اُفْعُوَانٌ اور اُفْحُوَانٌ کی کہ واو انمین

نہ آخر مین ہے اور نہ حکم آخر مین اسلیے کہ زیادت انکی آخر کی لازم ہے +

نام قاعدہ	شرط	مثال نہائی جائے شرط کے	کیفیت
قاعدہ ملحق و اول	حرف علت کا مبدل ہونا اور کسی حرف سے	کُفُوًا	واو کفوا کا مبدل ہے ہمزہ سے اصل مین کفؤًا تھا قاعدہ جُونَۃ کے ہمزہ کو ساتھ واو کے بدل کیا ہے۔
قاعدہ قیل و بیع	مستعمل ہونا واو یا یا معروف کا	عُوِرَ صُیِدَ	عُوِرَ اور صُیِدَ مین یہ قاعدہ جاری نہین ہوا اسلیے کہ واو اور یا عَوِرَ اور صَیِدَ مین انکے معروف مین تعلیل نہین ہوئی ہے
قاعدہ یقول و یبیع	ماقبل واو یا یا کا ساکن غیر حرف علت ہونا	بُویِعَ سُیُوِدَ	بُویِعَ مین حرکت یا کی اور سَیُوِدَ مین حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ ماقبل ساکن حرف علت ہے۔
״	اوس لفظ کا کہ جسمین واو یا یا ہین ملحقات سے ہونا	جَہْوَرَ شَرْیَفَ	جَہْوَرَ اور شَرْیَفَ مین واو اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ دونون لفظ ملحق برباعی مجرد ہین۔
״	واو یا یا کا عین کلمہ اوس لفظ کا ہونا کہ جسکا لام کلمہ بھی حرف علت ہے	یَقْوَی یَحْیَی	واو اور یا یَقْوَی اور یَحْیَی کا اوس لفظ مین ہے کہ لام

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانی شرط کے	کیفیت
قاعدہ یَقُولُ و یَبِیعُ	واو یا یا کا اوس لفظ مین نہونا کہ بمعنی لون یا عیب کے ہے	اَسْوَدُّ اَبْیَضُّ اَعْوَرُ اَصْیَدُ	کلمہ اوسکا حرف علت ہے اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین حرکت واو اور یا کی نقل کر کے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ بمعنی لون ہین اور اَعْوَرُ اور اَصْیَدُ مین حرکت واو اور یا کی نقل کر کے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ بمعنی عیب ہین
؍؍	نہونا واو یا یا کا فعل تعجب مین	مَا اَقْوَلَهُ اَقْوِلْ بِهٖ مَا اَبْیَعَهُ اَبْیِعْ بِهٖ	مَا اَقْوَلَهُ اور اَقْوِلْ بِهٖ اور مَا اَبْیَعَهُ اَبْیِعْ بِهٖ مین واو اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ فعل تعجب ہین۔

تنبیہ

حرکت واو اور یا کی مِقْوَلٌ اور مِخْیَطٌ مین نقل کر کے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ صیغہ اسم آلہ مین ہین اور اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین نقل کر کے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ وزن اسم تفضیل کی مین اور تَصْوِیرٌ اور تَمْیِیزٌ مین نقل کر کے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل یا مشتق مین نہین ہین اور مَرْیَمُ اور مَدْیَنُ مین بھی نقل کر کے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل اور مشتق مین نہین ہین اور عدم اجرا اس قاعدہ کا صیغہ اسم مفعول اجوف یائی مین بہت ہے جیسے مَعْیُوبٌ اور مَدْیُونٌ اور مَطْیُوبٌ اور مَخْیُوطٌ اور اجوف واوی مین کمتر ہے جیسے مَصْوُوغٌ اور مَصْوُونٌ یہ مذہب کسائی کا ہے اور سیبویہ نے عدم اجرای اس قاعدہ کو صیغہ اسم مفعول اجوف واوی مین منع کیا ہے

ف متعلق قاعدہ یَعِدُ حذف واو کا یَسَعُ اور یَطَاُ مین کہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہین برخلاف

قیاس ہے اسلیے کہ قبل کسرہ نہین تہا اور بعض نے کہا ہے کہ یہ الفاظ حسب یحسب سے ہی آئے
ہین اسی تقدیر پر واو انمین قبل کسرہ کے ہوگا اور یَجُدُ جو ساتہ ضمہ جیم کے لغت بنی عامر مین آیا ہی شاذ ہے
اور یَذَرُ اصل مین یَوْذِرُ بکسرہ ذال تہا بعد حذف واو کے کسرہ کو ساتہ فتحہ کے بدل کردیا ہی واسطے حمل کے
یَدَعُ پر کہ معنی یَذَرُ اور یَدَعُ کے ایک ہی ہین اور یَدَعُ مین حرف حلقی ہی اور جس لفظ مین عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہو
اوسمین بعد جاری کرنے اس قاعدہ کے کسرہ عین کلمہ کو ساتہ فتحہ کے بدل کرنا جائز ہے اور سیبویہ نے
یَسِرُ اور یَئِسُ مین کہ اصل مین یَیْسِرُ اور یَیْئِسُ تہا حذف یا کا بہی نقل کیا ہے لیکن شاذ ہے جیسے ابدال
واو اور یا کا یَاجَلُ اور یَایَسُ مین کہ اصل مین یَوْجَلُ اور یَیْئَسُ تہا ساتہ الف کے شاذ ہے اور علی ہذا القیاس
شاذ ہے بدلنا واو کا ساتہ یا کے اور بہی کسرہ دینا یا ہی علامت مضارع کا بعد بدل لینے اوسکے کے
ساتہ یا کے یِیجَلُ اور یِیجَلُ مین کہ اصل مین یَوْجَلُ تہا اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے ظاہر کلام
سیرافی اور ابی علی فارسی دلالت اسپر کرتا ہے کہ ابدال واو کا مانند یَوْجَلُ ور یَوْجَلُ مین ساتہ الف یا یا کے
قیاسی ہے اگرچہ قلیل ہے ٭

ف متعلق قاعدہ عِدَۃ

یہ قاعدہ مذکور ہے اوس طریقہ سے کہ رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے لیکن جاربردی
اور نظامی وغیرہما شارحین شافیہ نے مصدر کا مکسور الفا ہونا اور صاحب اصول اکبری نے
مصدر کا بوزن فِعْلَۃ یا فِعِلٌ ہونا اس قاعدہ مین اعتبار کیا ہے اور رضی کے کلام سے احدث
کسرہ کا مستفاد ہی اور ان دونون کے کلام سے کسرہ واو کا اوسکو دینا اور جب مصدر کے مضارع
کسرہ عین کا بدل کیا گیا ہے ساتہ فتحہ کے کسرہ کی جگہ فتحہ پڑہنا بہی جائز ہے جیسے سَعَۃ اور حذف
واو کا ہِبَۃ بمعنی رسوائی اور ننگ مین اور اِرَۃ بمعنی آتشکدہ اور آتش مین اور دِیَۃ بمعنی خون بہا مین
اور رِعَۃ بمعنی پرہیزگاری مین اسلیے ہوا ہے کہ منقول ہین مصادر سے اگرچہ اب مصدر نہین ہین
اور حذف واو کا جِہَۃ اور رِقَۃ مین کہ اصل مین وِجْہَۃ اور وِرْقَۃ تہا شاذ ہے جیسے کہ صِلَۃ مین صُلَۃ بضم
صاد پڑہنا شاذ ہے اور وِرْدَۃ بمعنی پانی پر آنیکی اور وِجْدَۃ بمعنی تونگر ہونیکی اور وِجْدَان بمعنی پانیکی اور وِقَایَۃ بمعنی نگاہ رکہنیکی اصل پر ہین اسلیے
قاعدہ جواز کا ہے نہ وجوب کا اور بعض نحویون نے حرکت تا کا آخر مین زیادہ کرنا نزدیک سیبویہ کے جائز ہے اور نزدیک فراء کے واجب

نقشہ شروط ادغام

شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
اعلال کا مزاحم نہونا	اِرعَوَی	اِرعوی اصل مین اِرعَوَوَ تہا دو واو دو حرف ایک جنس کی جمع تہی ایک کو دوسرے مین ادغام نکیا اسلیے کہ اعلال یعنے بدل آنا دوسرے واو کا ساتہ الف کی بقاعدہ قال مزاحم ادغام تہا
التباس وزن اسم مین کہ پہلا حرف دو حرف ایک جنس کا اوسمین	سَبَبٌ	ادغام سَبَبٌ مین موجب التباس کا ہے ساتہ سَبٌّ کی کہ بمعنی گالی دینے اور برا کہنے کے ہے۔
متحرک ہونا نہ آنا۔ التباس ایک حرف کا ساتہ دوسرے حرف کے بسبب ادغام کے نہونا۔	وَطَدَ وَتَدٌ	ادغام طا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کے ساتہ دال کے وَطَدَ مین موجب التباس طا کا ساتہ تا کے ہے اسیطرح ادغام تا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کو ساتہ دال کے وَتَدٌ مین موجب التباس تا کا ہے ساتہ طا کے۔
دو حرف ایک جنس کا سوای باب تفعل اور تفاعل کے اول مین نہونا	دَدَنٌ	دَدَنٌ مین جوکہ دو دال دو حرف ایک جنس کی اول کلمہ مین ہین لہذا ادغام نہین کیا گیا۔
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ہاے سکتہ ہونا۔	مالیہ هلک	

شرط	مثال بنائی جانی شرط کے	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے بدل ہمزہ یا الف سے ہونا	رُیَّادٌ تُوُوِیَ قُوْوِلَ	رِئیادٌ اور تُؤوِیَ اصل مین رِئیادٌ اور تُؤوِیَ تھا یا اور واو بدل ہے ہمزہ سے اسلیے یا کا یا مین اور واو کا واو مین ادغام نہوا اور اعتبار اس شرط کا مذہب مختار پر ہے اور بعض

نے غیر مبدل ہونے کو ہمزہ سے شرط نہین ٹھہرایا ہے - اور بر مذہب مختار بھی لاہونا ہمزہ سے مانع ادغام جب ہی کہ بقاعدۂ جائز بدل ہوا اور جب کہ بقاعدہ وجوب بدل ہو مانع ادغام نہین ہے جیسے اُیَّۃٌ کہ اصل مین اُءْیِیَۃٌ بروزن اُفْعِلَۃٌ تھا پہلی ہمزہ کو ساتھ یا کے بدل کیا پھر یا کو یا مین ادغام کیا اُیَّۃٌ ہوا اور واو اول قُوْوِلَ کا بدل ہے الف قَاوَلَ صیغہ ماضی معروف سے اور وجہ عدم ادغام کی رِیَیادٌ اور تُوُوِیَ اور قُوْوِلَ مین عارضی ہونا حرف اول کا ہے نزدیک سیبویہ اور خلیل کے اور التباس ہے نزدیک ابن حاجب کے اور رضی نے قول ابن حاجب کو اولے کہا ہے -

پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے مشدد نہونا	حُبِّبَ	بای اول حُبِّبَ کی مشدد ہے اسلیے ادغام اس با کا دوسری با مین متعذر ہے —
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے زائد واسطے الحاق کے ہونا ساتھ متحرک ہونے حرف اول کے -		قَرْدَدٌ کی دو دالونمین اور جَلْبَبَ کی دو بامین ادغام اس جہت سے نہوا کہ دوسری دال قَرْدَدٌ کی اور دوسری با جَلْبَبَ کی واسطے الحاق کے ساتھ جَعْفَرٌ اور دَحْرَجَ کی زائد ہے اور پہلے دال اور با متحرک -
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ساکن نہونا	مَدَدْنَ رَسُوْلُ الْحَسَنِ	مَدَدْنَ مین ادغام دال کا دال مین اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین ادغام لام کا لام مین بسبب

نام قاعدہ	شرط	مثال نباتی جاننے شرط کی	کیفیت
	ساتھ سکون غیر وقف اور غیر جزم کے		ساکن ہونے دوسری دال اور دوسرے لام کے نہوا اور نزدیک اہل حجاز کے مطلق ساکن ہونا دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے مانع ادغام ہے اور نزدیک بنی تمیم کے دوسرے حرف کا ساکن بسکون وقف یا بسکون جزم ہونا مانع ادغام نہین ہے بلکہ مانع ادغام دوسرے حرف کا ساکن ہونا بسکون غیر وقف اور جزم کے ہے جیسا کہ مَدَدْنَ اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین دوسری دال اور دوسرا لام ساکن بسکون غیر وقف و جزم ہے
	ہمزہ نہونا دو حرف ایک جنس کا کلمہ غیر مشدد الوضع مین	قُرَّءٌ	قُرَّءٌ بروزن جُعْفَرٌ مین چونکہ دو حرف ایک جنس کے دو ہمزہ مین اور یہ کلمہ مشدد الوضع نہین ادغام نہوا بخلاف سَأَّلٌ کے کہ ادغام دو ہمزون کا اوسمین بسبب مشدد الوضع ہونے باب تفعیل کے ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ جب دو ہمزہ دو کلمہ مین جمع ہون اور پہلا ہمزہ ساکن ہو مانند اَبَاءٔ اَبَاہ اور اِقْرَأْ آیَةً کی تو ادغام ایک ہمزہ کا دوسرے ہمزہ مین بر قول ابن ابی اسحق اور ایک جماعت کی کہ ساتھ ابن ابی اسحق کی ہے واجب ہے اور مذہب یونس و خلیل پر واجب نہین ہے اور سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ بعض قرا نے وہم کیا ہے کہ سیبویہ منکر ادغام کا ہے اس صورت مین اور یہ وہم اونکا غلط ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام واجب ہے قول مین ابن ابی اسحق وغیرہ کے اور دو ہمزون متحرک مین جب دو کلمون مین ہون مانند قَرَأَ اَبُوْكَ کی بالاتفاق ادغام جائز ہے ✣
	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جو دو کلمون مین ہین مدہ نہونا	قَالُوْا وَمَالَنَا فِیْ یَوْمٍ	قَالُوْا وَمَالَنَا مین پہلا حرف دو حرف ایک جنس مین سے واو مدہ ہے اور فِیْ یَوْمٍ مین پہلا حرف دو حرف

شرط ادغام	مثال نہائی جانے شرط کے	کیفیت
دو حرف ایک جنس سے پہلے جو دو کلموں مین ہین ساکن غیر مدہ ہونا	قَرْمُ مَالِكٍ قَوْمُ مَالِكٍ	ایک جنس مین سے یا مدہ ہے اسلیے ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین نہین ہوا۔ قَرْمُ مَالِكٍ مین دو میم سے پہلے کہ دو کلموں مین ہین را مہملہ ساکن ہے اور قَوْمُ مَالِكٍ مین دو میم سے پہلے کہ دو کلموں مین ہین واو ساکن

غیر مدہ ہے لہذا میم کا میم مین ادغام نہین ہوا قرآء اس صورت مین ادغام جائز رکھتے ہین اور نحوی غیر جائز شاطبی نے جمع مین الذہین اسطور سے کیا ہے کہ مراد قرار کی اخفاء حرکت اول ہی ہے اور اسی پر اشارہ کیا ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لیکن ابن حاجب نے شرح مفصل مین قول قرآء کو ترجیح دی اور شاطبی کے قول کو رد کیا ہے

نقشہ شروط و متعلقات قواعد ادغام

نام قاعدہ	شرط	مثال نہائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ مَدَّ یَمُدُّ	دوسرے حرف کا متحرک بحرکت عارضی نہونا	رُدَّ الْقَوْمَ	رُدَّ الْقَوْمَ کہ اصل مین اُرْدُدْ الْقَوْمَ تھا دوسری دال اسمین متحرک بحرکت عارضی ہے لہذا ادغام دال کا دال مین یہان واجب نہین ہے
	دو حرف ایک جنس کا ہونا	حَيِيَ	حَيِيَ مین اگرچہ یای اول کو ساکن کرکے ادغام یا کا یا مین جائز ہے لیکن واجب نہین تھا

نام قاعدہ	شرط	مثال نہائی جاوے شرط کے	کیفیت
قاعدہ مَدَّ یَمُدُّ	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس میں سے تائی افتعال نہونا	اِقتتل	اِقتتل میں تا کا تا میں ادغام اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہیں ہے
״	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس میں سے تائے تفعّل یا تفاعل نہونا	تَتَرَّس تَتَارَک	تَتَرَّس اور تَتَارَک میں ادغام تا کا تا میں ساتھ لانے ہمزہ وصل کے اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہیں ہے
״	دوسرے حرف کا تائی تفعّل یا تفاعل نہونا	فَتَتَنَزَّل فَتَتَبَاعَد	فَتَتَنَزَّل اور فَتَتَبَاعَد میں اگرچہ ادغام تا کا تا میں جائز ہے لیکن واجب نہیں ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام

ف متعلق قاعدہ قَتَّل

تا کا تا میں جائز ہے یہ نقل حرکت تای اول طرف ماقبل کے اور بھی با سقاط پھر ماقبل کو حرکت فتحہ یا کسرہ دینا اور فرّاء نے کہا ہے کہ ضرور ہے نقل حرکت تای اول بیچ ادغام تا کا تا میں لیکن جائز ہے ابدال فتحہ منقولہ کا ساتھ کسرہ کے بھی تاکہ دلیل ہو حذف ہمزہ وصل مکسور پر پھر بعد ادغام کے اِقتتل میں قَتَّل بہ فتحہ قاف اور قِتَّل بکسرہ قاف دونوں پڑھنا بالاتفاق جائز ہے

ف متعلق قاعدہ اُزحزح اسّا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری کرنا اس قاعدہ کا اور نہ جاری کرنا اس قاعدہ کا یعنی ادغام اور فک ادغام دونوں مستحسن ہیں اور آیۂ کریمہ فَمَن زُحزِحَ عَنِ النّار میں ابو عمرو نے بعد بدل کرنے حا کی ساتھ عین کے ادغام کیا ہے

ف متعلق قاعدہ اِسلَنقی وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری نکرنا اس قاعدہ کا یعنی عدم ادغام احسن ہے اور ادغام جائز ہے

لیکن ادغام حا کا عین مین حسن نہین ہے مانند حسن وغام غین کے خامین +

ف متعلق قاعدہ اخرِ شَّیْئاً وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام جیم کا شین مین اور ادغام جیم کا سین مین دونون حسن ہین ابوعمرو نے جیم کو تامین بہی ذِی الْمَعَارِجِ تَعْرُجُ مین ادغام کیا ہے اور یہ نادر ہے اور ادغام شین کا کسی حرف قریب مخرج مین نہین آتا ہے اور ادغام شین معجمہ کا سین مہملہ مین ذی الْعَرْشِ سَّبِیْلاً مین اور ادغام سین مہملہ کا شین معجمہ مین الرَّاس شَّیْباً مین ابی عمرو سے مروی ہے اور بصرہ کے نحویون نے منع کیا ہے ادغام شین سے سین مین اور ادغام سین کا شین مین۔

ف متعلق قاعدہ خلکُّم وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام قاف کا کاف مین اور عدم ادغام قاف کا کاف مین دونون حسن ہین اور ادغام کاف کا قاف مین حسن ہے اور عدم ادغام کاف کا قاف مین احسن

ف متعلق قاعدہ فَنَّ ظَّالِمٌ +

ادغام طا اور ظا اور ذال اور دال اور تا اور ثا کا ضاد اور شین معجمتین مین بہی آتا ہے لیکن اقل ہے بہ نسبت ادغام ان چہ حرف کے آپس مین اور زای معجمہ اور صاد اور سین مہملتین مین پہر ادغام ضاد معجمہ مین قوی تر ہے بہ نسبت ادغام کے شین معجمہ مین اور بعض قرأت مانند وجبت جُّنُوبہا مین ادغام تای فوقانیہ کا جیم مین بہی آیا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین

ف متعلق قاعدہ اِصَّفَی وغیرہ

ابن حاجب نے کہا ہے اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ مین اِصَّبَرَ اور اِضَّرَبَ پڑہنا شاذ در شاذ ہے ایک شاذ ادغام صاد اور ضاد کا طا مین ہے اور دوسرا شاذ طا کو جنس ماقبل سے کرنا اسلیے کہ قیاس اول کو جنس ثانی سی کرنا ہے نہ ثانی کو جنس اول سے اور ادغام نکرنا اسمین اکثر ہی ایسا ہی فی کر

کیاہے جاربردی نے شرح شافیہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہاہے کہ اولی یہ کہناہے کہ صورت ادغام مین تای افتعال کو ابتدائ ساتہ صاد یا ضاد کے بدل کیاہے پہر ادغام صاد کا صاد مین اور ضاد کا ضاد مین کیاہے۔

ف متعلق قاعدہ اذکر

جواز ادغام اذکر مین روایت ابی عمرو ہی اور سیبویہ نے ادغام کو واجب کہاہے اور فک ادغام کو ناجائز۔

ف متعلق قاعدہ اثار

ابن حاجب نے اسصورت مین ادغام کو واجب کہاہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہاہے کہ اسمین نظر ہے اسلیے کہ سیبویہ نے ذکر کیاہے کہ کہا جاتاہے عرب مین مثرد اور متثرد دونون اور جاربردی نے شرح شافیہ مین لکہاہے کہ شرح ہادی مین ہے کہ جب فای افتعال تای مثلثہ ہو تو جائز ہی وہان ادغام اور اظہار دونون اور ادغام احسن ہی اور پہر کہاہے کہ واجب ٹہرایاہے زمخشری نے یہان ادغام کو حالانکہ سیبویہ نے تصریح کی ہے جواز فک ادغام کی۔

ف متعلق قاعدہ تثر وغیرہ

اس قاعدہ مین رضی اور شارح اصول اکبری نے جیم کو زیادہ کیاہے اور جاربردی نے تای مثلثہ اور شین اور ضاد معجمتین کو کم کیاہے۔

ف متعلق قاعدہ بل ران

رضی نے ذکر کیاہی کہ ادغام لام ساکن غیر ال کا رای مہملہ مین حسن ہی نہ واجب اور وجوب قول ابن حاجب ہے اور کبہی فک ادغام بہی اسمین آتاہی جیسے بل رأیت مین اور سیبویہ نے لکہاہی کہ ترک ادغام لغت اہل حجاز ہے ہان ادغام لام خاص لفظ بل اور ہل اور قل کا بیچ قرآن مین لازم ہی۔ تمام ہوا حصہ امداد الادب کا

چوتھا حصہ امداد الادب کا

بیان مین اون امور کے کہ علم صرف کی ابتدائے تحصیل والون کو جاننا اونکا ضرور ہے اور وہ امور خاصیات ابواب اور نسبت اور التقائے ساکنین اور ابتدا اور وقف اور امالہ اور زیادت اور ابدال اور قلب اور حذف اور تمرین ہین اور تتمہ اس حصہ کا خاتمہ ہے کہ جسمین ذکر ہی رسم خط کا۔

ف خاصیت باب سی مراد وہ معنی ہین کہ لفظ مین بسبب آنے کے اس باب سی پیدا ہوتی ہین اگرچہ وہ معنی دوسرے باب مین آنے سی بہی پیدا ہوتے ہون اور ثلاثی مجرد کی بابون مین سے خاصیات نصر اور ضرب اور سمع تین باب کی کہ انکو امّ الابواب بہی کہتے ہین بہت ہین تفصیل ساری خاصیات کی دشوار ہی بعض اونمین سی مندرج نقشہ ذیل ہین لیکن مغالبہ خاصہ نصر کا ہی اور مغالبہ ذکر کرنے ایک لفظ کو کہتی ہین بعد دس لفظ کی کہ سمجہا جاتا ہو اوس سی صادر ہونا فعل کا طرفین سے تاکہ دلالت کری غلبہ پر ایک کی دو طرفون مین سی جیسے کارمنی زیدٌ فکرمتہٗ یعنی کرم کیا مجہپر زید نے اور مین نے زید پر لیکن غالب آیا مین کرم مین زید پر پس مغالبہ جس لفظ سے مقصود ہوگا ضرور ہے کہ وہ لفظ نصر سی لایا جای اگرچہ وہ لفظ کسی اور باب سی آیا ہو ہان اگر وہ لفظ مثال واوی یا یائی یا اجوف یائی یا ناقص یائی ہو تو وہ لفظ واسطے مغالبہ کے ضرب سی آتا ہے جیسے واعدنی زیدٌ فوعدتہٗ یعنی وعدہ کیا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین وعدہ مین زید پر اور یاسرنی زیدٌ فیسرتہٗ یعنی جوا کھیلا مجھسی زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین جوا کھیلنے مین زید پر اور باعنی زیدٌ فبعتہٗ یعنی بیچا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین بیچنے مین زید پر راماني زیدٌ فرمیتہٗ تیر اندازی کی مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین تیر اندازی مین

زید پر اور حکایت کیا گیا ہے کسائی سے استثنا اوس لفظ کا کہ جسکا عین یا لام حرف حلق ہو کہ وہ واسطے مغالبہ کے فَتَحَ یَفْتَحُ سے آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ حق اسکا خلاف ہی اور حکایت کیا ہے ابو زید نے چند لفظون کو کہ جنمین حرف حلقی ہو نصر ینصر سے اور بہی رضی نے ذکر کیا ہی کہ باب مغالبہ قیاسی نہین ہے کہ جائز ہو نقل کرنا ہر لفظ کا طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے بلکہ سماعی ہی جن لفظون مین مغالبہ سُنا گیا ہے اونہین لفظون کو طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے نقل کرینگے اور سیبویہ کے کلام سے بہی ایسا ہی ظاہر ہے +

نقشہ خاصیات ابواب

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
اتخاذ کے چار معنی آئے ہین وہ چار و معنی بیان بیان ہوتے ہین ہر ایک معنی کی ایک مثال ترتیب کے ساتھ ہی اور ماخذ سے مراد یہ ہی کہ جسکا ماخذ ہو اسکی	حوض بنانا مول کو لیا اور لونڈی کو یا مینے لونڈی کو گود مین لیا عورت نے بچہ کو	حَاضَ ثَمَنَہٗ اَمُوتُ الْمَرْءَۃَ حَضَنَتِ الْمَرْءَۃُ الْوَلَدَ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ مین لینا	نَصَرَ یَنْصُرُ

مادہ سے آیا ہے مثلاً حوض ماخذ حَاضَ کا ہے کہ حَاضَ حوض کے مادہ یعنی حروف سے آیا ہے اور اسیطرح ثمن بمعنی مول کی ماخذ ثمن کا ہے اور امۃ بمعنی لونڈی کے ماخذ اَمُوتُ کا ہے اور حضن بالکسر معنی گود کے ماخذ حَضَنَتْ کا ہے۔

اور باب بمعنی دروازہ کے ماخذ بَابَ کا ہی ملازم دروازہ کا ہونے سے	ملازم دروازہ کا ہوا	بَابَ	تلبس یعنی ملازم مدلول ماخذ کا ہونا	״

دربان ہوتا ہے اور بعض نے اسکو صیرورت کی مثال مین ذکر کیا ہے اور معنی صیرورت کے

صاحب ماخذ ہوتا ہے پس معنی باب کے اس صورت مین کہے جاینگے کہ صاحب دروازہ کا ہو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنصُرُ	بلوغ یعنی پہونچنا مدلول ماخذ یا آنا مدلول ماخذ مین	نَصَفَ القرآنَ عَرَضَ	آدہی قرآن مین پہونچا مکہ اور مدینہ مین آیا	نِصف بمعنی آدہی کے ماخذ نصف کا ہے اور عَروض کہ نام مکہ اور مدینہ کا ہے ماخذ عرض کا ہی
بلوغ کے دو معنی ہین وہ دونون معنی یہان بیان کیے گئے ہین ہر ایک معنی کی مثال بترتیب کو دی				
"	سلب یعنی زائل کرنا کسی چیز سے مدلول ماخذ کو	قَشَرَہٗ	دور کیا مین نے اوسکی چہلکی کو	قِشر بالکسر بمعنی چہلکی کے ماخذ قشرت کا ہے۔
"	طَلَب یعنی چاہنا مدلول ماخذ کا	جَداہُ	بخشش چاہی اوس سے	جَدوی بمعنی بخشش کی ماخذ جدا کا ہے
"	قطع یعنی کاٹنا مدلول ماخذ کا	حَشَشتُ	کاٹا مین نے گہاس کو	حشیش بمعنی گہاس کے ماخذ حششت کا ہے
"	دفع یعنی پہینکنا مدلول ماخذ کا	بَزَقَ	پہینکا تہوک کو	بزاق بمعنی تہوک کے ماخذ بزق کا ہے
"	تصییر یعنی صاحب مدلول ماخذ کا کرنا کسی چیز کو	مَرَقَ القِدرَ	صاحب شوربے کا کیا ہانڈی کو	مرقہ بمعنی شوربا کی ماخذ مَرَق کا ہے
"	ضَرب یعنی مارنا مدلول ماخذ کا	عَقَبتُہٗ	مارا مین نے اوسکی ایڑی کو	عقب بمعنی پاشنہ یعنی ایڑی کے ماخذ عقبتُ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنصُرُ	تَعَمُّل یعنے مدلول ماخذ کو کام مین لانا	قَلَا	کام مین لایا گلی ڈنڈے کو یعنے کہیلا	قُلَہ بمعنی گلی ڈنڈے کے ماخذ ہی قلا کا
״	توقیت یعنے وقت مدلول ماخذ مین آنا جانا کوئی کام کرنا	غدا	وقت صبح مین آیا یا گیا یا کوئی کام کیا	غداۃ بمعنی صبح کے ماخذ ہی غدا کا
״	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا	عَجَنَ خَمَسَ	خمیر بنایا خمس کو لیا	عجین بمعنی خمیر کے ماخذ ہی عجن کا خمس ماخذ ہے خمس کا
״	اعطا یعنے مدلول ماخذ کو دینا	اُجِرَ	مزدوری دی	اُجرت بمعنی مزدوری کی ماخذ ہی اجر کا
״	اطعام یعنے کہلانا مدلول ماخذ کا	خَبَزتُہٗ	روٹی کہلائی مین نے اوسکو	خبز بمعنی روٹی کے ماخذ ہی خبزت کا
״	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	عَطَیتُہٗ	پوشش پہنائی مین نے اوسکو	عطا بالکسر بمعنی پوشش کے ماخذ ہے عطیت کا
ضَرَبَ یَضرِبُ	تخلیط یعنے ماخذ اندود کرنا کسی چیز کا	طَانَ الشَّیٔ	گل اندود کیا چیز کو	طین بمعنی گل کے ماخذ ہی طان کا
״	سلب زائل کرنا مدلول ماخذ کا	خَفَاہٗ	دور کیا اوسکی پوشیدگی کو	خفا بمعنی پوشیدگی ماخذ ہی خفی کا پوشیدگی [illegible]
״	قطع یعنے کاٹنا مدلول ماخذ کا	خَلَیتُ	کاٹا مین نے خلا کو کہ ایک گہاس ہے	خلا کہ نام [illegible] گہاس کا ماخذ ہی خلیت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
ضرب یضرب	تاذّی یعنی اذیت پانا فاعل کا مدلول ماخذ سے	جَرِدَ الْمَرْءُ	اذیت پائی ٹیڑی کھانے سے مرد نے	جراد بمعنی ٹیڑی کی ماخذ ہے جرد کا
؍؍	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ میں	دَسِبَ الْاَرْضُ	بہت گھاس لائی زمین	دسب بالکسر بمعنی گھاس کے ماخذ دسب کا ہے
؍؍	جرح یعنی گھائل کرنا ساتھ ماخذ کے	خَلَبَهُ	کھرونچا اوسکو ناخن سے	خلب بالکسر بمعنی ناخن کے ماخذ خلب کا ہے
؍؍	مجیٔ یعنی آنا طرف سے مدلول ماخذ کے	یَمَنَهُ	اوسکی یمین کی جانب سے آیا	یمین ماخذ یمن کا ہے
؍؍	ضرب یعنی مارنا ساتھ مدلول ماخذ کے	جَلَدَهُ	مارا اوسکو ساتھ کوڑی کے	جلد بمعنی کوڑی کے ماخذ جلد کا ہے
؍؍	قصر یعنی بنانا لفظ کا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	سَقَی	سقاک اللہ سقیا کہا	سقی ماخوذ ہے قال سقاک اللہ سقیا سے کہ مرکب ہے
سمع یسمع	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ کو لینا	غَنِمَتْ	غنیمت کو لیا میں نے	غنیمت ماخذ غنمت کا ہے
؍؍	وجدان	لَذَذْتُهُ	لذیذ پایا میں نے اوسکو	لذت ماخذ ہے لذذتہ کا اور معنی یہ ہوئے کہ موصوف ساتھ لذت کے پایا میں نے اوسکو اور حاصل اسکا یہ ہوا کہ لذیذ پایا میں نے اوسکو
؍؍	تحول	اَسِدَ	مانند شیر کے ہوا	اسد بمعنی شیر کے ماخذ اسد کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے ہونا مانند مدلول ماخذ کے			
سَمِعَ یَسْمَعُ	صیرورۃ یعنے صاحب لول ماخذ کا ہنو	جَرِبَ	خارشتی ہوا	جرب بمعنی خارشت سے کے ماخذ جرب کا ہی پس معنی جرب کے یہ ہین کہ صاحب خارشت ہوا اور حاصل اسکا یہ ہی کہ خارشتی ہوا۔
ر	وقوع یعنے گرنا مدلول ماخذ مین	وَحِلَ	کیچڑ مین گرا	وحل بمعنی کیچڑ کے ماخذ وحل کا ہے
ر	تحیر یعنے متحیر ہونا مدلول ماخذ سے	غَزِلَ الْکَلْبُ	متحیر ہوا کتا دیکھنے ہرن سے	غزال بمعنی ہرن کی ماخذ غزل کا ہے
ر	تألم یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	ظَهِرَ الْمَرْءُ	دردمند ہوئی پیٹھ مرد کی	ظہر بمعنی پیٹھ کے ماخذ ظہر کا ہے
ر	تعمل یعنی کام مین لانا مدلول ماخذ کا	کَلِئَتِ النَّاقَةُ	گھاس کو کام مین لائی اونٹنی	کلاء بمعنی گھاس کی ماخذ ہے کلئت کا اور گھاس کو کام مین لانے سے مراد گھاس کا کھانا ہے
ر	تاذی	عَرِفَ الْاِبِلُ	اذیت کھینچی اونٹ نے کھانے عرف سے	عرف کہ نام ایک گھاس کا ہی جسسے جبڑی کو پکا دیتی ہے ماخذ عرف کا ہے۔
	تطلیہ یعنی طلا کرنا اور ملنا ماخذ کا	قَطِرَتْ بَعِيراً	قطران ملا مین نے اونٹ کے	قطران کہ ایک قسم ہی روغن کی ماخذ ہی قطرت کا

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
کلا بمعنی گہاس کے ماخذ ہے گلئتْ کا	بہت ہوئی گہاس زمین مین	کَلَأَتِ الْاَرْضُ	مبالغہ یعنی کثرت ماخذ مین	سَمِعَ یَسْمَعُ
تراب بمعنی خاک کے ماخذ ترِبَ کا ہے	ملا زید ساتہ خاک کے	تَرِبَ زَیْدٌ	لصوق ملنا ساتہ ماخذ کے	رر
حُلیٰ ساتہ کسرہ یا ضمہ حا اور الف مقصورہ کے جمع حِلیَۃ بالکسر کی ہے اور حِلیَۃ بمعنی خلقت اور صورت کے ہے اور مراد اوس سے یہان وہ علامت ہی کہ آنکہ سے اعضای انسان مین محسوس ہو انا علل اور احزان اور فرح کا اسباب سی بنسبت ہی اور آنا الوان اور عیوب و حُلیٰ کا بہی اکثر	بیمار ہوا اوندہگین ہوا خوش ہوا سفید ہوا یک چشم ہوا کشادہ ابرو ہوا آہو چشم ہوا	سَقِمَ حَزِنَ فَرِحَ شَهِبَ عَوِرَ بَلِجَ عَیِنَ	انا علل اور احزان اور فرح اور الوان اور عیوب اور حُلیٰ کا	رر
			اتخاذ	فَتَحَ یَفْتَحُ
ابر بمعنی کوہی کے ماخذ اَبَرَ کا ہی	کوا بنایا	اَبَرَ	یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا	
تسع بمعنی نوین حصہ کے	نوان حصہ لیا	تَسَعَ		
ماخذ ہی تسع کا جمع ماخذ ہی جمع کا	جمع کیا واحد کو	جَمَعَ الْوَاحِدَ		
سالغ بمعنی چانذرات کے ماخذ ہے سلغت کا	چانذرات مین آیا یا پہونچا	سَلَغَتْ	بلوغ	رر
لحاف ماخذ ہی لحفت کا۔	لحاف پہنایا فقیر کو	لَحَفْتُ الْفَقِیْرَ	الباس	رر

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
نخاعہ بمعنی آب بینی سینڈ رینٹ کی ماخذ ہے تخخع کا	رینٹ کو پھینکا	تَنَخَّعَ	یعنے پھینا مدلول ماخذ کا دفع	فَتَحَ یَفْتَحُ
جرعہ بمعنی گھونٹ کی ماخذ تجرع کا ہے	گھونٹ گھونٹ پیا پانی کو	جَرَّعَ الْمَاءَ	پہنچنا مدلول ماخذ کا تدریج یعنی تکرار ماخذ کی ساتھ مہلت کے	״
حماۃ بمعنی کیچڑ کے کہ جس میں کیسے کے ہوتی ہے ماخذ حمات کا ہے۔	دور کیا میں نے کیٹ یعنی کالی کیچڑ کو ڈکی	حَمَأَتَ الْبِئْرَ	سلب یعنی زائل کرنا ماخذ کا	״
کلاء بہ معنی گھاس سکے ماخذ کلات کا ہے۔	بہت گھاس ہوئی زمین میں	کَلَأَتِ الْأَرْضُ	مبالغہ یعنی کثرت ماخذ کی	״
نعل بہ معنی جوتے کی ماخذ نعلت کا ہے	جوتی کو کام میں لایا میں	نَعَلْتُ	تعمل یعنے کام میں لانا ماخذ کا	״
راس بمعنی سر کے ماخذ رأسہ کا ہے	مارا اوسکے سر کو	رَأَسْتُهُ	ضرب یعنے مارنا ماخذ کا	״
لحم بمعنی گوشت کی ماخذ لحم کا ہے	گوشت کہلایا اوسکو	لَحَمْتُهُ	اطعام کہلانا ماخذ کا	״
نحلی بہ معنی عطیہ کی ماخذ نحل کا ہے	عطیہ دیا مرد کو	نَحَلَ الْمَرْءَ	اعطاء یعنے دینا ماخذ کا	״
لعاب ماخذ لعب کا ہے	صاحب لعاب کا ہوا لڑکا	لَعَبَ الطِّفْلُ	صیرورۃ یعنے صاحب ماخذ کا ہونا	״

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فتح یفتح	حرف حلقی ہونا اوسکے عین یا لام کی جگہ	بَعَثَ مَنَعَ	اوٹھایا باز رکھا	اور ابیٰ یابیٰ شاذ ہی ایسا ہے قلی یقلی کہ لغت بنی عامر ایا ہے اور سیبویہ نے اوسکو حکایت کیا ہے یہی شاذ ہے اور رَکَنَ یَرْکَنُ کہ حکایت کیا ہے اوسکو ابو عمرو نے قبیل تداخل سے ہے کہ رَکَنَ یَرْکُنُ باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے لغت مشہور ہے اور ابو زید نے حکایت کیا ہے اوسکو رَکِنَ یَرْکَنُ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے جیسا کہ اخفش نے کہا ہے کہ قَنَطَ یَقْنَطُ قبیل تداخل سے ہے +
کَرُمَ یَکْرُمُ	لازم ہونا	کَرُمَ	بزرگ ہوا	رَحُبَتْکَ الدَّارُ یعنے وسعت دی تجکو گھر نے ساتھ حذف حرف جر کی ہے کہ ساتھ اوسکے متعدی ہوا ہے اصل مین رَحُبَتْ بِکَ الدَّارُ تھا +
کَرُمَ یَکْرُمُ	صفات خلقیہ سے حقیقتہً یا حکماً ہونا یا صفات مشابہ صفات خلقیہ سے ہونا	صَغُرَ کَبُرَ فَقُہَ	خرد یعنی چہوٹا ہوا بزرگ یعنی بڑا ہوا فقیہ ہوا	صفات خلقیہ سے مراد وہ صفات ہین کہ جنپر خلقت اور جبلت ہے اور صفات خلقیہ کہا وہ صفات

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		جُنُبٌ	حالت جنابت مین ہوا	عارضہ ہین کہ ذاتیہ اور خلقیہ نہین ہین لیکن مشسوق سے ثابت ذات مین اسطرح سے

ہوگئے ہین کہ ذات سے جدا نہین ہوتے ہین مانند فقاہت کے اور مشابہ صفت خلقی کی وہ صفت ہے کہ ثابت اور لازم نہین ہے لیکن مماثل ہے صفت خلقی کی جیسے خباثت اگرچہ صفت عارضی ہی لازم نہین ہے لیکن مشابہ ہے ساتھ اوس نجاست کی کہ ذاتی ہے پس صُغرا اور کبرا دونون مثال صفت خلقی حقیقۃً کی ہین اور رَفُقَ مثال صفت خلقی حکماً کی ہے اور جُنُبَ مثال مشابہ صفت خلقی کی ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
كَرُمَ يَكْرُمُ	بلوغ یعنے پہونچنا یا آنا مدلول ماخذ مین	صَلُبَ	سختی مین پہنچا یا آنا	صلابت بمعنی سختی ماخذ صلب کا ہے
	تحول یعنی ہونا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	جُنُبَ الرِّيحُ ذَؤُبَ الرَّجُلُ	جنوبی ہوئی ہوا مانند بھیڑیے کی ہوا مرد	جنوبی ماخذ جُنُب کا ہے ذِئْبٌ بمعنی بھیڑیے کے مدلول ماخذ ذُؤب کا ہے
؍؍	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین	ضَبُبَتِ الْأَرْضُ	بہت سوسمار ہوئی زمین مین	ضب بمعنی سوسمار کے ماخذ ضَبُبَ کا ہے۔
؍؍	تالم یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	رَحُمَتِ النَّاقَۃُ	دردمند ہوا رحم ناقہ کا	رِحم بمعنی بچہ دان کے ماخذ ہے رَحُمَتْ کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
كَرُمَ يَكْرُمُ	تعجب	طَمُعَ الْمَرْءُ	تعجب ہوا لالچ مرد سے	طمع بمعنی لالچ کے ماخذ ہی
	یعنی تعجب اول ماخذ سے			طَمَعَ کا
تعجیب	منحصر ہونا الفاظ معدودہ میں	نَعِمَ	نرم و نازک ہوا	وَغِرَ اور وَبِلَ اور وَحِمَ اور بَئِسَ
		وَطِئَ	روندا	اور وَلِهَ اور يَئِسَ اور وَبِهَ سمع
		وَرِثَ	وارث ہو	سے بھی آیا ہے اور وَغِفَ اور
		وَجَدَ	پایا	اور وَرِيَ اور وَفِيَ ضرب سے بھی
		وَحِرَ	دلمیں کینہ کیا	آیا ہے اور وَلِطَ اور وَثِقَ اور
		وَغِرَ	دلمیں کینہ رکھا	وَجِعَ ضرب اور سمع سے بھی آیا ہے
		بَئِسَ	حاجتمند ہوا	اور وَثِقَ كَرُمَ سے بھی آیا ہے اور
		يَئِسَ	نا امید ہوا	وَہِنَ سمع اور كَرُمَ اور ضرب سے
		وَلِطَ	ضعیف ہوا	بھی آیا ہے اور نَعِمَ سمع اور
		وَجِعَ	دردمند ہوا	كَرُمَ اور نصر سے بھی آیا ہے
		وَرِعَ	پرہیزگار ہوا	
		وَلِعَ	پانی پیا کتے نے ساتھ اطراف زبان کے	
		وَبِقَ	ہلاک ہوا	
		وَثِقَ	استوار رکھا	
		وَعِقَ	شتابی کی	
		وَفِقَ	موافق پایا	
		وَمِقَ	دوست رکھا	
		وَبِلَ	ضعیف ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
حَسِبَ یَحْسِبُ	مشتمل ہونا الفاظ معدودہ مین	وَحِمَ	بہت رغبت کی عورت حاملہ نے طرف کہانے کے	
		وَرِمَ	سوجا	
		وَغِمَ	وہ ساتہ نعمت کی کی	
		وَكِمَ	غمگین ہوا	
		وَهِمَ	غلطی حساب میں کی	
		وَبِهَ	سستی کی کامون مین	
		وَرِهَ	احمق ہوا	
		وَرِقَ	فربہ اور ہرا ہوا	
		وَلِهَ	سرگشتہ ہوا	
		وَرِيَ	آگ نکلی چقماق سے	
		وَلِيَ	نزدیک ہوا	
		وَنِيَ	سست و رنجیدہ ہوا	
		وَرِيَ	پیپ پڑا	
اِفعال	تعدیہ یعنی متعدی بہ یک مفعول کرنا لازمی کا یا متعدی بہ دو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا یا متعدی بہ سہ مفعول کرنا متعدی بدو	اَجْلَسْتُ زَیْدًا اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَہْرًا اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا	بٹھایا مین نے زید کو کھدوایا مین نے زید سے نہر کو معلوم کرایا مین نے زید کو کہ عمرو فاضل ہے	جلس زید مین لازمی تھا معنی بیٹھا زید اور اجلست باب افعال سے متعدی بیک مفعول ہوا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مفعول کا			حَفَرَ حَفْرٌ زَیْدٌ نَهْرًا مین متعدی بیک مفعول تھا

معنی اوسکے کہودا زید نے نہر کو ہین اَحْفَرْتُ باب افعال مین متعدی بدو مفعول ہوا عَلِمَ عِلْمٌ زَیْدٌ عَمْرًا فَاضِلًا مین متعدی بدو مفعول تھا معنی اوسکے جانا زید نے عمرو کو فاضل ہین اَعْلَمْتُ باب افعال مین متعدی بسہ مفعول ہوا۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	الزام یعنے لازمی کرنا متعدی کا	اَحْمَدَ زَیْدٌ	محمود ہوا زید	حَمِدْتُ حَمْدٌ زَیْدًا مین متعدی تھا معنی اوسکے سراہا مین نے زید کو ہین
،،	تصییر صاحب ماخذ کا کرنا	اَنْرَتُہٗ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نیر بمعنی نقش کپڑی کی ماخذ اَنْرَتُ کا ہی
،،	اعانۃ یعنے مدد کرنا فاعل کا مفعول	اَحْلَبْتُہٗ	مدد کی مین نے دودہ دوہنے مین اوسکو	حَلَبَ بمعنی دودہ دوہنے کی ماخذ اَحْلَبْتُ کا ہی اور مراد مدلول سے معنی ہین
،،	تعریض یعنے پیش کرنا فاعل کا ایک چیز کو واسطے مدلول ماخذ کے	اَبَعْتُہٗ	پیش کیا مین نے اوسکو واسطے بیچنے کے	بیع بمعنی بیچنے کے ماخذ اَبَعْتُ کا ہی

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	وجدان سے یعنے پانا ماخذ کا یا ایک چیز کا موصوف سات ماخذ کے	اَرْجَحْتُہٗ	پایا مین نے اوسکی کو	رجح بمعنی بڑکو ماخذ ارجحیت کا ہے
		اَبْخَلْتُہٗ	بخیل پایا مین نے اوسکو	بخل ماخذ ہی ابخالت کا اور معنی یہ ہین کہ موصوف بہ بخل پایا مین نے اوسکو
	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	اَشْکَیْتُہٗ	زائل کیا مین نے شکایت کو	شکایت بمعنی گلہ کے ماخذ اشکیت کا ہے
افعال	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اَسْفَرَ الصُّبْحُ	روشن ہوئی صبح	سفر بمعنی روشن کی ماخذ اسفر کا ہی یہان مبالغہ کیفیت مین ہے
		اَثْمَرَتِ النَّخْلُ	بہت کہجور لایا درخت کہجور کا	ثمر بمعنی کہجور کے ماخذ اثمرت کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے
؍؍	اطعام یعنے کہلانا مدلول ماخذ کا	اَعْظَمْتُ الْکَلْبَ	ہڈی کہلائی مین نے کتے کو	عظم بمعنی ہڈی کے ماخذ اعظمت کا ہے
	اعطاء وتیا مدلول ماخذ کا	اَتْمَرْتُہٗ	کہجور دی مین نے اوسکو	تمر بمعنی کہجور کی ماخذ اتمرت کا ہی اور قطع بمعنی کاٹنے کے
		اَقْطَعْتُہٗ قَضِیْبًا	کاٹنا شاخ کا اجازت دیا مین نے اوسکو یعنے اجازت کاٹنے کی دی	ماخذ اقطعت کا ہے اور ثبت بمعنی ہونے کے ماخذ اثبت کا ہے اور محل ہونے کا گزرتے

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
اور مدلول ماخذ کبھی امر عینی ہوتا ہے جیسے گوشت اور کبھی امر عقلی جیسے تنگا	دیا میں نے گوشت لائق ہونے کے	أَشْوَيْتَهُ		
صبح ماخذ ہے أَصْبَحَ کا	صبح کو وقت پہونچا	أَصْبَحَ	بلوغ یعنے پہونچنا مدلول ماخذ میں	
عراق ماخذ ہے أَعْرَقَ کا	عراق میں آیا	أَعْرَقَ	یا آنا مدلول ماخذ میں لانا ایک	
طیب ماخذ ہے أَطَابَ کا	دیا کلام طیب	أَطَابَ	شے کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	
لبن بمعنی دودھ کے ماخذ اَلْبَنَت کا ہے	صاحب دودھ کی ہوئی بکری	أَلْبَنَتِ الشَّاةُ	صیرورة یعنے ہونا ایک شے کا صاحب اُس ماخذ کا	
أَجْرَب بمعنی شتر خارشتی کے ماخذ ہے أَجْرَبَ کا	صاحب اونٹ خارشتی کا ہوا زید	أَجْرَبَ زَيْدٌ	یا ہونا ایک شے کا صاحب اُس چیز کا کہ موصوف ہے ساتھ مدلول ماخذ کے	افعال
خریف ماخذ ہے أَخْرَفَتْ کا	صاحب بچہ کی ہوئی بکری خریف میں	أَخْرَفَتِ الشَّاةُ	یا ہونا ایک چیز کا صاحب اُس چیز کا کہ حادث ہے مدلول ماخذ میں	
ملامت ماخذ الام کا ہے	لائق ملامت کے ہوا	أَلَامَ الْقَزَعُ	لیاقت ہونا ایک چیز کا لائق ماخذ کے	

ابتدا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	یعنی آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	أَرْقَلَ أَشْفَقَ	شتابی کی ڈرا	ابتداء دو قسم ہی ایک آنا مزید کا بدون آنے مجرد کے جیسے أَرْقَلَ مین اسکا مجرد اصلا نہین آیا ہے دوسرے آنا مزید کا ساتہ آنے مجرد کے نہ ساتہ اس معنی کے جیسے أَشْفَقَ کہ مجرد اسکا شَفَقَ بمعنی مہربانی کے آیا ہے ۔
افعال	موافقت یعنی ہم معنی ہونا			
״	مجرد	أَدْجَى	تاریک ہوا	دجی کے بہی معنی وہی ہین جو أَدْجَى کے ہین ۔
״	یا فَعَّلَ	أَكْفَرْتُهُ	منسوب بکفر کیا مین نے اوسکو	كَفَّرْتُهُ کے معنی وہی ہین جو أَكْفَرْتُهُ کے ہین ۔
״	یا تَفَعَّلَ	أَخْبَيْتُهُ	خیمہ بنایا مین نے اوسکو	تَخَبَّيْتُهُ کے بہی معنی وہی ہین جو أَخْبَيْتُهُ کے ہین ۔
	یا اِسْتَفْعَلَ کا	أَعْظَمْتُهُ	بزرگ گمان کیا مین نے اوسکو	اِسْتَعْظَمْتُهُ کے بہی وہی معنی ہین جو أَعْظَمْتُهُ کے ہین ۔
	مطاوعت یعنی پیچہے آنا اَفْعَلَ کا فَعَلَ کی	كَبَبْتُهُ فَأَكَبَّ	سرنگون کیا مین نے اوسکو پس سرنگون ہوا	أَكَبَّ بعد كَبَبْتُهُ کی دلالت کرتا ہی قبول کرنے اثر فاعل پر کہ سرنگون ہوتا ہے ۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	بافعَلَ کے یا دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا۔	بَشَّرْتُہٗ فَاَبْشَرَ	خوشخبری دی مین نے اوسکو پس خوشخبری لی اوسنے	اَبْشَرَ بعد بَشَّرْتُ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے اثر فاعل پر کہ خوشخبری لینا ہے
تفعیل	تعدیہ یعنے متعدی کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا۔	فَرَّحْتُہٗ	شاد کیا مین نے اوسکو	فَرِحَ فَرِحَ زَیْدٌ مین لازمی تہا جو معنی اوسکے شاد ہوا زید ہین فَرَّحْتُ متعدی ہے۔
۔		عَلَّمْتُہٗ حَقًّا	پہنچوایا مین نے اوسکو حق	عَلِمَ عَلِمَ زَیْدٌ حَقًّا مین متعدی بیک مفعول تہا معنی اوسکے پہچانا زید نے حق ہین عَلَّمْتُ متعدی بدو مفعول ہے۔
؍؍	تصییر یعنے صاحب مدلول ماخذ کا کرنا	نَیَّرْتُہٗ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نیر بمعنی نقش جامہ کے ماخذ نَیَّرْتُ کا ہے۔
؍؍	مبالغہ یعنے کثرت کیفیت	صَرَّحَ	بہت ظاہر کیا	صریح بمعنی ظاہر کے ماخذ صرح کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کیفیت مین ہے
	بہت مدلول ماخذ مین	حَمَّدَ	بہت بار حمد کی	حمد ماخذ حَمَّدَ کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کمیت مین ہے
	یا کثرت فاعل مین	مَوَّتَ الْاِبِلُ	مرے بہت اونٹ	یہ مثال مبالغہ کی فاعل مین ہے
	یا کثرت مفعول مین	قَطَّعْتُ الثِّیَابَ	قطع کیا مینے بہت کپڑونکو	یہ مثال مبالغہ کی مفعول مین ہے

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
عمق بمعنی گہراؤ کی ماخذ عمق کا ہے	عمق مین پہونچا	عَمَّقَ	بلوغ یعنے پہونچنا مدلول ماخذ مین	تفعیل
خیمہ ماخذ خَیَّمَ کا ہے	خیمہ مین آیا	خَیَّمَ	یا آنا مدلول ماخذ مین	
نَوْر بمعنی شگوفہ کی ماخذ نوّر کا ہے	صاحب شگوفہ ہوا	نَوَّرَ	صیرورۃ یعنے صاحب مدلول ماخذ ہونا	
قذی بمعنی کوڑ کی ماخذ قذّیت کا ہے	دور کیا مین نے کوڑا اوسکی آنکھ سے	قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	”
فسق ماخذ فسقت کا ہے	منسوب فسق کیا مین نے اوسکو	فَسَّقْتُہٗ	نسبت یعنی منسوب کرنا ساتھ مدلول ماخذ کے	”
جل بمعنی جھول کی ماخذ جَلَّلْتُ کا ہے	جھول پہنائی مین نے اوسکو	جَلَّلْتُہٗ	الباس یعنے پہنانا ماخذ کا	”
ذہب بمعنی زر یعنے سونے کی ماخذ ذَہَّبْتُ کا ہے	زر اندود کیا مین نے اوسکو	ذَہَّبْتُہٗ	تخلیط	”
نصرانی ماخذ نَصَّرْتُ کا ہے	نصرانی کیا مین نے اوسکو	نَصَّرْتُہٗ	تحویل یعنی کرنا کسی چیز کا ماخذ یا مانند ماخذ کے	”
خیمہ ماخذ خَیَّمْتُ کا ہے	مانند خیمہ کی کیا مین نے اوسکو	خَیَّمْتُہٗ		
ہَلَّلَ بنایا گیا قائل لا الٰہ الا اللہ سے سے ہے	کہا لا الہ الا اللہ	ہَلَّلَ	قصر یعنے بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کی	”

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	موافقت یعنی ہم معنی ہونا فَعَلَ	زَیَّلْتُہٗ	جدا کیا مین نے اوسکو	زَلْتُہٗ کے وہی معنی ہین جو زَیَّلْتُہٗ کے ہین۔
〃	یا اَفْعَلَ	شَوَّیْتُہٗ	گوشت لائق بھوننے کے دیا مین نے اوسکو	اَشْوَیْتُہٗ کے وہی معنی ہین جو شَوَّیْتُہٗ کے ہین۔
〃	یا تَفَعَّلَ کا	تَرَّسَ	ڈھال کو کام مین لایا	تَتَرَّسَ کے معنی وہی ہین جو تَرَّسَ کے ہین
〃	ابتدا یعنے آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	کَلَّمَ	کلام کیا	مجرد کَلَمَ کا بمعنی کلام کرنے کے نہین آیا ہے
تفعّل	مطاوعۃ فَعَّلَ یعنے پیچھے آنا تفعّل کا فعّل کے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	قَطَّعْتُہٗ فَتَقَطَّعَ	کاٹا مین نے اوسکو پس کٹ گیا	آنا تَقَطَّعَ کا پیچھے قَطَّعْتُہٗ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا
〃	تکلف بزور آپ مین مدلول ماخذ کا حاصل کرنا	تَجَوَّعَ	تکلف کیا بھوک حاصل کرنے مین	جوع بہ معنی بھوک کے ماخذ تجوّع کا ہے
〃	یا بزور آپکو منسوب طرف مدلول ماخذ کے کرنا	تَکَوَّفَ	بزور کوفی بنا یعنی منسوب آپکو کوفہ کی طرف کیا	کوفہ ماخذ تکوّف کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تَفَعُّل	تَجَنُّب پرہیز کرنا مدلول ماخذ سے	تَحَوَّبَ	گناہ سے پرہیز کیا	حُوب بالضم بمعنی گناہ کی ماخذ تَحَوَّبَ کا ہے۔
؍؍	لُبس یعنے پہنا مدلول ماخذ کا	تَخَتَّمَ	خاتم یعنی انگشتری پہنی	خاتم بمعنی انگشتری کی ماخذ تَخَتَّمَ کا ہے
؍؍	تَعَمُّل یعنے مدلول ماخذ کو کام میں لانا	تَدَهَّنَ	روغن کو کام میں لایا	دُهن بمعنی روغن کی ماخذ تَدَهَّنَ کا ہے۔
؍؍	اتخاذ بنانا یا لینا مدلول ماخذ کو	تَبَوَّبَ	دروازہ بنایا	باب بمعنی دروازہ کی ماخذ تَبَوَّبَ کا ہے
		تَجَنَّبَ	جانب یعنی گوشہ کو لیا	جانب بمعنی گوشہ کی ماخذ تَجَنَّبَ کا ہے
	یا کسی چیز کو مدلول ماخذ کرنا	تَوَسَّدَ الحَجَرَ	تکیہ کیا پتھر کو	وسادہ بمعنی تکیہ کی ماخذ تَوَسَّدَ کا ہے
	یا مدلول ماخذ میں لینا	تَأَبَّطَ الحَجَرَ	بغل میں لیا پتھر کو	ابط بمعنی بغل کی ماخذ تَأَبَّطَ کا ہے
؍؍	تدریج کرکر کرنا ماخذ کا ساتھ مہلت کے	تَجَرَّعَ	گھونٹ گھونٹ پیا	جرعہ بمعنی گھونٹ کی ماخذ تَجَرَّعَ کا ہے
		تَحَفَّظَ	تھوڑا تھوڑا یاد کیا	حفظ بمعنی یاد کرنے کے ماخذ تَحَفَّظَ کا ہے۔ تَجَرُّع میں تدریج امر محسوس میں ہے اور تحفظ میں تدریج امر غیر محسوس میں۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعّل	تحوّل ہونا شی کا خود ماخذ یا مانند ماخذ کے	تنصّر تبحّر	نصرانی ہوا مانند دریا کی ہوا	نصرانی ماخذ تنصّر کا ہے بحر بمعنی دریا کے ماخذ تبحّر کا ہے
	صیرورہ ہونا صاحب لول ماخذ کا	تموّل	صاحب مال ہوا	مال ماخذ تموّل کا ہے
	موافقہ یعنی ہم معنی ہونا مجرد	تقبّل	قبول کیا	قبل کی وہی معنی ہین جو تقبّل کے ہین
	یا افعل	تبصّر	دیکھا	ابصر کی وہی معنی ہین جو تبصّر کے ہین
	یا فعّل	تکذّب	نسبت بدروغ کی	کذّب کو وہی معنی ہین جو تکذّب کو ہین
	یا استفعل کا	تخرّج	حاجت طلب کی	استخرج کے وہی معنی ہین جو تخرّج کے ہین۔
	ابتدا یعنی آنا میر کا بدون آنے مجرد کے اس معنی مین	تکلّم	کلام کیا	مجرد تکلّم کا بہ معنی کلام کرنے کی نہین آیا ہے
مفاعلہ	مشارکت یعنی شریک ہونا فاعل اور مفعول کا باہم فاعلیت اور مفعولیت لول ماخذ مین۔	قاتل زید عمروا	باہم قتل کیا زید اور عمرو نے یعنے زید نے قتل کیا عمرو کو اور عمرو نے زید کو	لفظ مین ایک فاعل ہے اور ایک مفعول لیکن معنی مین ہر ایک فاعل ہے اور ہر ایک مفعول۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
مفاعلة	موافقہ یعنی ہم معنی ہونا مجرد	سَافَرتُ	سفر کیا مین نے	سَفَرتُ کے وہی معنی ہین جو سَافَرتُ کے ہین۔
	یا اَفعَلَ	بَاعَدتُہٗ	دوری کی مین نے	اَبعَدتُہٗ کے وہی معنی ہین جو بَاعَدتُہٗ کے ہین۔
	یا فَعَّلَ	ضَاعَفتُہٗ	دوچند کیا مین نے اوسکو	ضَعَّفتُہٗ کے وہی معنی ہین جو ضَاعَفتُہٗ کے ہین
	یا تَفَاعُلَ کا	شَاتَمَ زَیدٌ وَعَمرٌو	باہم گالی گلوج کیا زید اور عمرو نے یعنی ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی	تَشَاتَمَ کے وہی معنی ہین جو شَاتَمَ کے ہین
مفاعلة	ابتدا یعنی مزید سے آنا بدون آنے کے مجرد سے اس معنی مین۔	قَاسَی زَیدٌ عَمرًا	رنج پہونچایا زید نے عمرو کو	مجرد قاسی کا رنج پہونچانے کے معنی مین نہین آیا ہے
تفاعل	تشارک یعنی شریک ہونا دو شخص یا زیادہ کا دوسرے صدور یا تعلق مدلول ماخذ مین ساتھ فاعلیت ہر ایک کے لفظاً	تَشَاتَمَ زَیدٌ وَعَمرٌو	گالی گلوج کیا زید اور عمرو نے	تشارک اور مشارکۃ مین فرق یہ ہے کہ مشارکۃ مین ضرور ہے دو طرف ہونے بخلاف تشارک کے مثلاً کہہ سکتے ہین عشرۃ رجال

تقاتلوا یعنے دس مردنے تقاتل کیا یعنے ہر ایک نے دس مین سے دوسرے کو قتل کیا اور مشارکت مین لفظاً ایک طرف فاعل ہوتی ہے اور دوسری طرف مفعول اور تشارک مین کل اطراف فاعل ہوتے ہین اور تشارک کبھی صرف صدور ہین ہوتا ہے بدون شرکت کے تعلق مین جیسے ترافع زید و عمرو حجراً یعنے اوٹھایا زید اور عمرو دونون نے ایک پتھر کو مدلول ماخذ صادر زید اور عمرو دونون سے ہے اور متعلق سا تھ پتھر کے ہی لیکن شرکت صرف صدور مین کم ہے۔

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
مرض یعنی بیماری کے ماخذ تمارض کا ہے	بیماری دکھائی آپ مین زید نے غیر کو باوصف نہ ہونے بیماری کے	تمارض زید	تخییل یعنے خیال کرانا فاعل کا غیر کو حصول مدلول ماخذ کا آپ میں باوجود نہ حاصل ہونے کے	تفاعل
باعدتہ نے بسبب اپنے بیچ باعدتہ کے دلالت اسپر کی کہ مفعول نے اثر فاعل متکلم کا قبول کیا ہے	دور کیا مین نے اوسکو پس دور ہو گیا	باعدتہ فتباعد	مطاوعۃ فاعل بمعنی افعل سے یعنے تفعل کا فاعل بمعنی فعل کے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	؍؍
فلانا سکی مجرد کا بھی ہی معنی ہین تھاسلے کرلینا۔	برتر ہوا	تعالی	موافقۃ یعنے ہم معنے ہونا مجرد	؍؍

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	یا اَفعَل کا	تَبَامَنَ	یمن مین آیا یا یمن پہنچا	اَیمَنَ کے بھی وہی معنی ہین جو تَیَامَنَ کے ہین۔
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون آنیکے مجرد سے اِس معنی مین	تبارک	مقدس اور منزہ ہوا	مجرد تبارک کا بمعنی مقدس اور منزہ ہونیکے نہین آیا ہے۔
افتعال	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کرنا یا مدلول ماخذ مین ایکچیز کو لینا	اُحتَجَرَ اُجتَنَبَ اِغتَذَی الشَّاۃَ اِعتَضَدَہ	حجرہ بنایا ایک جانب لی غذا کیا بکری کو بازو مین لیا اوسکو	حجرہ ماخذ ہے اِحتَجَرَ کا جانب ماخذ ہے اِجتَنَبَ کا غذا ماخذ ہے اِغتَذَی کا عَضُد بمعنی بازو کے ماخذ ہے اِعتَضَدَ کا
	تصرف یعنے کوشش کرنا مدلول ماخذ مین	اِکتَسَبَ	کوشش کی کسب مین	کسب ماخذ ہے اِکتَسَبَ کا
	تجبہ کرنا فاعل کا مدلول ماخذ کو اپنے لیے	اِکتَالَ زَیدٌ	ناپا زید نے اپنے لیے	کیل بمعنی ناپنے کے ماخذ ہے اکتال کا
	مطاوعۃ فعل یعنے پیچھے آنا افتعل کا فعل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے	غَمَمتُہ فَاغتَمَّ	اوندگین کیا مین نے اوسکو پس اندوہگین ہوا	اِغتَمَّ پیچھے غَمَمتُہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرتا ہے اسپر کہ مفعول نے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اثر فاعل کا قبول کیا ہے			اثر فاعل متکلم کا کہ اند کو نیز ہوتا ہے قبول کیا ہے۔
افتعال	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا۔			
	مجرد	اِبْتَلَجَ	روشن ہوا	معنی بَلَجَ کے وہی ہیں جو اِبْتَلَجَ کے ہیں۔
	یا اُفعل	اِنْتَجَزَ	حجاز میں پایا پہونچا	معنی اَنْجَزَ کے وہی ہیں جو اِنْتَجَزَ کے ہیں۔
	یا تَفَعَّلَ	اِرْتَدیٰ	چادر پہنی	معنی تَرَدّیٰ کے وہی ہیں جو اِرْتَدیٰ کے ہیں۔
	یا تَفَاعَلَ	اِخْتَصَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	باہم خصومت کی زید اور عمرو نے	معنی تَخَاصَمَ کے وہی ہیں جو اِخْتَصَمَ کے ہیں
	یا اِسْتَفْعَلَ کا	اِئْتَجَرَ	اجرت چاہی	معنی اِسْتَاجَرَ کے وہی ہیں جو اِئْتَجَرَ کے ہیں۔
	ابتدا یعنے مزید سے آنا بدون ایسے مجرد سے اس معنی میں	اِسْتَلَمَ	پتھر کو بوسہ دیا اور چھوا	مجرد اَسْلَمَ کا بہ معنی بوسہ دینے اور چھونے پتھر کے نہیں آیا ہے۔
استفعال	طلب یعنے چاہنا مدلول ماخذ کا	اِسْتَطْعَمْتُ زَیْدًا	طعام چاہا میں نے زید سے	طعام معنی کھانے کے ماخذ اِسْتَطْعَمْتُ کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	لیاقت یعنی ہونا اہل مدلول ماخذ کی ہونا قابل کا	اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ	سزاوار پیوند کی ہوا کپڑا	رقعہ بمعنی پیوند کے ماخذ استرقع کا ہے
"	حینونۃ یعنی وقت مدلول ماخذ میں پہونچنا	اِسْتَحْصَدَ الزَّرْعُ	وقت میں پہنچا کاٹنے کے کھیت	حصاد بمعنی کاٹنے کھیت کے ماخذ ہے استحصد کا
	وجدان پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَکْرَمْتُہٗ	موصوف ساتھ کرم کے پایا مینے اوسکو	کرم ماخذ ہے اِسْتَکْرَمْتُہٗ کا
"	حسبان گمان کرنا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْسَنْتُہٗ	موصوف ساتھ حسن کے گمان کیا مینے اوسکو	حسن ماخذ ہے اِسْتَحْسَنْتُہٗ کا
	تحول ہو جانا ایک چیز کا عین یا مانند مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ	پتھر ہوگئی مٹی مانند اونٹنی کے ہوا اونٹ	حجر بمعنی پتھر کے ماخذ ہے استحجر کا ناقہ بمعنی اونٹنی کے ماخذ استنوق کا ہے۔
"	اتخاذ لینا مدلول ماخذ کا	اِسْتَوْطَنَ الْقَرْیَۃَ	وطن لیا گاؤں کو	وطن ماخذ ہے اِسْتَوْطَنَ کا
	قصر یعنی بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	اِسْتَرْجَعَ	کہا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ	اِسْتَرْجَعَ بنایا گیا ہے قال اِنَّا لِلّٰہِ وانا الیہ راجعون سے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	مطاوعہ یعنے پیچھے آنا استفعل کا افعال کی	أَحْكَمْتُهُ فَاسْتَحْكَمَ	استوار کیا مین نے اوسکو پس استوار ہوا	استحکم پیچھے احکمتہ کے اسلیے آیا ہی کہ دلالت کرے قبول کرنے اثر فاعل متکلم پر کہ استواری ہے۔
״	یا فعل سے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	أَدَّبْتُهُ فَاسْتَأْدَبَ	ادب دیا مین نے اوسکو پس ادب لیا اوسنے	استأدب پیچھے ادبتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل متکلم کا کہ ادب ہے۔
״	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا مجرد	اِسْتَبَانَ	ظاہر ہوا	بان کے وہی معنی ہین جو استبان کے ہین۔
	یا افعل	اِسْتَجَبْتُهُ	جواب دیا مین نے اوسکو	اجبتہ کے وہی معنی ہین جو استجبتہ کے ہین۔
״	یا تفعل	اِسْتَخْيَبْتُ	آیا مین خیمہ مین	تخیبت کے وہی معنی ہین جو استخیبت کے ہین۔
	یا افتعل کا	اِسْتَكْثَرَ الْمَاءَ	بہت پانی طلب کیا اوس نے	اکتثر الماء کے وہی معنی ہین جو استکثر الماء کے ہین
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون سبقت کے مجرد کے اس معنی مین	اِسْتَعَانَ	ناف کے نیچے کی بال مونڈے	مجرد استعان کا ناف کے نیچے کی بال مونڈنے کے معنی مین نہین آیا ہے
انفعال	لزوم اور علاج یعنی لازمی ہونا اور اوسکے مدلول کا حاصل ہونا کا امر	اِنْفَطَرَ	شگافتہ ہوا	یہ خاصیت اسباب سے جدا نہین ہوتی ہے اسباب کے لازم سبب سے

۲۱

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	حصے اور افعال جوارح سے ہونا			
	مطاوعۃ فَعَلَ و اَفْعَلَ یعنی پیچھے آنا انفعل کا فَعَلَ	کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ	توڑا میں نے اوسکو پس ٹوٹ گیا	مطاوعۃ فَعَلَ اسباب میں غالب اور اکثر ہے اور مطاوعۃ اَفْعَلَ کے نادر
انفعال	اور اَفْعَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ	بند کیا میں نے دروازہ پس بند ہوگیا	
	موافقۃ یعنی ہم معنی ہونا	اِنْحَمَقَ زَیْدٌ	احمق ہوا زید	حَمُقَ کے وہی معنی ہیں جو اِنْحَمَقَ کے ہیں
	مجرد	اِنْطَفَتِ النَّارُ	بجھ گئی آگ	طَفِئَتْ کے وہی معنی ہیں جو اِنْطَفَتْ کے ہیں
	یا اَفْعَلَ کا	اِنْبَلَجَ الصُّبْحُ	روشن ہوئی صبح	بَلَجَ کے وہی معنی ہیں جو اِنْبَلَجَ کے ہیں
		اِنْحَجَزَ زَیْدٌ	حجاز میں آیا یا پہونچا زید	اَحْجَزَ کے وہی معنی ہیں جو اِنْحَجَزَ کے ہیں یہ خاصیت اس باب میں نادر ہے
	ابتدا یعنی آنا مزید سے بدون آنیکے مجرد سے	اِنْطَلَقَ	چلا	مجرد انطلق کا بمعنی چلنے کے نہیں آیا ہے۔
	نہ آنا بجائے فاء کلمہ کے را لام میم			اور بجائے فاء کلمہ کے بندرت

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
״	اور لام اور میم اور نون اور حرف علت کا			میم آیا ہے جیسے اِمَّحیٰ اور اِنْمَازَ اور جس نقطہ کے بجائے فاے کلمہ کی راے مہملہ اور لام اور میم اور نون
اور حرف علت ہوتا ہے بمعنی اسباب کی باب افتعال سے آتا ہے جیسے رَفَعْتُہٗ فَارْتَفَعَ اور لَوَیْتُہٗ فَالْتَوٰی اور مَدَدْتُہٗ فَامْتَدَّ اور نَقَلْتُہٗ فَانْتَقَلَ اور وَصَلْتُہٗ فَاتَّصَلَ۔				
اِفْعِیْعَال	لزوم یعنے لازمی ہونا			یہ خاصیت اس باب میں غالب ہے اور کبھی متعدی بھی اس باب سے آتا ہے جیسے اِحْلَوْلَیْتُہٗ بمعنی شیرین گمان کیا میں نے اوسکو۔
״	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ	صاحب بہت گھاس تر کی ہوئی زمین	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہیں ہوتی ہے لازم ہے۔
	مطاوعۃ فَعَلَ یعنے پیچھے آنا افعوعل کا فعل کے کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	ثَنَیْتُہٗ فَاثْنَوْنٰی	پھیرا میں نے اوسکو پس پھر گیا	اِثْنَوْنٰی پیچھے ثَنَیْتُہٗ کے اسیلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھیرنا ہے
״	اقتضاب یعنے نکلنا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے	اِذْلَوْلٰی	چلا فرمانبرداری سے	ثلاثی مجرد ذَلَّ لی کا بمعنی چلنی کے

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
فرمان برداری مین نہین آیا ہے			مناسب اسکے معنی کے	
			لزوم	اِفْعِلَال
یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی سب لازم ہے	بہت سرخ ہوا	اِحْمَرَّ	یعنے لازمی ہونا	
یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے			مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا	״
یہ خاصیت اس باب مین بہ نسبت لون کے قلیل ہے۔	یک چشم ہوا	اِعْوَرَّ	اسکے معنی مین عیب کا آنا	
اِرْعَوٰی رَعْوَۃ سے پیچھے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھرجانا جہل سے ہے۔	جہل سے پھیرا مین نے اوسکو پس جہل سے پھر گیا	رَعْوَتُہٗ فَارْعَوٰی	مطاوعۃ فَعَلَ یعنے پیچھے آنا فَعَلَ کا فعل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے۔	״
ثلاثی مجرد اِقْطَرَّ کا بہ معنی غصہ ہونے کے نہین آیا ہے۔	غصہ مین ہوا	اِقْطَرَّ	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے مناسب اسکے معنی کے۔	״
یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے۔	بہت سیاہ ہوا	اِدْہَامَّ	لزوم	اِفْعِیْلَال
״	״	״	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین	״
یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے	״	״	اسکے معنی مین لون کا آنا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اِحْوَالَّ	احول چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین نسبت لون سے کم ہے
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے معنی مین مناسب اسکے معنی کی	اِقْطَارَّ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد اِقْطَارَّ کا بہ معنی غصہ مین ہونے کے نہین آیا ہے
افعوال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِجْلَوَّذَ اَلْبَعِیْرُ	بہت دوڑا اونٹ	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی متعدی بھی آتا ہے اِعْلَوَّطَ اَلْبَعِیْرَ یعنے سوار ہوا اونٹ پر اوسکی گردن مین لٹک کے۔
رر	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین۔	رر	رر	یہ خاصیت اس باب مین کمتر ہے
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اس کے معنی کے	رر	رر	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی یہ باب غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِحْوَاوَی اور حوی یعنی سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی ہوا
فَعْلَلَةٌ	حکایت یعنے آواز کرنا ساتھ آواز مدلول ماخذ کی	دجدج	آواز کی ساتھ آواز مرغ کی	دجاج بمعنی مرغ کے ماخذ ہے دَجْدَجَ کا خاصیات اس باب کے بہت ہین چند یہان مذکور ہوتے ہین ـ

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعْلَلَةٌ	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	بَرْقَعْتُ زَیْدًا	برقع پہنایا مین نے زید کو	برقع ماخذ ہے بَرْقَعْتُ کا
״	قصر یعنے نکالنا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	بَسْمَلَ	کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم	بَسْمَلَ نکالا گیا ہے فال بسم اللہ الرحمن الرحیم سے
	مطاوعۃ نفود یعنے پیچھے آنا فَعْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَتَغَطْرَشَ	چھپایا رات نے اوسکی بینائی کو پس چھپ گئی اوسکی بینائی	غَطْرَشَ ذکر کیئے غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ کے آیا ہے دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ چھپ جانا ہے
تَفَعْلُلٌ	مطاوعۃ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا تَفَعْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ	لڑھکایا مین نے اوسکو پس لڑھک گیا	تَدَحْرَجَ نے کہ پیچھے آیا ہے دَحْرَجْتُہٗ کی دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ لڑھک جاتا ہے۔
	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا فَعْلَلَ کا	تَغَذْمَرَ	آواز کی	غَذْمَرَ کی وہی معنی ہین جو تَغَذْمَرَ کے ہین۔
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	تَهَبْرَسَ	ساتھ ناز کے چلا	تَهَبْرَسَ کا ثلاثی مجرد بمعنی ناز سے چلنے کے نہین آیا ہے۔
اِفْعِنْلَالٌ	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِبْرَنْشَقَ	شاد ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین	اِثْعَنْجَرَ	بہت بہا	
	مطاوعۃ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا افْعَنْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ	ٹپکایا مین نے پس بہت بہ گیا	اِثْعَنْجَرَ کے پیچھے آنے نے ثَعْجَرْتُہٗ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ بہ جانا ہے قبول کیا ہے
اِفْعَنْلَا	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	اِعْرَنْفَطَ	منقبض ہوا	ثلاثی مجرد اِعْرَنْفَطَ کا بمعنی منقبض ہونے کے نہین آیا ہے
اِفْعِلَّال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِقْمَطَرَّ	بہت ناخوش ہوا	
"	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ			
"	مطاوعۃ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا اِفْعَلَلَّ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ	آرام دیا مین نے اوسکو پس آرام لیا اوسنے	اِطْمَأَنَّ کے پیچھے آنے نے طَمْأَنْتُہٗ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ آرام ہی قبول کیا ہے
	موافقت فَعْلَلَ	اِجْرَمَّزَ	منقبض ہوا	جَرْمَزَ کے وہی معنی ہین جو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعلال	سے یعنے ہم معنی ہونا فعلل کا اقنضاب سے یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکی بیج مناسب اسکے معنی کے	اَکْفَھَرَّ النَّجْمُ	روشن ہوا شدت تاریکی مین ستارہ	اخر مُرّ کے ہین ۔ ثلاثی مجرد اکفھر کا بمعنی روشن ہونے کے شدت تاریکی مین نہین آیا ہے

تنبیہ

خواص ان بابون کے کہ ملحق ہین وہی ہین جو خواص اون بابون کے ہین کہ جنکے ساتھ الحاق کیے گئے ہین اور اکثر خواص جو مذکور ہوتے ہین وہ مقصور سماع پر ہین قیاس اونمین جاری نہین ہے یعنے جو لفظ جس معنی مین جس باب سے آیا ہے دوسرے لفظ کو اوس باب سے اس معنے مین بدون سماع کے عرب سے استعمال درست نہین ہے ۔

ف نسبت کہتے ہین لاحق کرنے یای مشددہ کو کہ مکسور ہوتا ہے ماقبل اوسکا لفظ کے آخر مین تاکہ دلالت کرے نسبت پر ایک شی کی طرف اوس لفظ کے یا طرف معنی اس لفظ کے مثلاً کُنْتِیٌّ مین الحاق یا کا کہ کُنْتُ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ کہا کرتا ہے کُنْتُ کذا و کذا طرف لفظ کُنْتُ کی اور بَصْرِیٌّ مین الحاق یا کا کہ بَصْرَہ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ بَصْرَہ مین رہتا ہے طرف مسمی بصرہ کے اور جس لفظ کے آخر مین یای نسبت کی لگائی گئی ہے اوس لفظ کو اسم منسوب کہتے ہین اور یای مشدد کبھی صفت کی آخر مین لاحق ہوتی واسطے مبالغہ کے وصف مین جیسے اَحْمَرِیٌّ واسطے نہایت سرخ کے اور کبھی اسم جنس کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے وحدت کی جیسے رُومِیٌّ واسطے ایک شخص رہنے والے روم کے اور کبھی اسم اور صفت کی آخر مین ساتھ زیادت تا کے لاحق ہوتی ہے واسطے مصدریہ کے

جیسے انسانیۃ اور عالمیۃ بمعنی انسان ہونے اور عالم ہونے کے اور یاے نسبت فعل اور حرف کے آخر مین لاحق نہین ہوتی ہے مگر جب کہ فعل اور حرف علم اور نام ہو جاتین جیسے تَغْلَبِيٌّ اور كُمُوِيٌّ نسبت مین طرف تَغْلِب اور كُمَّا کی ـ

اور نسبت مین پانچ قسم کے تصرف مسموع ہین، زیادت[1] اور حذف[2] اور رد[3] اور ابدال[4] اور تحریک[5] اور بعض تصرفات نسبت مین مخالف قیاس آتے ہین جیسے آیا ہے رَازِيٌّ نسبت مین طرف رے کے اور بَدَوِيٌّ نسبت مین طرف بادیہ کے ـ

نقشہ اصول نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
زیادت	یا کے مُهَيْم تصغیر مُهَوَّم مین عوض واو محذوف کے بعد یاے مشددہ کے واجب ہے	مُهَيَّمِيٌّ	مُهَيَّم	اور جائز ہے مُهَيِّم مین مُهَيْيِمٌ ساتھ زیادت یا کی بھی ـ
،،	الف و نون کے آخر مین اسماء ابعاض بدن کے وقت نسبت کے واسطے بیان عظم اوس بعض بدن کے مطرد ہے	لِحْيَانِيٌّ جُبْهَانِيٌّ رَقَبَانِيٌّ	لِحْيَة جَبْهَة رَقَبَة	کہا جاتا ہے لحیانی واسطے طویل اللحیہ کے اور جبہانی واسطے عظیم الجبہہ کے اور رقبانی واسطے عظیم الرقبہ کے آیا ہے
رَبَّانِيٌّ نسبت مین طرف رب کے ساتھ زیادت الف و نون کے +				
،،	واو اور الف اور نون کے آخر مین لفظ ہند کی نسبت مین جب صفت تلوار کی ہو مسموع ہے	هِنْدَوَانِيٌّ	هِنْد	کہا جاتا ہے سیف ہندوانی بمعنی تلوار ہند کے ـ
،،	زا کے آخر مین لفظ مرو کی نسبت	مَرْوَزِيٌّ	مَرْو	کہا جاتا ہے رجل مروزی

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
زیادت	مین جب صفت انسان کی واقع ہو الف کی آخر مین لفظ یمن کی نسبت مین جبکہ تخفیف کیجائے یای نسبت سانہ حذف کرنے ایک یا کے بعوض یاے محذوف کے	یَمَانِیٌّ	یَمَنٌ	بمعنی رہنے والے مرد کے پھر جائز ہے اعراب یمانی کا مانند قاضی کے کہا جائے ثَوْبٌ یَمَانٍ ۔
حذف	تای تانیث کا واجب ہی	کُوفِیٌّ عَانِیٌّ صُفَرِیٌّ بَنَوِیٌّ	کُوفَۃُ عَانَاتٌ صُفَرَۃٌ بِنْتٌ	حذف تای تانیث کا مطلقا واجب ہے خواہ مفرد مین ہو خواہ جمع مین خواہ علم مین ہو خواہ غیر علم مین خواہ عوض

حرف اصلی کے ہو خواہ عوض حرف اصلی کے نہو کُوفَۃُ مفرد علم ہے تا اسمین عوض حرف اصلی کے نہین ہے اور صُفَرَۃٌ مفرد غیر علم ہے تا اسمین بہی عوض حرف اصلی کے نہین ہے عانات نام گانو کا ہے فرات پر بِنْتٌ مین تا عوض ہے واو اصلی کے اصل مین بُنُوَۃٌ تہا لیکن یونس تای عوض محذوف کو حذف نہین کرتا ہے اور بِنْتِیٌّ کہتا ہے اور ایسا ہی حال ہی اُخْتٌ کا اور ایسا ہی نسبت مین کا تا کی کہ اصل مین کلوی تہا واو ساتہ تا کے بدل ہوا ہی نزدیک سیبویہ اور جمہور کے کِلَوِیٌّ آتا ہے اور نزدیک یونس کے کِلْتِیٌّ اور کِلْتَوِیٌّ اور کِلْتَاوِیٌّ آتا ہے ۔

حرف	زیادت تثنیہ اور جمع سالم	زَیْدِیٌّ	زَیْدَانِ	الحاق یای نسبت کا

قسم حرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	اور اوسکے مانند کا واجب ہے مگر جبکہ علم ساتھ اعراب یا حرکت کے ہون ۔	زَیْدِیّ تَمْرِیّ اِثْنِیّ عِشْرِیّ بَحْرَانِیّ قِنَّسْرِیّ	زَیْدُوْنَ تَمَرَاتٌ اِثْنَیْنِ عِشْرِیْنَ بَحْرَانِ قِنَّسْرِیْنَ	لفظ تثنیہ اور جمع مین یا ساتھ حذف زیادت کے بدون رد کی طرف مفرد کے ہوتا ہے یا ساتھ رد کی طرف مفرد کے جیسا کہ تَمْرِیّ اور اَرْضِیّ مین ساتھ سکون میم اور رای کے کہ تَمْرَۃٌ اور اَرْض مین ہے اور جمع مین تَمَرَاتٌ اور

اَرَضِیْنَ ساتھ فتحہ میم اور را کے ہے اور علی ہذا القیاس سَنَوِیّ اور سَنَہِیّ سِنِیْن جمع سَنَۃٌ مین کہ اصل مین سَنْوَۃٌ اور سَنْہَۃٌ تھا کہ نسبت مین سین مفتوح ہے جیسا کہ مفرد مین مفتوح ہے حالانکہ جمع مین مکسور ہے لیکن جبکہ تمرات اور اَرَضِیْنَ اور سِنِیْنَ علم ہونگے تو اوسکی نسبت میں تَمَرِیّ بہ فتحہ میم اور اَرَضِیّ بہ فتحہ را اور سِنِیّ بکسر سین کہا جائیگا اِثْنِیّ اور عِشْرِیّ ساتھ کسرہ ہمزہ اور عین کے مؤید ہے ہمزہ کرنیکا والا ثَنَوِیّ اور عَشَرِیّ ساتھ فتحہ تا اور عین کے کہا جاتا کہ ثنیٰ ہمزہ اور اِثْنَیْن اور عِشْرِیْنَ کا ثَنِیّ اور عَشَر ساتھ فتحہ تا اور عین کے ہے اور بحران نام ایک شہر کا ہے کہ اوسکو بحرین بھی کہتے ہین اور قِنَّسْرِیْنَ نام ایک شہر کا ہے ملک شام مین پس بَحْرَانِ اور قِنَّسْرِیْنَ کی زیادت بسبب علم ہونے کی نسبت مین حذف نہین کی گئی کافی مین ہے کہ شاذ ہے بَحْرَانِیّ نسبت بَحْرَیْن مین ۔

حذف	یای مشدد کہ تین حرف یا زیادہ حرف سے زائد کے بعد آخر مین ہے وقت نسبت کے واجب ہے بشرطیکہ دو نون	کُرْسِیّ شَافِعِیّ	کُرْسِیّ شَافِعِیّ	کُرْسِیّ اور شَافِعِیّ کی طرف جب نسبت کیجاتی ہے تو یای مشددہ انکے آخر سے حذف کیجاتی ہے اور پھر یای نسبت

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	یا جو یای مشدد مین ہون زائد ہون			آخر مین لگادی جاتی ہے
حذف	یای مشدد کا کہ بعد تین حرف کی آخر مین ہو اور پہلی یا اوسمین سی بجاے حرف زائد ہے اور دوسرے بجای حرف اصلی وقت نسبت کی جائز ہو اور حذف حرف زائد کا پہلی اور بدلنا دوسری کا ساتھ واو کی	مَرْمِیٌّ مَرْمُوِیٌّ	مَرْمِیٌّ 〃	مَرْمِیٌّ اصل مین مَرْمُوْیٌ تہا واو اسکا ساتھ یا کے بدل ہوکر یا مین مدغم ہو گئی ہے پس پہلی یا بجای واو مفعول زائد ہے اور دوسری یا لام کلمہ ہے پس وقت نسبت کے خواہ دونون یا کو حذف کر کے یای نسبت آخر مین لاحق کرین اور خواہ یای اول کو
				حذف کر کے یای ثانی کو کہ چوتہا حرف ہو گئی ہے بعد حذف ہو جانے یای اول کے ساتھ واو کی بدل کرین وقت نسبت کے
〃	یای مکسور کا یای مشدد مین ہے کہ ایک حرف پہلی ہی حرف آخر صحیح سے واجب ہے وقت نسبت کے	سَیِّدِیٌّ مُهَیْمِیٌّ	سَیِّدٌ مُهَیْمِنٌ	مُهَیْمِن صیغہ اسم مفعول کا ہے تَهْیِیم سے نہ تصغیر مُهَوِّم صیغہ اسم فاعل سے کہ اوسکی یا حذف نہین کی جاتی
	چوتہی واو کا کہ بعد ضمہ کی ہی واجب ہے وقت نسبت کے	قَضْرِیٌّ	قَضْرُنُوا	واو قَضْرُنُوا کا کہ علم ہے وقت نسبت کے گر گیا ہے
	پہلی یا کا یای مشدد مین ہے کہ بعد دو حرف کی آخر مین یا ہے	غَنَوِیٌّ 〃	غَنِیٌّ عُلَیَّۃٌ	[illegible]

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	تانیث سے پہلے ہی وقت نسبت کی واجب ہے پھر بدلنا دوسری یا کا ساتھ واو کی اور فتحہ دینا اوسکے ماقبل کو	طَوَوِیٌّ حَیَوِیٌّ قُصَوِیٌّ اُمَوِیٌّ تَحَوِیٌّ	طِوِیَّۃٌ حَیَّۃٌ قُصَیٌّ اُمَیَّۃٌ تَحِیَّۃٌ	اُمَیِّیٌّ ساتھ باقی رکہنے یای مشدد کے جیسا کہ حکایت کیا ہے اوسکو یونس نے۔
حذف	واو فَعُولَۃ اور یای فَعِیلَۃ کا اگر اجوف اور مضاعف نہین ہین وقت نسبت کے واجب ہے۔	شَنَئِیٌّ حَنَفِیٌّ سہلی	شَنُوءَۃٌ حَنِیفَۃٌ	واو ضَرُورَۃٌ اور قَوُولَۃ مین اور یا شَدِیدَۃ اور طَوِیلَۃ مین وقت نسبت کے حذف نکی جائیگی اسلیے کہ مضاعف اور اجوف ہین اور نزدیک مبرد اور

اخفش اور جرمی کی حذف واو کا فَعُولَۃ غیر اجوف اور مضاعف مین بہی جائز نہین ہے اور اونکے نزدیک شَنَئِیٌّ شاذ ہے بنابرین اونکے نزدیک نسبت عَدُوَّۃ مین عَدُوِّیٌّ کہا جائیگا جیسا کہ بالاتفاق نسبت عَدُوٌّ مین عَدُوِّیٌّ آتا ہے اور سیبویہ کے نزدیک نسبت عَدُوَّۃ مین عَدَوِیٌّ کہا جائے اور شاذ ہے سَلِیقِیٌّ نسبت سَلِیقَۃ مین، اور سَلِیمِیٌّ نسبت سَلِیمَۃ مین کہ قبیلہ ہے ازد کا اور عُمَیرِیٌّ نسبت عَمِیرَۃ مین کہ قبیلہ ہے بنی کلب مین سے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
،،	یای فُعَیلَۃ اگر مضاعف نہین ہین وقت نسبت کی واجب ہے	جُہَنِیٌّ سُوَقِیٌّ عُیَنِیٌّ	جُہَیْنَۃٌ سُوَیْقَۃٌ عُیَیْنَۃٌ	یای ہُدَیْدَۃ کی وقت نسبت کے حذف نکیجائیگی اسلیے کہ مضاعف ہی اور شاذ خُرَیْبِیٌّ نسبت مین خُرَیْبَۃ کے

کہ نام ہے ایک موضع اور قبیلہ کا اور رُدَیْنِیٌّ نسبت مین رُدَیْنَۃ کے کہ نام ہے ایک عورت کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	یای فعیل کا وقت نسبت کے جائز ہے	قُرَشِیّ ہُذَلِیّ	قُرَیش ہُذَیل	حذف یا فعیل کا نزدیک مبرد کے قیاسی ہے اور نزدیک سیبویہ کے
شاذ اور سیرافی نے کہا ہے کہ حذف یا کا ہُذَیل مین بسبب کثرت استعمال کے مانند خارج کی شذوذ سے میرے نزدیک ہے ✤				
رر	یای آخر چوتھی کا وقت نسبت کے جائز ہے اور یہی بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے بعد فتحہ دینے کے اوسکے ماقبل کو۔	قاضِیّ قاضَوِیّ	قاضِ رر	قاضِ اصل مین قاضِیٌ تھا ضمہ کو بسبب ثقل کے گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور تنوین کے اجتماع ساکنین سے یا گر گئی
ده یا وقت نسبت کی عود کر آئی تھی پھر بسبب اس قاعدہ کے گر گئی یا ساتھ واو کے بدل ہو گئی بعد مفتوح ہونے ماقبل کے ✤				
رر	یای آخر پانچوین یا پانچ حرف کے بعد کا وقت نسبت کے واجب ہے	مُشْتَرِیّ مُحَیِّیّ مُحَوِیّ	مُشْتَرِ مُحَیِّ رر	مُشْتَرِ اصل مین مُشْتَرِیٌ اور مُحَیِّ اصل مین مُحَیِّیٌ تھا پھر مُحَیِّیّ کی نسبت مین قاعدہ عَمَوِیّ کا جاری کرنے سے مُحَوِیّ بنجاتا ہے
رر	الف چوتھی کا اصلی ہو یا الحاقی یا واسطے تانیث کے وقت	اَعْشَیِیّ اَعْشَوِیّ	اَعْشیٰ رر	الف اعشیٰ کا اصلی ہے بدل یا او سے اصل مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	نسبت کی جائز ہے اور بدل کرنا اوسکا ساتہ واو کے بہی اور بعد بدل کرنے کے زائد کرنا ایک الف کا قبل واو کے بہی	اَغْشَاوِیٌّ اَرْطَیٌّ اَرْطَوِیٌّ اَرْطَاوِیٌّ حُبْلِیٌّ حُبْلَوِیٌّ حُبْلَاوِیٌّ	اَغْشَی اَرْطَی رر رر حُبْلَی رر رر	اَغْشَو تہا اور الف اَرطی کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور الف حبلی کا واسطے تانیث کے ہے
رر	اوس الف کا کہ چار حرف کی بعد حقیقۃً ہے یا حکماً وقت نسبت کے جائز ہے	حُبَارِیٌّ جَمَزِیٌّ	حُبَارَی جَمَزَی	حکماً چار حرف کی بعد سے مراد یہ ہے کہ بعد تین حرف کی کہ حرف اوسط اونکا متحرک ہی ہو پس گویا حرکت حرف اوسط بمنزلہ ایک

حرف کی ہے حُبارٰی سرخاب کو کہتے ہیں اور جَمَزٰی کے معنی تیز رو کے ہیں شرح ادول کے بیچ مرقوم ہے کہ قول عام مُصْطَفَوِیٌّ نسبت مین طرف مُصْطَفٰی کے خطا ہے اور صواب مُصْطَفِیٌّ ساتہ حذف الف مُصْطَفٰی کے ہے

رر	جزء آخر کا مرکب غیر اضافی ہو اگر علم ہو وقت نسبت کے واجب ہے	بَعْلِیٌّ تَأَبَّطِیٌّ خَمْسِیٌّ	بَعْلَبَكُّ تَأَبَّطَ شَرًّا خَمْسَةَ عَشَرَ	بَعْلَبَكّ مرکب امتزاجی ہے اور تابط شرا مرکب اسنادی ہے اور خمسۃ عشر مرکب عددی اور جو مذکور ہوا قول سیبویہ اور جمہور کا ہے

اور جرمی اور اخفش نے جائز کہا ہے حذف احد الجزئین کا لا علی التعیین پس جائز ہے جرمی اور اخفش کے نزدیک بَعْلِیٌّ اور بَکِّیٌّ بہی نسبت مین طرف بَعْلَبَکّ کی اور تَأَبَّطِیٌّ اور شَرِّیٌّ بہی نسبت میں

طرف تابّط شرًّا کی اور ابو حاتم سجستانی نے جائز رکہا ہے نسبت کرنا طرف سب اجزاء مرکب کی ہر ایک جزو مین یای نسبت لگاکر پس جائز ہی نزدیک ابی حاتم کے بَعْلِیٌّ بَکِّیٌّ نسبت مین طرف بَعْلَبَکَّ کے اور جائز رکہا ہے بعض نے لگانا یای نسبت کا آخر مین مجموع کے پس جائز ہے انکے نزدیک بَعْلَبَکِّیٌّ نسبت مین طرف بَعْلَبَکُّ کے +

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	جزو اول کا مرکب اضافی مین سی اگر کنیت ہو یا مانند کنیت ہو واجب ہی۔	زُبَیْرِیٌّ عُمَرِیٌّ رَحْمَانِیٌّ	ابن زُبیر ابی عُمَرو عَبْدُ الرَّحمن	مراد کنیت سی وہ مرکب ہے جسکے اول مین لفظ ابن یا اب یا بنت یا ام کا ہو اور مانند کنیت سے مراد وہ مرکب

سے ہے کہ اسماء مطردہ مین سے ہے ساتہ اشتراک سب اسماء کے جزو اول مین مانند۔ عبد الرحمن اور عبد الرحیم اور عبد اللہ کے بخلاف عبد الدار اور عبد القیس اور عبد مناف کی اگرچہ یہ سب مشترک ہین جزو اول مین لیکن اسماء مطردہ مین سے نہین ہین اور یہ مذکور موافق کلام سیبویہ کی ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسیکو حق کہاہے اور بیان مبّرد دوسرے طور پر ہے اور سیرافی نے بیان مبّرد کو رد کیاہے اور ابن حاجب نے حمایت مبّرد کی کی ہے اور رضی نے تعقب ابن حاجب کا کیا ہی +

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
؍؍	جزو ثانی کا مرکب اضافی مین سی اگر کنیت اور مانند کنیت نہین ہے واجب ہے۔	اُمْرِیٌّ عَبْدِیٌّ	امرء القیس عبد مناف	بعض نے نسبت عبد مناف کے مین واسطے رفع التباس منافی بہی کہاہے اور امرئی ساتہ کسرہ راکے اور امری

ساتہ فتحہ راکے اور مُرئی ساتہ حذف ہمزہ اور سکون راکے اور مَرَئی ساتہ فتحہ راکے آیاہے اور کبھی لیے جاتے ہین ہر جزو مرکب سی دو حرف یا جزو اول سی تین حرف اور جزو ثانی سے ایک بنایا جاتا ہے ان حرفون سے ایک لفظ اوپر وزن فَعْلَل کے پہر نسبت کیجاتی ہے طرف اس

پس کہا جاتا ہے عَبْشَمِیٌّ عَبْقَسِیٌّ مَرْقَسِیٌّ عَبْدَرِیٌّ حَضْرَمِیٌّ تَیْمَلِیٌّ نسبت مین طرف عبد الشمس اور عبد القیس اور امرء القیس اور عبد الدار اور حضرموت اور تیم اللات مین ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف کی باقی رہا ہی دو حرف ہون یہ اگر اصل مین متحرک الاوسط ہے اور لام کلمہ اوس کا بدون عوض آنے ہمزہ وصل کی محذوف ہے یا فا کلمہ اوسکا محذوف ہے اور لام کلمہ اوسکا حرف علت ہی وقت نسبت کے واجب ہے	اَخَوِیٌّ سَتَہِیٌّ سَنَوِیٌّ وِشَوِیٌّ	اَخٌ سَتٌ سَنَۃٌ شِیَۃٌ	اَخٌ اور سَتٌ اور سَنَۃٌ اور شِیَۃٌ اصل مین اَخَوٌ اور سَتَہٌ اور سَنَوَۃٌ اور وِشْیَۃٌ تہا اور بعضون کی نزدیک سَنَۃٌ اصل مین سَنَہَۃٌ ساتہ ہا کی تہا اسقدر نسبت مین سَنَہِیٌّ کہا جائیگا اور شِیَۃٌ مین وقت نسبت کے بعد رد محذوف کی شین کو فتحہ دیا گیا ہے اور یای لام کلمہ ساتہ واو کے بدل کی گئی ہے لہذا نسبت مین

وِشَوِیٌّ کہا جاتا ہے اور یہ موافق قول سیبویہ اور جمہور کے ہے اور اخفش سین کو فتحہ نہین دیتا ہے بلکہ بر اصل ساکن رکہتا ہے اور یا کو ساتہ واو کے نہین بدلتا ہے پس نسبت مین وِشْیِیٌّ کہتا ہے کافی مین ہے کہ جو شخص نسبت عِدَۃٌ مین عِدَوِیٌّ کہتا ہے وہ نسبت شِیَۃٌ مین شِیَوِیٌّ کہتا ہے حکایت کیا ہی اسکو یونس نے بعض عرب سی اور رضی نے شرح شافیہ مین فرا سے نقل کیا ہے عِدَوِیٌّ اور زِنَوِیٌّ اور شِیَوِیٌّ نسبت مین طرف عِدَۃٌ اور زِنَۃٌ اور شِیَۃٌ کے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رر	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف فا کلمہ یا عین کلمہ کی باقی ہا	عِدِیٌّ سَہِیٌّ	عِدَۃٌ سَہٌ	عِدَۃٌ اصل مین وِعْدَۃٌ تہا واو کہ فا کلمہ ہے محذوف ہوا ہے

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	دو حرف پر اور لام اوسکا حرف علت نہین ہے ممتنع ہے وقت نسبت کے ۔			اور تا آخر مین اوسکی عوض دی گئی ہے اور سَنَۃٌ اصل مین سَنَھَۃٌ تھا تا اوسکی کہ عین کلمہ ہے بدون

عوض کے حذف کی گئی ہے اور ایک قوم عرب مین سے جائز رکھتے ہین اعادہ فای کلمہ محذوفہ کا پہر لانا اوس کا موضع لام مین پس کہتے ہین نسبت مین طرف عِدَۃٌ کے عِدَۃٌ عِدِیٌّ اور یہی مذہب ہے فراء کا اور جمہور کے نزدیک عِدَوِیٌّ نسبت عِدَۃٌ مین شاذ ہے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہے اور عوض محذوف کے اوسمین ہمزہ وصل نہین آیا ہے اور اصل مین ساکن الاوسط تھا متحرک الاوسط وقت نسبت کے جائز ہے اور عدم رد محذوف بھی	دَمَوِیٌّ دَمِیٌّ یَدَوِیٌّ یَدِیٌّ فَوَہِیٌّ فَمِیٌّ فَوَمِیٌّ	دَمٌ ،، یَدٌ ،، فَمٌ ،، ،،	دَمٌ اصل مین دَمْوٌ تھا اور یَدٌ اصل مین یَدْیٌ تھا وقت رد محذوف کی نسبت مین عین کلمہ کو سیبویہ اور جمہور مفتوح کرتے ہین اور اخفش پر اصل ساکن رکھتا ہے پس موافق مذہب سیبویہ اور جمہور کے اشتباہ نہین

اور اخفش وقت رد محذوف کی نسبت دَمٌ مین دَمْوِیٌّ ساتھ سکون میم کے اور نسبت یَدٌ مین یَدْیِیٌّ ساتھ سکون دال اور باقی رہنے یای کے بر اصل خود کہتا ہے فَمٌ اصل مین فَوْہٌ تھا ہای لام کلمہ محذوف ہے اور واو بدل ہو گیا ہے ساتھ میم کے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے نسبت مین طرف فَمٌ کے فَمَوِیٌّ بھی لیکن مبرد نے اسکو شاذ کہا ہے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہے اور عوض محذوف کا اوسمین ہمزہ وصل ہے وقت نسبت کی جائز ہے اور رد کرنا محذوف کا بھی —	بَنَوِیٌّ اِبْنِیٌّ سُمَوِیٌّ اِسْمِیٌّ	اِبْنٌ رر اِسْمٌ رر	اِبْنٌ اصل مین بَنَوٌ تھا بعد حذف واو لام کلمہ کی ہمزہ مکسور عوض محذوف کی اول مین آیا ہے اور یای فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور اِسْمٌ اصل مین سُمُوٌ

بہ حرکات ثلثہ سین اور سکون میم کی تھا بعد حذف واو لام کلمہ کے ہمزہ مکسور عوض محذوف کی اول مین آیا ہے اور اوسمین فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور سُمَوِیٌّ ساتھ فتحہ میم کے قول پر سیبویہ اور جمہور کے ہے اور نزدیک اخفش کے سُمْوِیٌّ بسکون میم ہے اور اِبْنٌ کے آخر مین کبھی ایک میم زیادہ کر دیتے ہین پس اِبْنُمٌ ساتھ ضمہ نون کے ہوتا ہے پس اوسکی نسبت مین اِبْنَمِیٌّ ساتھ کسرہ نون کے نزدیک جمہور کے اور ساتھ فتحہ کے نزدیک بعض کے اور اِبْنِیٌّ ساتھ حذف میم کے اور بَنَوِیٌّ ساتھ رد محذوف اور حذف میم کے آتا ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	جمع مکسر کا طرف مفرد کے قیاسی مطرد ہے اگر جمع کے لیے مفرد موافق ہے اور جمع علم نہین ہے	مَسْجِدِیٌّ کِتَابِیٌّ	مَسَاجِدُ کُتُبٌ	اگر جمع کے مفرد موافق نہ ہو خواہ اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے نہو مانند عَبَادِیْدُ کے اور خواہ

اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے ہو لیکن اوس مفرد کی جمع اس وزن پر قیاسی نہو جیسے مَحَاسِنُ جمع حُسْنٌ یا جمع علم ہو کہ نام کہا گیا ہی کسی شی معین یا قبیلہ کا یا غالب ہوا اطلاق اوسکا ایک قوم معلوم پر مانند مدائن کی کہ جمع مَدِیْنَۃٌ کی ہے کہ نام ہے ایک شہر کا اور کِلَابٌ کی کہ جمع کَلْبٌ کی ہی نام ہے ایک قبیلہ کا اور مانند انصار کی کہ جمع ناصر کی ہے غالب ہوگیا ہی اطلاق اوس کا اہل مدینہ پر جنہون نے کہ نصرت آنحضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ہجرت کے کی تھی تو ایسی جمع کو رد طرف مفرد کے نہین کرتے ہین پس کہا جاتا ہے عَبَادِیؔ اور مَحَاسِنیؔ اور مدائنیؔ اور کِلابیؔ اور انصاریؔ +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	اوس یا کا کہ تیسری حرف کی جگہ آخر مین بعد کسرہ کی ہو یا بعد یا کو وقت نسبت کے ساتھ واو کی واجب ہے پھر مفتوح کرنا ماقبل کا۔	عَمَوِیٌّ حَیَوِیٌّ طُوَوِیٌّ	عَمٌ حَیٌّ طَیٌّ	عَم اصل مین عَمِیٌ تھا ضمہ گویا پر دشوار کہکر اوسکو ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گر گئی عَم ہوا وقت نسبت کے وہ یا لوٹ آئی پھر واو کی ساتھ بدل ہوئی اور طَیٌّ مین کہ اصل مین طَوْیٌ تھا نسبت مین یاے اول بر اصل خود واو ہوئی اور دوسری یا اس قاعدہ کے ساتھ واو کی بدل ہوئی اور شاذ ہے حَیِّی ساتھ ابقای یا کے اور ابو عمرو جائز رکھتا ہے ابقای یا کا قیاسًا۔
،،	اوس الف کا کہ تیسرے حرف کی جگہ اخیر مین ہو وقت نسبت کے ساتھ الف کو واجب ہے	عَصَوِیٌّ رَحَوِیٌّ دَدَوِیٌّ	عَصَا رَحیٰ دَدَا	عصا اصل مین عَصَوٌ تھا اور رَحیٰ اصل مین رَحَیٌ تھا اور الف دَدَا کا مجہول ہے معلوم نہین کہ واو سے بدل ہے یا یا سے
،،	ہمزہ ممدودہ کا اگر اصلی ہو زائد اور مبدل کسی حرف سے اور واسطے تانیث کی نہین ہے نسبت مین ساتھ واو کی جائز ہے نزدیک بعض کے اور نزدیک اکثر کی جائز نہین ہے۔	قُرَّاوِیٌّ	قُرَّاءٌ	اور اکثر نہین جائز رکھتے ہین نسبت مین طرف قُرَّاءٌ کے قُرَّاوِیٌّ بلکہ قُرَّائِی کہتے ہین

قسم تعریف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
ابدال	ہمزہ ممدودہ کا اگر واسطے تانیث کے ہے نسبت مین ساتہہ واو کے واجب ہے	حَمرَاوِیٌّ	حَمرَاءُ	اور حکایت کیا گیا ہے اثبات ہمزہ کا بحالہا ہی مخالف قیاس کے اور شاذ ہے حذف ہمزہ کا جلولی اور حروری اور اریحی نسبت مین طرف جلولاء اور حروراء اور اریحاء کے کہ نام گاون کے ہین اور نون صنعانی اور بہرانی اور روحانی اور دستوانی کا نسبت مین صنعاء اور بہراء اور روحاء اور دستواء کی بطریق شذوذ کے ہے اور بہراء نام ایک قبیلہ کا ہے قضاعہ مین سے اور باقی سب نام گاون کی ہین
〃	ہمزہ ممدودہ کا کہ زائد واسطے الحاق کے ہی یا بدل حرف اصلی سے ہے وقت نسبت کی ساتہ واو کے جائز ہے اور باقی رکہنا اوسکا بہی	عِلبَاوِیٌّ عِلبَائِیٌّ کِسَاوِیٌّ کِسَائِیٌّ رِدَاوِیٌّ رِدَائِیٌّ	عِلبَاءٌ 〃 کِسَاءٌ 〃 رِدَاءٌ 〃	ہمزہ علباء کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور ہمزہ کساء کا کہ اصل مین کساو تہا بدل واو سے ہے کہ بجای لام کلمہ تہا اور ہمزہ رداء کا کہ اصل مین ردای تہا بدل یا سی ہے کہ بجای لام کلمہ تہی ـ
〃	اور یا کہ قبل یای نسبت اور بعد الف زائدہ کی ہے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	سِقَائِیٌّ حَولَائِیٌّ	سِقَایَۃٌ حولایا	اور لغت بعض عرب مین بدل اس یا کا ساتہ واو کے بہی آیا ہے پس موافق اس لغت کی سقاوی اور حولاوی آئیگا ـ
〃	اور جس یا کہ قبل یای نسبت کے اور بعد الف اصلیہ کے ہی ساتہ ہمزہ یا ساتہ واو کے جائز ہی اور بہی	رَائِیٌّ رَاوِیٌّ رَایِیٌّ	رَایٌ رَایَۃٌ 〃 〃 〃 〃	

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	کسرہ عین کا وقت نسبت کے ساتہ فتحہ سے بعد فتحہ یا ضمہ کے واجب ہی اور بعد کسرہ کے جائز ہے	نَمَرِیٌّ دُئَلِیٌّ اَبَلِیٌّ اِبِلِیٌّ	نَمِرٌ دُئِلٌ اِبِلٌ 〃	
تحریک	عین کلمہ اوس کلمہ کے اور بعد واو یا یا ہو بعد عین ساکن کے قبل تای تانیث کی کہ آخر میں ہے وقت نسبت کے ساتہ فتحہ کے واجب ہی پہر بدلنا یا کا ساتہ واو کے نزدیک یونس اور زجاج کے نزدیک جمہور کے۔	غَزَوِیٌّ ظَبَوِیٌّ	غَزْوَۃٌ ظَبْیَۃٌ	جمہور غَزْوَۃٌ اور ظَبْیَۃٌ مین غَزْوِیٌّ او ظَبْیِیٌّ کہتے ہین اور خانہ مین مندرج مثالین موافق مذہب یونس اور زجاج کے ہین۔

ف اجتماع ساکنین یعنے جمع ہونا دو ساکن کا تصرفات مختلفہ سے پیدا ہوتا ہے کبہی ابدال سے جیسے قُلْنَ مین کہ اصل مین قُوْلْنَ تہا جب واو کو ساتہ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے الف گر گیا ماقبل اوسکے ضمہ دیا گیا قُلْنَ ہوا اور کبہی اسکان سے جیسے بِعْنَ مین کہ اصل مین بَیْعْنَ تہا جب یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی گئی یا ساکن ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے یا گر گئی بِعْنَ ہوا اور کبہی حذف سے کسی حرف کی جیسے اُدْعُوا اللّٰہَ مین کہ اصل مین اُدْعُوْا اَللّٰہَ تہا جب ہمزہ اللہ کا حذف کیا گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے اور کبہی زیادت سے کسی حرف کی جیسے رَمَتْ کہ اصل مین رَمَیَتْ تہا جب تای تانیث کی آخر مین زیادہ ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف و تا کی الف گر گیا

رمت ہوا ۔ جمع ہونا دو ساکنون کا صحیح ہی اگر پہلا ساکن حرف علت ہی اور دوسرا مشدد ایک کلمہ مین جیسے خَاصَّةٌ اور خُوَيْصَّةٌ اور يَوْمَ مُدَّ اور بہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہے اور دوسرا نون ثقیلہ جیسے اِضْرِبَانِّ اور اِضْرِبْنَانِّ اور بہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہی کہ بدل ہوا ہے ہمزہ مفتوح وصلی سے بسبب داخل ہونے ہمزہ استفہام کے جیسے آلْحَسَنُ عِنْدَكَ اور آيْمُنُ اللّٰهِ يَمِيْنُكَ اور اَيْمُ اللّٰهِ يَمِيْنُكَ اور بہی صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو حرف تنبیہ کا لفظ اللہ پر عوض حرف قسم کے جیسے لَاهَا اللّٰهِ کہ اصل مین لَاوَاللّٰهِ تہا واو قسم کو حذف کیا اور اوسکے عوض مین ہا حرف تنبیہ کا اللہ پر داخل کیا اور اس صورت مین جائز ہے حذف الف کا بہی ۔

اور صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو لفظ اِيْ کا کہ کلمہ ایجاب ہے بمعنی ہان کے لفظ اللہ پر بعد حذف حرف قسم کی جیسے اِيْ اللّٰهِ کہ اصل مین اِيْ وَاللّٰهِ تہا بعد حذف حرف قسم کی اجتماع ساکنین ہوا اور بعد حذف واو کے نصب اللہ کا افصح ہے اسلیے کہ مختار وقت حذف جار کے ظہور نصب مجرور مین ہے جیسا کہ آیۂ کریمہ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا مین ساتہ نصب قَوْمَ کے ہے کہ اصل مین مِنْ قَوْمِهٖ تہا اور جائز ہے فتحہ دینا یای اِيْ کا اور حذف کرنا اوسکا بہی اور بہی صحیح ہی اجتماع ساکنین وقف مین مطلقاً خواہ ساکن اول حرف علت ہو جیسے اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر مین یا غیر حرف علت جیسے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ مین اور بہی صحیح ہے تعداد مین جیسے لام میم عین قاف یا زید عمرو بکر مین اور جمع ہونا تین ساکن کا صحیح ہے وقف اور تعداد مین جیسے دَوَابّ حالت وقف مین یا دواب طیور جبال اشجار وقت تعداد کے اور اور صورتون مین سوای ان صورتون کی رفع کرنا اجتماع ساکنین کا ضرور ہے اور رفع کرنے اجتماع ساکنین کے دو طریق ہین ایک حذف دوسرا تحریک اور اصل ساکن مین کسرہ ہی پس کسرہ کا نہ دینا ہوگا مگر ساتہ کسی وجہ کے لہذا بعض مقامات مین بنظر بعض وجوہ جوازاً یا وجوباً تحریک ساکن کی ساتہ فتحہ یا ضمہ کے خلاف اصل آتی ہے +

نقشہ اصول رفع اجتماع ساکنین				
قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول مدہ دو ساکنون مین	قُلْ	اُقْوُلْ	اُقْوُلْ اور اُبْيِعْ مین حرکت واو

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	سہی کہ جمع ہین ایک کلمہ مین یا دو کلمون مین بشرطیکہ دوسرا ساکن نون تاکید یا ضمیر ساکن مستدعی فتحہ کے اپنے ماقبل مین نہو۔	بِعْ خِفْتُ یَغْزُوْ وَالْجَیْشُ تَرْمِی الْهَدَفَ تَخْشَی الْقَوْمَ	اِبْیِعْ اُخْوُفْ یَغْزُوْ وَالْجَیْشُ تَرْمِیْ الْهَدَفَ تَخْشَیْ الْقَوْمَ	اور یا کی جب نقل کرکے ماقبل کو دی گئی اجتماع ساکنین ہوا اور حرف علت گرا دیا جب حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی گئی وہ حرکت فتحہ تھی اوسکے ساتہ الف کے بدلا اجتماع ساکنین ہوا پھر واو اور یا اور الف کو گرا دیا ہمزہ وصلی کو بسبب

حاجت نرہنے کے دور کیا قل اور بِعْ اور خِفْتُ ہوا اور یَغْزُ وَالْجَیْشُ اور تَرْمِ الْهَدَفَ اور تَخْشَ الْقَوْمَ مین جب یَغْزُوْ اور تَرْمِیْ اور تَخْشَیْ کو مابعد سے وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا لام تعریف اور واو اور یا اور الف مین اجتماع ساکنین ہوا واو اور یا اور الف کو گرا دیا اور ابو علی فارسی اوس واو اور یا کو جو بدل ہمزہ ساکنہ سے ہین بسبب اجتماع ساکنین نہین گراتا ہے بلکہ حرکت کسرہ کی دیتا ہے چنانچہ لَمْ یَدْرُوِ الْاَمْرَ اور لَمْ یَقْرِیِ الرِّیْحُ کہتا ہے اسلیے کہ واو لَمْ یَدْرُوْ اور یای لَمْ یَقْرِیْ کی بدلا ہے ہمزہ سے اصل مین لَمْ یَدْرُءْ اور لَمْ یَقْرِءْ تہا اور مسموع ہی اِلْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ بسبب اثبات الف مدہ کا اسمین باوجود اجتماع ساکنین کے شاذ ہے نزدیک بصریونکے اور قیاسی ہے نزدیک کوفیون کے اور لَتَغْزُوَنَّ اور لَتَرْمِیَنَّ اور لَتَخْشَیَنَّ مین دوسرا ساکن نون تاکید مستدعی فتحہ کا اپنے ماقبل مین ہے اسلیے اوسکے ماقبل کو فتحہ دیا گیا ہے اور اسیطرح یَغْزُوَانِ اور یَرْمِیَانِ مین جب الف ضمیر کا کہ مستدعی فتحہ ہے اپنے ماقبل مین آخر مین یَغْزُوْ اور یَرْمِیْ کے لگایا گیا اجتماع ساکنین ہوا — واو اور یا کو حرکت فتحہ کی دی گئی —

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول نون خفیفہ کا دو ساکنون مین سے کہ جمع ہین دو کلمون مین۔	لَاتُهِیْنَ الْفَقِیْرَ	لَاتُهِیْنَنْ الْفَقِیْرَ	لَاتُهِیْنَنْ الْفَقِیْرَ مین جب لَاتُهِیْنَنْ کو اَلْفَقِیْرُ کے ساتہ وصل کیا ہمزہ اَلْفَقِیْر

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
				کا گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان نون خفیفہ اور لام تعریف کے نون خفیفہ کو گرا دیا +
تحریک	ایک ساکن کے دو ساکنون مین سے اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہین ہے تو واجب ہے			مثالین اسکی مثالون قواعد ذیل مین ہین +
تحریک	ساکن اول کے دو ساکنو مین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کے نہین ہے واجب ہے	اِخْشَوُا اللّٰہ اِخْشَیِ اللّٰہ	اِخْشَوْا اللّٰہ اِخْشَیْ اللّٰہ	جب اُخْشَوْا اور اُخْشَیْ اللّٰہ کے ساتہ وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام اور یا اور لام کے اسکان واو اور یا کا کسی غرض سے نہ تھا واو اور یا کو حرکت دی گئی ۔
تحریک	دوسرے ساکن کی دو ساکنو مین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کے ہے تو واجب ہے	رُدَّ لَمْ یَرُدَّ	اُرْدُدْ لَمْ یَرْدُدْ	اُرْدُدْ اور لَمْ یَرْدُدْ مین حرکت دال اول کے نقل کر کے ماقبل کو دی پہر ادغام دال کا دال مین کر کے دال ثانی کو حرکت دی پس اسکان دال اول کا بہ نقل حرکت واسطے غرض تحصیل تخفیف ادغام کے ہے +
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنو مین سے او مصموت مین کہ کوئی وجہ	قُلِ الْحَقَّ	قُلْ الْحَقَّ	جب قُلْ کو الحق کے ساتہ وصل کیا اجتماع ساکنین ہوا لام قُلْ اور لام تعریف مین اور

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	تحریک کی ساتھ فتحہ اور ضمہ کی نہیں ہے ساتھ کسرہ کی واجب ہے			کوئی وجہ حرکت غیر کی ساتھ فتحہ یا ضمہ کے پائی نہیں جاتی تھی لہذا لام قل کو حرکت کسرہ کی دی گئی
تحریک	ساکن اول کو اگر ذال مذ یا میم ضمیر جمع ہی بشرطیکہ میم بعد ہای مکسورہ نہین ہے ساتھ ضمہ کے واجب ہے۔	مُذُ الْيَوْمَ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ قَاتَلْتُمُ اللّٰهَ	مُذْ الْيَوْمَ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ عَلَيْكُمْ اللَّيْلَ قَاتَلْتُمْ اللّٰهَ	رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ ضمہ ذال مذ کا واجب نہین ہے جیسا کہ کہا ہے ابن حاجب نے بلکہ ضمہ واسطے

رفع اجتماع ساکنین کے اکثر ہے بہ نسبت کسرہ کے اور صاحب کافی نے کہا ہے کہ جائز ہے مُذِ الْيَوْمَ ساتھ کسرہ ذال کے اور بعض لغات مین اوس میم ضمیر جمع کو کہ بعد ہای مکسور نہین ہے بھی کسرہ آیا ہے اور ہای ضمیر جمع مکسور اوسوقت ہوتی ہے کہ بعد کسرہ کے یا بعد یای ساکن کے واقع ہو جیسے بِهِمْ اور عَلَيْهِمْ مین۔

”	ساکن اول کی ساتھ ضمہ اور کسرہ دونون کی جائز ہے اگر ساکن اول میم ضمیر جمع بعد ہای مکسورہ ہے	بِهِمُ الْأَسْبَابُ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ	بِهِمْ الْأَسْبَابُ عَلَيْهِمْ الْقِتَالُ	قراءت ابی عمرو بِهِمِ الْأَسْبَابُ مین ساتھ کسرہ میم کے ہے اور اشہر بھی یہی لیکن باقی قراء

خلاف اشہر کے بِهِمُ الْأَسْبَابُ اور عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ ساتھ ضمہ میم کے پڑھتے ہین ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین +

”	ساکن اول کے ساتھ ضمہ اور	قَالَتُ اخْرُجْ	قَالَتْ اخْرُجْ	اُخْرُجِي اصل مین اُخْرُجِي

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	کسرہ دونون کی جائز ہے اگر بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین ضمہ اصلیہ ملفوظہ یا مقدرہ ہے	قَالَتُ اُغْزِیْ	قَالَتْ اُغْزِیْ	بروزن اُنْصُرِیْ تھا کسرہ واو کا نقل کرکے ماقبل کو دیا گیا اور اجتماع ساکنین سے واو گرادیا گیا اغزی ہوا زا کو اصل مین ضمہ ہے

پس یہان کسرہ تبقدیر ضمہ ہوا بخلاف قالتِ ارْمُوْ کے کہ ضمہ میم ارْمُوْ کا کہ اصل مین ارْمِیُوْ تھا اصلی نہین ہے بلکہ یا سے نقل ہوکر آیا ہے لہذا قالتِ ارْمُوْا ساتھ کسرہ تا کے ہے اور اسیطرح ضمہ رای اِنِ اُمْرُؤٌ کا اصلی نہین ہے بلکہ عارضی تابع ہے ضمہ اعراب ہمزہ کا جیسا کہ فتحہ اور کسرہ اوسکا یعنے جو اعراب ہمزہ کو ہوتا ہے وہی اعراب راے امرء کو آتا ہے اور ضمہ حا اِنِ الْحُکْمُ مین بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین نہین ہے اسلیے کہ لام تعریف علحدہ کلمہ ہے اور حکم کلمہ علاحدہ ہے —

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتھ فتحہ کے واجب ہے جبکہ ساکن اول مِن ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف —	مِنَ اللّٰہِ	مِنْ اللّٰہِ	رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ کہا ہے کسائی نے کہ فتحہ دینا نون مِن کو مِنَ الرَّجُلِ مین اسلیے ہے کہ اصل

مِنْ کہ مِنَا ہے اور کچھ دلیل اسکی کسائی نے بیان نہین کی ہے اور کسرہ نون مِن کا ساتھ لام تعریف کی جیسا کہ بعض عرب سے منقول ہے ضعیف غیر مشہور ہے جیسکہ فتحہ نون مین ساتھ غیر لام تعریف کی ضعیف ہوا اور کافی مین ہے کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے ایک قوم سے فصحا مین سے مِنَ ابْنِکَ و مِنَ امْرِیٔ ساتھ فتحہ نون مِن کے اور حذف نون کا بھی ضعیف ہے — جیسا کہ ضمہ اور حذف نون

عَنْ کا ساتہ لام تعریف کی ضعیف ہے اور کسرہ دینا اوسکا واجب ہے اور اخفش سے حکایت کیا ہے ضمہ نون کا عَنُ الرَّجُلِ مین پہر اوسکو لغت خبیثہ کہا ہے +

قسم نوع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتہ فتحہ کے مختار ہے جبکہ ساکن اول میم ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف ہے	الٓمَّ اللّٰہُ	الٓمٓ اَللّٰہُ	جن قاریون کے نزدیک وصل الم کا ساتہ اللّٰہ کے صحیح ہے اوسکے نزدیک فتحہ مختار ہے اور ابو جعفر رواسی نے ساتہ سکون اور قطع ہمزہ کے اسکو

پڑہا ہے ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ نہین سے ہے الم اللّٰہ مین مگر فتحہ اور جائز رکہا ہے کسرہ میم کو اخفش نے اور پڑہا ہے اوسکو عمرو بن عبیدہ نے اور نہین قبول کیا ہے اوسکو اور قراء نے

قسم نوع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
״	ساکن اول کی ساتہ ضمہ کا مختار ہے جبکہ ساکن اول واو ضمیر یا واو جمع ہو	اِخْشَوُا اللّٰہَ مُصْطَفُوا اللّٰہِ	اِخْشَوْا اللّٰہَ مُصْطَفُوْا اللّٰہِ	اِخْشَوُا اللّٰہَ مین واو ضمیر ہے اور مُصْطَفُوْا اللّٰہِ مین واو جمع ہے مُصْطَفُوْا اصل مین مُصْطَفُوْنَ تہا نون بسبب اضافت کے

گر گیا ہے اور مُصْطَفَوْنَ اصل مین مُصْطَفَوُوْنَ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا پہر یا کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین سے الف گر گیا مُصْطَفَوْنَ ہوا اگرچہ واو ضمیر اور واو جمع کو کسرہ دینا بہی جائز ہے لیکن مختار ضمہ دینا ہے اور آیا ہے بعض قرارات مین اشْتَرَوَا الضَّلَالَۃَ ساتہ فتحہ واو کے اور ضمہ واو کو بسبب مشابہت کی ساتہ واو ضمیر کی لَوِ اسْتَطَعْنَا وغیرہ مین قلیل ہے اور مختار اسمین کسرہ ہے +

قسم نوع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
״	ساکن دوسرے کی	رُدَّ رُدِّ	اُرْدُدْ	

قسم رنوع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	مضاعف مضموم العین میں بوقت اجتماع ساکنین کے درمیان دو حرف ایک جنس کی ساتھ حرکات ثلثہ یعنے ضمہ اور کسرہ اور فتحہ کے جائز ہے اگر ضمیر یا اور ساکن اوسکے آخر میں نہیں ہے۔	رُدَّ لَمْ یَرُدَّ لَمْ یَرُدِّ لَمْ یَرُدُّ	اُرْدُدْ لَمْ یَرْدُدْ 〃 〃	+
〃	ساکن دوسرے کی مضاعف میں ساتھ ضمہ کے واجب ہے جبکہ متصل ہو ساتھ اوسکے ضمیر واحد مذکر غائب۔	رُدَّہٗ لَمْ یَرُدَّہٗ عَضَّہٗ لَمْ یَعَضَّہٗ اِسْتَعِدَّہٗ لَمْ یَسْتَعِدَّہٗ	اُرْدُدْہٗ لَمْ یَرْدُدْہٗ اِعْضَضْہٗ لَمْ یَعْضَضْہٗ اِسْتَعْدِدْہٗ لَمْ یَسْتَعْدِدْہٗ	اور وقت متصل ہونے ضمیر واحد مذکر غائب کے مطلقا ضمہ واجب ہے تاہی خواہ ماقبل ساکن اولکا مضموم ہو یا مکسور یا مفتوح اور اخفش ذی عقیل سے تحریک دوسرے ساکن

کی ساتھ کسرہ کے بھی نقل کی ہے لیکن یہ لغت ضعیف ہی اور اس صورت میں ضمیر بہ تبعیت کسرہ ماقبل مکسور کردی جائیگی پس کہا جائیگا رُدِّہٖ اور لَمْ یَرُدِّہٖ اور جائز رکہا ہے ثعلب نے فتحہ بھی بدون سماع کے پس کہا جائیگا رُدَّہٗ اور لَمْ یَرُدَّہٗ۔

قسم رنوع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
〃	دوسرے ساکن کی مضاعف میں سے ساتھ فتحہ کے واجب ہے جب کہ متصل ہو ساتھ اوسکے	رُدَّہَا لَمْ یَرُدَّہَا عَضَّہَا	اُرْدُدْہَا لَمْ یَرْدُدْہَا اِعْضَضْہَا	اصول اکبری میں ہے کہ حکایت کیا گیا ہے اس صورت میں ضمہ

قسم نوع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	اوسکی ضمیر واحد مونث غائب کی۔	لَمْ یَعَضَّهَا اِسْتَعِدَّهَا لَمْ یَسْتَعِدَّهَا	لَمْ یَعْضَضْهَا اِسْتَعْدِدْهَا لَمْ یَسْتَعْدِدْهَا	اور کسرہ دوسرے ساکن کا بھی اور رضی نے شرح شافیہ مین اتفاق کل عرب کا وجوب فتحہ پر اس صورت مین بیان کیا ہے۔
؍؍	دوسرے ساکن کے مضاعف مین سے ساتھ کسرہ کے مختار ہے نہ واجب جبکہ متصل ہو ساتھ لام تعریف کے۔	رُدِّ الْکَافِرَ	اُرْدُدِ الْکَافِرَ	اور آیا ہے فتحہ اور ضمہ بھی اس صورت مین لیکن ضمہ اقل ہے بہ نسبت فتحہ اور کسرہ کے اور جس صورت مین کہ متصل ہو ساتھ ساکن غیر لام تعریف کے تو کسرہ واجب ہے جیسے رُدِّ ابْنَہٗ۔

تنبیہ

جہان پہلا ساکن بسبب اجتماع ساکنین کے گرا ہو جب ساکن دوسرا ساتھ اتصال ضمیر فاعل یا نون تاکید کے اوسی کلمہ مین کہ جسمین سے ساکن اول گرا ہے متحرک ہو ساکن اول گرا ہوا لوٹ آتے جیسے واو قُلْ مین جو گرا تھا وہ قُولَا اور قُولَنْ مین لوٹ آیا بخلاف دَعَتَا اور رَمَتَا کے کہ الف گرا ہوا دَعَتْ اور رَمَتْ کا اون مین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ الف ضمیر کا متصل ساتھ تا کے ہوا ہے نہ ساتھ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن اول ساقط ہوا ہے بخلاف اِخْشَوُنَّ اور اِخْشَیِنَّ کے کہ الف گرا ہوا اِخْشَوْا اور اِخْشَیْ کا اسمین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ اتصال نون تاکید کا ساتھ واو جمع اور یای مخاطبہ کے ہوا ہے نہ ساتھ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن گرا

اول گرا ہے اور قِلِ الحق مین واو گرا ہوا قُل کا بعد متحرک ہونے لام کے لوٹ نہین آیا ہی اسلیے کہ متحرک ہونا دوسرے ساکن کا ساتھ اتصال نون تاکید کے یا ضمیر فاعل کی نہین ہے کیونکہ اس صورت مین حرکت ساکن دوسری کی عارضی شمار کیجاتی ہے نہ لازمی اور یا گری ہوئی فی الاحمر اور واو گرا ہوا ذو الاحمر کا وقت متحرک ہونے لام الاحمر کے لسبب گرجانے ہمزہ احمر کے بعد نقل حرکت کی بقاعدہ تسہیل بیشتر لوٹ نہین آتا ہے پس کہا جاتا ہے فِلُحمر اور ذُلُحمر اور نون مِن کا جو مِنَ الاحمر مین متحرک تھا بعد گرجانے ہمزہ احمر کے بھی بیشتر بدستور متحرک رکھا جاتا ہے پس کہا جاتا ہی مِنَ لُحمر اگرچہ قلت آیا ہے لوٹ آنا یا اور واو کا اور ساکن پڑھنا نون مِن کا پس کہا جاتا ہے فِیْ لُحمر اور ذُو لُحمر اور مِنْ لُحمر +

ف

ابتدا نہین کیجاتی ہے مگر ساتھ متحرک کے جیسے کہ وقف نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن اختلاف ہے اسمین کہ ابتدا ساتھ ساکن کے محال اور متعذر ہے یا ثقیل اور متعسر نزدیک اکثر کے ابتدا بساکن متعذر ہے اور نزدیک ابن جنی کے ابتدا بساکن متعسر ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ ظاہر یہ ہے کہ ابتدا ساتھ ساکن کے مستحیل ہے اور لابد ہے ابتدا ساتھ متحرک کے اور صاحب نقود الصرف نے تصحیح ثانی کی کی ہے یعنے ثقیل اور متعسر ہونے کو صحیح کہا ہی لیکن کلام اوسکا بے دلیل ہے اور وقف اگرچہ نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن مستحیل نہین ہے متحرک پر ایسا ہی ذکر کیا ہے شارح اصول اکبری نے بہرحال ابتدا ساتھ ساکن کے ناروا ہے خواہ بسبب تعذر کے ہو اور خواہ بسبب تعسر کے پس جس کلمہ کا حرف اول ساکن ہو واجب ہی کہ اوسکے اول ہمزہ ہمزہ وصل لائین اور ہمزہ وصل درج کلام مین گرجاتا ہے جیسے فَاطْلُبْ اور ثُمَّ اطْلُبْ مین اور حرف ساکن کے گرجانے یا متحرک ہوجانے سے بھی گرجاتا ہے جیسے عِدْ اور قُلْ کہ اصل ہمزہ اِوْعِدْ اور اُقْوُلْ تھا اور شاذ ہے اثبات ہمزہ کا اسَلْ مین کہ اصل مین اِسْاَلْ تھا جیسا کہ حکایت کیا ہے ابو الحسن نے تسج ذا اور اُرْدُدْ اور اِفْرا اور اِعَضّ مین جیسا کہ حکایت کیا ہے کسائی نے لیکن جب لام تعریف کا ساتھ نقل حرکت ہمزہ قطعیہ کے متحرک ہوا اکثر اثبات ہمزہ وصلی آل کا بھی

بہ نسبت حذف کی چنانچہ الحجر کہ اصل مین الاحجر تہا اکثر ہے بہ نسبت لحمر سے کے) اور اصل قیاسا ہر کلمہ
مین سوای افعال اور مصادر کے یہ ہے کہ اول حرف اوسکا متحرک ہو نہ ساکن لہذا غیر افعال
اور مصادر مین ہمزہ نہین آتا ہے مگر بطریق سماع کے) پس بطریق سماع کے آیا ہے ہمزہ وصل اِبْنٌ
اور اِبْنَةٌ اور اِبْنَمٌ اور اِسْتٌ اور اِسْمٌ اور اِثْنَانِ اور اِثْنَتَانِ اور اِمْرُءٌ اور اِمْرَأَةٌ اور اَیْمُنُ اللہ
دس اسم مین اِبْنٌ اصل مین بَنَوٌ تہا اور اِبْنَة اصل مین بَنَوَة تہا اور اِبْنَم اصل مین بَنَو تہا بعض نے کہا ہے کہ
میم اسکا بدل ہے واو سے اور بعض نے کہا ہے کہ زائد ہے عوض محذوف کے اور حرکت
اِبْنُمٌ کی نون کے تابع اوسکے اعراب کی ہے احوال ثلثہ مین جیسے کہ حرکت رای اِمْرُءٌ کی تابع ہے
اوسکے اعراب کی حالات ثلثہ مین اور اِسْمٌ اصل مین سِمْوٌ تہا یا سُمْوٌ اور کوفیون نے کہا ہے
کہ اصل مین وَسْمٌ تہا اور روایت کیا ہے غیر سیبویہ نے اُسْمٌ ساتھ ضمہ ہمزہ کے بہی اور اِسْتٌ
اصل مین سَتَہٌ تہا اور اِثْنَانِ اصل مین ثَنَیَانِ تہا اور اِثْنَتَانِ اصل مین ثَنَیَتَانِ تہا اور اِمْرُءٌ
اصل مین مَرْءٌ بحرکات ثلثہ میم تہا اور اِمْرَأَةٌ اصل مین مَرْأَةٌ تہا اور اَیْمُنُ اَیْمُنُ اللہ مین ساتھ فتحہ ہمزہ اور
ضمہ میم کی ہے اور وہ مفرد ہے بمعنی یمین کے اور کوفیون نے کہا ہے کہ جمع یمین کی ہے) اور
ہمزہ وصلی قیاسی ہے اون مصدرون مین کہ بعد ہمزہ کے اوسکی ماضی مین چار حرف یا زائد چار
حروف سے ہین اور قیاسی ہے ان مصدرون کے فعلون مین بہی) اور بہی ہمزہ وصل قیاسی ہے
لام تعریف اور میم تعریف مین سیبویہ کے نزدیک لام ساکن حرف تعریف کا ہے اور خلیل کے
نزدیک اَلْ حرف تعریف ہے اور فراء کے نزدیک صرف ہمزہ مفتوحہ حرف تعریف ہے اور لام
زیادہ کیا گیا ہے واسطے فرق کے ہمزہ استفہام سے پس بر مذہب خلیل اور فراء کی ہمزہ اسکا وصلی
نہین ہے بلکہ قطعی ہے بسبب کثرت استعمال کے وصل مین گرجاتا ہے اور میم بدل ہے لام تعریف
سے لغت حمیر مین) اور ہمزہ وصل مفتوح آتا ہے ساتھ لام اور میم تعریف کے اور اَیْمُنُ اللہ اور اوسکے
فروع اَیْمُ اللہ اور اَمُ اللہ مین) اور ہمزہ وصلی مضموم آتا ہے اوس فعل مین کہ اوسکے ساکن کے بعد
ضمہ اصلیہ ملفوظ ہو یا مقدر جیسے اُخْرُجْ اور اُنْصُرْ اور اُدْعِیْ اور اُغْزِیْ کہ اصل مین اُدْعُوِیْ اور اُغْزُوِیْ
تہا) اور سوا اسکے اور جگہ ہمزہ وصلی مکسور آتا ہے) اور لام امر کا متحرک ہے ساتھ کسرہ کے نہ ساکن
اصل وضع مین لیکن ساکن کرنا لام امر کا بعد واو اور فا کے فصیح ہے اگرچہ تحریک اوسکی بعد واو اور

فا کے یہی اصل ہے اور سیبویہ نے اسکو جید کہا ہے اور کسائی بعد ثم کے بھی لام امر کا ساکن پڑہنا جائز کہتا ہے لیکن کوفی اسکو قبیح جانتے ہین ذکر کیا ہے رضی نے اور ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ اسکان لام امر کا ساتھ ثمّ کے ضعیف ہی اگرچہ بعض قراءات میں آیا ہے۔ پس درست ہی ولْیَضْرِبْ اور فَلْیَضْرِبْ اور ثُمَّ لْیَضْرِبْ ساتھ سکون لام کے اور یہی فصیح ہے ساکن کرنا ہای ہُوَ اور ہِیَ کا بعد واو اور فا اور لام کے اور نزدیک کسائی کی بعد ثمّ کے بھی پس پڑہا جاتے کا وَہْوَ اور فَہْوَ اور لَہْوَ اور ثُمَّ ہْوَ ساتھ سکون ہا کے *

وقف

وقف کہتے ہین نہ ملانے کلمہ کو ساتھ مابعد کے اور ابو حیان نے کہا ہے کہ وقف قطع کرنا نطق کا ہے حرف آخر لفظ پر بہرحال اسوقت مین آخر لفظ کا ساکن ہوتا ہے اور وقف مین سات قسم کے تصرفات ہوتے ہین ابدال اور رَدّ اور حذف اور زیادت اور بین بین اور اسکان اور تحریک *

نقشہ اصول وقف

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون تنوین منصوب بفتحہ کا ساتھ الف کے ہوتا ہے اگر اسم منصوب مجرد ہی اوس تا سے کہ حالت وقف میں ہا ہو جاتی ہے۔	رَأَیْتُ زَیْدَا رَأَیْتُ أُخْتَا	رَأَیْتُ زَیْدًا رَأَیْتُ أُخْتًا	تنوین مُسْلِمَاتٍ کی رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ مین ساتھ الف کے بدل نہولی اسلیے کہ مسلمات منصوب بفتحہ نہین ہی اور تنوین ثَمَرَةً کی رَأَیْتُ ثَمَرَةً مین ساتھ الف کی بدل نہوئی

اسلیے کہ ثَمَرَةً مجرد اوس تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے نہین ہے بخلاف تای اُخْتًا کے کہ حالت وقف مین ہا نہین ہوتی ہے اور ابدال نون تنوین اسم مرفوع مجرد از تا کا ساتھ واو کے اور

ابدال نون تنوین اسم مجرور مجرد از تا کا ساتھ یا کے اگرچہ بعض لغات مین آیا ہے لیکن افصح نہین ہے چنانچہ ابو حیان نے ذکر کیا ہے کہ ابو عثمان مازنی نے کہا ہے کہ یہ لغت ہے ایک قوم کا اہل یمن مین سے کہ فصیح نہین ہے اور ذکر کیا ہے رضی نے کہ زعم کیا ہے ابو الخطاب نے کہ یہ لغت ازدسراۃ کا ہے اور لغت بعض عرب مین وقف ساتھ حذف تنوین اور حرکت کے بھی آیا ہے —

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون اِذَنْ کا ساتھ الف کے نزدیک اکثر کے آتا ہے	اکْرِمُکَ اِذًا	اکْرِمُکَ اِذَنْ	مازنی نے اسی ابدال سے منع کیا ہے اور کہا ہے کہ وقف اسکا نہین ہے مگر ساتھ نون کے اور مبرد نے وقف اسکا ساتھ نون اور الف دونون کے جائز رکھا ہے —
〃	نون تاکید خفیفہ کا بعد فتحہ کے ساتھ الف کی آتا ہے	اِضْرِبَا	اِضْرِبَنْ	یونس نے کہا ہے کہ نون خفیفہ بحالت وقف بدل ہوتا ہے بعد ضمہ کے ساتھ واو کے اور بعد کسرہ کے ساتھ یا کے اور سیبویہ اسکو جائز نہین رکھتا ہے +
〃	ہمزہ کا لغت ایک قوم مین ساتھ اوس حرف علت کے ہوتا ہے کہ مناسب ہے حرکت ہمزہ کی ساتھ نقل حرکت ہمزہ کی اگر ماقبل ساکن ہے	ہٰذَا اَلْخَبُوْ رَاَیْتُ اَلْخَبَا مَرَرْتُ بِالْخَبِیْ ہٰذَا الْکَلُوْ رَاَیْتُ اَلْکَلَا	ہٰذَا اَلْخَبْءُ رَاَیْتُ الْخَبْءَ مَرَرْتُ بِالْخَبْءِ ہٰذَا الْکَلَاْءُ رَاَیْتُ الْکَلَاْءَ	اور لغت بعض عرب مین صورت ساکن ہونے ماقبل ہمزہ کی ابدال ہمزہ کا ساتھ حرف علت کے بدون نقل کے ہے پس کہا جاویگا انکی لغت مین

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور بدون نقل کے گر قبل مفتوح ہے۔	مَرَرْتُ بِالْكَلِیْ	مَرَرْتُ بِالْكَلِیِٔ	هٰذَا الْخَبُوْ وَرَأَیْتُ الْخَبَاوْ مَرَرْتُ بِالْخَبِیْ۔
ابدال	ہمزہ کا نزدیک بعض کے ساتھ اوس حرف علت کے آتا ہے کہ مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے اگر ماقبل ہمزہ کا مضموم یا مکسور ہے۔	هٰذِهِ الْاَكْمُوْ رَأَیْتُ الْاَكْمُوْ مَرَرْتُ بِالْاَكْمُوْ هٰذِهِ الْاَهْنِیْ رَأَیْتُ الْاَهْنِیْ مَرَرْتُ بِالْاَهْنِیْ	هٰذِهِ الْاَكْمُؤُ رَأَیْتُ الْاَكْمُؤَ مَرَرْتُ بِالْاَكْمُؤِ هٰذِهِ الْاَهْنِئُ رَأَیْتُ الْاَهْنِئَ مَرَرْتُ بِالْاَهْنِئِ	
″	الف کا ساتھ ہمزہ کے ضعیف ہے	دَعَأْ رَزَأْ حُبْلَأْ قَبَعْثَرَأْ	دَعَا رَمٰی حُبْلٰی قَبَعْثَرٰی	یہ لغت بعض عرب کا ہے اور ابدال الف تنوین کا ساتھ ہمزہ کے ضعیف ہے،
″	الف کا ساتھ واو اور یا کے بھی ضعیف ہے۔	حُبْلَوْ اَفْعَیْ	حُبْلٰی اَفْعٰی	ہر الف کو کہ آخر میں ہے بعض بنی طے بدلتے ہیں ساتھ واو کے اور فزارہ اور کچھ لوگ قیس کے بدلتے ہیں ساتھ یا کے۔
″	تا ی تانیث متحرکہ کا کہ عوض محذوف کے اور جمع مونث سالم کی نہیں ہے ساتھ ہا کے آتا ہے۔	جَاءَ الرَّحْمَهْ	جَاءَ الرَّحْمَةُ	پس تا سے تانیث بنت کے کہ عوض واو محذوف کے ہے اور تا سے تانیث مسلمات کی

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
				کہ تا ہی جمع مونث سالم کی ہی با کی ساتھ بدل نہوگی
	الف کا لفظ مقصور مین آتا ہے اگر محذوف ہو اور باقی کہنا اوسکا اگر محذوف نہین ہے	هٰذَا عَصًا	هٰذَا عَصَاً	مراد لفظ مقصور سے
		رَأَيْتُ عَصًا	رَأَيْتُ عَصَاً	یہان وہ لفظ ہی کہ جسکی
		مَرَرْتُ بِعَصًا	مَرَرْتُ بِعَصَاً	آخر مین الف مقصور
		هٰذَا حُبْلٰی	.	ملفوظ یا مقدر ہو بسبب
		رَأَيْتُ حُبْلٰی	.	اجتماع ساکنین کے
		مَرَرْتُ حُبْلٰی	.	وہ لفظ اسم ہو یا فعل
		دَعَا	.	یا حرف پہر بالاتفاق
		رَمٰی	.	وقف مقصور منون کا
		كَلَّا	.	الف پر ہے لیکن اختلاف
		بَلٰی	.	ہی اسمین کہ یہ الف
				بدل ہے کسی حرف

سے یا اصلی ہے مشہور یہ ہے کہ سیبویہ نے کہا ہے کہ الف اوسکا حالت نصب مین بدل ہے نون تنوین سے اور حالت رفع اور جر مین اصل کلمہ کا ہی اور مبرد نے کہا ہے کہ الف اوسکا رفع اور نصب جر تینون حالتون مین الف اصل کلمہ کا ہے یہ مذکور ہے کافی مین اور شرح اصول اکبری مین مسطور ہے کہ جو مذہب مبرد کا ہی وہی مذہب خلیل اور سیبویہ کا ہے اور ابو سعید نے کہا ہے کہ یہی مفہوم ہے سیبویہ کے کلام سے اور مازنی اور فرا اور ابو علی نے کہا ہے کہ الف اوس کا بدل ہے نون تنوین سے حالات ثلثہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ اختلاف ہے نحویون کا اس الف مین منسوب

طرف سیبویہ کی یہ ہے کہ یہ الف حالت رفع اور جر مین لام کلمہ ہے اور حالت نصب مین بدل نون تنوین سے ہے بر قیاس لفظ غیر مقصور کی اور نہین سمجھا جاتا ہے کلام سیبویہ سے وہ جو نسبت کیا گیا ہے طرف سیبویہ کے نہ تصریحاً اور نہ اشارۃً بلکہ وہ مذہب ابی علی کا ہے تکملہ مین اور جو ظاہر ہے کلام سیبویہ سے وہ یہ ہے کہ یہ الف وہ ہے جو حالت وصل مین محذوف ہی اور اسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور مذہب ابن برہان کا یہ ہے کہ یہ الف تینون حالتون مین بدل ہے نون تنوین سے اور یہی منسوب ہے طرف ابی عمرو بن العلاء اور کسائی کی اور رضی نے اولی اوسکو کہا ہے جسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور الف لفظ مقصور غیر منون کا بالاتفاق حالت وقف مین وہی ہے جو حالت وصل مین ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یای ضمیر کا بعد گر جانے نون خفیفہ کے بعد ضمہ یا کسرہ کے ہوتا ہے۔	اُضْرِبُوْ	اُضْرِبُنْ	یہ موافق مذہب سیبویہ کے ہے اور یونس یہان واو اور یا کو بدل نون سے کرتا ہے۔
؍؍	اوس یا کا کہ آخر مین بعد کسرہ کے محذوف ہے قلیل ہے۔	قَاضِیْ مُرِیْ	قَاضٍ مُرٍ	قَاضٍ اصل مین قَاضِیٌ اور مُرٍ اصل مین مُرْءِیٌ تھا ضمہ یا کو دشوار رکھکر گرا دیا یہ اجتماع ساکنین

ہوا درمیان یا اور تنوین کی یا گر گئی قَاضٍ اور مُرْءٍ ہوا پھر لَیْلٌ کے قاعدہ سے ہمزہ مُرْءٍ کا حذف کیا گیا مُرٍ ہوا حالت وقف مین عدم رد اس یا کا اکثر ہے اور رد کمتر ابو الخطاب یونس نے اون لوگون سے کہ اعتماد ہے اونکی عربیت پر رد اس یا کا نقل کیا ہے اور جب یہ یا منادی مانند یا قاضی مین ہو تو مختار خلیل اور مبرد اثبات اس یا کا ہے اور مختار یونس اور سیبویہ حذف اس یا کا اور اگر ایسی منادی مین ہے کہ بعد حذف یا کے

اور میں حرف ایک ہی حرف اصلی باقی رہتا ہے مانند یامری سے تو حذف اس یا کا بالاتفاق ممتنع ہے ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ میں اور ابوحیان نے کہا ہے کہ یا منقوص منون محذوف الفا مانند لیتہ سے کے اگر علم ہو یا محذوف العین مانند مُرٍ کی حالت رفع اور جر میں بالاتفاق رد کیجاتی ہے

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یا محذوف کا آخر سے بسبب	لَمْ يَغْزُوْ	لَمْ يَغْزُ	
	عامل کے قفیق ہے اگرچہ جائز ہے	لَمْ يَرْمِيْ	لَمْ يَرْمِ	
	حذف اوسکا بھی			
حذف	حذف واو یا یا کا آخر سے اون	ضَرَبَہُ	ضَرَبَهُوْ	اصلی ہونا واو یا یا کا آخر میں ان
	ضمائر کے کہ واو یا یا اون کے آخر میں	لَہُ	لَهُوْ	ضمائر کے مختلف فیہ ہے بعض کے
	بحالت وصل بالاتفاق یا نزدیک	مِنْہُ	مِنْهُوْ	نزدیک واو اور یا بعض کلمہ
	اکثر کے آتا ہے واجب ہے اور بھی	عَلَيْہِ	عَلَيْهِيْ	کی نہیں ہیں بعض کے نزدیک بعض کلمہ کی
	اسیطرح حذف یای ملفوظہ آخر	بِہٖ	بِهِيْ	نہیں ہیں بلکہ زائد ہیں بعض کلمہ نہیں
	اسمای اشارہ کا	ضَرَبَہُمْ	ضَرَبَهُمُوْ	بھی نہیں جانچ ظاہر مذہب
		بِہِمْ	بِهِمِيْ	سیبویہ بھی یہی ہے
		ذِہٖ	ذِهِيْ	الف ضربہا اور بہا اور منہا
		تِہٖ	تِهِيْ	کی کہ بالاتفاق بعض کلمہ کا
				اگرچہ جیسا کہ کافی میں

ہے اور ابوحیان نے ذکر کیا ہے کہ بعض نے کہا ہے کہ الف بھی زائدہ ہے واسطے تقویت حرکت ہا کے اگر قبل ہای ضمیر کے حرف ساکن ہے جیسے کہ منہ اور علیہ میں تو واو اور یا حالت وصل میں بعض کے نزدیک ثابت نہیں رہتے ہیں پس نہیں کہا جاتا ہے منہو اور علیہی اور مختار سیبویہ اثبات ہے اگر قبل ہای ضمیر کی ساکن غیر حرف علت ہو مانند منہ کے اور حذف ہے اگر قبل ہای ضمیر کے

ساکن حرف علت ہو جیسے فیہ اور ہر دو سے ساکن حرف علت اور غیر حرف علت مین کچہ فرق نہین کیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ یہی حق ہے اور قراءت جمہور قرا کی اسی طور پر ہے اور اگر قبل ہای ضمیر کے ساکن نہین ہے بلکہ متحرک ہے مانند لہٗ و بہٖ تو واو یا یا حالت وصل مین بالاتفاق ثابت رہتا ہے اور اسماء اشارہ مین بعد حذف یا کی ہا کو ساکن پڑہا جاتا ہے اور استعمال اسماء اشارہ کا وصل مین بہی مانند وقف کے آیا ہے۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تصرف
نَصَرَنِی ساتہ کسرہ نون وقایہ کی ہے کہ بعد حذف یا کی نون وقایہ کو کسرہ پڑہا گیا ہے اور غُلَامِ ساتہ کسرہ	نَصَرَنِیْ یا غُلَامِیْ	نَصَرَنِ یا غُلَامِ	یای متکلم کا کہ فعل کی آخر مین ہے یا مضاف الیہ منادی کی ہے حسن ہے۔	حذف

میم کے ہے کہ بعد حذف یا کی میم کو کسرہ رکہا گیا ہے اور حذف مین اوس یا کے کہ مضاف الیہ غیر منادی کی ہے اختلاف ہے بعض کے نزدیک حذف اوسکا جائز نہین ہے اور سیبویہ کے نزدیک جائز ہے۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تصرف
واو اور یای متحرک کا تصرف ساتہ اسکان کے ہوتا ہے نہ ساتہ حذف کی اور غیر فواصل اور قوافی مین وقف اوس فعل کا کہ جسکے آخر مین واو یا یا ہے	زَیْدٌ یَغْزُوْ زَیْدٌ یَرْمِیْ	زَیْدٌ یَغْزُ زَیْدٌ یَرْمِ	حرف اخیر کا کہ واو یا یای ساکن غیر ضمیر ہے اور یہی اثبات اوسکا فاصلہ اور قافیہ مین بحالت وقف اور وصل کے فصیح ہے	

ہے لیکن ہے ساتہ اثبات واو یا یا کے ہوتا ہے اور آیا ہے غیر فواصل اور قوافی مین بحالت وصل لا اَدْرِ اور مَا کُنَّا نَبْغِ اور یَوْمَ یَاتِ ساتہ حذف یا اور ابقاے را اور غین اور تای مکسورہ کی

کہ اصل مین اَدرِی اور بَجِی اور یُبالِی سے ہے اور فاصلہ سے مراد کلمہ اخیرہ نثر کا ہے اور قافیہ سے مراد کلمہ اخیرہ کلام منظوم کا ہے اور حذف واو یا یای کا قلیل ہے جیسے لَمْ یَغْزُ اور لَمْ تَرْمِ لَمْ یَغْزُ دوسرا لَمْ تَرْمِی مین لَمْ یَغْزُو اصیغہ جمع مذکر غائب ہے اصل مین لَمْ یَغْزُوْا تھا اور لَمْ تَرْمِی صیغہ واحد مونث حاضر ہے اصل مین لَمْ تَرْمِیْ تھا۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای آخر کلمہ معرف باللام کا کہ بعد کسرہ کے ہو بحالت وقف قلیل ہے۔	اَلْقَاضِ	اَلْقَاضِی	اثبات یای القاضی کا بحالت وقف مانند حالت وصل کے اکثر ہے۔
″	حرف آخر اسم کا کہ یای ساکنہ بعد کسرہ ہو حالت وقف مین واجب ہے نزدیک سیبویہ اوس شخص کے کہ بجا ترکیہ حذف اوسکا حالت وصل مین	الکبیر المتعال	الکبیر المتعالی	یوم التناد کہ اصل مین یوم التنادی تھا بھی مانند الکبیر المتعال کے ہے
″	الف ماء استفہامیہ کا جبکہ مجرور بحرف جر یا باضافہ ہو اکثر اغلب پر واجب ہے۔	مثل مَ بِمَ	مثل ما بما	مثل ما مین ماء استفہامیہ مجرور باضافہ ہے اور بما مین ماء استفہامیہ مجرور بحرف جر ہے۔
زیادت	الف کی اَنْ اور اَنَ اور اَنَّ اور حَیَّهَلْ مین جائز ہے	اَنَا اَنَا اَنَا حَیَّهَلَا	اَنْ اَنَّ اَنَ حَیَّهَلْ	اَنْ بفتحہ الف وسکون نون و اَنَ بفتحہ الف و فتحہ نون اور اَنْ بعد الف وفتحہ نون لغات ہین انا ضمیر متکلم کی

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور نہین حاصل ہوا ہے مانند جزء کے ہوا اوسکو ساتہ کلمہ دوسرے کے واجب ہے	قِہ رَہ	قِ رَ	ہای سکتہ اوس ہاکو کہتے ہین کہ لاحق ہوتی ہے بحالت وقف آخر مین کلمہ کے
״	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور مانند جزء کے ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کی اور نہین ہوا ہے کلمہ دوسرا مانند جزء کے ساتہ اوسکے واجب ہے ۔	مِثْلُ مَہ	مِثْلُ مَ	مثل م مین ما استفہامیہ مجرور ساتہ اسم کے ہے بعد حذف ہوجانے الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جزء کے ہوگیا ہے لیکن ماقبل اوسکا کلمہ مستقل ہے ساتہ اوسکے مانند جزء کے نہین ہوا ہے ۔
״	ہای سکتہ کے اخیر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے دو حرف پر اور پہلا حرف علامت مضارع ہے واجب ہے ۔	لَاتَقِہ لَاتَرَہ	لَاتَقِ لَاتَرَ	لاتق مین فا کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے اور لاتر مین عین کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کی اور مانند جزر کی ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کے اور دوسرا مانند جزر کے ہوا ہے ساتہ اوسکے جائز ہے	بِمَہْ	بم	بم مین ما استفہامیہ مجرورہ ساتہ حرف جر کے ہے بعد حذف ہوجانی الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جزر کے ہوگیا ہے اور ماقبل

اوسکا بہی کہ کلمۂ مستقل نہین ہے ساتہ اوسکے مانند جزر کے ہوگیا ہے

رر	ہای سکتہ کی آخر مین اوس فعل کی کہ بعد حذف کی باقی ہین حرف اوسکے ایک ہی زائد سوای علامت مضارع کے جائز ہے	لَمْ تَخْشَہْ لَمْ یَدْعَہْ لَمْ یَرْمِہْ	لَمْ تخشَ لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ	لم تخش اور لم یدع اور لم یرم مین وقف ساتہ اسکان کی بہی جائز ہے اور جواز الحاق ہای سکتہ کا انمین واسطے بیان حرکت اور اوسکی محافظت کی ہے۔
رر	ہای سکتہ کی ساتہ یای متکلم کی نزدیک اوس شخص کے کہ حالت وصل مین اوسکو متحرک کرتا ہے جائز ہے	غُلَامِیَہْ	غُلَامِیَ	اور جو یای متکلم کو ساکن پڑہتا ہے وہ حالت وقف یای متکلم کو ثابت کرتا ہے یا ثابت کرتا ہی ساتہ سکون کے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی اور مشابہ حرکت اعرابی کے نہین ہے اور وہ کلمہ ہای ضمیر نہین ہی جائز ہے —	لَعَلَّہْ ہٰؤُلَاءِہْ ہُوَہْ ہِیَہْ اُعْطِیْتُہْ اَعْطَیْتُکَہْ لَتَفْعَلَنَّہْ رَجُلَانِہْ زَیْدُوْنَہْ	لَعَلَّ ہٰؤُلَاءِ ہُوَ ہِیَ اُعْطِیْتُ اَعْطَیْتُکَ لَتَفْعَلَنَّ رَجُلَانِ زَیْدُوْنَ	زیادت ہای سکتہ کی جائز نہین ہے آخر مین زَیْدٌ کی جاوے نے زَیْدٌ مین کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی ہے اور آخر مین زَیْدُ کے یَا زَیْدُ مین کہ ضمہ اوسکی آخر کا کہ بہ سبب حرف ندا کی آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی جیسے حرکت اعرابی لسبب دخول عامل کے آتی ہے اسیطرح آخر مین

رَجُلَ کی لَا رَجُلَ مین کہ فتحہ بسبب لا نفی جنس کے آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی اور اسیطرح آخر مین ضَرَبَ کی اسلیے کہ حرکت اوسکی لسبب مشابہت مضارع کے کہ معرب ہی آتی ہے اور مبرد نے کہا ہے کہ اگر لاحق ہوتی ہای سکتہ ساتہ ماضی کی مشابہ ہو جاتی ساتہ ضمیر مفعول کے اسی لیے بعض کے نزدیک اَعْطَیْتُ مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے لیکن مذہب اصح مین اُعْطِیْتُہْ درست ہی اور اسیطرح ضَرَبَہٗ اور مِنْہُ کی ضمیر کے آخر مین زیادت ہاے سکتہ کی درست نہین ہے لسبب ہای ضمیر ہونیکے اور بعض نے زیادت ہاے سکتہ کی آخر مین مطلق ماضی کے لازمی ہو یا متعدی جائز رکھی ہے جیسے قَعَدَہْ اور ضَرَبَہْ اور بعض نے آخر مین اوس ماضی کے کہ لازم ہے جیسے قَعَدَہْ —

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
رر	ہای سکتہ کی اوس کلمہ مین کہ آخر مین اوس کے	ذَاہْ ہُنَاہْ	ذَا ہُنَا	ہٰؤُلَا یہان پہ ساتہ تصرف کے ہے نہ ساتہ مد کے کہ وہ

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	الف ہی جائز ہے بشرطیکہ لحوق ہا موجب التباس کا ساتہ مضاف کے نہو	ہٰؤُلَاءَہ یَا رَبَّاہ	ہٰؤُلَا یَا رَبَّا	اوپر کے قاعدہ مین داخل ہو چکا ہے اور الف آخر یَا رَبَّا کا بدل ہے یای متکلم سے اور چونکہ یہ کلمات

مضاف نہین ہوتے ہین التباس ساتہ مضاف کے انمین نہین ہو سکتا ہے برخلاف حُبْلیٰ کے کہ اگر ہاے سکتہ اسکی ایمین زیادہ کی جاتے تو حبلی مشابہ ساتہ مضاف کر ہو جائے گا ۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	سین مہملہ کی لغت بکر بن وائل مین اور شین معجمہ کی لغت بنی اسد اور بنی تمیم مین کاف خطاب مؤنث کے آخر مین جائز ہے	اَکْرَمْتُکِسْ اَکْرَمْتُکِشْ	اَکْرَمْتُکِ اَکْرَمْتُکِ	
"	ایک حرف کی جنس حرف آخر سے ساتہ ادغام کے آخر مین جائز اگر حرف آخر حرف صحیح متحرک بعد متحرک کے ہے اور ہمزہ اور منصوب منون نہین ہے	ہٰذَا جَعْفَرّ مَرَرْتُ بِجَعْفَرّ رَأَیْتُ الْجَعْفَرّ	ہٰذَا جَعْفَرُ مَرَرْتُ بِجَعْفَرِ رَأَیْتُ الْجَعْفَرَ	عبد القاہر جرجانی نے تشدید اوس حرف متحرک کی کہ بعد مدہ کے ہے بہی روا رکہی ہے جیسے ہٰذَا سَعِیدّ و ہٰذَا ثَمُوْدّ اور

حکایت کی گئی ہے بعض عرب سے زیادت ہای سکتہ کا ہی ساتہ تضعیف کے جیسے اَعْطِنِّی اَبْیَضَّہ اَعْطِنِی اَبْیَضَّہ وَاَبْیَضْ مین اور وقف ساتہ تضعیف کے قرآن مین مروی نہین ہے سوای وقف کے مستطر پر ساتہ تشدید

تین

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی اور مشابہ حرکت اعرابی کے نہین ہے اور وہ کلمہ یا ضمیر نہین ہی جائز ہے —	لَعَلَّہْ	لَعَلَّ	زیادت ہای سکتکو جائز نہین ہے آخر مین زَیْدٌ کی جاوسنے زَیْدٌ مین کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی ہے اور آخر مین زَیْدُ کے یا زَیْدُ مین کہ ضمہ اوسکا آخر کا کہ بسبب حرف ندا کی آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی جیسے حرکت اعرابی بسبب دخول عامل کے آتی ہے اسیطرح آخر مین
		هٰؤُلَاءِہْ	هٰؤُلَاءِ	
		هُوَہْ	هُوَ	
		هِيَہْ	هِيَ	
		اَعْطَيْتَہْ	اَعْطَيْتَ	
		اَعْطَيْتُكَہْ	اَعْطَيْتُكَ	
		لَتَفْعَلَنَّہْ	لَتَفْعَلَنَّ	
		رَجُلَانِہْ	رَجُلَانِ	
		زَيْدُوْنَہْ	زَيْدُوْنَ	

رَجُلَ کی لَا رَجُلَ مین کہ فتحہ بسبب لائی نفی جنس کے آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی اور اسیطرح آخر مین ضَرَبَ کی اسلیے کہ حرکت اوسکی بسبب مشابہت مضارع کے کہ معرب ہی آتی ہے اور مبرد نے کہا ہے کہ اگر لاحق ہوتی ہای سکتہ ساتہ ماضی کی مشابہ ہوجاتی ساتہ ضمیر مفعول کے اسی لیے بعض کے نزدیک اَعْطَيْتُ مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے لیکن مذہب اصح مین اَعْطَيْتُہْ درست ہی اور اسیطرح ضَرَبَہُ اور مِنْہُ کی ضمیر کے آخر مین زیادت ہاے سکتہ کی درست نہین ہے بسبب ہای ضمیر ہونیکے اور بعض نے زیادت ہاے سکتہ کی آخر مین مطلق ماضی کے لازی ہو یا متعدی جائز رکہی ہے جیسے قَعَدَہْ اور ضَرَبَہْ اور بعض نے آخر مین اوس ماضی کے کہ لازم ہو جیسے قَعَدَہْ —

ہـ	ہای سکتہ کی اوس کلمہ مین کہ آخر مین اوس کے	ذَاہْ هٰهُنَاہْ	ذَا هٰهُنَا	هٰؤُلَاءِ یہان پہ ساتہ قصر کے ہے نہ ساتہ مد کے کہ وہ

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	الف ہی جائز ہے بشرطیکہ لحوق ہا موجب التباس کا ساتھ مضاف کے نہو	ہٰؤُلَاءَہ یَا رَبَّاہ	ہٰؤُلَا یَا رَبَّا	اوپر کے قاعدہ مین داخل ہو چکا ہے اور الف آخر یا ربا کا بدل ہے یای متکلم سے اور چونکہ یہ کلمات
مضاف نہین ہوتے ہین التباس ساتھ مضاف کے انمین نہین ہو سکتا ہے برخلاف حُبْلٰی کے کہ اگر ہاے سکتہ اسکی اخیر مین زیادہ کی جائے تو حبلی مشابہ ساتھ مضاف کی ہو جائے گا ٭				
زیادت	سین مہملہ کی لغت بکر بن وائل مین اور شین معجمہ کی لغت بنی اسد اور بنی تمیم مین کاف خطاب مونث کے آخر مین جائز ہے	اَکْرَمْتُکِس اَکْرَمْتُکِشْ	اَکْرَمْتُکِ اَکْرَمْتُکِ	
رر	ایک حرف کی جنس حرف آخر سے ساتھ ادغام کے آخر مین جائز ہے اگر حرف آخر حرف صحیح متحرک بعد متحرک کے ہے اور ہمزہ اور منصوب منون نہین ہے	ہٰذَا جَعْفَرّ مَرَرْتُ بِجَعْفَرّ رَاَیْتُ الْجَعْفَرَّ	ہٰذَا جَعْفَرٌ مَرَرْتُ بِجَعْفَرٍ رَاَیْتُ الْجَعْفَرَ	عبد القاہر جرجانی نے تشدید اوس حرف متحرک کی کہ بعد مدہ کے ہے بھی روا رکھی ہے جیسے ہٰذَا سَعِیْدّ و ہٰذَا ثَمُوْدّ اور
حکایت کی گئی ہے بعض عرب سے زیادت ہای سکتہ کی بھی ساتھ تضعیف کے جیسے اَعْطِنِیْ اَبْیَضَّہ اَعْطِنِیْ اَبْیَضَ مین اور وقف ساتھ تضعیف کے قرآن مین مروی نہین ہے سوای وقف کے مستطر پر ساتھ تشدید تین				

راو کی سورہ قمر مین کہ بروایت حفصہ عاصم سے مروی ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
بین بین قریب	اوس ہمزہ مین کہ آخر مین بعد الف کے غیر منصوب منون مین ہے جائز ہے ساتھ روم کے نزدیک اہل حجاز کے	ہٰذا الکساء رایت الکساء مررت بالکسائ	ہذا الکساءُ رایت الکساءَ مررت بالکساءِ	مراد روم سے لانا متکلم کا ہے آواز نرم کو موںھ سے بعد اسقاط حرکت کی اسطرح کہ سامع حرکت محذوف کو معلوم کرلے کہ ضمہ ہے یا فتحہ یا کسرہ

اور علامت اوسکی ایک خط اس صورت کا ہے بعد اوس حرف کے کہ اوسکا اسکان ساتھ روم کے ہے اور روم فتحہ مین بسبب خفت فتحہ اور سرعت نطق اوسکے کی حاجت ہے طرف ریاضت کی اور نزدیک فراء اور ابو حاتم اور تمام قراء کی روم فتحہ کا جائز نہین ہے اور نزدیک سیبویہ وغیرہ کی جائز ہے - اور ابو حیان نے کہا ہے کہ مذہب جمہور جواز روم فتحہ کا ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر غیر تای تانیث کا کہ بعد ساکن کی نہین ہے ساتھ اسقاط حرکت کی آتا ہے اگر اسم غیر منون مین ہے اور ساتھ اسقاط تنوین کی بھی آتا ہے اگر اسم منون مین ہو بشرطیکہ منصوب منون نہو -	جاءَ الرَّجُلْ مَرَرْتُ بالرَّجُلْ رَاَیْتُ الرَّجُلْ جاءَ رَجُلْ مَرَرْتُ بِرَجُلْ	جاءَ الرَّجُلُ مَرَرْتُ بِالرَّجُلِ رَاَیْتُ الرَّجُلَ جاءَ رَجُلٌ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ	مراد تای تانیث سے وہ تای جو حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے اور حکم تای اخت کا کہ عوض محذوف کی ہے اور حالت وقف مین ہا نہین ہوتی ہے حکم تاے تانیث نہین ہے اور استثناء منصوب منون سے

لغت افصح سے ہے کہ تنوین اس لغت مین بدل ساتھ الف کی ہو جاتی ہے اور لغت ربیعہ مین اسکان منصوب منون کا بھی آیا ہے پس بر لغت ربیعہ رأیتُ رجلْ درست ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر لفظ کا کہ متحرک بحرکت عارضی نہین ہے اور بعد تحرک کے ہے اور تای تانیث کہ وقف مین ہا ہو جاتے ہے نہین ہے اور نہ میم جمع کا ساتہ روم حرکت اور اشمام ضمہ کے جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ منصوب منون نہین ہے	جاءَ الرَّجُلْ مررت بالرَّجُلْ رأیتَ الرَّجُلْ جاءَ رَجُلْ مَرَرْتُ بِرَجُلْ	جاءَ الرَّجُلُ مررت بالرَّجُلِ رأیت الرَّجُلَ جاءَ رَجُلٌ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ	اسکان لام قُل کا قُلِ ادعوا اللہ مین بحالت وقف ساتہ روم اور اشمام کے جائز نہین ہے اسلیے کہ متحرک بحرکت عارضی ہے اور اسکان تای رحمۃ ساتہ اشمام اور روم کے جائز نہین ہے اسلیے کہ تای تانیث ہی اس حالت مین

ہا ہو جاتی گی اور اسکان میم لکم اور لہم کا اونکے نزدیک کہ حالت وصل مین اوسکو مضموم پڑھتے ہین ساتہ اشمام اور روم کے جائز نہین ہے اسلیے کہ میم جمع ہے اور اسکان لام رأیتُ رجلاً کا ساتہ روم اور اشمام کے جائز نہین ہے اسلیے کہ منصوب منون ہے اور مراد اشمام سے ملانا متکلم کا ہے دونون ہونٹونکو بعد حذف کلمہ کے بدون آواز کے تاکہ دیکھنے والا آگاہ ہو جاے کہ حرکت آخر ضمہ ہے اور علامت اشمام کی ایک نقطہ ہے بعد اوس حرف کے کہ اسکان اوسکا ساتہ اشمام کے ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن صحیح ماقبل ہمزہ آخر کلمہ کے بہ نقل حرکت ہمزہ جائز ہے	ہذا خَبُؤْ رَأیتُ خَبَاْ مَرَرتُ بِخَبِیْ	ہذا خَبْءٌ رأیتُ خَبْأً مَرَرْتُ بِخَبْءٍ	ابو البقا نے کہا ہے کہ مراد نقل حرکت ہمزہ سے لانا مثل حرکت ہمزہ کا ہے والا حرکت اعرابی ماقبل

آخر پر نہین اسکتی ہے شارح اصول اکبریہ نے لکہا ہے ظاہر کلام اہل عربیت سے منقول ہونا

نقل حرکت آخر کا پایا جاتا ہے اور یہ کچھ بعید نہیں ہے ؎

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن ماقبل آخر کے اگر آخر حرف صحیح غیر ہمزہ متحرک بغیر تنوین کے ساتھ نقل حرکت حرف آخر کی جائز ہے بشرطیکہ اس تحریک سے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے اور خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم نہ آتا ہو	جَاءَنِي بَكُرٌ مَرَرْتُ بِبَكِرٍ	جاءني بَكْرٌ مررتُ ببَكْرٍ	فتحہ اگر اسم منون مین ہو تو لغت ربیعہ مین اوسکا بھی نقل کرنا ماقبل کو آیا ہے لیکن لغت جمہور مین نقل کرنا اوسکا روا نہین ہے اور اگر اسم منون مین نہو تو سیبویہ کے نزدیک نقل کرنا اوسکا منع ہے لہٰذا

سیبویہ نے رأیت البکر نہین کہا ہے اور نزدیک اخفش اور جرمی اور کسائی اور فراء کی جائز ہے نقل کرنا اوسکا اور جب لفظ مین بر تقدیر تحریک ماقبل کے ساتھ نقل کے خروج کسرہ کا طرف ضمہ یا خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم آتا ہو اوس لفظ مین تابع کرنا عین کلمہ کو فا کلمہ کا جائز ہے یعنی جو حرکت فا کلمہ کو ہو وہی حرکت عین کلمہ کو دی جائے جیسے ہٰذا عِبِرٌ اور مِن قُفُلٍ ہٰذا جُحُرٌ اور مِن قُفُلٍ مین —

ف اماله

کہتے ہین مائل کرنے فتحہ کو طرف کسرہ کے اور وہ تین قسم ہے **ایک** مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل الف کے ہے طرف کسرہ کے پھر الف کا طرف یا کے **دوسرا** مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل ہا کے ہے طرف کسرہ کے جیسا کہ فی رحمة مین **تیسرا** مائل کرنا اوس ضمہ یا فتحہ کا کہ قبل را کے مکسور کی ہے جیسے ضمہ را کی مِن السُّمُرِ اور فتحہ یا کی مِن الکِبَرِ مین اور اماله نہین ہے لغت جمیع عرب کا اہل حجاز نہین جائز رکھتے مین اماله کو اور بنو تمیم شدید الحرص ہین اماله پر اور اسباب مجوزہ امالہ کی بالاستقرا گیارہ ہین

نقشہ اسباب مجوزہ امالہ کا

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
۱	ہونا الف کا قبل کسرہ لازم کے یا کسرہ عارض رای مہملہ کی بشرطیکہ کسرہ متصل ہے الف سے۔	عالِم نزالِ مِن دارٍ	کسرہ متصل الف سے مراد یہ ہے کہ الف اور وہ حرف کہ جسپر کسرہ ہی ایک کلمہ مین ہون کسرہ لفظ منفصل مین اوس لفظ سے کہ جسمین الف ہی نہو لیس ہوتا الف کا قبل کسرہ مانند ثلثا درہم اور غلاما بشر مین باعث امالہ نہین ہوسکتا ہے اگرچہ بعض کے نزدیک منفصل بھی مانند متصل کے سبب ہے لیکن یہ مذہب ضعیف ہے اور کسرہ لازم عام ہے اس سے کہ اصل صیغہ کا ہو جیسے عالِم مین یا حرکت بنائی ہو جیسے نزالِ مین اور کسرہ مقدرہ بسبب سکون وقف کے مانند داعٍ عاشٍ نزدیک اکثر کے حکم کسرہ ملفوظہ کا رکھتا ہے سبب جواز امالہ مین اور کسرہ زائل بسبب ادغام کے مانند رادٍّ اور مُوادٍّ کے کہ اصل مین رادِدٌ اور مُوادِدٌ تھا لغت افصح مین سبب جواز امالہ مین معتبر نہین ہے اور نزدیک ایک قوم کے معتبر ہے جیسے نزدیک بعض کے کسرہ مقدر بسبب سکون وقف کے معتبر نہین ہے
۲	ہونا الف کا بعد کسرہ کے بفصل ایک حرف کے یا بفصل دو حرف کے کہ اول اونمین کا ساکن ہو یا پاے مضموم یا مفتوح یا دوسرا اونمین کا ہا بعد فتحہ کے ہو	کِتابٌ وِجدانٌ نزعہا لن نزعہا لن تکرمہا	اگر الف بعد کسرہ کے بفصل تین حرف کے ہو جیسے فتنتنا بہا یا بفصل دو حرف غیر مذکور کے ہو جیسے عِنَبا ہمّا مین تو امالہ جائز نہین اور اسیطرح جب دوسرا حرف ہا بعد ضمہ کے ہو مانند نقرہا کے امالہ جائز نہین ہے
۳	ہونا الف کا بعد یای تحتانی کے بوصل یا بفصل ایک حرف	سَیالٌ شَیبانٌ	اور جو یا کہ بعد اوسکے الف بفصل ایک حرف ہی عام ہے اس سے کہ ساکن ہو

نمبر سبب	سبب تجویز امالہ	مثال	کیفیت
	کہ یا متصل دو حرف کہ دوسرا ان مین کا ہا بعد فتحہ کے ہے۔	حَیَوانٌ بَیْنَہا	جیسے شَیْبَانُ مین یا متحرک سے جیسے حَیَوانٌ مین چنانچہ تصریح کی ہے اسکی رضی نے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ امالہ کیا جاتا ہے اوس الف مین کہ بحالت وقف مین بدل ہے تنوین سے مانند الف کے رَأیتُ زیدًا مین لیکن ضعیف ہے اور ارتشاف مین مذکور ہے کہ بعض نے کہا ہے کہ ہونا الف کا قبل یای مفتوح کے جیسے آیَۃ اور سَبَایَۃ مین بھی اسباب امالہ سے ہے۔
۴	ہونا الف کا بدل واو مکسور سے فعل مین۔	کَادَ	کَادَ اصل مین کَوِدَ بکسرہ واو تھا واو متحرک تھا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتھ الف کے بدل کیا کاد ہوا۔
۵	ہونا الف کا بدل یا سے	نَابَ سَالَ	نَابَ اصل مین نَیَبَ تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتھ الف کے بدل گیا ناب ہوا اور سَالَ اصل مین سَیِلَ تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح یا کو ساتھ الف کے بدل کیا سَالَ ہوا۔
۶	ہونا الف کا یا سے مفتوح کسی وقت مین غیر تصغیر مین	دَعَا حُبْلیٰ	الف دَعَا کا بھی ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے یعنی کہا جاتا ہے دُعِیَ اور الف حُبْلیٰ تثنیہ اور جمع مین یا ہو جاتا ہے پس کہا جاتا ہے حُبْلَیَانِ اور حُبْلَیَاتٌ بخلاف الف قَالَ اور عَصَا کے کسی وقت مین یای مفتوح نہین ہوتا ہے قِیلَ مین یای ساکن ہوا ہے

نہ یای مفتوح اور عصیۃ مین کہ تصغیر عصا کی ہے یای مفتوح تصغیر مین ہوا ہے نہ غیر تصغیر مین اور سیبویہ نے تصریح کی ہے اپنی کتاب مین اسکی کہ جائز ہے امالہ مانند عصا کا۔

قسم نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۷	موافقت امالہ سابق یا لاحق کہ یک کلمہ حقیقۃً یا حکماً مین ہے	رَاَیْتُ عِمَادًا نَصَارٰی مَوْلَانَا	رَاَیْتُ عِمَادًا مین امالہ فتحۂ دال اور اوس الف کا کہ وقف مین بدل ہے تنوین سے واسطے موافقۃ امالہ فتحہ میم اور الف کی کہ بعد کسرہ عین کے

سات فصل ایک حرف کی ہے جائز ہے اور نصاری مین امالہ فتحہ صاد اور الف کا واسطے موافقت امالہ فتحہ را اور الف کے کہ وقت جمع کی نَصَارَیَاتٌ مین یا ہو جاتا ہے جائز ہے اور مولانا مین امالہ نا ضمیر متصل کا واسطے موافقت امالہ فتحہ لام اور الف مَوْلٰی کی کہ بدل ہے یا سے جائز ہے اور مولانا ساتھ نا ضمیر کے بسبب شدت امتزاج کے حکماً کلمہ واحدہ ہے۔

قسم نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۸	موافقت امالہ لاحق کے فواصل اور آیات مین۔	وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی	آیہ کریمہ وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی مین امالہ فتحہ حامی اور الف وَالضُّحٰی کا اور امالہ فتحہ جیم اور الف

اِذَا سَجٰی کا کہ الف دونون مین بدل ہے واو سے واسطے موافقت امالہ فتحہ لام اور الف مَا قَلٰی کی ہے کہ الف وما قلی کا بدل ہے یا سے۔

قسم نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۹	ہونا فتحہ کا قبل ہای تانیث نہ قبل ہای ضمیر اور ہای سکتہ کی	رَحْمَۃ حَقَّۃ گُذَرَۃ	یہ فتحہ اگر را پر ہے جیسے گذرہ مین تو امالہ قبیح ہے اور اگر حرف مستعلی پر ہے تو امالہ نہ قبیح ہے نہ حسن اور اگر غیر را اور غیر حرف مستعلی پر ہے

تو امالہ حسن ہے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ امالہ ماقبل ہای تانیث مین لغت فاشی اور مشہور ہے بصرہ اور کوفہ اور اوسکی اطراف مین اور یہ امالہ احسن ہے مانند رحمہ مین اور قبیح ہے ہمیز اور مروی ہے کسائی سے امالہ ماقبل ہای تانیث مین مطلقاً برابر ہے کہ حروف مستعلی ہو یا حرف مستعلی نہو اور جائز رکہا ہے ثعلب اور ابن الانباری نے امالہ ماقبل ہای سکتہ مین بہی —

نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۱۰	ہونا فتحہ غیر یا کا قبل رای مکسورہ کے	مِنَ الْکِبَرِ	مِنَ التَّسبر مین جرکہ فتحہ یا پر ہے امالہ جائز نہین ہے اور واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رای مکسورہ کی مانع امالہ فتحہ ہے
۱۱	ہونا ضمہ غیر یا کا ماقبل رای مکسورہ سے بلا فصل یا بفصل ایک حرف ساکن یا مکسورکے —	بِالْعُمُرِ عَلَی الْسَّرِ هٰذَا الْجِبْطُ نِجْحٌ	واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رامانع امالہ ضمہ ہے اقتضائے امالہ الف مین کسرہ اور یا اصل ہے اور باقی راجع طرف یا یا کسرہ کے ہین اور ابن السراج نے

کہا ہے کہ درمیان کسرہ اور یا کی قوی تر سببیتہ امالہ مین یا ہے اور ظاہر کلام سیبویہ سے قوی تر ہونا کسرہ کا ہے وقت امالہ فتحہ یا ضمہ کی اگر بعد فتحہ اور ضمہ کی واو ہو تو مائل کر دینا اوسکا جانب طرف یا کی یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور اخفش لاہا واو صریح کا بہی روا رکہتا ہے لیکن رضی نے مذہب اخفش کو رد کیا ہے اور کہا ہے کہ جسکا ارتکاب اخفش نے کیا ہے متعذر ہے تلفظ ساتہ اوسکے غیر متحقق ہے اور مانع امالہ سے بحسب استقرا پانچ ہین —

	نقشہ موانع امالہ		
نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۱	ہونا حروف مستعلیہ یعنے خا اور غین معجمتین اور صاد اور ضاد اور	بَاخِلٌ شَاغِلٌ عَاصِمٌ عَاضِدٌ	حکایت کیا ہی سیبویہ نے ایک قوم سے عرب مین سے امالہ کرنا اوس ...

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
	طا اور ظا اور قاف کا اوس کلمہ مین کہ الف ہی بعد الف کی متصل یا بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ۔	ناطق ناظم ناقد سائح بارخ فاحص فائض باسط لاحظ لاحق منافح مبالغ منافیص اخیفر اناشیط ملافیظ مساحیق	حرف مستعلی اوسمین بعد الف سکے بفاصلہ دو حرف سے ہے لیکن یہ امالہ کم ہے اور کثیر عدم امالہ ہے اور مذہب مبرد منع امالہ ہے اور صورت فصل ایک حرف کی بالاتفاق امالہ منع ہے مگر ایک لغت مین کہ اعتبار اوسکا نہین ہے ایسا ہی مذکور ہے ارتشاف مین اور جب حرف مستعلی کلمہ دوسرے مین بعد الف سکے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف سکے ہو تو اوسکی مانع امالہ

ہونے مین اختلاف ہے بعض کے نزدیک مانع ہے اور بعض سکے نزدیک مانع نہین ہے پس رأیت حبلی خالد اور رأیت کتاب صاحب اور کہتے ہین ان تیقر بہا ملق مین بعض امالہ جائز رکھتے ہین اور بعض نہین ۔

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۲	ہونا حروف مستعلیہ کا اوس کلمہ مین کہ الف ہی قبل الف کی متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے بشرط متحرک ہونے حرف مستعلی کے ساتھ ضمہ یا فتحہ کی نہ ساتھ کسرہ کے ۔	خالد غالب صاعد ضامن طالب ظالم قاسم	درصورت اتصال بالاتفاق مانع ہے اور درصورت انفصال برتقدیر مضموم یا مفتوح ہونے حرف مستعلی کے بھی بالاتفاق مانع ہے اور
		خوائز غوافل صوالح ضوامر	برتقدیر مکسورہ ہونے حرف مستعلی کے مانند جلال اور خلاف

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
		طَوَاجِنُ ظَوَاہِرُ قَوَانِعُ	اور صیام اور ضعاف اور طلال اور ظلال اور قیام کے اختلاف ہے سیبویہ نے ترک امالہ اصور تمین ذکر کیا ہے اور غیر سیبویہ نے ذکر

کیا ہے کہ بعض نے اسکو بھی مانع امالہ کہا ہے لیکن عدم امالہ اسمین کمتر ہے اور امالہ اکثر اور بتقدیر ساکن ہونے حرف مستعلی کے مانند اِخلال اور اِغفال اور مِصباح اور مِضحاک اور اِطعام اور اِظلام کے نزدیک بعض کے مانع امالہ ہے اور اکثر کے نزدیک مانع امالہ نہین ہے اور ہونا حروف مستعلیہ کا مانع جب ہے کہ الف بدل واو مکسور یا یا سے نہو یا کسی وقت مین یا نہوتا ہو ورنا مانع نہین ہے جیسے خاف اور طاب اور صفا مین کہ الف خاف کا واو مکسور سے بدل ہے اور الف طاب کا یا سے بدل ہے اور الف صفا کا ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے ـــ

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۳	متصل الف کے قبل الف یا بعد الف کے رای غیر مکسور کا ہونا	رَاحِمٌ کِرَامٌ رَأَیْتُ حِمَارَکَ ہٰذَا حِمَارُکَ	ہونا رای غیر مکسورہ کا متصل الف کے مانع جب ہی کہ الف بدل واو مکسور یا یا سے نہو یا وہ الف کسی وقت مین یا نہوتا ہو ورنا مانع

نہین ہے جیسے رَاحَ اور رَانَ اور سَرَا مین الف رَاحَ کا بدل ہے واو مکسور سے اور الف رَانَ کا بدل ہے یا سے اور الف سَرَا کا ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے اور رای مکسورہ اگر بعد الف کے متصل الف ہو اور الف بعد حرف مستعلی یا رای ہو تو مانع ہی مانع ہوئی حرف مستعلی اور راہی ہے یعنے حرف مستعلی اور را اسوقت مین امالہ سے مانع نہو گا پس خارِجٌ اور ضارِبٌ اور خارِبٌ اور مع الابرار مین امالہ جائز ہے ـــ

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۴	حرف ہونا باستثنای بلی اور یا اور لا کے۔	الی	حکایت کیا ہے قطرب نے امالہ لا میں بدون اما کے اصول اکبریہ میں ہے کہ حکایت کیا گیا ہے امالہ حتی اور لکن میں

کافی میں ہے کہ بعض اہل عراق امالہ کرتے ہیں علی میں اور عجم امالہ کرتے ہیں لکن اور اذا میں اور ارتشاف میں ہے کہ حکایت کیا ہے ابن مقسم نے امالہ حتی میں بعض اہل بغداد اور اکثر اہل یمن سے اور امالہ حتی کیا ہے حمزہ اور کسائی نے ساتھ امالہ لطیف کے اور گیا ہے سیبویہ اور ابن الانباری طرف منع امالہ کی حتی میں اور امالہ کیا ہے فرا نے الف لکن میں اور حروف ہجا میں سے بجز با اور تا اور حا اور خا اور را اور زا اور طا اور ظا اور ہا اور یا کی اور کسی حرف میں امالہ جائز نہیں ہے

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۵	اسم مبنی ہونا باستثنای متی اور انّی اور ذا۔	اولا	شارح اصول اکبریہ نے امالہ کرنا الف نا اور ہا ضمیر میں کا بھی بیان کیا ہے

ف زیادت

کہتے ہیں زائد ہونے حرف کو اور حروف زیادت کی یعنے وہ حروف کہ زیادتی نہ بالبدل واسطے غیر تضعیف کی اونہیں میں سے آتی ہے اَ سُ تَ لُ مُ نُ وُ ہُ یٰ دس حرف ہیں کہ مجموعہ اونکا سَألْتُمُونِیْہَا ہی اور مراد حروف زیادت سے یہ نہیں ہے کہ یہ حروف ہمیشہ زائد آتی ہیں اسلئے کہ کبھی ترکیب کلمہ کی صرف انہیں حروف سے ہوتی ہے پس بجای حروف اصلی کے اوس کلمہ میں بھی حروف آتے ہیں جیسے سَأَلَ کہ تینوں حرف اسکے انہیں میں سے ہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ جب زائد کیا جاتا ہے کوئی حرف کسی کلمہ میں نہیں زائد کیا جاتا ہے مگر انہیں حرفون میں سے اور زیادت واسطے تضعیف کے خواہ تضعیف واسطے الحاق کے ہو اور خواہ واسطے غیر الحاق کے کبھی انہیں حرفون میں سے

آتی ہے جیسے زیادت لام کی عَمَلَّس میں اور عَلْمَم میں اور کبھی غیر ان حروف میں سے آتی ہے جیسے
زیادت با کی حِلَّیب میں اور زیادت را کی صَرَّف میں اور زیادت بابدال کبھی انھین حروف
مین سے آتی ہے جیسے زیادت یا کی مَناتیح مین کہ بدل ہے الف سے اور کبھی اور حروف میں سے
جیسے زیادت طا اور دال کے اصطبر اور ازدجر مین کہ طا اور دال اسمین بدل ہے تا کی افتعال سے
اور زیادت حرف کی پہچاننے کی چار دلیلین ہین اشتقاق اور عدم النظیر اور غلبہ زیادت
اور ترجیح احد الدلیلین اشتقاق کہتے ہین فرع ہونے ایک لفظ کو دوسرے
لفظ کا اور علامت اشتقاق کی موافقت فرع اور اصل کی ہے مادہ یعنے حروف اصلی اور
معنی مین ساتھ کچھ زیادت کی فرع مین بہ نسبت اصل کے پس جب کوئی حرف حروف زیادت مین سے
پایا جاوے فرع مین اور نہ پایا جاوے اصل مین جیسے مَ اور مضروب مین کہ فرع پایا
جاتا ہے اور ضَرْبٌ مین کہ اصل ہے نہین پایا جاتا ہے یا پایا جاوے اصل مین اور نہ پایا جاوے
فرع مین جیسے لَنْ اور ی مَلْہِیَہ مین کہ مصدر ہے اصل مین پایا جاتا ہے اور اَلْہٰہ مین کہ فرع
ہی نہین پایا جاتا ہے حکم کیا جاوے ساتھ زائد ہونے اوسکے کی فرع مین صورت اولی مین اور
اصل مین صورت ثانیہ مین اور مراد عدم النظیر سے نکلجانا لفظ یا اوسکی مثل کا ہے
اوزان مستعملہ عرب سے بر تقدیر اصالت حرف کی جیسے اصلی کہنا واو کا ملکوت مین مخرج ہے
اوسکا اوزان مستعملہ عرب مین سے بخلاف زائد کہنے کے کیونکہ بر تقدیر اصالت واو کی
وزن اسکا فعلول ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فعلوت ہے اور فعلول اوزان
عرب مین پایا نہین گیا ہے برخلاف فعلوت جیسے عنفوۃ بمعنی قوی کے پایا گیا ہے اور
مراد غلبہ زیادت سے واقع ہونا حرف کا ہے ایسی جگہ کہ زائد ہو حرف کا وہان غالب
اور اکثر ہے جیسے میم مدین کا زائد ہے بسبب واقع ہونے اوسکے صدر کے اول مین
کہ زیادت میم کی اول مین غالب و اکثر ہے اور ترجیح احد الدلیلین سے مراد ترجیح ہونا دلیل
زیادت کا ہے کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور دلیل اصالت دونو کی
اور متعارض ہونے اونکے کی مثلاً اشتقاق موسی کا بمعنی استرہ کی ایسار بمعنی حلق یعنے
مونڈنے سے دلیل زیادت میم کی ہے اور اشتقاق اوسکا میسان بمعنی تبختر سے دلیل

اصالت میم کی اور اشتقاق اوسکا ایسا ہے باعتبار مناسب معنی کے واضح ہے لہذا میم اوسکا زائد قرار دیا جائیگا اور وزن اوسکا مُفعَل ہوگا یا راجح ہونا دلیل زیادت کسی حرف کا ہے جب کہ دلیل زیادت دوسرے حرف کی معارض اوسکی ہو اور اشتقاق اور عدم نظیر جیسے دلیل زیادت ہے ویسے ہی کبھی دلیل اصالت بھی ہوتی ہے اور ترجیح احد الدلیلین بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کی کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور اصالت دونوں کی یا بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کسی حرف کی جب کہ دلیل اصالت دوسرے حرف کی معارض اوسکے ہو ـــ دلیل اصالت ہے اور اصل دلیل زیادت اشتقاق اور عدم نظیر اور غلبہ زیادت تین ہین اور ترجیح احد الدلیلین متفرع ہے انہین تین دلیلون سے اور واضح ترین تمام اشتقاق ہے اور اشتقاق مقدم ہے عدم نظیر اور غلبہ زیادت سے یعنے ہوتی ہوئی اشتقاق کے اعتبار عدم نظیر اور غلبہ زیادت کا نہوگا اور بس صورتیں کہ اشتقاق دلیل اصالت ہو اور سوای اشتقاق کی کوئی اور دلیل زیادت کی جب بھی اعتبار اشتقاق ہی کا ہے مثلاً میم مراجل کا کہ بمعنی کپڑون منقوش کی ہے اصلی ہے اور وزن اسکا فَعالِل ہے بسبب اسکے کہ اشتقاق اسکا مُرجَّل بمعنی منقوش سے کے ہے اور مرجل مین دوسرا میم اصلی ہے باوجود اسکے کہ اول مین زیادت میم کی غالب ہے اور بعد اشتقاق کے مقدم عدم نظیر ہے غلبہ زیادت پر اور بعض نے غلبہ زیادت کو مقدم ٹھہرایا ہے عدم نظیر پر جب دلیل زیادت اور بھی دلیل اصالت دونون بدون ترجیح کے پائی جاتی تو جائز ہے حکم کرنا ساتھ ہر ایک دلیل کے مثلا جائز ہے کہ الف مقصورہ اَرطٰی کو کہ نام ایک درخت کا ہے اوسکو اونٹ کہاتا ہے زائد کہیں اور وزن اوسکا فعلیٰ قرار دین اور جائز ہے کہ اصلی کہین اور وزن اوسکا افعل قرار دین اسلیے کہ بعیرٌ اَرِطٌ اور بعیرٌ راطٍ بمعنی اونٹ کہانے والے ارطی کو آیا ہے اَرِطٌ سے الف کا زائد ہونا معلوم ہوتا ہے اور رَاطٍ سے الف کا اصلی ہونا معلوم ہوتا ہے ــ اور جب زیادت اور اصالت دونون سے خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو ترجیح زیادت ہی کو ہوتی ہے مگر ایسی صورت میں کہ زیادت اوس جگہ نہ آتی ہو جیسے تُعجبٌ مین نون کو زائد کہین تو وزن اوسکا تفعلٌ ہے

اور اگر نون کو اصلی کہین تو وزن اسکا فعلل ہے اور تفعیل اور فعلیل دونون کے وزن پر عرب مین کوئی اسم مستعمل نہین ہے تو نون زائد قرار دیا جائیگا بخلاف مرزنجوش کے کہ وزن اسکا بر تقدیر اصالت میم کے فعللول ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی مفعللول ہے اور فعللول اور مفعللول دونون عرب مین مستعمل نہین ہین اور زیادت میم کی چار حرف سے پہلے سوائے شبہ فعل کے اور اسم مین نہین آئی ہے پس میم کو زائد نہ کہا جائیگا بلکہ اصلی کہا جائیگا +

نقشہ دلائل زیادت

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
اشتقاق	بلغن	بلاغت	ن	وزن اسکا فعلن ہے اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فعلل ہوتا اور ہر چند فعلن عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعلل مانند قمطر کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق بلغن کی بلغ سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے —
؍؍	ترموت	آواز کرنا کمان کا وقت کھینچی جانے کے	ت و ت	وزن اسکا تفعلوت ہے اور اگر دونون تا اور واو اصلی ہوتی تو وزن اسکا فعللول ہوتا اور ہر چند تفعلوت عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعللول مانند عضرفوط کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق ترموت کی ترنم سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے —
؍؍	سنبتة	ٹکڑا زمانہ کا	ت ت	وزن اسکا فعلتة ہے اور اگر تا

اول اصلی ہوتی تو وزن اسکا فعللۃ ہوتا اور ہر چند فعللۃ عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعلاۃ مانند بُعثرۃ کے بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہوتے اشتقاق شنبتۃ کی شدت سے کہ بمعنی ٹکڑے زمانہ کی ہے اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ۔

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
وزن اسکا فُنعَلُ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعلُلُ ہوتا اور فُعلُلُ عرب مین مستعمل نہین ہے	ن	کوتاہ	کُنتَاُلٌ	عدم نظیر
وزن اسکا فَنعَلُ ہے اور نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فَعلُلُ ہوتا اور فَعلُلُ مانند قرطعب کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا قنفخر اسکے مثل اور نظیر مین بھی لازم آتا اور نون کے اصلی ہونے سے وزن اسکا فُعلُلُ ہوتا اور فُعلُلُ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے ۔	ن	جسیم	قَنفَخرٌ	؍؍
وزن اسکا فُنعلاءُ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعللاءُ ہوتا اور فعللاءُ مانند قرفصاءُ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا خنفساءُ بفتح فا مین کہ اسکا نظیر ہے بھی لازم آتا اور نون کی اصلی ہونے سے وزن خنفساءُ کا فعللاءُ ہوتا اور فعللاءُ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے ۔	ن	نام ہے ایک جانور سیاہ کا	خُنفُساءُ	؍؍
غالب ہی زیادت تضعیف یعنے حرف مکرر کی ایک جگہ	ر	تکریم کی	کُرَّمَ	غلبہ زیادت

یا دو جگہ ساتھ عین حرف اصلی یا اکثر کے واسطے الحاق اور غیر الحاق کے پس ایک دال کرمیں واسطے غیر الحاق کے زائد ہے یونس نے کہا ہے کہ زائد حرف ثانی ہے اور یہی مختار ابن حاجب اور شارح اصول اکبریٰ کا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ زائد حرف اول ہے اور ابن عصفور نے تبعیت مذہب خلیل کے کی ہے اور سیبویہ اول مسلک خلیل پر تھا اور آخر میں قائل ہوا کہ زائد ایک حرف بلا تعین ہے اور ابو علی فارسی نے تصحیح مذہب سیبویہ کی کی ہے اور رضی نے کہا ہے کہ اولیٰ حکم ہے ساتھ زیادت ثانی کے کرمیں واسطے الحاق کے اور ساتھ زیادت ایک کی بلا تعین کے کرمیں واسطے غیر الحاق کے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	قَرْدَدٌ	زمین بلند	د	وزن اسکا فعلل ہے پس اسمیں تکرار لام کی واسطے الحاق کے

ساتھ جعفر کے ہے اور لام کلمہ دال ہے تو ایک دال زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت کی

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	عَصَبْصَبٌ	شدید	ص	وزن اسکا فَعَلْعَلٌ ہے اسمیں تکرار عین کلمہ اور لام کلمہ کی واسطے

الحاق کے ساتھ سفرجل کے ہے اور عین کلمہ صاد مہملہ اور لام کلمہ با ہے تو ایک صاد اور ایک با زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	مَرْمَرِيسٌ	سخت	م ر	وزن اسکا فَعْفَعِيلٌ ہے اسمیں تکرار فا کلمہ اور عین کلمہ کی واسطے

الحاق کے ساتھ خندریس کے ہے اور فا کلمہ میم ہے اور عین کلمہ رای مہملہ تو ایک میم اور ایک صاد زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت اگرچہ یا بھی اسمیں زائد ہے لیکن چونکہ مقصود یہاں زیادت تکریر ہے لہذا خانہ زیادت میں یا کو لکھا نہیں ہے اور تکریر تنہا فا کی بدون تکریر عین یا لام کی

روا نہین ہے پس ضَرَبَ سے ضَفْضَرَبَ ملحق بجعفر بنانا درست نہین ہے اور زَلْزَلَ اور قَوْقَيتَ رباعی ہے نہ باب تکریر فا یا عین سے جیسا کہ قول بصریونکا ہے اور بعض نحویون نے تکریر تنہا فا کی ساتھ فصل ایک حرف اصلی کے جائز رکھی ہے چنانچہ کوفیون نے زَلْزَلَ اور صَرْصَرَ مین ایک زا اور صاد کو زائد کہلے ہے اور تکرار تنہا فا کی قرار دی ہے ہان تکرار تنہا فا کی بدون فصل حرف اصلی کے کسی کے نزدیک جائز نہین ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	أَفْكَلٌ	لرزہ	ء	اول مین ساتھ صرف تین حرف اصلی کے نہ ساتھ اقل اور اکثر کی

تین حروف اصلی سے زیادت ہمزہ کی غالب ہے پس ہمزہ أَفْكَلٌ اور أَرْنَبٌ بمعنی خرگوش اور اَیْدَعٌ بمعنی زعفران کا زائد ہے اور وزن انکا اَفْعَلٌ ہے نہ فَعْلَلٌ برخلاف بعض متقدمین کے کہ ہمزہ اول کو بوقت نہونے دلیل اشتقاق کے زائد کہتے ہین اور وزن ان الفاظ کا فَعْلَلٌ مانند جعفر کے قرار دیتے ہین اور سیبویہ نے بعض متقدمین کے قول کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین خاطی ہونا ان بعض متقدمین کا لکہا ہے اور ہمزہ اِبِلٌ کا کہ ساتھ کم کے تین حرف اصلی سے ہے اور ہمزہ اِصْطَبْلٌ کا کہ ساتھ زائد کے تین حرف اصلی سے ہے اصلی ہے اور وزن اِبِلٌ کا فِعِلٌ اور وزن اِصْطَبْلٌ کا فِعْلَلٌ مانند قِرْطَعْبٌ کے ہے اور اول مین ساتھ تین حرف اصلی بازیادت کی زیادت ہمزہ کی غالب ہی لہذا ہمزہ اِخْضِیلٌ کا زائد ہے اور وزن اسکا اِفْعِیلٌ ہے نہ فِعْلِیلٌ اور زیادت ہمزہ کی اول مصدر او فعل مین ساتھ تین حرف اور ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے بھی غالب ہے جیسے اِکْرَامٌ اور اِجْتِنَابٌ اور اِقْشِعْرَارٌ اور اِحْرِنْجَامٌ اور اِضْرِبْ اور اَکْرِمْ اور اِجْتَنِبْ اور اِقْشَعِرَّ اور اِحْرَنْجَمَ اسیطرح زیادت ہمزہ کی آخر مین بعد الف زائدہ کے بعد تین حرف اصلی یا زائد کے بھی غالب ہی جیسے عِلْبَاءٌ اور سَوْدَاءٌ اور خُنْفُسَاءُ ۔

"	تَنْضُبٌ	نام نبو جنع	م	غالب ہے زیادت میم کی ساتھ

صرف مین حرف اصلی کی لہذا میم اسکا زائد ہے اور وزن اسکا مفعل قرار دیا گیا ہے نہ فعلل اور زیادت میم کی اول مین ساتھ چار حرف اصلی یا اکثر کے چار حرف اصلی سے نہین آتی ہے ہان اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف اور مصدر اور اسکے اوزان زیادت میم کی اگرچہ ساتھ زائد کے تین حرف سے ہو مطرد ہے ـ

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	یَرْمَعٌ	ایک کیل ہے لڑکو نکا	ی	زیادت یا کی ساتھ تین حرف اصلی کے اول اور اوسط اور آخر مین غالب

ہے اور اسکے اول مین یا ہے پس وزن اسکا یَفْعَلٌ ہے نہ فَعْلَلٌ اور مثال اوسط کے خَلِیقٌ بمعنی بلا کے ہے اور مثال آخر کی کَبَایِی ہے پس وزن خَلِیقٌ کا فَعِیلٌ ہے اور کَبَایِی کا فَعَالِی اور یہی زیادت یا کی ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے خَنْتَعُوْرٌ بروزن فَیْعَلُوْلٌ بمعنی بدخلق کے اور سَلْحَفِیَۃٌ بروزن فَعْلَلِیَّۃٌ بمعنی کچھوی کے اور یہی زیادت یا کی ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے اول مین فعل کے غالب ہے جیسے یُدَحْرِجُ اور یہی زیادت یا کی ساتھ اکثر تین حرف کی اصلی سے اول مین اسم کی نہین آتی ہے جیسے یَسْتَعُوْرٌ بمعنی شئے باطل کے پس یا اسکی اصلی ہے اور وزن اسکا فَعْلَلُوْلٌ مانند عُصْفُوْرٌ کے ہے ـ

رر	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	ا	زیادت الف کی ساتھ تین حرف اصلی کے اور یہی ساتھ اکثر کی

تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے حِمَارٌ اور سِرْدَاحٌ اور اَرْطَیٰ اور قَبَعْثَرَیٰ

رر	عُرُوْضٌ	نام موضع	و	زیادت واو کی ساتھ تین حرف اصلی کے اور یہی ساتھ اکثر کی

تین حرف اصلی ہے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے عَرُوض اور عُصفور اور قُرطبوس اور حنطاؤ اور اول مین نہین آتی ہے جیسے وَرَنتَل بمعنی بلا کے بروزن فَعَنلَل ہے واو سکا اصلی ہے نہ زائد۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	رَغَبُوت	مرد خواہش کرنے والا	ت	زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد واو زایدہ کی کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی یا اکثر تین حرف اصلی سے ہین غالب ہے اور اسیطرح زیادت تار کی آخر کلمہ مین بعد یا کے کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی جیسے عِفرِیت لیکن سیبویہ نے زیادت تا کو ان دو جگہ مین غالب نہین جانا ہے بلکہ کہا ہے کہ زیادت یہان پہچانی جاتی ہے ساتھ اشتقاق کے اور زیادت تا کی تَفعال اور تَفعِیل اور تَفاعُل اور تَفعُّل اور تفعلل اور افتِعال اور استِفعال اور انکے فروع مین اور بھی اول مضارع مین مطرد ہے۔
رر	شَرَنبَث	مرد سطبر و درشت مرد و کند ست و پای و شیر بیشہ و نام مردے	ن	غالب ہے زیادت نون کی تیسرے حرف کی جگہ بشرطیکہ بعد نون کے دو حرف یا دو حرف سے زائد ہون جیسے نون شَرَنبَث اور حَبَنطا کا اور اسیطرح غالب ہے زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے مانند نون عِمران اور عُثمان اور زَعفران اور عُبُوثران کی اور اسیطرح مطرد ہے زیادت نون کی اول مضارع اور باب انفعال اور افعِنلال مین۔
رر	اِبْجِیرِی	ذات و شان	ہمزہ	زیادت ہمزہ کی اول مین ہو اور

الف کی غالب ہے اور یہان تینونکا زائد کہنا ممکن ہے کہ کلمہ درصورت زائد ہونے ان تینون کی تین حرف اصلی سے کمتر نہین رہتا ہے پس تینون زائد ہین۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مَدْیَنُ	نام دہ شعیب علیہ السلام	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور ایک کی اونہین سے

زائد ٹھہرانے مین خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہین مانند مَدْیَنُ کے کہ زیادت میم کی اول مین اور یا کے ساتہ تین حرف اصلی کے غالب ہے لیکن بر تقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مُفْعَلُ ہے اور وہ عرب مین بہت ہے اور بر تقدیر زیادت یا کی وزن اسکا فَعْیَلُ ہے اور فَعْیَلُ اوزان عرب مین نہین پایا جاتا ہے پس زیادت یا کی مستلزم خروج ہے اوزان عرب سے اور زیادت میم کی مستلزم خروج اوزان عرب سے نہین ہے لہذا میم زائد کہا گیا اور وزن اسکا مُفْعَلُ قرار دیا گیا اور اسیطرح قُطَوطَی ہے کہ زیادت حرف مکرر کی طا ہے اور الف کی غالب لیکن حرف مکرر کا زائد کہنے سے وزن اسکا فُعَوعَلُ قرار پایا ہے اور فُعَوعَلُ مانند عُثَوثَلُ کے عرب میں مستعمل ہے اور الف کی زیادت کہنے سے وزن اسکا فُعَوْلَی ہوتا ہے اور یہ وزن عرب مین نہین پایا جاتا ہے لہذا طا کو زائد کہا گیا اور وزن اسکا فُعَوعَلُ قرار دیا گیا۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
؍؍	کَوْ تَأْلُ	کوتاہ	و	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت

دوسرے حرف کی اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے دونون صورت پر لازم آتا ہو لیکن زیادت ایک حرف کی اون دونون حرفون مین سے زائد ہو بہ نسبت دوسرے حرف کی تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے

کہ جسکی زیادت زائد ہے مانند کوثل کے کہ غالب سے ہے زیادت واو اور ہمزہ کی ساتھ چار حرف
اصلی کے وسط کلمہ مین اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے ہر ایک کی زیادت پر لازم آتا ہے
بر تقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فَوْعَلَل ہے اور بر تقدیر زیادت ہمزہ کے وزن اسکا فَعَائِل
ہے اور فَوْعَلَل اور فَعَائِل دونون عرب مین مستعمل نہین ہین لیکن زیادت واو کی زائد
ہے بہ نسبت زیادت ہمزہ کی لہذا واو زیادہ کہا گیا اور وزن اسکا فَوْعَائِل قرار دیا گیا۔

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ دوسرے	ج	نام قبیلہ	یَاَجج	ترجیح احد الدلیلین

حرف کی ہو اور خروج اوزان مستعملہ
عرب سے کسی صورت پر لازم نہ آتا ہو لیکن ایک حرف کی زائد کہنے سے فک ادغام شاذ
لازم آتا ہو اور دوسرے حرف کی زائد کہنے سے شبہ اشتقاق باطل ہو جاتا ہو وہان اکثر کے
نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہے
اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جسکو مقتضی شبہ اشتقاق ہے
اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ میرے نزدیک قوی تر یہی ہے مانند یَاَجج کے کہ زیادت
یای تحتیہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی الحاق کے لیے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت یا کی
وزن اوس کا یَفْعَل ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کے وزن اسکا فَعْلَل ہے اور یَفْعَل
اور فَعْلَل دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی حرف کی ان دونون مین سے موجب
خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے نہین ہے لیکن درصورت یا کے زائد کہنے کی فک ادغام
شاذ لازم آتا ہے اور درصورت زائد کہنے حرف مکرر کے کہ جیم ہے شبہ اشتقاق ہاتھ سے جاتا ہے
اور مراد شبہ اشتقاق سے ہونا ایک لفظ کا ہے اس لفظ کے مادہ سے بدون مناسبت معنوی
دونون مین اور اُجیج بمعنی اشتعال آتش کے آیا ہی بخلاف یاج کے کہ مہمل ہے اگرچہ درصورت
زائد کہنے حرف مکرر کے اجتناب فک ادغام شاذ سے ہے کیونکہ اس صورت مین تکرار واسطے

الحاق کے ساتھ جعفر نے ہولی اور فک ادغام بکرر للالحاق مین قیاسی ہے پس اکثر کے نزدیک ترجیح فک ادغام شاذ کو ہے پس وزن اسکا فَعْلَلٌ ساتھ زیادت جیم کے واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے ہے اور بعض کے نزدیک ترجیح شبہ اشتقاق کو ہے پس وزن اسکا اِفْعَل ساتھ زیادت یا کی ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مُهدَدٌ	نام عورت کا	د	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے کی ہو

زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو تو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جس مین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو مانند مُهدَدٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی کے اور حرف مکرر کے الحاق کے لیے غالب ہے اور برتقدیر زیادت حرف مکرر کے کہ دال ہے وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے اور مَفْعَلٌ اور فَعْلَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی کی ان دونون حرفون مین سے موجب خروج کا اوزان مستعملہ عرب مین سے نہین ہے اور شبہ اشتقاق برتقدیر زیادت میم اور دال دونون کی موجود ہے برتقدیر زیادت میم کی شبہ اشتقاق مَهَدٌ بمعنی گہوارہ سے ہے اور برتقدیر زیادت دال کی شبہ اشتقاق ہَدٌّ بمعنی توڑنے بنا کی ہے لیکن برتقدیر زیادت دال کی فک ادغام شاذ سے اجتناب نہین ہوتا ہے بلکہ فک ادغام شاذ لازم آتا ہے لہذا دال کو زائد کہا گیا ہے اور وزن اسکا فَعْلَلٌ قرار دیا گیا ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
،،	رُمَّانٌ	انار	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کے

ہو اور کسی حرف کا زائد کہنا موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہو لیکن ایک حرف کو زائد کہنے سے شبہ اشتقاق مفقود ہو اور دوسرے حرف کو زائد کہنے سے اگر چہ شبہ اشتقاق مفقود

لیکن وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہے کہ شبہ اشتقاق اوسمین ہاتھ سے جاے اور اخفش کے نزدیک ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اغلب اوسمین ہاتھ سے نجاے مانند رُمّان کے کہ زیادت مکرر کی کہ میم ہے اور زیادت نون کی آخر مین بعد الف کی غالب ہے اور برتقدیر زیادت میم کے وزن اسکا فُعّال ہے اور برتقدیر زیادت نون کی وزن اسکا فُعلان ہے اور فُعّال اور فُعلان دونون عرب مین مستعمل ہین پس خروج اوزان مستعملۂ عرب سے کسی حرف کی دونون حرفون مین سے زائد کہنے سے لازم نہین آتا ہے لیکن برتقدیر زائد کہنے نون کی شبہ اشتقاق موجود ہونا رَمّ بمعنی اَصلَحَ کا ہے اور برتقدیر زائد کہنے میم کے رمن مہمل ہے شبہ اشتقاق مفقود ہے گو وزن فُعّال اسماے اشجار اور اثمار مین بہ نسبت فُعلان کے اغلب ہے لہذا جمہور کے نزدیک نون اسکا زائد ہے اور اخفش کے نزدیک میم اسکا زائد ہے

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مَوظَب	نام موضع	م	جہان تعارض غلبۂ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج کی اوزان مستعملۂ عرب سے نہو لیکن زیادت ایک حرف کی موجب فقدان شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہو اور زیادت دوسرے حرف کی باعث وجدان شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہو وہان بالاتفاق ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہاتھ سے نجاتا ہو مانند مَوظَب کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی کے اور واو کے درمیان مین غالب ہے اور برتقدیر زیادت میم کے وزن اسکا مَفعَل ہے اور شبہ اشتقاق وَظَبَ بمعنی دام کے موجود ہے اور برتقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوعَل ہے اور شبہ اشتقاق مفقود ہے کہ مَظَبَ مہمل ہے اور مَفعَل اور فَوعَل دونون عرب مین مستعمل ہین لیکن مَفعَل بہ نسبت فَوعَل کے اغلب ہے لہذا بالاتفاق میم اسکا زائد ہے اسیطرح جہان تعارض غلبۂ زیادتین ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج کی اوزان مستعملۂ عرب

اور وزن اغلب کسی حال مین ہاتھ سے نجاتا ہو لیکن شبہ اشتقاق مرجح ایک جانب کا ہو یا اتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوسی حرف کو ہوگی کہ شبہ اشتقاق مرجح اوسکا ہو۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
شرح احمد الدلیلین	حُوْمَانٌ	نبات	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج

کے اوزان عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن بزیادت ایک حرف سے وزن اغلب حاصل ہوتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین وزن اغلب ہاتھ سے نجاے مانند حُوْمَانٌ کے کہ زیادت واو کی وسط کلمہ مین اور زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے غالب ہے اور برتقدیر زیادت نون کی وزن اسکا فعلان ہے اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر موجود ہے برتقدیر اول حَمَّ بمعنی کالی کی ہے اور برتقدیر ثانی حَوَمَ بمعنی گرد پھرنے کی ہے لیکن وزن فعلان غالب ہے بنسبت وزن فَوْعَالٌ کے لہذا نون کو زائد کہا گیا ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
؍؍	سُوْرَقٌ	نام شخصے	ن	جہان غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کے تعارض ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن بتقدیر زیادت ایک حرف کی وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو اور برتقدیر زیادت دوسرے حرف کی وزن اقیس ہاتھ سے جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اغلب اوسمین ہاتھ سے نجاے اور بعض کی نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اقیس اوسمیں ہاتھ سے نجاے رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ ترجیح اغلب کی اولے ہے

بالخصوص اعلام میں کہ خلاف قیاس اعلام میں بہت سے ہے مانند مُورَق کے کہ زیادت میم کی اول میں ساتھ حرف اصلی کی اور زیادت واو کی اوسط کلمہ میں غالب ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مُفعَل ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوعَل ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر اول وَرَق بمعنی برگ کے اور بر تقدیر ثانی مَرَق الشئ جب نکلجاوے تیر دوسری جانب سے موجود ہے اور مُفعَل اغلب ہے بہ نسبت فَوعَل کے لیکن فُوعَل اس مثال میں اور ایسے ہی مُفعَل بفتحہ عین مخالف قیاس ہے اسلیے کہ بر تقدیر زیادت میم کی مُورَق مثال واوی صحیح اللام ہے اور مثال واوی صحیح اللام میں موافق قیاس مَفعِل ساتھ کسرہ عین کی ہے نہ ساتھ فتحہ عین کے لہذا جمہور کے نزدیک میم اسکا زائد ہے اور بعض کے نزدیک واو اسکا زائد ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح اضداد الدلیلین	اِمَّعَۃ	سست رائے	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف میں ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونون

صورتوں میں مفقود ہو اور وزن اغلب بر تقدیر زیادت ایک حرف کی ہو نہ بر تقدیر زیادت دوسری حرف کی وہاں غلبہ زیادت ساتھ وزن اغلب کے راجح ہے مانند اِمَّعَۃ کے کہ زیادت ہمزہ کی اول میں اور زیادت حرف مکرر کی غالب ہے اور وزن اِمَّعَۃ کا بر تقدیر زیادت ہمزہ کی اِفعَلَۃ ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کی کہ میم ہے فِعَّلَۃ ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت ہمزہ اور ایسی بر تقدیر زیادت میم مفقود ہے اور وزن فِعَّلَۃ اغلب ہے بہ نسبت وزن اِفعَلَۃ کے پس غلبہ زیادت میم راجح ہے ساتھ وزن اغلب کے —

ر ر	مَلَک	فرشتہ	م	جہان تعارض چند اشتقاق میں ہو اور زیادت ایک حرف میں اشتقاق جلی اور واضح ہو اور زیادت دوسرے

حرف مین اشتقاق غیر جلی تو ترجیح اشتقاق جلی کو ہے نزدیک اکثر کے اور بعض نے تجویز امرین کی ہے مانند مَلَک کے کہ اصل مین مَلْأَک تہا اسمین تعارض چند اشتقاق کا ہے زیادت میم اور زیادت ہمزہ مین اور برتقدیر زیادت میم اشتقاق لَأْک بمعنی ارسل یا اُلُوکۃ بمعنی رسالت سے جلی ہے اور برتقدیر زیادت ہمزہ اشتقاق مُلْک سے غیر جلی پس ابوعبیدہ نے اسکو مشتق لَأْک سے ٹہرایا ہے اور کسائی نے اسکو مشتق اُلُوکۃ سے ٹہرایا ہے اور دونون کے نزدیک میم اسمین زائد ہے اور وزن اسکا مَفْعَل ہے اور ابن کیسان نے اسکو مشتق مُلْک سے لیا ہے اور ہمزہ زائد ٹہرا کے وزن اسکا فَعْأَل قرار دیا ہے۔

تنبیہ

جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق برتقدیر زیادت ہر ایک حرف کی موجود ہو اور کسی حرف کی زائد کہنے سے خروج اوزان مستعملہ عرب سے بہی لازم آتا ہو اور وزن اغلب کسی صورت پر نہو پس جائز ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت واو کی اوسط مین غالب ہے پس وزن اُرْجُوَان اُفْعُلَان ہے برتقدیر زیادت ہمزہ کی اور فُعْلُوَان ہے برتقدیر زیادت واو کی اور دونون وزن عرب مین مستعمل ہین اور کوئی دونون مین سے غالب نہین ہے اور شبہ اشتقاق برتقدیر زیادت ہمزہ رَجَا یَرْجُو سے ہے اور برتقدیر زیادت واو اَرِجَ الطیب سے ہے یعنے بو دی خوشبو نے پس جائز ہے اُرْجُوَان مین کہ ہمزہ کو زائد کہین خواہ واو کو (جب تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونون صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بہی کسی صورت مین نہو تو جائز ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت نون کی آخر مین غالب ہے پس وزن اُسْطُوَانَۃ برتقدیر زیادت ہمزہ اُفْعُوَالَۃ ہے اور برتقدیر زیادت نون فُعْلُوَانَۃ اور یہ دونون وزن نادر ہین اور شبہ اشتقاق دونون تقدیرون سے مفقود ہے پس جائز ہے اُسْطُوَانَۃ مین کہ ہمزہ کو زائد کہین خواہ واو کو (زیادت سین کی

باب استفعال مین مطرد ہے اور زیادت سین کی اسطاع مین شاذ ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ اصل اسطاع کی اطاع تھی اطاع اصل مین طوع تھا واو کی حرکت طا کو دی گئی اور واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اور سین کو برخلاف قیاس بعوض حرکت واو کے زائد کیا اسطاع ہوا مبرد نے اس قول سیبویہ کو رد کیا ہے رضی نے کلام مبرد کو رد کیا ہے اور فراء نے کہا ہے کہ اصل اسطاع کی استطاع تھی تا حذف کی گئی اور ہمزہ کو فتحہ دیا گیا اسطاع ہوا اور مضارع اسطاع کا بر قول سیبویہ یُسطیع ساتھ ضمہ علامت مضارع کے ہے اور بر قول فراء یَسطیع ساتھ فتحہ علامت مضارع کے ہے اور زمخشری نے سین اسطاع کو سین کسکسہ کہا ہے کہ حالت وقف مین بعد کاف خطاب مونث کے زیادہ کرتے ہین اور ابن حاجب نے شافیہ مین قول زمخشری کو رد کیا ہے اور زیادت لام کی اول اور اوسط مین پائی نہین گئی ہے صرف بعض الفاظ کے آخر مین آئی ہے مانند زیدل اور عبدل کے سو زیادت اسکی آخر مین بھی قلیل ہے یہان تک کہ جرمی نے انکار کیا ہے اسکی زیادت کا ۔

اور زیادت ہا کی اقل ہے زیادت لام سے ہی یہان تک کہ نہین شمار کیا ہے ہا کو مبرد نے حروف زیادت مین سے اور ہای اہراق یہریق اہراقۃ کو کہ اصل مین اراق یریق اراقۃ تھا سیبویہ نے کہا ہے کہ ہای ساکنہ عوض مین حرکت عین کلمہ کے ہے اور مبرد کے نزدیک یہ ہا بدل ہمزہ سے ہے اور ہمزہ موجودہ ہمزہ وصلی ہے کہ بسبب قبیح ہونے خلو اس باب کے ہمزہ سے زائد کیا گیا ہے اور اُمّہۃ ماخوذ اُمّ سے نہین ہے بلکہ یہ لفظ دوسرا ہی اور وزن اسکا فُعّلۃ ہے اور ہِجرع ہِبلع کی ہا بھی زائد نہین ہے بلکہ وزن اسکا فِعلَل ہے اور اسیطرح ہا ہِرکولۃ کی زائد نہین ہے اور وزن اسکا فِعلولۃ ہے ایسا ہی کہا ہے ابن جنی نے اور اکثر لوگ اسی پر ہین اور اخفش نے ہای ہجرع اور ہبلع کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہفعل قرار دیا ہے اور خلیل نے ہای ہرکولۃ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہفعولۃ قرار دیا ہے ۔

فصل

ابدال کہتے ہین رکھنے ایک حرف کو بجای حرف دوسرے کے اور حروف ابدال کے یعنے وہ حرف کہ رکھے جاتے ہین بجای دوسرے حروف کے نہ واسطے ادغام کے

ا ت ج د ز ص ط ل م ن و ہ ء ی چودہ حرف ہین کہ مجموعہ انکا انصتُ یوم جد طَاہِ زَلَّ ہے اور بڑہاتے ہین بعض نے سات حرف اوران چودہ پراور وہ ف ق س ر ع ب ش ہے — اور نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے باب بدل مین زای معجمہ اور صاد مہملہ کو اور شمار کیا ہے ان دونون حرفون کو آخر باب مین سیرافی نے اور نہی شمار کیا ہے سیرافی نے ساتہ ان دونون حرفون کے شین کشکشہ کو کہ بدل آتا ہے کاف خطاب مونث سے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح کافیہ مین اور شارح اصول اکبریہ نے ذکر کیا ہے کہ سیرافی نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین گیارہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور لام اور را کو اور اخفش نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین بارہ حرفون کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے را اور صاد کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین تیرہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور زا کو اور بڑہایا ہے اونپر سین مہملہ کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادہ مین پندرہ حرفون کو اور بڑہایا ہے چودہ پر سین مہملہ کو اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے حروف ابدال مین سے سین مہملہ کو جیسا کہ شمار کیا ہے اوسکو زمخشری نے اور حکایت کیا ہے ابو علی نے یعقوب سے ابدال فا کا ساتہ ثا کے ثروع الدلو مین بجای فروع الدلو کے اور ابدال ثا کا ساتہ فا کے قَامَ زَيْدٌ فُمَّ عَمْرٌو مین بجای قام زید ثم عمرو کا اور اصمعی سے ابدال میم کا ساتہ بای موحدہ کے بَا اسْمُكَ مین بجای مَا اسْمُكَ کے منقول ہے

نقشۂ امثلہ حروف ابدال

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ا				ابدال ہمزہ اور واو اور یا کا ساتہ
	ء	رَاسٌ	رَأسٌ	الف کے قیاسی ہے اور ہے
	و	قَالَ	قَوَلَ	حالت وقف مین ابدال نون
	ی	بَاعَ	بَيَعَ	خفیفہ اور نون تنوین کا ساتہ

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	نون خفیفہ نون تنوین	لَنَسفَعًا زَیدًا	لَنَسفَعَن زَیدًا	الف سے کے جیسا کہ امثلہ اوسکے مذکور ہین اور ابدال واو اوریا کا ساتہ الف کے سماعًا بھی ایا ہے
				جیسے یَاجَلُ یُوجَلُ مین اور طَائی نسبت مین طرف طَیّی کی مانند سَیّد کے یا دوسری طَیّیِ کے واسطے تخفیف کے حذف کی گئی طَیئی ہوا پہر یای اول ساکنہ وجوبًا ساتہ الف کے بدل کی گئی طَائی ہوا اوسمین یای نسبت لگائی گئی طَائیّ ہوا ابدال ہمزہ کا ساتہ الف کے مانند اس مین غیر لازم ہے مگر نزدیک اہل حجاز کے اور مانند آدم مین یعنے ہمزۂ ساکنہ مین بعد ہمزۂ مفتوحہ کے لازم ہے
ت	و 〃 ی	اِتَّقَدَ تُکلان اِتَّسَر	اِوتَقَدَ وُکلان اِیتَسَر	ابدال واو اوریا کا ساتہ تا کے جیسا کہ اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ مین قیاسی ہے اور ابدال واو کا ساتہ تا کے جیسا کہ تُکلان اور تُکلَۃ اور تُرَاث اور تُجَاہ اور تُخمَۃ اور تُقَاۃ اور تَقوٰی اور تَترٰی اور تَیقُور اور تَورَاۃ اور تَولج اور اَتلَج اور اَتکا اور تَسنیم
ث	ب	دُعَالِث	دُعَالِب	
〃	س ص ط	طَست لَصت فُستَاط	طَس لِص فُسطَاط	کہ اصل مین وُکلان اور وُکلَۃ اور وُرَاث اور وُجَاہ اور وُخمَۃ اور وُقَاۃ اور وَقوٰی اور وَترٰی اور وَیقُور اور وَورَاۃ

اور وَرَمٌ اور وَوَجٌ اور اَوْلَجَ اور اَوْکا اور اُسْنُوْھَا اور باد ہمزہ سین اور صاد اور طا کا ساتھ تا کے سماعی ہے اور دَغَالِبٌ جمع دَغْلُوبٌ بمعنی پارچہ کہنہ کے ہے۔

حرف ابدال	وہ حرف جس سے ابدال ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ج	ی	فُقَیمِجّ حِجَّتِجْ اَمْسَجَتْ	فُقَیمِیّ حِجَّتِیْ اَمْسَیَتْ	ابدال یای مشددہ فقیمی کا اور یای مخففہ ساکنہ حجتی کا حالت وقف مین اور یای مفتوحہ اَمْسَیَتْ کا حالت وصل مین ساتھ جیم کے سماعی اور شاذ ہے لیکن یای مخففہ ساکنہ کا اشذ ہے اور یای مفتوحہ کا اوس سے بھی اشذ۔
د	ت	اِزْدَجَرَ اِجْدَمَعُوا دَوْلَجٌ	اِزْتَجَرَ اِجْتَمَعُوا تَوْلَجٌ	جب بجای فای افتعال زای معجمہ یا دال یا ذال ہو تو ابدال تای افتعال ساتھ دال کے واجب ہے اور جب فای افتعال جیم ہو تو ابدال تای افتعال کا ساتھ دال کے شاذ ہے جیسے اجدمعوا مین اور تولج مین تا بدل ہے واو سے پھر تا بدل کی گئی ہے ساتھ دال کے
ز	ص س	مُزْدِرٌ یَزْدُلُ	مُصْدِرٌ یَسْدُلُ	ابدال سین اور صاد مہملتین

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ز	ص	فَزْدِی	فَصْدِی	ساکنتین کہ قبل دال مہملہ کے زا ساتھ زای معجمہ کے قیاسی ہے اور قبیلہ بنی کلب سین مہملہ کو کہ قبل قاف کے ہو بھی ساتھ زای معجمہ کے بدل کرتے ہیں پڑھتے ہیں سقر کو بین زقر اور بعض بدل کرتے ہیں سین مہملہ کو کہ بعد جیم اور رای مہملہ کے ہیں بھی ساتھ زای معجمہ کے مانند جزت اور رزب اصل میں جست اور رسب تھا
ص	س	أَصْبَغَ صَلَخَ صَقَرَ صِرَاط	أَسْبَغَ سَلَخَ سَقَرَ سِرَاط	ابدال سین مہملہ کا کہ قبل غین یا خای معجمتین یا قاف یا طای مہملہ کی ہے ساتھ صاد مہملہ کے جائز ہے خواہ یہ حرف متصل سین سے ہوں جیسے سقر میں یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے جیسے سلخ میں یا بفاصلہ دو حرف یا تین حرف کے جیسے سملق اور صراط اور سنابیق میں

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہو	مثال	اصل مثال	کیفیت
ط	ت	اِصْطَبَرَ	اِصْتَبَرَ	جب فا افتعال صاد یا ضاد یا طا یا ظا ہو تو ابدال تای افتعال کا ساتھ طای مہملہ کے لازم ہے قیاساً اور سماعاً بھی سے بدل کرنا
		اُضْطُرِبَ	اُضْتُرِبَ	
		اِطَّلَبَ	اِطْتَلَبَ	
		اِظْطَلَمَ	اِظْتَلَمَ	
〃		فَحَصْطُ	فَحَصْتُ	تای ضمیر کا بعد صاد یا ضاد یا طا یا ظا کے ساتھ طای مہملہ کی اور لغت
	د	اَلْعِيَاطُ	اَلْعِيَاذُ	

نے تمیم کا ہے اور آیا ہے ابدال دال مہملہ کا ساتھ طای مہملہ کے بھی جیسے اَلْعِيَاطُ اور مِيطَانٌ کہ اصل مین اَلْعِيَاذُ اور مِيدَانٌ تہا۔

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہو	مثال	اصل مثال	کیفیت
ل	ن	اُصَيْلَالٌ	اُصَيْلَانٌ	ابدال نون اور ضاد معجمہ اور رای مہملہ کا ساتھ لام کے سماعی ہے اور اُصَيْلَانٌ تصغیر اُصْلَانٌ کی ہے اور اُصْلَانٌ جمع اَصِيلٌ
	ض	اِلْطَجَعَ	اِضْطَجَعَ	
	ر	شَالِجٌ	شَارِجٌ	

کی اور اَصِيلٌ بمعنی او سوقت کے ہے کہ ما بین عصر اور مغرب کے ہے

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہو	مثال	اصل مثال	کیفیت
م	ب	بَنَاتُ مَخْرٍ	بَنَاتُ بَخْرٍ	مسموع ہے ابدال بای موحدہ کا ساتھ میم کے اور ابدال لام تعریف کا ساتھ میم کے لغت حمیر اور لغت طی
〃	〃	مَا زِلْتُ رَاتِمًا	مَا زِلْتُ رَاتِبًا	
		مِنْ كَثَمٍ	مِنْ كَثَبٍ	

اور لازم ہے ابدال نون ساکن کا کہ قبل بای موحدہ کی او سے کلمہ مین ہے

م	ل	لَيْسَ مِنْ امْبِرِّ	لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ	یا دوسرے کلمہ مین ساتھ

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
م	ل	اَمْصِیَامُ فِی اَمْسَفَرِ	اَلصِّیَامُ فِی السَّفَرِ	میم کے تلفظ مین نہ کتا ہے مین اور نون ساکن نون تنوین ہو یا نون غیر تنوین کا اور ابدال نون متحرکہ کا ساتہ میم کے ضعیف ہے اور واجب ہے ابدال واو فوہ کا جب مضاف نہو بعد حذف ہا کے ساتہ میم سے
	ن	عَمْبَرٌ مُمْبَرٌ سَمْبَارٌ صُمٌّ بُکْمٌ سَمِیعٌ بَصِیرٌ بَنَامٌ طَامَہُ اللّٰہُ عَلَی الْخَیْرِ	عَنْبَرٌ مِنْبَرٌ سَنْبَارٌ صُنٌّ بُکْمٌ سَنِیعٌ بَصِیرٌ بَنَانٌ طَانَہُ اللّٰہُ عَلَی الْخَیْرِ	
	و	فَمٌ	فُوہٌ	
ن	ل	لَعَنَّ صَنْعَانِیٌّ	لَعَلَّ صَنْعَاوِیٌّ	بعض نے کہا ہے کہ نون لعن کا بدل لام سے ہے مگر یہ ضعیف ہے بلکہ لَعَلَّ اور لَعَنَّ دو لغت مستقل ہین اور سیبویہ نے

کہا ہے کہ نون صَنْعَانِیٌّ کا بدل ہے واو سے اور مُبَرِّد نے کہا ہے کہ نون اسکا اصلی ہے ہمزہ صنعاء کا بدل تہا نون سے رضی نے کہا ہے کہ اولی مذہب سیبویہ کا ہے —

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
و	ا	ضَوَارِبُ	ضَارِبٌ	الف ضَارِبٌ کا جمع مین ساتہ واو کے بدل گیا ہے
	ی	مُوقِنٌ	مُیْقِنٌ	اور ابدال الف اور یا اور ہمزہ کا
	ء	جُوَنٌ	جُؤَنٌ	

ساتھ واو کے قیاسی ہے اور یہی ابدال یا کا ساتھ واو کے سماعی ہے جیسا کہ نُهُوٌّ مین اور اصل مین نُهُوْيٌ بروزن فُعُوْلٌ تھا قیاس یہ تھا کہ واو کو ساتھ یا کے بدل کرین اور یا کو یا مین ادغام کرین برخلاف قیاس یا کو ساتھ واو کے بدل کیا اور واو کو واو مین ادغام کیا۔

حرف ابدال	حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ه	ا	مَهْ	مَا	ابدال تا کا ساتھ ہا کے
"		اَنَهْ	اَنَا	حالت وقف مین قیاسی ہے
"		حَيَّهَلَهْ	حَيَّهَلَا	اور ابدال الف اور ہمزہ کا
"	ت	رَحْمَهْ	رَحْمَةٌ	ساتھ ہا کے سماعی ہے
"	ا	هَرَقْتُ	اَرَقْتُ	حکایت کیا ہے ابن جنی نے
"	"	هَرَحْتُ	اَرَحْتُ	هَرَقْتُ الشَّيْءَ اَرَقْتُ الشَّيْءَ
"	"	هَيَاكَ	اَيَاكَ	مین اور حکایت کیا ہے
"	"	هِنْ فَعَلْتَ	اِنْ فَعَلْتَ	قطرب نے هَزَيْدٌ مُنْطَلِقٌ
"	"	يَاهَنَاهُ	يَاهَنَاءُ	اَزَيْدٌ مُنْطَلِقٌ مین اور هَنَاهُ
"	"	هَزَيْدٌ مُنْطَلِقٌ	اَزَيْدٌ مُنْطَلِقٌ	اصل مین هَنَاوٌ بروزن
"	"	هَا وَاللّٰهِ	اَا وَاللّٰهِ	فَعَالٌ تھا واو بسبب ہونیکے
				طرف مین بعد الف زائدہ
				کے بدل ہوا ساتھ ہمزہ
				کے پھر ہمزہ بدل ہوا

ساتھ ہا کے اور یاهَنَاهُ کی نزدیک بصریون کی بدل ہے واو سے اور نزدیک ابی زید اور اخفش اور کوفیون کے ہای سکتہ ہے اور نزدیک بعض کے اصلی ہے اور رضی نے کہا کہ یہ مذہب ضعیف ہے۔

ء	و	كِسَاءٌ	كِسَاوٌ	ابدال واو اور الف کا

حرف ابدال	جس حرف کی بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ء	〃	مُؤْقِدَۃٌ	مُوْقِدَۃٌ	ساتھ ہمزہ کے قیاسی ہے اور بھی
〃	ی	رِدَاءٌ	رِدَایٌ	سماعی جیسے مؤقدۃ اور [illegible]
〃	〃	شِئْمَۃٌ	شِیْمَۃٌ	اور عالم اور باز میں اور دابّۃ
〃	〃	رَسَائِلُ	رَسَایِلُ	اور شابّۃ میں الف کو ساتھ ہمزہ کی بدل کر کے
〃	〃	عَأْلَمٌ	عَالَمٌ	ہمزہ کو فتحہ دیا ہے واسطے اضطرار کے التقائے ساکنین
〃	〃	بَأْزٌ	بَازٌ	ہے اور ہمزہ ویکب بصری اون کے
〃	〃	دَأَبَّۃٌ	دَابَّۃٌ	آل اصل میں اہل تھا ہای
〃	〃	شَأَبَّۃٌ	شَابَّۃٌ	اہل کے ساتھ ہمزہ کی بدل کئے گئی پھر ہمزہ
〃	ع	أُبَابُ بَحْرٍ	عُبَابُ بَحْرٍ	ساتھ الف کے بدل کیا گیا اور
	ہ	مَاءٌ	مَاہٌ	کسائی اور یونس نے کہا ہے

کہ آل اصل میں اَوَل تھا واو کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ نے اَلْ فَعَلْتَ بَلْ فَعَلْتَ میں اور بعض نحویوں نے کہا ہے کہ اصل اَلْ الحرف تخفیف کے لئے لاتے ہے۔

حرف ابدال	جس حرف کی بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ی	ا	مَحَارِیبُ	مَحَارَابُ	ابدال الف اور واو اور ہمزہ
		حُبْلَیْ	حُبْلٰی	کا ساتھ یا کے قیاسی
〃	و	مُسْتَقِیَاتٌ	مُسْتَقْوَاتٌ	ہے اور بھی ابدال الف اور
		مُشَیْئَمٌ	مَشُومٌ	واو کا ساتھ یا کے سماعی ہے
		مَهِیَّۃٌ	مَهْبُوَّۃٌ	جیسے حُبْلَیْ میں ساتھ فتحہ لام
	ء	ذِیبٌ	ذِئْبٌ	اور سکون یا کی حالت وقف میں
	ض	قَضَّیْتُ	قَضَّضْتُ	کہ لغت فزارہ ہے
	ل	أَمْلَیْتُ	أَمْلَلْتُ	اور ضیمٌ اور ضیعیۃ میں اور مشومۃ

جمع صائم کی ہے اور صِبْوَۃٌ جمع صَبِیٌّ کی اور ابدال ایک حرف کا دو حرف یا تین حرف ایک جنس مین سے اور نون اور بای موحدہ اور عین مہملہ اور تاء مثلثہ اور سین مہملہ کا ساتھ یای تحتانیہ کے سماعی ہے اور اناسین +

ی	ن	دِیْنَارٌ	دِنَّارٌ	جمع انسان کی ہے اور ظرابین جمع ظربان کی اور مبرد نے لکھا ہے کہ اناسی جمع انسی کی ہے اس صورت مین یا اناسی کی اصلی ہوگی نہ بدل نون سے
		أَنَاسِيُّ	أَنَاسِيْنُ	
		ظَرَابِيُّ	ظَرَابِيْنُ	
	ب	ثَعَالِيُّ	ثَعَالِبُ	
	ع	ضَفَادِيُّ	ضَفَادِعُ	
	ث	ثَالِيُّ	ثَالِثُ	
	س	سَادِيُّ	سَادِسُ	

ف

قلب نقل کرنا ایک حرف کا ہے اوسکی جگہ سے بجای حرف دوسرے کی الخ یا ہی مذکور ہے اصول اکبری اور اوسکی شرح مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ مراد قلب سے مقدم کرنا بعض حروف کلمہ کا ہے بعض پر اور دلیل پہچاننے قلب کی غالبا چھہ ہین اول مقلوب منہ یعنے جس سے وہ کلمہ کہ جسمین قلب ہی بنا ہے اور دوسرا اشتقاق مقلوب یعنے وہ لفظ کہ مشتق ہین دوسر لفظ سے جس سے مقلوب مشتق ہی اور صحت مقلوب باوجود علت تعلیل کی اور قلت استعمال مقلوب اور پہونچانا ترک قلب کا طرف جمع دو ہمزون کے اور پہونچانا ترک قلب کا طرف منع صرف کی بغیر علت کی یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے +

نقشہ دلائل معرفت قلب

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	نَاءَ يَنَاءُ	نَأَى يَنْأَى	جوکہ نأْیاً ہی مصدر ناء یناء کا مصدر نہین

اور ناقص ہے اور نار نیار اجوف اور مہموز لام ہین معلوم ہوا کہ نار نیاو مقلوب ہین نائی نیائی سے اور وزن انکا فلع فیلع ہے —

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	آبارٌ	أبآرٌ	آبار کی جمع بئر ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی أبآرٌ بروزن افعال تھی پھر

بطریق قلب کہا گیا ہمزہ بجای بای موحدہ کی اور بای موحدہ بجای ہمزہ کے پھر ہمزہ بقاعدہ آمن بدل گیا ساتھ الف کے آبار بروزن أَعْفَالٌ ہوا ۔

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
״	قِسِیٌّ	قُوُوْسٌ	قسی کی جمع قوس ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی قُوُوْسٌ بروزن فُعُول

ہے پس بطریق قلب کہا گیا سین بجای پہلی واو کی اور پہلا واو بجای سین کے پس قُسُوْوٌ بروزن فُلُوعٌ ہوا پھر بدلی گئی دونون واو ساتھ یا کے اور ادغام کی گئی یا یا مین اور کسرہ دیا گیا ماقبل یا کو پھر کسرہ دیا گیا قاف کو واسطے اتباع مابعد کے کہ سین ہے قِسِیٌّ ہوا —

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
״	أَوَالٍ	أَوَاوِلُ	أوال کی جمع أوّل ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی أَوَاوِلُ بروزن أفاعل

ہے پس بطریق قلب مقدم کیا گیا لام فا پس ہوا أوالو بروزن أفالع پھر بدلا گیا واو ساتھ یا کے بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرہ کے ہے اور گرا دی گئی یا حالت رفع اور جر مین بطور جوار کے

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اشتقاق	جَاهٌ	وَجْهٌ	وَجْہ توجّہ وجیہ موجّہ وجاہۃ مشتق ہین وجہ سے جیسے جاہ مشتق ہے

وجہ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ اشتقاق جاہ ہین انسے معلوم ہوا کہ اصل جاہ کی

وجہ تھی بطریق قلب جیم مقدم کیا گیا واو پھر بدل کیا گیا ساتھ الف کے جاءٌ ہوا —

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اشتلہ اشتقاق مقلوب	حَادِیْ کے حَادُوٌ	وَاحِدٌ	وُحْدٌ وُعَاً وُحِیْدٌ وَعَدٌ تَوَحُّدٌ مشتق ہیں وَحْدَۃ سے جیسے کہ حادی مشتق ہے وَحْدَۃٌ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ اشتلہ اشتقاق حَادِی کی ہیں اسیے معلوم ہوا کہ اصل حَادِیْ کی وَاحِدٌ تھی حا بجای واو کے رکھی گئی اور دال بجای حا کے اور واو بجای دال کے ہوا پھر واو کو ساتھ یا کے بدل کیا بسبب اسکے کہ آخر میں بعد کسرہ کے ہے حادی ہوا
صحت مقلوب	اَیِسَ	یَئِسَ	یای اَیِسَ کی نہ بدلی جانے سے ساتھ الف کے بقاعدہ باع معلوم ہوا کہ اصل اسکی یَئِسَ تھی کہ دونوں کے معنی ایک ہی ہیں ہمزہ بجای یا کے رکھدیا گیا ہے —
قلت استعمال	آرَامٌ	اَرْآمٌ	اَرْآمٌ جمع رِئْمٌ بالکسر بمعنی اہوی سفید کثیر الاستعمال ہے اور آرَامٌ جمع رِئْمٌ قلیل الاستعمال ہے بہ نسبت اوسکے پس کم مستعمل ہونے آرام سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی اَرْآمٌ تھی ہمزہ بجای را کے اور را بجائے ہمزہ کے رکھدی گئی ہے پھر ہمزہ کو بقاعدہ آمَنَ ساتھ الف کی بدل کیا ہے —
	آدُرٌ	اَدْوُرٌ	آدُرٌ کی کم مستعمل ہونے سے بہ نسبت اَدْوُرٌ کے معلوم ہوا کہ اصل میں یہ اَدْؤُرٌ تھا اور اَدْؤُرٌ اصل میں آدْوُرٌ تھا واو مضموم وسط کلمہ میں تھا اوسکو ساتھ ہمزہ کے بدل کیا اَدْؤُرٌ ہوا ہے

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
			ہمزہ کو بجای دال اور دال کو بجای ہمزہ کے رکھا پھر ہمزہ کو بقاعدہ آمن ساتھ الف کے بدل کیا اور ہوا +
افضای ترک قلب طرف اجتماع ہمزتین سے	جاءٍ	جائیٌ	یہ دلیل بر مذہب خلیل ہے اور سیبویہ کے نزدیک دلیل نہیں ہے پس خلیل کہتا ہے کہ اگر اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے نہ رکھین تو بعد بدل ہو جانے یا کو ساتھ ہمزہ کے بقاعدہ بائع اجتماع ہمزتین لازم آئیگا لہذا اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے رکھا جائیٌ ہوا پھر یا کو بجہت دشواری ضمہ کی ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گر گئی تنوین تابع ماقبل کے ہوئے +
افضای ترک قلب طرف منع صرف کی بدون علت کے یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے	اشیاءُ	شَیْئَاءُ	یہ دلیل بر مذہب سیبویہ ہے اور بر مذہب کسائی یہ دلیل نہیں ہے اور ابن حاجب نے مذہب سیبویہ کو اصح ٹھہرایا ہے اور اصل اشیاءُ کی بر قول خلیل اور سیبویہ کے شَیْئَاءُ بر وزن فَعْلَاءُ ہے بطریق قلب ہمزہ کو شین پر مقدم کر دیا ہے اَشْیَاءُ بر وزن لَفْعَاءُ ہوا ہے اور بر قول کسائی یہ اصل خود بر وزن افعال ہے اور غیر منصرف ہونا اسکا بدون علت کے شاذ ہے اور بر قول اخفش اور فراء کے اَشْیِئَاءُ بر وزن اَفْعِلَاءُ ہے ہمزہ لام کلمہ بر خلاف قیاس حذف کیا گیا اشیاءُ بر وزن افعاءُ ہوا +

ف

حذف کہتے ہین دور کرنے حرف یا حرکت کو اور حذف ہمزہ اور حذف تعلیلی حصہ دوم مین معلوم ہوا اور قیاسی مطرد ہے حذف ایک دو تا و نکا صیغہ مضارع معروف باب تَفَعُّل اور تَفَاعُل اور تَفَعْلُل اور اسکی ملحقات مین اور کثیر ہے سماعًا اور کہا ابو علی فارسی نے کہ قیاسی مطرد ہے حذف پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جب کہ ساکن ہو دوسرا حرف اون دو حرف ایک جنس مین سے باتصال ضمیر مرفوع متحرک کے بعد نقل حرکت کے ماقبل کو اگر ماقبل ساکن ہے جیسے اَحَسْتُ کہ اصل مین اَحْسَسْتُ تھا او بعد نقل حرکت کسرہ اور ضمہ کی ماقبل کو اور بدون نقل حرکات مذکورہ کی ماقبل کو بہی اگر ماقبل متحرک ہے جیسے ظَلْتُ اور مَسْتُ اور بِتُّ ساتھ فتحہ اور کسرہ ظا اور میم کی اور ساتھ فتحہ اور ضمہ لام کی اصل مین ظَلِلْتُ و مَسِسْتُ اور بَيِتُّ) اور کثیر ہے حذف نون بنی کا جب مضاف ہو بنی طرف اوس معرَّف باللام کے کہ لام اوسمین مدغم حرف مابعد مین نہین ہے جیسے بَلْعَنْبَر بنی العنبر مین اور اسیطرح کثیر ہے بَلْمَار بحذف نون بنی کی بنی الماء ر سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ حذف نون بنی کا قیاسی مطرد ہے ہر اسم قبیلہ سے کہ ظاہر ہے اوسمین لام تعریف داخلہ مدخول بنی کا اور مراد ظاہر ہونے لام سے یہ ہے کہ اسکے مابعد مین وہ لام مدغم نہین ہے جیسے عَلْمہی بنی النجار مین (اور آیا ہے حذف تا یا طا اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ کا پس کہا جاتا ہے اِسْطَاعَ يَسْطِيعُ ساتھ حذف تا کے اور اِسْتَاعَ يَسْتِيعُ ساتھ حذف طا کے لیکن حذف تا کا اقوی اور اکثر ہے حذف طا سے) (اور آیا ہے حذف تای اول تَسَخَّرَ اور تَتَّقِي کا کہ بدل ہے واو سے اور ادغام کی گئی تا افتعال مین اور تای اول يَتَّخِذُ کا کہ بدل ہے ہمزہ سے اور ادغام کی گئی ہے تای افتعال مین اور تَقِ اللهَ قول شاعر مین جو آیا ہے سو حذف تای اول ہی کہ اصل مین اِتَّقِ اللهَ تھا تای اول حذف کی گئی ہے دوسری تا متحرک تھی لہذا ہمزہ وصل کی حاجت نہ رہی ہمزہ وصل بہی گرا دیا گیا تَقِ اللهَ ہوا) (اور واجب ہے حذف تای ثانیہ اِسْتَخَذَ مین کہ فعل ماضی باب استفعال سے ماخوذ ہے تَخِذَ يَتْخَذُ بمعنی اَخَذَ يَأْخُذُ سے پس پڑہا جاتا ہے اوسمین اِسْتَخَذَ اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ اصل اِسْتَخَذَ کی اِتَّخَذَ ہو سین بدل ہوتا ہے اول سے جیسے تا بدل ہے سین سے سِتٌّ اور اَلنَّاتُ مین کہ اصل مین سِدْسٌ تہا اور اَلنَّاسُ

(اور کثیر ہے حذف واو لام کلمہ کا مانند دَم اور غَد اور اِسم اور اَخ اور اَب اور حَم اور ہَن اور فَم اور اِبن اور اُخت اور بِنت ہین کہ اصل مین دَمَوٌ اور غَدوٌ اور سِمو اور اَخَوٌ اور اَبَوٌ اور حَمَوٌ اور ہَنَوٌ اور فَوہٌ اور بَنَوٌ اور اُخوَۃٌ اور بِنوَۃٌ تہا اور قلیل ہے حذف غیر واو لام کلمہ کا جیسے نَاس اور یَد اور لَا اُبَال اور لَا اَدرِ اور لَم یَکُ اور لَو تَرَ ہین کہ اصل اُنَاسٌ اور یَدَیٌ اور لَا اُبَالِی اور لَا اَدرِی اور لَم یَکُن اور لَو تَرَی تہا +

ف

تمرین کہتے ہین آزمانی طالب علم کو جواب مین کیف تبنی من کذا مثل کذا کی یعنے کیونکر بنایگا تو اس لفظ سے مانند اس لفظ کے مثلاً جب کہا جائے کہ کیونکر بنایگا تو دعا سے مانند صحائف کی کہا جائیگا اسکے جواب مین دُعَایَا اور لفظ اول کو جس سے بنایا جاتا ہے مانند دعا کی ماخذ اور مبنی منہ کہتے ہین اور لفظ دوسری کو جسکے مانند بنایا جاتا ہے مانند صحائف کے اصل اور مبنی علیہ کہتے ہین اور اوس لفظ کو کہ بنایا گیا ہے مانند دعایا کی فرع اور مبنی کہتے ہین پس عمل کیا جائیگا مبنی مین موافق مقتضای قیاس کے یعنے جو قاعدہ صرف کی مبنی مین دیکھتی ہون سکے وہ جاری کئے جاتینگے اوسمین چنانچہ یہی ہے مختار جمہور کا اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ زیادہ کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہے اور حذف کیا گیا ہے قیاساً مبنی علیہ مین اور بعض نے کہا ہے کہ زائد کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہو اور حذف کیا گیا ہے قیاساً اور سماعاً مبنی علیہ مین اور اتفاق اور اجماع کل کا اسپر ہے کہ اگر مبنی علیہ مین زیادت بہ لائی جاوے وہ زیادت مبنی مین بہی اور اگر مبنی علیہ مقلوب ہو تو قلب کیا جاوے کا مبنی مین بہی پس بنایا جائیگا مانند قِسِیّ کے عَلِم سے عُمُولٌ اور یہی اتفاق ہے چہوڑ دینی پر زوائد مبنی منہ کی مبنی مین جب کہ نہون یہ زوائد مبنی علیہ مین مثلاً جب بنایا جاوے مُستَغفِر سے مانند جُذَع کے کہا جائیگا غُفَر ساتھ ترک زوائد مستغفر کے اور یہی اتفاق ہے ترک ابدال اور ادغام پر فرع مین اگر نہ پائی جاتی ہو علت ابدال اور ادغام کی کہ پائی جاتی تہی مبنی علیہ مین مثلاً جب بنایا جاوے قَبِل سے مانند اَوَائِل کے کہا جائیگا اَقَابِل ساتھ یا کے

بدون ابدال یا کے ساتھ ہمزہ کے اگرچہ یا واقع ہے بجاے ہمزہ اوائل کے اسلیے کہ اصل واو
کی اوائل تہی الف جمع کا اسمین واقع ہوا تہا درمیان دو حرف علت کے پس بدلا گیا دوسرا حرف علت
ساتھ ہمزہ کے اور نہیں پائی جاتی ہے یہ علت اَفَایِلُ مین کہ الف جمع کا درمیان دو حرف علت کے
اسمین واقع نہیں ہے اور جب بنایا جاوے ضَرَبَ سے مانند مُحَیِّیٌ کی نسبت مُحَیّیٌ مین کہ وقت لاحق ہونے
یاے نسبت کی یاے اخیرہ کہ خامسہ ہے حذف کردی گئی پس مُحَیّیٌ ہوا پس حذف کی گئی یاے اوسے
یاے مشددہ سے جو کہ دیا جوڑ بدل کی گئی دوسری یا ساتھ واو کے مُحَوِیٌّ ہوا کہا جائیگا نزدیک جمہور
کے مَضْرَبِیٌّ اور نزدیک ابوعلی اور بعض دوسرون کے مَضْرَبِیٌّ اور جب بنایا جائیگا دعا سے
مانند اِسْمٌ اور غَدٌ کی کہ اصل مین سِمْوٌ بکسر سین اور اوسکے ضمہ کہ اور غَدْوٌ تہا لام کلمہ کو برخلاف قیاس
حذف کیا ہے اور سِمْوٌ مین بعد حذف لام کے سین کو ساکن کرکے ہمزہ وصل اوس سے پہلے
زیادہ کیا گیا ہے نزدیک جمہور اور ابوعلی کی اِدْعٌ بکسر دال اور اوسکی ضمہ کی
اور دعو ساتھ فتحہ دال کے بنے گا اور نزدیک بعض کے اِدْعٌ ساتھ حذف لام کلمہ اور زیادت
ہمزہ کی بعد اسکان فا کلمہ کے اور دَعٌ ساتھ حذف لام کلمہ کے اور جب بنایا جاوے عَمَلَ اور قَالَ
سے مانند عَنْسَلٍ اور قَنْفَخْرٍ کے جائیگا عَنْمَلٌ اور قَنْوَلٌ اور عَنْمَلٌ اور قَنْوَلٌ بلا ادغام نون کے میم اور واو
مین بسبب خوف التباس کے ساتھ فَعَّلٌ اور فَعَّلٌ کے کہ خوف التباس مانع ادغام ہے اور
ممتنع ہے بنا کسر اور جَعَلَ سے مانند جَحَنْفَلٍ کے بسبب ثقل کے درصورت نہ ادغام کرنیکے
اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس کے درصورت
نہ ادغام کرنے کے اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس
کی درصورت ادغام کرنے کے ساتھ فَعَلَّلٍ کے مانند شَمَلَّلٍ کے اور بنایا جائیگا وَأْیٌ ذی وصا
اور اوی بمعنی رجع سے مانند اَبْلُمٍ کے اَوْءٍ اور اَوْءٌ اور اصل مین اَوْوُیٌ تہا ضمہ ماقبل یا کو کسرہ
کے ساتھ بدل کیا پہر ضمہ یا پر دشوار رکہ کے دور کیا اجتماع ساکنین سے یا گر گئی تنوین
ماقبل کے تابع ہوئی اَوْءٍ ہوا اور اَوْءٌ اصل مین اَوْوُیٌ تہا ہمزہ دوسرے کو ساتھ واو کے
بدل کیا اُوْوِیٌ ہوا پہر ضمہ واو ماقبل یا کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا اور ضمہ یا پر دشوار رکہ کے
گرا دیا اجتماع ساکنین سے یا بھی گر گئی تنوین تابع ماقبل کے ہوئی اُوْدٍ ہوا اور جب بنایا جاوے قَوْلٌ

اور قُوَّوَہ سے مانند اغدودن کے کہا جاتا ہے اُقوُوَّل اور اِقوُوَّی اور اخفش کہتا ہے اُقْوُوِل اور اِقْوِیّا بابدال واو بشدّد ساتہ یا کے بسبب ثقل اجتماع تین واؤن کے اور اسیطرح اسکی نظائر بہت ہین ضرورت زیادہ تفصیل کی اسباب مین نہین ہے بحکم مالا یدرک کلہ لا یترک کلہ چند اشلہ ذکر کردیے گئے ہین +

تنبیہ

نہین جائز ہے جرمی کے نزدیک بنانا اوس لفظ کا مانند دوسرے لفظ کے کہ نہ بنایا ہو اوسکو عرب نے مانند اوس لفظ کے پس نہین جائز ہے اوسکے نزدیک بنانا ضَرَبَ سے مانند دَحْرَج اور زِبْرِج کے اور بعض نے کلام جرمی کو رد کیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے بنانا اوس لفظ کا کہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس جائز ہے بنانا ضَرَبَ سے مانند جَعْفَر اور شَمْلَل کے ضَرْبَب اور ضَرْبَب بخلاف اوس لفظ کے کہ نہ ثابت ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس نہین بنایا جائیگا نزدیک سیبویہ کی ضرب سے مانند جالینوس کے اسلیے کہ فَاعِیْلُوْل اور فَاعِلُوْل کلام عرب مین ثابت نہین ہوا ہے اور جائز کہا ہے اخفش نے بنانا اوس لفظ کا بھی کہ نہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین واسطے امتحان اور آزمانے کے پس بنایا جائیگا نزدیک اخفش کی ضرب سے مانند جالینوس کے ضاریبوب بروزن فاعیلول کے اسم اوسے کہ اگر ثابت ہوتا یہ وزن کلام عرب مین تو یون بنایا جاتا —

ف خط کہتے ہین لکھنے لفظ کو بصورت اوسکی حروف تہجی کے پس جب لفظ کا مسمی بھی قابل کتابت ہو مانند الف با تا ثا اسماء حروف تہجی کے اور مانند لفظ شعر یا قرآن کے رقم اوسکی مطابق ارادہ قائل کے ہے مثلاً اگر متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکھ جیم عین فا را کو اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا جیم عین فا را اور اگر مراد مسمی ہے بطور ترکیب کے لکھا جائیگا جعفر اور بدون ترکیب کے لکھا جائیگا ج ع ف ر اور مثلاً متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکھ قرآن کو اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا قرآن اور اگر مراد مسمی ہے لکھا جائیگا الحمد سے وغیرہ مسمی قرآن کا اور جب لفظ کا مسمی قابل کتابت نہو مانند لفظ زید کے کہ مسمی اوسکا

ذات سے ہے وہ قابل کتابت نہین ہے رقم اوسکے مطابق اوسکی اسم کی ہے مثلاً اگر متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکہہ زید لکہا جائیگا زیدم لیکن یاسین طاہا حامیم اور اسکی امثال اگر اسم حروف تہجی ہین سے لکہے جائین بصورت یاسین طاہا حامیم کے اور اگر اسم غیر حروف تہجی کے ہین لکہے جائین بصورت یاسین طاہا حامیم کے اور بصورت یٰس طٰہٰ حٰم بہی اور قران مین خواہ اسم حروف تہجی کے ہون اور خواہ اسم غیر حروف تہجی کے دو نون تقدیر پہ لکہے جائین کے بصورت یٰس طٰہٰ حٰم کے اور اصل خط مین ہر کلمہ کے لکہنا اوسکے حروف کا ہے بصورت اوسکے حروف کی نہ بصورت حروف اور کی اور لکہنا اوسکا ہی بقدر ملفوظ کے اور لکہنا اوس کلمہ کا ہی ساتہ صورت اوسکی کی کہ وقت ابتدا کے ہے ساتہ اوس کلمہ کے بدون وصل کے ساتہ کلمہ سابقہ کے اور وقت وقف کے ہے اوسیر لہذا لکہا جاتا ہے مَنِ ابْنُہ ساتہ ہمزہ کے اگرچہ ساقط ہوجاتا ہے ہمزہ ابن کا وقت وصل کے بسبب ثابت رہنے اس ہمزہ کے وقت ابتدا کے ساتہ ابنہ کے اور رہ زیداً اور نجی ہہ حیث ساتہ ہا کے اسلیے کہ وقف اوس لفظ کا کہ باقی رہا ہو ایک حرف پر اور نہ ہو واقع بمنزلہ جزو کلمہ دوسری کے واجب ہے ساتہ ہای سکتہ کے بخلاف ما استفہامیہ مجرورہ بحرف جر کے کہ نہین واجب ہی کتابت اوسکی ساتہ ہای سکتہ کے اسلیے کہ جائز ہے وقف اوسکا ساتہ ترک ہای سکتہ کے بسبب ہونے اوسکے کے ساتہ حروف جارہ کی مانند کلمہ واحد کی اور لکہا جاتا ہے حرف جر یک حرفی متصل ساتہ مجرور کے جیسے بزید اور لزید اور کزید اور لکہی جاتی ہے ضمیر متصل ساتہ عامل کے مانند منکَ اور منکم اور ضربکُم مین ۔

اور کتابت اُضربُنّ کے ساتہ واو اور الف کے اور اضربِنّ کی ساتہ یا کے اور ہل تضربُنّ کی ساتہ واو اور نون کے اور ہل تضربِنّ کے ساتہ یا اور نون کی قیاسی ہے اسلیے کہ حالت وقف مین نون خفیفہ بعد ضمہ کے اور کسرہ کے حذف کردیا جاتا ہے اور محذوف کہ واو ہی اضربُنْ مین اور یا ہی اضربِنْ او. ...واو اور نون سے ہے ہل تضربُنّ مین اور یا اور نون ہے ہل تضربِنّ مین پہر آ ہی لیکن نہین لکہی جاتی ہی یہ لفظ اسطور سے اور ترک کیا جاتا ہے اسمین قیاس تاکہ التباس مؤکد کا ساتہ غیر مؤکد کے نہ ہوجاوے ۔

اور کتابت ہمزہ اور الف آخر کلمہ کی اور بہی حذف حرف کا باوجود اوسکے تلفظ کے اور زیادت

حرف کے ساتھ تقدیم بلفظ کی اور وصل کلمہ کا ساتھ دوسرے کلمہ کے باوجود اصالت فصل کے
مخالف اصل کی منقول ہے ۔ ہمزہ کے لیے کوئی صورت معین نہیں ہے اگرچہ خلیل سے منقول
ہے بصورت ہمزہ کی مانند سرے عین کے ۔ ہمزہ اول کلمہ میں لکھا جاتا ہے بصورت
الف کی مگر لفظ لئلا اور لئن اور یومئذ اور حینئذ میں بصورت یا کی لکھا جاتا ہے اور لفظ ھؤلاء
میں بصورت واو کے ۔ اور ہمزہ متوسطہ یعنی درمیان کلمہ کا اگر ساکن ہے لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل کے جیسے رأس اور ذئب اور بؤس ۔
اور ہمزہ متوسطہ اگر متحرک ہے بعد ساکن کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کے
کہ مناسب ہی حرکت ہمزہ کی جیسے یسأل اور یلؤم اور یسئم اور تساءل اور تساؤل اور سائل لیکن مشہور
ہی حذف ہمزہ مفتوحہ کا بعد الف کی ۔ اور اگر متحرک ہی بعد حرکت کی تو مفتوحہ بعد ضمہ یا کسرہ کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل کے جیسے مؤجل
اور فئۃ اور متحرک بعد حرکت فتحہ اور مکسورہ بعد کسرہ اور مضمومہ بعد ضمہ لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی مناسب ہی حرکت خود ہمزہ کی جیسے سأل اور لؤم اور سئم اور من مقرئک
اور رؤس اور مکسورہ بعد ضمہ کے اور مضمومہ بعد کسرہ کے نزدیک سیبویہ کی لکھا جاتا ہی بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ہمزہ کی جیسے سئل اور یقرؤک اور نزدیک اخفش کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل ہمزہ کی جیسے سول و یقریک
اور ہمزہ آخر کلمہ کا اگر بعد حرکت کی ہے متحرک ہو یا ساکن لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی
کہ مناسب ہو حرکت ماقبل ہمزہ کے جیسے قرأ و یقرئ اور ردؤ اور لم یقرأ اور لم یقرئ اور لم
یردؤ اور اگر بعد سکون کے ہی حذف کیا جاتا ہے جیسے خبء اور خبؤ اور خباء اور ہمزہ آخر
اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے نہ ہو جب متصل ہو ساتھ اوسکے شے غیر مستقل مانند ضمیر متصل
و علامت تثنیہ اور جمع اور تانیث اور یای نسبت کی حکم اوسکا کتابت مین حکم ہمزہ متوسطہ
یقرؤک و ردؤک کی اور اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے ہو حذف کیا جای خط سی بعد اتصال
کے غیر مستقل کے مانند مقروۃ اور خطیئۃ کی اور ہمزہ کہ اوسکے بعد مدہ بصورت اوسکے خط
ہو نہ لکھا جاوے پس ہمزہ مستہزؤن اور مستہزئین اور علامت خطأین لکھا نہیں جاتا ہی صرف

اور ایک یا اور الف لکھا جاتا ہے اور ہمزہ رِدائی اور حَیائی کا لکھا جاتا ہے کہ اوسکے بعد ہمزہ
یای متکلم اور یای نسبت ہے سو بصورت ہمزہ کے نہین ہے اسلیے کہ صورت یای ہمزہ کی
یہان مخالف ہے صورت یای متکلم و نسبت کی اور ہمزہ قُرّاء بقرآن مین باوجودیکہ ہمزہ کے
بعد مدہ بصورت اوسکی ہے گرایا نہین جاتا ہے تاکہ التباس ساتھ صیغہ مفرد اور جمع مونث کی لازم
نہ آئی جو الف آخر مین چوتھے حرف کی جگہ ہے یا بعد چوتھے حرف کے ہے اور بعد یا کے نہین ہے
لکھا جاتا ہے بصورت یا کے بشرطیکہ تای تانیث یا ضمیر منصوب یا ضمیر مجرور اوسکے بعد متصل نہین
جیسے اَعطیٰ اور ارتضیٰ اور اعلیٰ اور مرتضیٰ بخلاف احیا اور صدیا اور اَرطاۃ اور اعتشاہ اعطاہ
اور مرماہ کی اور جو الف آخر مین تیسرے حرف کی جگہ ہے اگر بدل ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت
یا کے جیسے رمیٰ اور اگر بدل نہین ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت الف کے جیسے دعا لیکن کبھی واسطے
مشاکلہ فاصلہ کے بصورت یا بھی لکھا جاتا ہے جیسے والضحیٰ مین واسطے مشاکلہ سجیٰ کے اور سجیٰ کو
واسطے مشاکلہ قلیٰ کے آیۂ کریمہ والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ ما ودعک ربک وما قلیٰ مین اور کوفیون
نے کہا ہے کہ جو لفظ بروزن فُعَل بضم الفاء وفتح العین اور فِعَل بکسر الفاء وفتح العین ہو اوسمین
الف بصورت یا لکھا جاتا ہے جیسے العُلیٰ اور الرِّجیٰ مین اور بعض جائز رکھتے لکھنا ہر الف کا بصورت
الف کو واسطے آسانی کاتب کے اور لکھا جاتا ہے الف صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حیوٰۃ اور مشکوٰۃ
اور الربوٰ کا بصورت واو کے اور الف کلا کا کبھی بصورت الف کے اور کبھی بصورت یا کے
لکھا جاتا ہے اور الف حروف کا سوای بلیٰ اور الیٰ اور علیٰ اور حتیٰ کے بصورت یا کو لکھا نہیں
جاتا ہے دو حرف مکرر کو کہ ایک کلمہ مین ہین یا دوسرا حرف تای ضمیر ہے اور پہلا حرف اوسکے
جنس کا ہے بعد ادغام کے ایک لکھتے ہین جیسے فَرَّ اور مدّ اور بتّ بخلاف وعدتُّ کی کہ دال بھی دوسری
لکھی جاتی ہے بسبب نہ ہونے پہلے حرف کو جنس تا سے ضمیر ہے اور الجنّۃ اللحم کے دو حرف مکرر ایک
کلمہ مین نہین ہین لام تعریف ایک کلمہ ہے اور لحم کلمہ دوسرا اور لکھنا الّذی اور الّتی اور الّذین
اور مِمّا اور عمّا اور اَمّا اور الّا اور اِلّا مین ایک حرف مکرر کا برخلاف قیاس ہے اور اِمّا اور اَمّا اور
اِلّا اور اَلّا اصل مین اِن ما اور اِن ما اور اِن لا اور اَن لا تھا (اور الف اللّٰہ اور
الرحمٰن لکھا جاتا ہے جیسا کہ ہمزہ اسم کا ٭

بسم اللہ الرحمن الرحیم مین نہین لکہا جاتا ہے اور ہمزہ ابن کا جبکہ صفت واقع ہو درمیان
دو علمون کے نہین لکھا جاتا ہے جیسے جاء زید بن عمرو (الف ولام تعریف کا اگر داخل ہے
اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام ہے بعد لام جر یا تاکید کے لکھا نجاے جیسے للبن للبن اور اگر داخل ہو
اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام نہین ہے بعد لام جر یا تاکید کے ہمزہ اوسکا لکھا نجاے جیسے
للذین للذین (اور حذف کیا جاتا ہے یعنے نہین لکھا جاتا ہے ہمزہ وصل مضموم یا مکسور
بعد ہمزہ استفہام کے جیسے ابنہ حاضر اور جائز ہے حذف ہمزہ اور اثبات ہمزہ وصل مفتوحہ
کا بعد ہمزہ استفہام کے پس جائز ہے لکھنا الرجل جاء کا ساتہ کتابت ایک ہمزہ اور دو ہمزون کے اور
الف ہا کا ہذا اور ہذہ اور ہذان اور ہذین اور ہؤلاء مین نہ ہاتا اور ہاتی اور ہاذاک اور
ہاذانک مین لکہا نہین جاتا ہے (اور نہین لکھا جاتا ہے الف ذلک اور اولئک اور ثلث
اور ثلثین اور لکن اور لکن کا (اور اکثر کتابت کرنیوالے ابرہیم اور اسمعیل اور اسحق کو بے
الف کے لکھتے ہین اور داود کو ساتہ ایک واو کے اور بعض کتابت کرنیوالے سلیمان اور عثمان
اور معاویہ کو بہی بے الف کے لکھتے ہین (اور لکہا جاتا ہے الف بعد واو جمع کے کہ فعل مین ہے
اور ضمیر مفعول ساتہ اوسکے متصل نہین ہوی ہے جیسے قدروا اور لم یقصدوا اور بعض بعد
واو جمع مضارع کے الف نہین لکھتے ہین) اور زائد کیا جاتا ہے ایک الف مائۃ مین اوسکے
فرق کے منہ سے اور مائتان صیغہ تثنیہ مین بہی موافقت مفرد کے کی گئی ہے
یعنے اوسمین بہی ایک الف زاید لکہا گیا ہے) اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو بعد عمرو کے بیچ
حالت رفع اور جر مین تاکہ ممتاز ہو عمر لفظ عین سے) اور زائد کیا جاتا ہے ایک
واو اولئک مین تاکہ ممتاز ہو الیک سے اور اولی مین واسطے موافقت اولئک کے
(اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اولے مین تاکہ ممتاز ہو الی سے اور اولو مین واسطے موافقت
اوسکے (حرف اور شبہ حرف مانند اسماء شرط اور استفہام کو ما کے ساتہ
خواہ غیر مصدریہ کے کافہ ہو یا زائدہ متصل لکھتے ہین جیسے انما اور اینما اور کلما
ما بعد مصدریہ اور ان شرطیہ کو ساتہ لا کے متصل لکھتے ہین جیسے الا تفعلوہ
تفعلوہ) اور لفظ یومئذ اور حینئذ ساتہ لفظ اذ کے جب مبنی ہو ان یومئذ اور حینئذ

فتحہ پر متصل لکھی جاتی ہین جیسے یومئذٍ اور حینئذٍ اور ایسی ہے تمام اسماء نشانۂ ظرف اوسکے جب مبنی ہون فتحہ پر جیسے وقتئذٍ اور لیلتئذٍ اور ساعتئذٍ

تمام شد

خاتمۃ الطبع

بعد حمد و صلواۃ خداوند لایزال کے کہ اجوف اور مبرا علل سے ہے اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وصحبہ اوسکا تبصرہ ناقصان مہموزۃ الطبایع کو ہادے براہ راست بے خلل سے ہے بارز ماہرین فنون و علوم و متوسطان کمال ادب مفہوم ہو کہ یہ نسخہ جامع قواعد صرف نہایت نادر و غریب یعنی امداد الادب مولفہ جناب مولوی سید امداد العلے اکبرآبادی ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور واسطے معلمان و متعلمان علم ادب کے ممد و معاون بیمثال ہے اور فی الواقع کہ حضرت مولف موصوف نے باجتماع قواعد کلیہ بحذف و اسقاط زواید و تخفیف از دیار تفصیل باتیان ہرگونہ قواعد نہایت قلیل الدلالۃ کتاب ہذا کو اسطرح سے مدون فرمایا کہ دراصل درس و مطالعہ اسکے سے جس قسم کا خدشہ فن صرف مین طلبہ علوم کے دلون مین نصب ہو تو فورا رفع ہوکر منجر باسکان دستلیہ خاطر ہوگا دہرگاہ کارپردازان مطبع ہذا کو ہموارہ نفع رسانی کافہ خلایق پیش نظر ہے و کتاب مذکور بھی اس امر کے منہی ہے بنابران بمساعی کافیہ و غور بسیار شرح مزید و اہتمام مضاعفہ از سر نو کتاب موصوف بمطبع نامی و مشہور منسوب بجناب منشی نولکشور

واقع بلدہ کانپور بتاریخ یکم اکتوبر

سنہ ۱۸۹۱ء کسوت و لباس طبع سے

آراستہ ہوئی فقط